يا ايها الذين امنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا

الحمد لله كه كتاب لاجواب وصحيفه فيض آياب نسخه اكسير اعظم بلكه هدايت مجسم زيباتر از عروس اردمي بهشت وخوبتر از بهار هفت مشكوة مصباح مصطفا قلزم فيوض اهتيا شايع شبستان تطورات وجود نور گلستان مجود كه نامنامي واسم گرامش

مونس الذاكرين

است مصنف عمدة الواصلين عمدة السالكين رئيس الاتقيا تاج الاصفيا حضرت عالي مناقب والا مراتب شاه الله بخش گنج نور الله مرقده است ومزار فائز الانوار حضرت ايشان قدس سره بقعه متبركه گذه مكتيسر ضلع ميرٹھ جاگرفته است واين روضه مقدس مرجع ضاديد عرب ومرحطه روساء عجم است گروه انام وشرمت سنام به بارگاه ايشان به متمنيات ومرام خود ها ميرسند وبتقريب ميله دريا گنگ مجتمع بوده شكريه حصول مطالب خود ها بجناب گردون قباب حضرت اوشان اتحاف ميسازند وايام عرس جناب ايشان عشره اولى از ماه صيام وتاريخ فاتحه وقل نهم مقرر است وآل مقتداء انام در زمان اكبر شاه بمسند حيات جلوه فرما بود وتاريخ وفاتش از اعداد سورة اخلاص ۱۰۰۲ كه يكهزار ودو از هويدا است

در مطبع سوائي واقع بانس بريلي اختتام طبع يافت

جنوري ۱۸۸۸ء

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

صفحہ	مضمون
۱۳	۱ فصل اول در حمد و تسبیح -
۳۴	۲ فصل دوم در قدم داشتن براہ بکثرت کوشیدن در ذکر حضرت اللہ -
۶۲	۳ فصل سوم در ہدایت سلوک -
۸۵	۴ فصل چہارم در بیان مواظبت ذکر -
۱۰۴	۵ فصل پنجم در ذکر زبان باظہار -
۱۱۴	۶ فصل ششم در مواظبت نمودن بذکر حضرت خلاق -
۱۳۲	۷ فصل ہفتم در بیان جواز و فضیلت ذکر جہر -
۱۴۷	۸ فصل ہشتم نکات معانی اسم ذات -
۱۵۴	۹ فصل نہم در بیان معانی صفات -
۲۰۱	۱۰ فصل دہم در فضل ذکر نفی و اثبات -
۲۱۶	۱۱ فصل یازدہم در بیان فضل ذکر و سایر اعمال -
۲۳۴	۱۲ فصل دوازدہم در بیان استقامت و تثبیت -
۲۵۰	۱۳ فصل سیزدہم در تصحیح محاسبہ حال برای مراقبہ
۲۶۰	۱۴ فصل چہاردہم در بیان مداومت بذکر -
۲۷۶	۱۵ فصل پانزدہم فی ترک ما سوی اللہ تعالے
۲۸۵	۱۶ فصل شانزدہم در بیان آیت -
۳۱۳	۱۷ فصل ہفدہم در فضل کلمۂ توحید -
۳۲۶	۱۸ فصل ہژدہم در بیان حاضر شدن در حلقہ ذکر -
۳۴۰	۱۹ فصل نوزدہم در بیان طریق -
۳۵۹	۲۰ فصل بستم ذکر در بیان معنے و مفہوم -
۳۶۷	۲۱ فصل بست و یکم در بیان دعا و مناجات -
۳۷۸	۲۲ فصل بست و دوم در ذکر آنکہ قیامت قایم شود -

Marfat.com

اذکروا اللہ الاحد العلی العزیز

۱۳۰۴ھ

بتوفیق موفقین دارین بمسعی بصیر الناظرین جیبۃ المتذکرین

مونس الذاکرین

تصنیف مقتدی السالکین زبدۃ الکاملین صاحب صحیح الحسب کریم النسب

قدس اللہ سرہ العزیز

مطبع مجتبائی دہلی

Marfat.com

39258

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الذَّاكِرِيْنَ بِنُوْرِ الْمُرَاقَبَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسنے روشن کیا دلکو یاد کرنیوالونکے ساتھ نور مراقبہ

وَالْاِحْسَانِ وَخَصَّهُمْ بِذِكْرِهٖ اِيَّاهُمْ لِمَا قَالَ فَاذْكُرُوْنِيْ

اور مشاہدہ کے اور خاص کیا انکو ساتھ یاد اپنی کے جو کہا پس یاد کرو تم مجھکو

اَذْكُرْكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ وَاَكْرَمَهُمْ بِاِكْرَامِ جَلِيْسِهِمْ رَحْمَةً

یاد کرونگا میں تمکو قرآن میں اور بزرگ کیا انکو ساتھ بزرگ کرنے ہمنشین انکے کے شایشیں

وَالْغُفْرَانِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدِ نِ النَّذِيْرِ

اور مغفرت کے اور درود اوپر نبی اس اللہ کے جو برگزیدہ کیے گئے محمد ہیں ڈرانیوالے

الْعُرْيَانِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهِ الذَّاكِرِيْنَ ذِكْرًا

کھلے اور اوپر آل اسکے کے اور یاروں اسکے کے اور دوستوں اسکے کے کہ یاد کرنیوالے یاد

اللّٰهِ كَثِيْرًا بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ اَمَّا بَعْدُ فَقَالَ الشَّيْخُ

اللہ کو بہت بیچ پوشیدہ اور ظاہر کے پیچھے حمد و نعت کے پس کہا پیشوا

الْاَعْظَمُ الْمَخْدُوْمُ الْمُعَظَّمُ مُبَيِّنُ الدَّقَائِقِ عَلٰى قَدْرِ

بڑے مخدوم تعظیم کیے گئے نے کہ بیان کرنیوالے باریکیونکے ہیں اوپر اندازہ

Marfat.com

عُقُولِ الْخَلَائِقِ فِي الدِّيْنِ وَمُظْهِرِ أَبْوَابِ الْحَقَائِقِ

عقلون خلق اللہ کے بیچ دین کے اور ظاہر کرنیوالے دروازون حقیقتون کے

وَآدَابِ الطُّرُقِ لِلْمَشَائِخِ وَالْمُرْشِدِيْنَ الَّذِيْ طَرْفَةُ عَيْنٍ

اور دروازے راہون سلوک کے ہین واسطے مشائخون اور مرشدونکے اسطرح کہ ایک پلک مارنے مین

مِنْ صُحْبَتِهِ بِالْإِفَادَةِ تَفْضُلُ عَلَى عِبَادَةِ سِنِيْنَ وَفِي

صحبت انکے سے ساتھ فائدہ دینی کے فضیلت رکھتی ہی اوپر عبادت برسونکے اور بیچ

قِلَّةِ عِبَادَةٍ مِنْهُ أَلْفُ أَلْفِ سَعَادَةٍ وَشِفَاءُ الصُّدُوْرِ

تھوڑی عبادت کے ان سے ہزار ہزار نیکبختی اور شفا سینونکے

لِلْمُسْتَنِيْنَ وَقَدِ امْتَلَأَ الْأُلُوْفُ بِمَا يَكْرَهُ الْمُتَّقُوْنَ

واسطے نیکونکے اور تحقیق بھر گئی ہین ناکین ساتھ اسکے کہ برا ہوتی ہین پرہیزگار

مِنْ صُنُوْفِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ فِي زَمَانِنَا وَلَيْسَ الْأُلُوْفُ

طرح طرح کے روزون اور عبادتون کے بیچ زمانہ ہمارے کے اور نہین ہزار

لِأَحَدٍ مِنَ الْأُلُوْفِ فِي صُنُوْفِ أَهْلِ الصُّوْفِ بِمَا يَشَاءُ

واسطے کسی کے ہزارون مین سے بیچ گروہ صاحب صوف کے ساتھ

لَبِسَهُ مَاذَا فَيَزِيْدُ كُلَّ لَحْظَةٍ فِي حَضْرَتِهِ نُوْرٌ عَلَى نُوْرٍ

پہنے اس صوف کے کیا ہی پس زیادہ ہوتی ہی ہر لحظہ بیچ دربار کے انکے روشنی اوپر روشنی

وَانْتِبَاهٌ عَلَى انْتِبَاهٍ الْأَحْبَابِ وَبَيَانٌ [illegible]

اور خبردار ہونے یارون کے اور [illegible]

مِنْ انْشِرَاحِ قُلُوْبِهِمْ عَلَى عِبَادِ الْأَحْبَابِ وَبَيَانٌ

روشنی دلون انکے سے اوپر بیچ دوستون کے پس ظاہر ہوا

Marfat.com

لِلطَّالِبِيْنَ مَقْصُوْدُ ظُهُوْرِهٖ لَا يَرْكَنُ اِلَى الْخَلَاءِ مَأْمُوْرُهٗ

واسطے طالبونکے مقصود ظہور انکے کا میل نہین کرتا طرف پوشیدگی کے حکم کیا گیا

بِالتَّقْوٰى وَاِلَى الرَّاغِبِيْنَ يَثُوْرُ نُوْرُهٗ فَيَكْمُلُ فِى الْمِرْاٰةِ

انکا ساتھ تقوی کے اور طرف راغبونکے جوش مارتا ہی نور انکا پس کامل ہوتا ہی بیچ آئینہ

مَنْظُوْرُهٗ وَيَقْوٰى وَاَوْصَلَ الْتِزَامُ بَابِهٖ كَثِيْرًا مِّنَ

دلکے منظور نظر انکا اور مضبوط ہوتا ہی اور پہنچا دیا لازم پکڑنے دروازے انکے نے بہتونکو جوانون

الشَّبَابِ بِالشُّيُوْخِ وَاَكْرَمَ اِرْشَادُ هِدَايَتِهٖ اَصْحَابَ

سے ساتھ بزرگونکے اور بزرگ کیا رہنمائی ہدایت انکی نے مبتدیون

الْهِدَايَةِ بِالرُّسُوْخِ اِمَامُ الْاَمَاجِدِ وَالْاَفَاضِلِ

کو بسبب اعتقاد کی مضبوطی کے امام بزرگون اور بڑون کے

شَيْخِ مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْمُقْتَدِرِ بْنِ فَاضِلٍ مَتَّعَ

شیخ مبارک بیٹے عبد المقتدر کے بیٹے فاضل کے فائز

اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ بِطُوْلِ بَقَائِهٖ وَاَيَّدَ تَنْوِيْرَ صُدُوْرِ

مند کرے اللہ مسلمانونکو ساتھ درازی زندگی انکی کے اور مدد کرے روشنی سینون

الشُّطَّارِ بِاَنْوَارِ لِقَائِهٖ اَرَدْتُ اَنْ يَّبْلُغَ مِنَّا اِلٰى مَنْ

شطار کے ساتھ روشنی دیدار انکے کے ارادہ کیا مینے یہ کہ پہنچے ہم سے طرف انکی

خَلَفَنَا بَيَانٌ بِاَنَّ اِذْ لَيْسَ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ الْاَكْبَيْتُ

کہ خلیفہ ہمارے ہین بیان روشن اسواسطے کہ نہین ان گھرونکے لیے مگر

الْعَنْكَبُوْتِ بُنْيَانٌ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ فِىْ فَضْلِ ذِكْرِ اللّٰهِ

مکڑی کے بنیاد اور ہوے یہ بیچ بزرگی یاد اللہ کے

Marfat.com

الْعَلِيِّ وَتَأْثِيرَاتِ مُوَاطَبَتِهِ بِالْخَفِيِّ وَالْجَلِيِّ فَهٰذِهِ

کہ بلند ہو اور تاثیرین ورد اسکے کے ساتھ آہستہ کرنے اور بلند کرنے کے پس یہ

الْمَجْمُوعُ فِيهِ اِشَارَاتٌ لَا يَعْقِلُهَا اِلَّا مَنْ كَانَ

مجموعہ بیچ اسکے اشارے ہین نہین سمجھتا اسکو مگر جو شخص کہ ہو

عَالِمًا بِطَرِيقِهَا وَعِبَارَاتٌ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا ذَوِي الْعِلْمِ

عالم ساتھ طریقہ اسکے کے اور عبارتین ہین کہ نہین قدرت رکھتا سوا صاحب علم کے

اَنْ يُعِيدَ تِلْكَ الْاَمَانَاتِ اِلَى فَرِيقِهَا وَتَرْغِيبٌ

کہ اسکے کہ پہنچائے ان امانات کو طرف گروہ انکے کے اور رغبت دیتا ہو

لِلْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَتَحْرِيصٌ عَلَى فَضْلِ الْعِبَادَاتِ

واسطے خواص اور عوام کے اور حرص دلاتا اوپر بڑی عبادات کے

بِالدَّوَامِ وَتَرْبِيَةٌ لِلْاِخْوَانِ بِدَقَائِقِ الْاِحْسَانِ وَ

ساتھ ہمیشہ کرنیکے اور سکھانا واسطے بھائیون کے ساتھ باریکیون احسان کے اور

تَنْوِيرٌ يُوَضِّحُ الْحَقَائِقَ عَلٰى رُتْبَةِ الْاِيقَانِ وَفِيمَا وَرَدَ

روشنی ہو کہ ظاہر کرتی ہو حقیقتین اوپر رتبہ یقین کے اور بیچ اس چیز کے کہ

فِيهِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ تَثْبِيتٌ لِلْفُؤَادِ وَتَيْسِيرٌ لِمَنْ حَبَسَ نَفْسَهُ

وارد ہوا ہے اسمین انبیاء سے ثابت رکھنے والا ہے واسطے دلونکے اور آسان کرنیوالا ہے واسطے اسکے

عَلٰى دَرْكِ الْمُرَادِ جَمَعْتُهُ مُتَّخِذًا اِلَيْهِ ثِقَةً بِاَنَّهُ

کہ قید کیا جان اپنی کو اوپر پانے مراد کے جمع کیا مینے اس کتاب کو درحالیکہ ٹھہرانیوالا ہون

وَمَا كُنْتُ اَنْ اَجْتَرِئَ بِهٰذِهِ الْبِضَاعَةِ الْمُزْجَاةِ عَلٰى

طرف انکے اعتماد کرنے کے ساتھ مہربانیون انکی کے اور نہین ہونیوالا یہ کہ جرات کرون ساتھ اس پونجی ادنے کے اوپر

Marfat.com

اِنْحَافِهٖ وَمَا جِئْتُ بِهٖ اِلَّا اَنَا مَامُوْرٌ وَمُكَلَّفٌ بِهٖ اَلْاَمِيْرُ

تحفہ کرنے اُسکے کے اور نہین لایا مین اُسکو مگر مین حکم کیا گیا تھا اور تکلیف دی مجھکو ساتھ اُسکے امیر

فِيْمَا مِنْ عِنْدِهٖ اِلَيْهِ الْحَقُّ وَمَنْ بِهٖ اَهْلُ اَمِيْرٍ جَعَلَ

بیچ اُس چیز کے کہ نزدیک اُسکے سے سو طرف اُس امیر کے حق یعنی حکم کرنا اور ساتھ اُسکے یا امیر مین کیا

اللّٰهُ لِكُلِّ مَنْ سَعٰى فِيْهِ اَجْرَهٗ وَلِيْ اَجْرِيْ مِنْهُ اَنْهَارُ

اللہ نے واسطے ہر شخص کے کہ کوشش کی بیچ اُسکے ثواب اور واسطے میرے ثواب میرا اُسکی طرف سے نہرین

فَضْلِهٖ وَرَحْمَتِهِ الَّتِيْ اِلٰى عِبَادِهٖ تَجْرِيْ

فضل اور رحمت اُسکی کے ہین جو طرف بندون اُسکے کے بہتی ہین۔

ترجمہ تحریر و در پارسی حاصل تقریر آن ست کہ چون عزم منجزم شد کہ فوائد پراگندہ جمع کردہ فوائد این جمع پراگندہ گردانند جزوی اسباب از احادیث وآیات درینباب از ہدایا اصحاب در مجلس شریف حاضر بود باین درویش دادند و بار تالیف نہ برین ضعیف کہ برہمت خویش نہادند و فرمودند کہ این ثواب در نامہ عمل شیخ الہ بخش باشد بعدہ بضرورۃ الحال خاموشی کہ تا ۱۲ دوازدہ سال ملکہ بیشتر داشتہ باشتغال حکم از دست گذاشتہ و در تکلم با فراست خام در کیاست کوشیدن ناتمامی دانستہ در و بانکار ممکن نبود بدینکار رد نمود و بجواب صواب ندید و این عبادت را سعادت پسندید۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بزرگ کے۔

تا چون بتاثیر نفس پاک ایشان و بہمت جماعہ فقیران و درویشان این فضائل ذکر برین طریق ترتیب یافتہ لہ اطالعہ بتحسین شریف تشریف دادند

Marfat.com

مونس الذاکرین نام نہاد ند۔

وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِيْنُ اِيَّاهُ نَعْبُدُ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ۔

اور اللہ توفیق دینے والا اور مدد کرنیوالا ہے خاص اُسکو پوجتے ہیں ہم اور اُسی سے مدد چاہتے ہیں

ذکر شجرۂ پیران صاحب یقین و ارشاد خاندان عشقیہ کہ شطّار مشرب اند بر طریق استمداد

بیا اے ہمتِ مردان بہ تاثیر
مسم در کارِ من کن کار اکسیر

دے بکشا بہ مفتاحِ سمائی
کہن بر کنزِ غیبم رہنمائی

مگر بر گنج باید دست آویز
تو اندر تا شود طبعم گہر ریز

بدریا ایست موّج علم این راہ
کہ قعرش نیست در امکان آگاہ

بیا اے دل بحبل اللہ در ہوش
بزن دستی کہ یم یابی تو تا دوش

بلطفم گفت رہبر نیک تدبیر
بہمت کوش و دامن ہمتم گیر

بیا بر پاے مردی نے زبونی
چو مردان نہ قدم بر سرنمونی

ز مرشد رہ رسید این حکم در گوش
ز تاب ہمتش ز ہمتم جوش

بدیدم قوتش با ضعف خود یار
منور تر ز روزم شد شب تار

اطاعت کردم و نامہ گرفتم
شد آسان ہر چہ بود اندر شگفتم

فَاِنِّیْ کُنْتُ لَا اَعْلَمُ وَاَدْرِیْ
بَیَانٌ جَلَّ نَصِیْبٌ مِنْهُ صَدْرِیْ

پس جانتا ہوں کہ نہ جانتا تھا اور نہ خبر رکھتا تھا
یہ کہ روشن ہوا حصہ اُس سے سینہ

بیا اے طالب راہ خدائی
کہ روے راہ را بر تو کشائی

مقام پاک و متبرک جہانجا
چو این بقعہ مبارک جاے خانہ

مرو در شرق و غرب اندر پئے دین
بخدمت کفش مرد متکف نشین

Marfat.com

به ورع الورع من یک صاحب الورع
فما یفعل بواد غیر ذی زرع

ومن بر خیر و صاحب خیر والم
پس کیا کریگا بیچ میدان بن کھیتی والیکے

مرا مولد بدین بقعه اگر نیست
که الله بخش بن خوندن جمالم

همان نسبت بود نسبت یقینی
ملاذ دینم جاے دگر نیست

چو ملک او سع از کرسی ستانم
که باشد معتبر در امر دینی

ز شاه فقر آن شاه مبارک
ز جنجهانه چه ها گذه سیتانم

که مرد راه دین از رهنمائی
گزیده حق تعالے و تبارک

ولے نوے که اینجا او نوست
نموده اهل دل را رهنمائی

از آن سید علی قطب آفتابے
یقین دان کز مقام چونپور است

ز باهنا جمله بر اوصاف او بین
ز قاضے کو زده بر قاف تابے

هزاران شکر باید گفت مارا
ز ماهی تا به مه اوصاف او بین

بر ایشان آید این نعمت بتحقیق
که دارم پیش رو آن مقتدارا

شد آنجا شیخ حافظ واسطه کار
ز بیر راه بر شان قطب صدیق

مظفر بر رهٔ آزادی آمد
ز عبدالله پیر راه شطار

چو او رو کرد بر ایقان غیبی
ز ابراهیم عشق آبادی آمد

محمد خلوتے دین نجم دین ور
نمودش ره نظام الدین حسینی

ضیاء الدین عبدالقاهر آمد
عیار یار بدلیسی رهبر

به پیر راه بر بوبکر نساخ
ز احمد راه بروے ظاهر آمد

ابو عثمان شد از بو علی کاتب
ابو القاسم نمود آن طرق وانهاج

واو از رودبارے ذو المراتب

Marfat.com

پسش خواجه جمال مرتضیٰ را | درودے چون فرستی مصطفیٰ را
بیار از صدق با اصناف حاجات | دو دست خود برآر و رمناجات

مناجات در امید نجات و خواستن حاجات از در قاضی الحاجات

الٰهی بدست هوائے نفسانی و کید شیطانی و خطرات لا یعنی ناصیه جنانے و اختیار بنادانی ما را سپاری پروردگارا روے همت ما را بتوجه تام الے الله و باعراض عما سوے الله علے الدوام متوجه داری۔

الٰهی نقش پریشانی از لوح دل و پیشانی ما پاک بشوی و انچه آبروے دو جهانے ارزانی باشد بتوفیقم گوئی۔

الٰهی هر انچه فرموده و راه نموده نفس کور ما را بینائی بخشی تا بدان ره رود و از نور هدایت خویش روشنائی بنما تا در ما الکفره نرود۔

الٰهی بینے ما را از بوے خود بینی فراغے ده تا رائحه قرب دریابد و در دم نقدم به نقد دم کرامت کن تا غم نقد از درون بیرون نا بشتابد او صانع کردگار زبانم بانم خود تردار و خاموشی کز بیهود فراموشی زود

الٰهی سمع ما را بزیور حسن قبول و اتباع قول احسن بیارائی که حمله بے شنوائی زبان و بے شنوای گوش خود روے و خود راے ست۔

الٰهی هر انم دست رسی نه که اندیشه پیش و پسینه از سینه بیرون برانم و بدین دو دو صدر مسدود شده را شرحے ده و غنچه دل و دهن بستے وزی گروان خالقا چون در آفرینش پاک تو چون مردیم نه زنیم در زمره آزادگان مردم کن که دست همت بد و کونین نه زنیم۔

الٰهی پشت ما را چنان بے شکم گردان که به هیچ بیش و کم دوتا نه گردد

Marfat.com

روباہ ضعیف خود را تو اکرام کن کہ رام او گردد و اگر شیر ست و اگر
اَنْتَ رَبِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْحَرَامِ
تو ہی رب میرا ایصاحب بزرگی اور بخشش کے یا اللہ نگاہ رکھ شرمگاہ میری زنا
الٰہی مرا انسان را چون این سامان نیست کہ ما داریم بہ کمال انسانی
بے بہائم کن کہ خود را چون بہایم بگزاریم۔
الٰہی تو درسگان خودم کن وازین سگم کہ در اندرون ست خلاصی بخش
وچون کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ - با دوستان خویشم
اخلاصی روزے گردان۔
الٰہی چون تو قریبی مرا بغریبی مہجور مدار واز قرب خویشم اگاہی دہ
وچون از قرب وبعد منزہ برین دقیقم راہے بنما ای قادر چون ضعیف
وعاجزم آفریدی ہرچہ بعجز از تو خواہم دہ وانچہ در ادائے حقوق واقع
شود ازان عجز پناہم دہ۔
اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ
یا اللہ یا خاوند دن جزا کے کر ہمکو قبول کیے گئیون سے
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْدُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْجُوْ مِنْکَ
اور مت کر ہم کو رد کیے گئیون سے یا اللہ ہم تحقیق رکھتے ہین
الْقَبُوْلَ وَنَرْجُوْھَا فَلَا تَضْرِبْ بِمَا نَقُوْلُ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ
قبول کی اور امید رکھتے ہین اس دنیا مین پس نمارسا اس چیز کے کہ کہتے ہین ہم اے جہان
وَجُوْھِنَا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
سو نہون ہمارے کو اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس خدا کے کہ محمد ہین اور اوپر آل اُنکی کے

اِخْتَارَ الْمَخْدُوْمُ عَظَّمَهُ اللّٰهُ مِنَ الْبَيَانِ فَضْلَ الذِّكْرِ
اور اختیار کیا مخدوم نے بزرگ کرے اسکو اللہ بیان سے فضیلت ذکر کو

لِاَنَّ هٰذِهِ الطَّائِفَةَ لَهُمْ كِبْرُهُمْ فِيْهِ وَقَدْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ
اسواسطے کہ یہ گروہ واسطے انکے بزرگی انکی ہے بیچ اسکے اور تحقیق ظاہر ہوا اوپر

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِمَّا بَلَغَهُمْ مِنْ فِيْهِ۔
انکے یہ فضل اس چیز سے کہ پہنچا انکو بیچ اسکے سے

در روضہ رند وسیہ مسطور ست از محمد ابن الفضل البلخی رح او گفت کہ
دیدم من شفیق بن ابو ہم زاہد را در خواب و گفتم

یَا مُعَلِّمَ الْخَيْرِ اَرْشِدْنِيْ فَقَالَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ ذِكْرِ مَوْلَاكَ
اے سکھانیوالے خیر کے رہنمائی کر مجھکو پس کہا بھلائی تمام بیچ ذکر مولا تیرے کے ہے

وَالشَّرُّ كُلُّهُ فِيْ حُبِّكَ لِدُنْيَاكَ واستعمال لفظ خیر بر چند وجہ
اور برائی تمام بیچ محبت تیرے کے واسطہ دنیا تیرے کے

وارد ہست بمعنی مال کما فی قولہ تعالی وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
جیسے بیچ قول اللہ تعالے کے اور تحقیق آدمی واسطہ دوستی مال کے البتہ سخت

ای لحب المال لبخیل وبمعنی اسپ آمدہ ست کما فی قولہ تعالے
یعنی واسطہ محبت مال کے البتہ بخیل ہے۔ جیسا بیچ قول اللہ تعالے کے

اِنِّیْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ وبمعنی خبر نیز آمدہ ست
تحقیق دوست رکھا میں نے محبت انکی یعنی گھوڑے کی یاد سے رب کے لیے۔

کما فی قولہ تعالی فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
جیسے بیچ قول اللہ تعالے کے پس کہا اے رب میرے تحقیق واسطہ اس چیز کے کہ بھیجے تو طرف میری روٹی
ہے۔

Marfat.com

وآنجا کہ لفظ خیر میان دو لفظ واقع شود بمعنی بہتری باشد
کما فی قولہ تعالیٰ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی وَلَیْلَۃُ الْقَدْرِ
جیسے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے اور آخرت بہت بہتری اور بہت باقی رہنے والے اور شب قدر
خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ وچون بمقابلہ شر واقع شود بمعنی جنس نیکی باشد
بہتر ہے ہزار مہینے سے۔
کما فی قولہ تعالیٰ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ
جیسے بیچ قول اللہ کے پس جو کوئی کرے ہموزن ذرہ کے بھلائی دیکھے اوسکو اور جو کوئی
یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ
کرے ہموزن ذرہ کے برائی دیکھے اسکو۔
واینجا ہمین مراد ست یعنی از جنس نیکی از ہرچہ ہست در ذکر حق تعالیٰ
مندرج ست واز شمول واحاطت آن بیرون نہ بدینوجہ یکے آنکہ در ذکر
حق سبحانہ تعالیٰ کہ بندہ مخلص مر حضرت او را یاد کند بر حکم فَاذْکُرُوْنِیْٓ
اَذْکُرْکُمْ یاد کردن حق سبحانہ تعالیٰ مر بندہ را از وجود او موجود
ست وجملہ خیرات من حیث الفضل درین عبادت بقیام وقعود منقود ست
دوم آنکہ نیکوئی ہمہ بر دو نوع ست یکے ایتان اوامر دوم اجتناب نواہی
واین ہر دو را باعث خوف ورجا باید وآن از ذکر حق سبحانہ تعالیٰ پدید آید
پس برین معنی جنس نیکی را شامل باشد ومحبت دنیا کہ در گزیدہ جنس شر باشد
بدین کہ نسیان آخرت ومتابعت ہوا از وے زاید وباعث خوف ورجا
را از دل برباید پس چون اعتصام بحبل ایمانی سستی پذیرد وغلبات
وساوس شیطانی قوت گیرد ہر شرے کہ ہست از انجا سر برزند۔

Marfat.com

فَمَنْ صَفَا قَلْبُهُ وَسَكَنَ طَلَبُهُ عَنِ الدُّنْيَا وَشَهْوَاتِهَا

پس صاف ہوا جسکا دل اور ٹھہر گئی طلب اسکی دنیا سے اور خواہشون اسکی سے

وَذَكَرَ مِنْ مَبْدَءِهِ وَمَعَادِهِ وَرَضِيَ مَعَ كَثْرَةِ

اور یاد کیا پہلے پیدا ہونے اپنے سے اور آخر اپنے سے اور راضی ہوا باوجود زیادتی

الدَّيْنِ بِقِلَّةِ زَادِهِ صَارَ مِنَ الْفَائِزِينَ بِمَا سَبَقَ عَلَيْهِ

قرض کے ساتھ تھوڑے توشہ اپنے کے ہوگیا جیتنے والون سے ساتھ اس چیز کے کہ بند ہوا

هٰذَا الْبَابُ وَاجْتَنَبَ مِمَّا هُوَ رَأْسُ الْخَطَايَا حَقَّ

اوپر انکے یہ دروازہ اور پرہیز کیا اس چیز سے کہ وہ سر ہی گناہون کا۔ حق پرہیز

الْاِجْتِنَابِ وَكَذَا مَنْ وَصَلَ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ وَ

کرنیکا اور ایسے ہی جو شخص ملا ساتھ یاد رحمن کے اور

وَجَدَ حَلَاوَتَهُ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ اَدْرَكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ

پایا مزہ اسکا بیچ دل اپنے کے اور زبان سے پایا بھلائی تمام کو

وَاٰمِنَ مِنَ الضَّلَالِ وَمَا يَلِيهِ قَطْعَة [illegible] ذکرات

اور امن پائی برعکسی سے اور جو شامل اسکے ہے۔

عروہ ہست ذکر حق وثقی [illegible] ذکر حق [illegible]

فصل اول در آنکه هر موجود [illegible] فصیح [illegible]

پس باید دانست کہ ذکر حق سبحانہ تعالیٰ نیکو [illegible]

کہ ہر آفریدہ با نیطاعت موصوف ہست و ہر خلقی درین دائرہ موقوف

Marfat.com

قال الله عز وجل وَاِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰکِنْ
فرمایا اللہ تعالیٰ غالب و برتر نے اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ پاکی اسکی کے
لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ و در زاہدی مسطور است اَمَّا تَسْبِیْحُ
ولیکن نہیں سمجھتے ہو تم تسبیح اسکی۔ لیکن تسبیح و شتون
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالْمُؤْمِنِ مَآلُهُ النُّطْقُ وَاَمَّا تَسْبِیْحُ السَّمٰوٰتِ
کی اور مومن کے انجام آنکا گویائی ہے اور لیکن تسبیح آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَالْجَمَادَاتِ مِنْ حَیْثُ الْخِلْقَةِ وَالصِّفَةِ
کی اور زمین کی اور پتھروں کی از راہ پیدائش اور صفت اسکے کے ہے۔
کہ ہر مخلوقے دلیل ست بر آنکہ او را آفریدگارے ہست بیمانند و ہمچنین
بعضے مفسران ہر شے را بہ لسانِ حال مسبح مے گویند و آنکہ بعضے دیگر
میگویند کہ ہر شے ست در تسبیح بلسان قال رسیدن فکر ہر کسے ست بدین
دقیقہ محال **قطعہ** ہر چہ مخلوق ہست در تسبیح + بہر ادراک استطاعت نیست
جملہ درجاتِ خیر در ذکر ست۔ ہر کرا ذکر نیست طاعت نیست + وشک نیست
کہ تسبیح مخلوقات بہ لسان قال از درک افہام ما دور ست و غریب و بزبان
حال واضح تر ست و بہ فہم ہر عاقلے ست قریب از انکہ مخلوقی نیست کہ بر وجود
صانع او گواہ نیست و ہر وحدۃ و قدرۃ و علم او شاہد و ناطق نہ کہ وجود بے
موجد نبود و صنع بے صانع نباشد و اگر شریک بود در خلل افتد یکے عدم خواہد
و یکے وجود موجود نشود و صانع اگر عالم نباشد نداند قادر نباشد
نتواند خدائے را نشاید **قطعہ** گر ترا گوش ہوش بکشاید + صنع یا بی
گواہ بر صانع + دیدۂ عشق نیک بیند مغز + عقل بر پوستے شود قانع

Marfat.com

نکتہ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ

نہین دیکھا مینے کسی چیز کو مگر اور دیکھا مینے اللہ کو بیچ اسکے یعنے تصرف کرنیوالا
و در چشم شپرہ خود روز روشن شب تاریک ست ۔ پس ہر کہ در خود ازین نکتہ را دریافتہ
و آن کرا سر گوش نہ شد مستمع این نیامد ؎ نغمہ وحدت ست و جملہ نوا است
گوش مے بایدت کہ آن شنوا است × این نغمہ بیرون از زخمہ عود و چنگ است
کہ نوائیست کہ از وجود ہر سنگ ست ۔ شوریست کہ جز بگوش شوریدگان نشنید
رازیست کہ محرم آن جز دیدۂ غمدیدگان نہ شد ۔ سودائیست کہ مر والہان حرام
را در سر ست و مستان شوق را از ہر شی مستی در نظر ست **قطعہ** عاشق مست
را بگوش روان ست + نالہ ذکر حق ز ہر موجود + آدم از عشق مست اینما خوانند
اہل ملکوت آمدہ بہ سجود × از رنگ ہر سنگ بر حرارت عاشق نمکے ست
بے شک و دلے کہ خالی ازین شور ست سنگے ست بے نمک

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
کہا اللہ تعالے نے اور پہاڑون سے گھاٹیان سفید اور سرخ طرح طرح
اَلْوَانُھَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ
رنگ انکے اور بہونگ کالے ۔

تجارت عاشق را دانی کہ در بازار خرابی بسود ست تا نگوئی کہ سنگ سود
آگہ از غرایب سود ست **قطعہ** عقل دین روشن ست چون نور سعید است
رائے ورا ورا ہدایت × وین دگر عقل بیچہا دارد × مے بر واز دوا برا ہدایت
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ
کہا اللہ تعالے نے اور بیچ ذاتون تمھارے کے آیا پس نہین دیکھتے ہو تم

Marfat.com

ہر کہ فکرش از تقلیب قلب گزشتہ بہ مقلب رسیدہ و بزبان حال مر وجود خود را بہر حال ذاکر دیدہ او بملک معرفت شاہ شد و از حقیقت تسبیح اشیا آگاہ یافتہ و آنکہ از صنع وجود خود انسانی بیخبرست فارغ از بشر جہل بیخ و بیرست **قطعہ** عجب صنعے تو خود بالنطق ادراک × دلیلے بر وجودے خالق پاک × بسمع و بصر گرائی و رائی × مسوے تر فرین تر زا فلاک - در انکہ سیر و نحو کنی بسے از دلائل الوہیت و عجائبات ست کہ آن ہمہ آیات ربوبیت کہ در آفاق میبوئی بجا باتست قال صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ

فرمایا حضرت نے درود اللہ کا آپنے اور سلام جسنے

عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ۔

پہچانا آپکو سو تحقیق پہچانا اپنے رب کو

پس ہر کہ بچشم فکر در خود ندید از خدا بینی دور ست و از حقیقت عرفان آنکہ **كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ** نخواند محجوب و مہجور ست **رباعی**-

جو کوئی آسمان و زمین مین ہی فانی ہی-

عقلے کہ ترا بر تو نماید راہے × علمے کہ کند گر تو گدائی شاہے × آن عقل کل و علم لدنی با تو × گویند کہ فی الدین فلا اکراہے- قال اللہ تعالے

کہا اللہ تعالے نے

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ پس طالب صادق را

اور وہ ساتھ تمہارے ہی جہان کہین ہو تم-

ہمیشہ حسب وجوے علم معیت باید و صحبت با اہل بصارت کرد بدین جمعیت تا یدکہ اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ- مومن آئینہ مومن کا ہی-

Marfat.com

؎ درین ره بایدت همراه یارے	که از راه تو سازد دور خارے
منازل دیده ره نشناخته مرد	بباید دیده وانگه اقتدا کرد

بزرگی در مناجات گفته است فَذَكَرَكَ النَّاسِي بِنِسْيَانِهِ وَالطَّاعِكَ
پس یاد کیا تجھ کو بھولنے والے نے ساتھ نسیان اپنے کے اور اطاعت کی تیری
الْعَاصِي بِعِصْيَانِهِ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ إِنْ عَصَى
گنہگار نے ساتھ عصیان اپنے کے اور نہیں ہے کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے
دَاعِي إِيمَانِكَ فَقَدْ أَطَاعَ دَاعِي سُلْطَانِكَ وَلَكِنْ قَامَتْ
اگر نافرمانی کی دعوی کرنیوالون ایمان تیرے نے پس تحقیق فرمانبرداری کی پکارنیوالے غلبہ تیرے نے ولیکن قائم ہوئی
عَلَيْهِ حُجَّتُكَ فَلَكَ وَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ
اوپر اسکے دلیل تیری کہ پس واسطے تیرے ہے اور واسطے اللہ کے ہے دلیل پوری نہیں سوال کیا جاتا ہے اوس چیز سے
هُمْ يُسْئَلُونَ۔
کہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائینگے

پس اینجا راستبازرا راست و گژرا گژ دانی اما ای عزیز در راه تمیز
خالی هیچ چیزرا از ذکر نیز دانی مدان که هر دو مسبح اند بلسان حال
یکے مصنل گواه است و یکے هادی و این تسبیح را مرد بازاد و دانا رهوش
نهاد شنود بگوش آزادی تا چون دیده و لب بکشاید و اسرار۔

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا۔
نہیں کوئی چلنے والا مگر وہ پکڑنیوالا ہے پیشانی اسکی۔

عیان نماید بینی یعنی هیچ بینی بے این مهار نه بینی اما نقش ناصیه نیز از
لوح فکر نه تراشی در پے اهل هدے که بر مذهب خدا اند محقق نباشی قطعه

Marfat.com

مبرا آمدی از خوف آفات + ایا صوفی اِذَا فَاتَتْ اِصْطَافَات + سلوک
راه را دعوی بهر کس + رسیدی درمیان لولا العلامات + و علامت صدق
آن بود که در ذکر حق سبحانہ تعالے با داؤد علیہ السلام سنگ در خروش
آمدے وہو کما قال اللہ تعالی یَا جِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالی نے اے پہاڑو رجوع کرو ساتھ اسکے اور اے پرندے جانور
رشتۂ فکر را سراسر کوتاہ بین — اندرین حیرتم کہ ست رہ راہ بین
شهد الله انه لا اله بین — بر زبان سالکان بے سر و پا
گردش چرخ بے ستون بر صانع بیچون بے مالغ شاہدست - و بر زبان
ہر ستارہ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (چندین طلوع و احوال بازی بچگان
معبود تمہارا معبود ایک ہے
نیست نیکوترین کہ این گوی بازی بے چوگان نیست -
یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ -
پاکی بیان کرتی ہے واسطے اللہ کے جو بیچ آسمانوں اور جو بیچ زمین کے ہے -
در عروج و نزول بروج و ستارگان پرستگان امرے اند یعنی بیقرار
مے پویند و تسبیح فاطر السموات میگویند قطعہ

جملہ اشیاء بحکم کن فیکون	مختلف در وجود رنگا رنگ
متفق در گواہے توحید	ہم زبان گشتہ بنگر و ہمنگ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ -
اور آنے جانے رات اور دن کے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحبان عقل کے
می آرند کہ در بنی اسرائیل عابدے بود حق سبحانہ و تعالے را می پرستید

Marfat.com

و دران ایام چنان بود که هر که فارغ البال سی سال در عبادت مے گزرانیدے از در حق ابرے یا سایه بر سر برابر او شدے و تا او در جهان ماندے برابر ماندے. عابدے را سی سال بکمال رسید و اثر آن ندید شکایت حال پیش مادر برد و مادرش پرسید که درین مدت هیچ گناهے واقع شده باشد گفت نے بلکه قصد بگناه هم در وقوع نیامده است. مادر گفت هیچ باشد که نظر بسوے آسمان کرده باشی و بغیر فکرت باز داشته عابد گفت این نوع بسیار واقع شده است مادرش گفت هوش دار کسی که نظر بچنین خلقت عظیم و صنع جسیم کند و به فکر باز نآید او بدان درجه نرسد و آن کرامت نیابد مثنوے

گردش چرخ معلق بے ستون	بر خداے رهبرست و رهنمون
قادرے پاک آسمان این چنین	باز دارد تا نیفتد بر زمین
باید اندر رنج و فکرش بودنت	زانکه سودت مے برد آسودنت
گر ترا فضل خدا باید تمام	این چنین مے باش ایمان و اسلام

در روضه زندوسیه مسطورست قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ که گفت یا عائشه رضی الله عنها بیان کن عجیب ترین چیزے که دیده از رسول الله صلے الله علیه وسلم. پس عائشه رضی الله عنها بگریست باز بگریست و گفت که آمد بر من شبے رسول الله صلے الله علیه وسلم آن شب نوبت من بود و بستر من بکمال خود آراسته [illegible] از من دستوری خواست. پس گفتم من که من هواے نفس از تو نے خواهم و مرا قرب تو کافی است و دستوری دادم رسول الله صلے الله علیه وسلم

Marfat.com

در گوشہ خانہ برفت و وضو ساخت و آب بسیار بریخت و بہ نماز پرداخت
و در قرأۃ بگریہ آویختہ و بعد از نماز بہ نشست فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ
پس تعریف کی اور صفت کی اللہ کی
پس ہمچنان بگریست و آب چشم مبارک او بر زمین رسیدہ بود کہ
بلال بیامد و گفت۔ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا
پدر و مادر من قربان تو شود یا رسول اللہ کیا چیز
یُبْکِیْکَ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ
رلاتی ہے تجھکو اور تحقیق بخشا ہے اللہ نے جو پہلے ہو چکا گناہ تیرے سے اور جو پیچھے ہوئے
فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا
پس فرمایا اوپر انکے سلام کیا پس نہ ہونمین بندۂ شکر گزار
وَمَا یَمْنَعُنِیْ عَنِ الْبُکَاءِ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَیَّ الْبَارِحَۃَ
اور کون مانع ہے مجھکو رونے سے حالیکہ تحقیق نازل کیا گیا اوپر میرے کل
وَقَرَءَ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اور پڑھا تحقیق بیچ پیدائش آسمانون اور زمین کے اور آنے جانے
اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ
رات اور دنکے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحب عقل کے وہ لوگ جو یاد
اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ
کرتے ہین اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے اور فکر کرتے ہین بیچ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا
پیدائش آسمانون اور زمین کے اے رب ہمارے نہین پیدا کیا تو نے بیفائدہ
سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا

Marfat.com

پاکی ہے تجھکو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اور فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اے

بِلَالُ تِلْكَ نَارٌ لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا مَاءُ الْعَيْنِ وَيْلٌ لِمَنْ

بلال یہ آگ ہے نہیں بجھاتا ہے اسکو مگر پانی آنکھ کا حسرت ہے واسطے اس شخص

قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيهَا

کے کہ پڑھے یہ آیت اور نہ فکر کرے ببیچ اسکے

اگر داری ز سرکار دین ہوش	سخن دین را بجن از مصطفےٰ گوش
نہ گفت از اختلاف اللیل خواندن	بود بے فکر اندر ویل ماندن
اگر خواہی کہ آن آتش نشانے	نیابے آب جز اشک از فشانے

ز زاہدے مسطور ست وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور فکر کرتے ہین بیچ پیدائش آسمانون کے اور زمین

لَهَا صَانِعًا قَادِرًا عَالِمًا و در تفسیر دیگر آمدہ است لِأُولِي الْأَلْبَابِ

اسلئے انکے بنانیوالا قادر ہے جاننے والا۔ البتہ نشانیان ہین

وَالْآيَاتُ عَلَى الْوُجُودِ وَالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْعِلْمِ

واسطے عقلمندون کے اور نشانیان ہین اوپر وجود یگانگی اور علم

وَالْقُدْرَةِ لِذَوِي الْعُقُولِ الْخَالِصَةِ قطعہ

اور قدرت کے واسطے صاحب عقلون خالص کے ہین۔

پیش فکرت مستحان خاموش	ذکر بر ہر زبان ست بے تکلف
ملک بر فلک چہ پاکیزہ	چہ بنی آدم و چہ کرم کثیف

شنیدن ذکر از صنع کردگار بگوش فکر ست کہ اندر نقش و نگار آنرا

دارند و ہر آفریدہ را بے آفرینندہ در چشم نیارد۔ اما در دل ذکر حق و

Marfat.com

سبحانہ از فکر افضلست مے آرند کہ از استاد ابو علی دقاق کسے پرسید
اَلذِّکْرُ اَتَمُّ اَمِ الْفِکْرُ پس او از سائل پرسید کہ نزد تو
تمام تر ہی یا فکر
چیست او گفت عِنْدِیْ اَلذِّکْرُ اَتَمُّ مِنَ الْفِکْرِ
نزدیک میرے ذکر تمامتر ہی فکر سے
گفت از کجا دانی گفت لِاَنَّ الْحَقَّ تَعَالٰی یُوْصَفُ بِالذِّکْرِ
اسواسطے کہ حق تعالے موصف کیا جاتا ہی ذکر کے ساتھ
وَلَا یُوْصَفُ بِالْفِکْرِ فَمَا یُوْصَفُ بِہٖ الْحَقُّ اَتَمُّ فَاَحْسَنُ
اور نہیں صفت کیا جاتا ہی فکر سے پس جو چیز کہ صفت کیجاوے اسکے ساتھ حق بہت بہتر ہے پس نیک کہا
الشَّیْخُ اَبُوْعَلِیٍّ رَحِمَہُ اللّٰہُ پس چون ذکر بے فکر ہیچ است و فکر
اسکو شیخ بو علی نے رحم کرے اسکو اللہ
بے ذکر ہیچ بر ہیچ۔ پس ذاکر حق سبحانہ و تعالے با فکر باید و زید و از ہر
موجودے بدان فکر پاک تسبیح باید شنید **وَلِلّٰہِ**

در گواہست جملۂ وحدت	ہم نبات ہم سفالہ و ہم سنگ
دیدۂ دل و گوش دل باید	چشم پر نم جہان نماید تنگ

پس ہر کہ بفکر رسید در ذکر افزود و مرد بے فکر استقامت بر ذکر نمود چونکہ ہر مخلوق بلسان حال ناطق بتوحید حضرت ذی الجلال است آدمی کہ بے یاد او بود کمتر از سنگ و سفال ست **شعر**

گوید ثنا بی پاکش ہر ذرۂ بنالہ	در وصف او مسبح ہم سنگ و ہم سفالہ
وان ہر چہ در وجود ست در حمد و در درود ست	بر جلوہ و دو دست ہر شئ ذکر لا

39258 3 39258

Marfat.com

خار و گلے کہ روید تسبیح او بگوید
راہے بدو بجوید در لالہ زار لالہ

ہر برگ از گیاہے بر وحدتش گواہے
مے خوان با نتباہے اوراق این رسالہ

گل رنگ و بو فروش ست وان غنچہا بجوش ست
بلبل بصد خروش ست اندر نوا و نالہ

مشتاق شوق دانند قدر شراب مستی
ہر علتے نیابد بوے ازین پیالہ

پس مرد حق جو را کیف الطریق گوید
حالات پاکش او را پاکیزہ کرد حالہ

آن زاہدان سادہ شبہا بپا ستادہ
در بندگی ست دادہ اکنون ز سر قبالہ

الجنبش دارد بر فرق تاج شاہی
از خوان شاہ شاہان بخشید این نوالہ

مکتوب بجانب ملک العلما مولانا حاتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دی اللہ نے کہ نہین کوئی معبود مگر

هُوَ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

وہ اور صاحبون علم نے درحالیکہ قائم ہین ساتھ انصاف کے نہین کوئی معبود مگر وہ غالب حکمت والا۔

چون شہادت علماء دین با شہادت ملائک بشہادۃ باری جل وعلا قرین ست زہے شرفے کہ شرف علم دین و علماء دین ست عالما نیک نیک از خود وحید اند بدین نیاز محرمان راز توحید اند در وَهُوَ مَعَكُمْ دور بین اند یعنی کہ حق سبحانہ وتعالے را دور نمے بینند اہل خشیہ اند کہ مراقبہ دارند وَاَسِرُّوْا اَنَّهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

اور حکم کئے گئے کہ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اس سے۔

تبلیغ قُلْ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

کہ تو سوائے اسکے نہین کہ ڈرتے ہین اللہ سے بندون اسکے سے جو عالم ہین

Marfat.com

درجات اعلا رشان برتر از آفاق ست که در عقد عقیده شان نقد
ما باق ست ایشانند که در قدر قدر میگزرانند و مشتی در مشیت بجهل
انبازند اَلْعِلْمُ نُكْتَةٌ چه نکته است باریک بنده را همیگوید ارض من
باریک خنک آن دل که هدف این تیر ست و آزاد بنده که درین غم اسیر ست
این صحیفه نیست که هر کس نمایند رازیست که با یکے از هزار بکشایند۔
كَلِّمُوا النَّاسَ مِمَّا يَعْرِفُوْنَ و دیر ست که گفته اند فرد

کلام کرو تم لوگون سے اُس چیز سے کہ پہچانین۔

محرم راز بصد سال یکے خیزد	پیش ہر کس سخن از عالم اسرار مگو

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمَاهُمْ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ سِيْمَاهُمْ
پہچانتا ہو تو انکو ساتھ چہرہ انکے کے اور البتہ پہچانتا ہو تو انکو بیچ آواز کہنے کے پیشانی انکی
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ضمیر ایشان بے شان ست و علم
بیچ منہون انکے کے اثر سجدونکے سے۔
ایشان بے انشان ایشانرا که بجان جو دست حالت تسلیم ایشان همان اثر
سجود ست رحمت بر قائلے باد که گفت ؎

سجدۂ دیگران به پیشانے	سجدۂ عاشقان تو میدانے

ایشان اگرچه در بدایت برجان باختن باشند اما بنهایت در تسلیم باختن
باشند که در پایان تحقیق۔ قول ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ این بوده
هٰكَذَا كُنَّا حَتّٰى قَسَتِ الْقُلُوْبُ۔
ایسے ہی تھے ہم یہانتک کہ سخت ہوے دل۔
وه چه قساوت ست وه حمل نتوان کرد براشد قسوة حالات ناشکیب عاشق

Marfat.com

عاشق اگرچه صد زیب دارد اما زینت حقیقی حالت اہل شکیب دارد آن را سکر وصحو باشد واین مطلق از خویشتن محو باشد آوردند بر سر حرف در آوان بہار شوریدگان را مستی در کار ست ویک شور ایشان درین روزگار بہزار ست برخوشیدن گلے میبرند وبنوشیدن مئے فرحت میگیرند وبخروشیدن بلبلے سیر این تیر ندابیات

نہال عشق برآمد ز صحن دل چو بخلستان
بہر شاخے دگر میوہ زہر غنچہ گلی خندان

آدمی نیست کہ عاشق نشود وقت بہار
ہر گیاہے کہ بہ نوروز نروید حطب ست

ہر گیاہے کہ بر زمین روید
وحدہ لاشریک لہ گوید

بذکرش ہر چہ بینی در خروش ست
ولے داند درین معنے کہ گوش ست

نہ بلبل بر گلش تسبیح خوان ست
کہ ہر خارے بہ تسبیحش زبان ست

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ فرمایا اللہ تعالے نے اور نہیں کوئی شے مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ حمد اسکے کے درمیان این آیت کہ خلاصۂ کتاب ومرہم دلہاء کباب ومستان شوق را پیالہ شراب ست چند کلمہ کم وبیش از تحقیق محققانۂ خویش واز صحائف کتاب خانۂ خود درج نمایند وکمترے سعی کردن دریغ نفرمایند دیگر ہمہ بخیر ست وخیر خواہد بود انشاء اللہ تعالے۔

جواب از ایشان بجانب درویشان

مخاطبات فرخ آمیز وملاطفات روح انگیز کہ از صوب صواب حالیجناب شیخ الشیوخ صاحب الفیض والرسوخ بنامزد این رکیک الفہم وبطی الوہم مشرف اصدار یافتہ بوصل وضوح پیوستہ کلمات مشائخ بشانۂ متشابہات

Marfat.com

اند مارا وامثال مارا مقدور ومیسور نیست کہ معانی آن مبانی را
احاطت وادراک تواند نمود مگر بقدر فہم غبی شمہ ازان معلوم گشتہ
مَنْ لَمْ یَصِلْ اِلٰی ھٰذَا الْمَقَامِ لَمْ یَعْرِفْ ھٰذَا الْکَلَامَ
جو کوئی نہ پہنچا طرف اس مقام کے نہ پہچانا اس کلام کو۔
اگر حضور موفور السرور بکرم اللہ الشکور میسر ومیسور شود بمشافہہ مستفید
گردد وتسبیح کہ از فحوائے آیت کریمہ۔
وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ مِنْ حَیْثُ الظَّاھِرِ
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ حمد اسکی حیثیت ظاہر سے
مفسران وتذکران اہل یقین بحکم شرع متین فہم کردہ بیان فرمودہ
بعضے تسبیح حال مراد داشتہ اند کہ ہر چیزے ممکن کہ در عالم حادث ست
بوجود محدث بحمد واجب الوجود موصوف بصفات کمال بلسان حال ناطق
ست وبعضے تسبیح مقالی مراد داشتہ اند کہ ہر حادثے بتسبیح صانع موصوف
بصفات قدیمہ بلسان مقال مسبح ست فاما ہر کس معلوم نمیکند و
نشنود الا من شاء اللہ خاطر بمطالعہ عبارات شائقہ واستعارات
(مگر جس کو چاہے اللہ)
ذائقہ مشتاق ملاقات فائض البرکات از حد بیرون ست کہ این کلام
اُوْتِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ بودہ ست اللہ تعالے سایۂ ذات بابرکات
(دیا گیا ہوں جمع کرنیوالی باتیں)
الے اخر الاوقات برکافہ مومنین ومومنات مظل وممد دارد آمین
پس بر حکم اختلاف مذکور اگر مسبح بلسان حال ست گویند ہر ذرہ
بر وجود حق سبحانہ دال ست واگر مسبح گویند ہر چیزے چنانکہ بعضے
میگویند بلسان پس دلالت میکند بر حیات ہر شے عند اللہ این مقال

Marfat.com

این شی را با خالق پاک راز و بدرگاه خداوند افلاک نیازے هست۔
وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ رباعے
لیکن نہین سمجھتے ہو تم تسبیح انکی۔

دیدۂ ہوش بخواہ ای شاہی
زانکہ از سر راہ گمراہی
بشنو قول رسول الٰہے
اِنَّا الْاَشْيَاءَ كَمَا هِيَ

می آرند کہ در پاے مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آماس بود سنگے بر آتش گرم میکردند و بر پاے می نہادند سنگ بہ تنگ آمد و در حضرت حق بنالید فرمان شد کہ داد تو از دوست خود بستانم تا در آن روز کہ بدندان مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سنگ رسید و مجروح شدند ہمان سنگ بود کہ فرشتگان آنرا در لشکر کفار انداختہ بودند چون خاصان درگاہ و مقربان حضرت آلہ برین دقیقہ راہ و از حقیقت اشیا آگاہ دارند ازین نوع آداب

ایشانرا نگاہ میدارند **قطعہ**
فیض خداوند بخاصان نمود
از رہ خاص از مدد خاص خویش
ہیچ بدان رہ نتوان راہ برد
از رہ تکلیف باخلاص خویش
و نرمے آرند از مہتر موسیٰ علیہ السلام

کہ از سنگ جامہ خواستہ و گفت حَجَرٌ ثَوْبِيْ حَجَرٌ ثَوْبِيْ (پتھر کپڑا میرا پتھر کپڑا میرا) و آنچنان بود کہ ہر یکے قوم چون خوف لوم نبود برہنہ غسل میکردند مہتر موسیٰ علیہ السلام جامہ پیچیدہ باب می درآمد پس بدین کہ راہ بے اکراہ ایشان از نگاہ بود قوم بدگمان شدند مگر در تن مبارک او عیبے ہست گفتند آدُرٌ آنرا گفتند کہ عظیم الخصیتین باشد تا روزے مہتر موسیٰ علیہ السلام باب درآمدہ بود و جامہ بر سنگ داشتہ سنگ بحکم فرمان در جریان آمد و

Marfat.com

ازانجا که بود با جامه بهم روان شد مهتر موسی علیه السلام بضرورت از آب برهنه بیرون آمدند و از سنگ جامه خواستند فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا پس پاک کیا اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہا انہوں نے

؎ هست در هر شیئی حیات ولیک	هیچکس نیست زین دقیقه آگه
آئینه دل چو جان نمائے شود	بیرون آی جان جان نمائی راه

و نیز رسول علیه السلام از کوه آب خواسته می آرند که ابن مسعود رضی الله عنه در سفرے همراه رسول علیه السلام بود تشنگی بروے غالب آمد حال خود باز نمود رسول علیه السلام فرمود برین کوه برو و بگو که مرا رسول خدا تعالی بر تو فرستاده است آب ده کوه مسکین چون آب نداشت جواب داد و گفت ازان روز باز که این آیت فرود آمده است وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اور ایندھن اس آگ کی آدمی اور پتھر سه برچاره نمی یابم چندان گریستم که آب در من مانده است با رسول خدا بگوی و دعای کند تا از آتش دوزخ نجات یابم ابن مسعود رضی الله عنه آمده و حال باز نمود رسول علیه السلام در حق آن سنگ دست دعا برآورد حق سبحانه تعالی آزادش گردانیده اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ تحقیق بعضے پتھروں سے البتہ وہ ہیں کہ پھٹتے ہیں ان سے الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا ندیاں اور تحقیق بعض اس سے البتہ وہ ہیں کہ پھٹتے ہیں پس نکلتا ہے اوس میں سے پانی اور تحقیق بعض لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ؎ اس میں البتہ وہ ہے کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم

در ره خشیه اگر سنگ بدینسان باشد	کمتر از سنگ بخشیه چه بدانسان باشد

از سنگها سخت تر خاره هست اما نه انچنانکه آدمی ناهموار است پس چون معتبر

Marfat.com

در عالم حقیقت نه رنگ اوست نه جنس هر کرا درونه سخت ست دانی که او باعتبار معانی سنگ ست نه انس قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ آورده اند که فردا کوه احد را بصورت

احد پہاڑ ہے دوست رکھتا ہے ہمکو اور دوست رکھتے ہیں ہم اسکو

آدمی گردانند و با صدیقان حشر کنند و هم چنین بسیار آدمیان را با سنگها در

دوزخ برند **قطعه**

چون فریقے در یمین باشد فریقے در یسار
وین شیاطین انس باشد با شیاطین حجار

با کیم تا با کیم فردا کنندم در شمار
این گروه مصطفےٰ باشد در و اهل صفا

و منقول ست که پیش از آنکه در مسجد

مدینه منبر آراسته کنند حضرت مصطفےٰ علیه و آله السلام بر ستون مسجد تکیه کرده

خطبه می گفت چون منبر شد ستون بآواز بلند بنالید و خواست که تبرک رسول

علیه و آله السلام از منبر فرود آمد و آنرا کناره گرفت ستون بر طریق خردگان

میگریست و دم میگرفت حضرت رسول علیه واله وسلم او را فرمود ای حنانه از

حضرت حق تعالے درخواست کردم که ترا نهال بهشت گرداند و نام آن چوب

حنانه بود می آرند اگر رسول علیه و آله السلام او را کنار نگرفتے از گریه باز ایستادے

واز ناله باز نماندے **قطعه**

خشک چوبے ست گرچه با خود برگ
زیستن صورت ست بمعنی مرگ

هر تنے عشق با خدا دارد
زیستن آنکه خالی از عشق

و می آرند که چون هنر داود علیه السلام

زبور خواندے مرغان از هوا باز ایستادندے و وحوش از بیابان می آمدے

و آواز بشنودندے و هر برگ درختے که سبز بودے زرد گشتے و زرد سبز گشتے و کوه ها

Marfat.com

بموافقت او تسبیح گفتندی و می آرند شمنون مجنون در مسجد وعظ می گفت
حاضران را استمع نیافت غفلت شان بروی گران آمد رخ بجانب قندیل
ها مسجد کرد و گفت با شما میگویم نفس پاک او در قندیلها اثر کرد همه بیفتادند

یار هم عشق دو دوستی دو	عشق با مو و مو پرستی دو
چون بهستی تو ظاهر پیدا	آگه از سر کار هستی دو ❊

در خیر المجالس آمده است از شیخ ابو سعید ابو الخیر رحمة الله علیه که ایشان در شهر
نیشاپور رفتند و خلق شهر همه ترک کردند مگر درویشی بود او را امام محمد
گرامی گفتندی هرگاه که نام شیخ شنیدی لعنت کردی تا شیخ گرامی را آرزو
شد شیخ به پرسیدن او روان شدند حسن مودت خادم خانقاه یکی را برا
استکشاف مزاج او پیش فرستاد چون او شنید گفت او اینجا کجا می آید او را
گوئید در کلیسا برود این سخن شیخ را معلوم کردند شیخ فرمود ما را نفسی
پاس باید داشت و در کلیسا باید رفت محفه جانب کلیسا روان کردند در اثنای
در راه پرسید درین محفه کیست گفتند ابو سعید او لعنت کرده یاران خواستند
که او را رنجانند شیخ ملطف فرمود زنهار او را کسی نرنجاند که او دین ما را باطل
میداند و لعنت بر باطل میکند راضی خلق شیخ دید تائب شد پیش شیخ رفتند
روز یکشنبه بود ترسایان گرد آمده بودند صورت مریم پارسا و صورت
عیسی علیه السلام می پرستیدند بر شیخ گمان بردند شاید که در دین ما در آ
شیخ در کلیسا رفته و بر سر آن هر دو صورت ایستاده شد بعده رخ بجا
مهتر عیسی علیه السلام کرد و این آیت خواند ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ

کیا تو نے کہا تھا واسطے لوگوں کے

Marfat.com

اَتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

پکڑو مجھکو اور مائیں میری کو دو خدا سوائے اللہ کے

یعنی تو گفتہ مرا و مادر مرا بخدائے پرستید اگر نگفتہ ہو خدارا سجدہ کن بمجرد آنکہ شیخ این سخن گفت ہر دو صورت مستقبل قبلہ شدند و در سجدہ افتادند ترسایان چون کرامت شیخ معائنہ کردند ہمہ کلمہ توحید گفتند و مسلمان شدند شیخ رخ بجانب یاران کردند و فرمودند دیدید بر نفس پیرے کار کردم چہا معائنہ شد و این بیت در خیر المجالس درین محل آوردہ

مست شوقت بسوی بتخانہ شدم	تسبیح بتان زمزمہ عشق تو بود

شیخ گرامی این ہمہ بشنید و آن برادر شیخ رسید و عذر خواست و در تفسیر آیت یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا آمدہ است قِیْلَ یَا رَسُوْلَ

اُسیدن بیان کرنگی زمین خبرین اپنی کہا گیا اے رسول

اللّٰهِ مَا حَدِیْثُهَا قَالَ تَشْهَدُ عَلٰی کُلِّ عَامِلٍ بِالْخَیْرِ

اللہ کے کیا ہے بیان کرنا زمین کا فرمایا گواہی دیگی اوپر ہر عمل کرنیوالے بھلائی اور برائی کے

وَالشَّرِّ جائے بگوید و نام بگوید و وقت بگوید و زمین را بکردار مسلمان علم ست و ہر کہ سخنے بگوید بداند لیکن نمیگوید کہ فرمانش نیست فَرْدٌ

اَلْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ پارچہائے زمین میان خود با یکدیگر

اور بیچ زمین کے قطعے ہین پاس پاس۔

سخن آیند و جایگاہ مومن نیکوکار بطاعت او بنالد و جایگاہ کافر تباہ کار بگناہ او بنالد و در خبر ست کہ سجدہ گاہ مومن چہل شبانہ روز بروے بگرید و زمین بمرگ ہر مرد مطیع و مرد عزیز بگرید و آسمان نیز اما نہ از

Marfat.com

خشک شدن ہر کمیز واز مردن غافل بے تمیز قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَمَا بَکَتْ عَلَیْھِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ فرمایا اللہ تعالےٰ نے پس روا اوپر آن کے آسمان اور زمین

در شرح سیرانی اورد ہست چون ابوجہل علیہ اللعن از جہان رفت عکرمہ رضی اللہ عنہ گفت مرا جائے باید رفت کہ نام محمد شنیدہ نشود در جزیرہ رفت ہمہ جانوران تری و خشکی را بنام محمد ذاکر یافت از انجا باز در جزیرہ دیگر خراب رفت آنجا ہمہ حجر و مدر را در کلمہ طیب گویا یافتہ روی از جہل بر تافت و گفت دروغ را چندان فروغ نبود مرا ہم پیش حضرت او باید رفت کہ غلغلۂ ذکر او در آسمان و زمین است قفل دلش بکشاد و بشرف اسلام مشرف شد

؎ نخشبی ہر چہ ہست ذاکر دان		نہ کہ در ذکر او ہمین تو توئی
بر زبان ہا اگر شوی آگاہ		از ہمہ خلق ذکر او شنوی

در انیس الواعظین آمدہ ہست روزی مہتر موسیٰ علیہ السلام در بیابانے ذکر خدا تعالےٰ میگفت در خاطر مبارک او گزشتہ کہ درین بیابان جز من ذاکرے دیگر ہم باشد در حال ہمہ وحوش و طیور در جبال غیب را فرمان شد کہ آواز بذکر ما بردارند چنان غلغلہ خاست کہ آواز موسیٰ علیہ السلام محو شد مستغفر شد و سر بسجدہ نہاد و گفت الٰہی فرود زمین ہم آواز ذکر بود فرمان شد اِضْرِبْ عَصَاکَ عَلَی الْاَرْضِ عصا بر زمین زد و زمین بشگافت آب بیرون آمد مار عصا اپنا اوپر زمین کے۔ فرمان شد عصا بر آب زن از ان آب سنگے سیاہ بیرون آمد فرمان شد بر سنگ عصا زن مرغے سبز بیرون آمد و ذکر مے گفت موسیٰ علیہ السلام پرسید ای مرغ چند گاہ ست کہ ترا حق سبحانہ تعالےٰ

Marfat.com

آفریده است گفت سیصد سال گفت درین سه صد کار تو چیست گفت ازین
کار دیگر کار کدام افضل است که شب و روز در یاد او یم ای موسے دو بار ات
بر من عرض میکند نمیخورم از خوف آنکه نباید که نوک در آب کنم و عزرائیل
در رسد این بگفت و در سنگ شد و سنگ در آب رفت و آب در زمین نا
پدید شد در روضهٔ زندویه مسطور است قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَسَمِعْتُ
کہا رحم کری اسکو اللہ اور سنا مین نے
اَبَا الْفَضْلِ مُحَمَّدَ ابْنَ نَعِیْمِ الْکَتَّانِیَّ او گفت که دیدم من
ابو الفضل محمد بیٹے نعیم کتّانی کو
در بعضے از کنار دریاء صیاد ے را که ماهی میگرفت و دختر کے برابر او
هر ماهی که صید میکرد سوے دختر انداخت دختر در روی ماهی میدید و بدریا
باز می انداخت پدرش گفت ای دختر من یگان ماهی به مشقت صید میکنم
و تو آنرا بدریا می اندازی دختر گفت چون میشنوم که ماهی الله الله میگوید
فَلَا اُحِبُّ اَنْ اُعَذِّبَ شَیْئًا یَقُوْلُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
پس نہین دوست رکھتا مین یہ کہ عذاب کرون نہین ایک چیز کو کہ کہے اللہ اللہ
در معدن المعانی آورده است بزرگی در راه میگذشت آواز بانگ سگ شنید و هیچ
اجابت نکرد و پیشتر شد سگے بانگ میکرد گفت جل جلاله دهم تو اله پرسیده
ما حب اجابت گفت موذن در غفلت بود از ان غفلتم آمد و سگ بیشک
که مرخدا ایرا یاد میکند او را اجابت کردم ؎ سگ که یاد تو کند
سگ مردم است + ور کند یاد تو مردم از سر غفلت سگ است + در عزانه جلالی
عین العلم آورده است که از گریه طفل تنگ نباید که فرست لا یبتسم

ہر آئینہ حق ہست وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ۔
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہو حمد اسکے کی۔

رحمت بر قافلے باد کہ گفت ؎
وے نعرۂ پیر خانقاہ از غم تو
آہ از غم تو ہزار آہ از غم تو

ای گریۂ طفل بے گناہ از غم تو
وی نالۂ مرغ صبح گاہ از غم تو
در گلستان شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

آمدہ است حکایت یاد دارم شبے با کاروانے ہمہ شب رفتہ بودم سحر در کنارۂ بیشہ خفتہ شوریدہ در سفر ہمراہ من بود نعرہ بزد و راہ بیابان گرفت و بکنیس آرام نیافت چون روز روشن شد گفتمش آنچہ حالت بود گفت بلبلان از درخت بنالہ درآمدہ و کبکان در کوہ و غوکان در آب و بہائم در بیشہ اندیشہ کردم از مروت نباشد ہمہ در تسبیح و من بخواب غفلت رفتہ ؎

دوش مرغے بصبح می نالید
گفتم این شرط آدمیت نیست

خواب و صبرم ببرد و طاقت و ہوش
مرغ تسبیح خوان و من خاموش

در انیس الواعظین آمدہ است ایمومن کمتر از غوک مباش بشنو کہ در حق او پیغمبر علیہ و آلہ السلام چہ میفرماید قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا تَقْتُلُوا الضِّفْدَعَ فَاِنَّ نَقِیْقَہٗ تَسْبِیْحٌ فرمایا اوپر آنکے سلام مت قتل کرو مینڈک کو پس تحقیق وہ بہت تسبیح کرنا ہے

و نیز آمدہ است کہ اگر بر مومنان غفلت غالب نبودی حق ایشان را تقاضا کردے و نفرمودے اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا

فصل دوم در قدم داشتن براہ و بکثرت کوشیدن ذکر حضرت الہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ

Marfat.com

فرمایا اللہ تعالے نے ای لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ تعالے کو

ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

یاد کرنا بہت اور تسبیح کرو اسکی صبح اور شام۔

نگارندۂ پاک بیچون و دارندۂ افلاک بے ستون بے کام در کلام کریم قرآن عظیم میفرماید ای گرویدگان باآگاه و ای مخلصان اہل انتباه و ای مومنان دیندار و ای گزیدگان حضرت کردگار یاد کنید مر خدا تعالے را یاد کردنی بسیار و دارید زبان را در ثنا او بکار و غافل نشوید از ذکر اللہ و بپاکی یاد کنید او را گاه بیگاه تا آئینۂ دل بحب و حرص دنیا خسیس کثیف محجوب و بی نور نشود و صفا و ذکا آن بسرور فانی و بغرور لا یعنی وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

اور نہیں زندگی دنیا کی مگر فائدہ مندی غرور کی

منفعل نشود و دور نگردد و بتوجه تام علے الدوام در یاد مولا که هرچه جز او ست فراموشی اولے به پاکی دل بکوشید و شراب شوق محبت بنوشید و شما ای ذاکران قدر ندارد اذکرکم اگر دانید قرار و آرام بے یاد او بر خود حرام گردانید و گردن در کمند غفلت و سهو و فراموشی اسیر نکنید تا چندے ندارد۔

أَلَمْ يَأْتِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

آیا نہ آیا ہو واسطے اُن لوگونکے کہ ایمان لائے یہ کہ عاجزی کرین دل اُنکے واسطے اللہ کے

در گوش کنید تا عالم غفلت و فراموشی را فراموش کنید و تا سوال نیارید و مصقله ذکر و استغفار بر آئینۂ دل جای دارید پس اینجا باید دانست که جز بکثرت ذکر آئینۂ دل پاک نشود و بهیچ رنگ بیرنگ نگردد۔

وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ لِكُلِّ شَيْءٍ صَقَالَةٌ وَصَقَالَةُ الْقَلْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ

Marfat.com

اور فرمایا نبی نے اوپر انکے اور آل انکی کو سلام واسطے ہر چیز کے صاف کرنیوالی چیز ہے اور صافی دل یاد الله کے
ونیز باید دانست کہ صلاح وفساد تن در صلاح وفساد دل ست۔

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَلَا اِنَّ فِي الْجَسَدِ لَمُضْغَةً

فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام خبردار ہو تحقیق بیچ بدن کے البتہ گوشت کا ٹکڑا

اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ بِصَلَاحِهَا وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ

مراد دل سے ہے جسوقت کہ سنور گیا سنور گیا تمام بدن ساتھ سنورنے اسکے کو اور جسوقت بگڑ گیا بگڑ گیا

بِفَسَادِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔

ساتھ بگڑنے اسکے کو تمام بدن خبردار ہو اور وہ دل ہے۔

واین معنی نیز باید دانست کہ ہر دل را صحتی و مرضے و موتے و حیاتے ہست
پس حیات تن از حیات دل معتبر ست کہ اصل ست و مقصود بحیات دل دانند
کہ در عدم ست جملہ وجود عَلٰى مَا يُشِيْرُ اِلَيْهِ الْحَدِيْثُ ؎

اوپر اس چیز کے کہ اشارت کرتی ہے طرف اسکے حدیث

تو خفتہ و زندہ دل زیر گل		بہ از جاہدے زندہ و مردہ دل

در موت و حیات دل را بزمین تشبیہ میکنند چنانکہ زمین را بحقیقت موت
و موت او ہمین خالی بودن اوست از نفع ہمچنین دلے کہ از کثرت حب سہو
و شغل ملاہی محجوب از حضرت الٰہی در خلاف و معصیت بگمراہی زنگ گرفتہ
و تباہی پذیرفتہ ست حیات او لمات باشد بزرگان گفتہ اند ہر دل کہ غم
دنیا در وے جاے یافتہ خرابش کردہ وَلَيْسَ عَلَى الْخَرَابِ خِرَاجٌ

اور نہیں اوپر ویرانہ کے محصول

پس چنانکہ زمین خراب را مردہ گویند ہم چنین ہر دل کہ بہ ہموم و غموم خراب باشد

Marfat.com

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ درویشان آنرا پژمردہ نامند صدق اللہ
پس نہیں ہے اللہ سے بیچ کسی چیز کے
کہ این گروہ مردہ درون اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
مردے ہین نہین زندے اور نہین معلوم کرتے
و مومن را باید ہمیشہ پرہیز نماید از انچہ سختی بدل پدید آید در زاہدی مسطور است
قَسْوَةُ الْقُلُوْبِ مِنْ ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ طُوْلِ الْاَمَلِ وَنِسْيَانِ
سختی دلون کی تین چیزون سے درازی آرزو کی اور بھولنا
الذِّكْرِ وَكَثْرَةِ الشَّهَوَاتِ در عوارف مسطور است
یاد اللہ کا اور کثرت خواہشون کی
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَوْتُ الْقَلْبِ مِنْ شَهَوَاتِ النَّفْسِ
کہا محمد بیٹے علی نے مرنا دل کا خواہشون نفس سے ہے۔
پس چنانچہ سختی و تاریکی دل کہ عبارت از موت اوست از فوت کردن
فرصت از امید دراز و نسیان ذکر و اتیان شہوت بے فکرے افزاید
ہمچنین صفاء و ذکا قلب کہ حیات اوست جز بکثرت ذکر حاصل نیاید
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ و خزانہ جلالی از
فرمایا اللہ تعالے نے کیا جو شخص کہ تہا مردہ پس جلایا ہم نے اسکو
اَوْ مَنْ كَانَ مَيْتًا يعنى بِكَثْرَةِ شُغْلِ الدُّنْيَا فَاَحْيَيْنٰهُ يعنى بِذِكْرِ الْمَوْتِ
کیا جو شخص کہ تہا مردہ یعنی ساتہ کثرت کام دنیا کے پس جلایا ہم نے اسکو یعنی ساتہ ذکر موت کے
و نیز باید دانست کہ چون دل بمتابعت ہوای نفسانی و حب و حرص جبلیہ بنادانی
و غفلت و نسیان و خلاف و عصیان گرفتار آید آن علامت غلبہ شیطان باشد

Marfat.com

کہ شیطان بران دل غالب آمدہ بود کما قال اللہ تعالیٰ اِسْتَحْوَذَ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے غالب آیا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ
اوپر انکے شیطان پس بھلا دیا انکو یاد اللہ کے تئیں۔

یعنی شیطان بوسوسہ خود غلبہ کردہ است بر ایشان پس فراموش کنانیدہ
است ایشانرا یاد کردن خدا تعالے در مدارک آمدہ است۔

قَالَ شَاہ شُجَاعُ الْكِرْمَانِیْ عَلَامَةُ اِسْتِحْوَاذِ
فرمایا شاہ شجاع کرمانی نے نشانی غالب آنے

الشَّيْطَانِ عَلَى الْعَبْدِ اَنْ يَّشْغَلَهٗ بِعِمَارَةٍ ظَاهِرَةٍ
شیطان کے اوپر بندہ کے یہ کہ مشغول کرتا ہے آسودگی آبادی ظاہر کر

مِنَ الْمَاكِلِ وَالْمَلَابِسِ وَيَشْغَلَ قَلْبَهٗ عَنِ
کھانے اور پہننے سے اور مشغول کرتا ہے دل اسکا فکر

التَّفَكُّرِ فِیْ اٰلَاءِ اللّٰهِ وَنَعْمَائِهٖ وَالْقِيَامِ بِشُكْرِهَا
کرنے سے بیچ نعمتوں اللہ کے اور نعمتوں اسکے کے اور باز رکھتا ہے قائم ہونے سے ساتھ شکر

وَيَشْغَلَ لِسَانَهٗ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ بِالْكِذْبِ وَالْبُهْتَانِ
اسکے کے اور مشغول کرتا ہے زبان اسکے یاد رب اسکے سے ساتھ بہوت اور طوفان کے

وَيَشْغَلَ قَلْبَهٗ عَنِ التَّفَكُّرِ وَالْمُرَاقَبَةِ بِتَدْبِيْرِ الدُّنْيَا
اور مشغول کرتا ہے دل اسکا فکر کرنے اور مراقبہ سے ساتھ تدبیر دنیا کے

جَمِيْعًا پس تا دل بنور معمور نگردد این غلبہ شیطان دور نشود
اکثمی۔

Marfat.com

و در عوارف مسطور ست وَلِلذِّكْرِ نُوْرٌ يَتَّقِيْهِ الشَّيْطَانُ
اور واسطے ذکر کے ڈرتا ہو اس سے شیطان
كَاتِّقَاءِ اَحَدِنَا النَّارَ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ اَنَّ
جیسے بچنا ایک ہماری کا آگ سے اور تحقیق وارد ہوا ہے بیچ حدیث کے کہ
الشَّيْطَانَ جَاثِمٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَكَرَ
شیطان منہ لگائے ہے اوپر دل بیٹے آدم کے پس جب یاد کیا
اللّٰهَ تَعَالٰى تَوَلّٰى وَخَنَسَ فَاِذَا غَفَلَ الْتَقَمَ قَلْبَهٗ
اللہ تعالے کو پیٹ پھیری اور ہٹ گیا پس جب غافل ہوتا ہے نگلجاتا ہے دل
فَحَدَّثَ وَمَنَّاهُ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّعْشُ
اسکے کو پس باتیں کرتا ہے ساتھ آرزوؤں اسکے کے اور فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی روگردانی
ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ
یاد اللہ کی سے مقرر کرتے ہیں ہم واسطے اسکے شیطان پس وہ اسکا ہمنشین ہے
در مدارک آورده است فِيْهِ اِشَارَةٌ اِلٰى اَنَّ مَنْ دَاوَمَ عَلٰى
بیچ اس قول خدا کے اشارہ ہے اوپر اسکے جس نے ہمیشگی
لَمْ يَقْرَبْهُ الشَّيْطَانُ اما بودن شیطان قرین بر عموم است
اوپر ذکر کے نہیں نزدیک ہوتا اسکے شیطان۔
وتسلیط او بر کسے ست کہ از ذکر حق دور و محروم ست در مشا
بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ از متفق
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهٗ
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام نہیں کوئی تم میں سے مگر تحقیق مقرر کیا گیا ساتھ اسکے ہمنشین

Marfat.com

مِنَ الْجِنِّ وَقَرِيْنَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوْا وَاِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ
ایک جن سے اور ایک ہمنشین فرشتے سے کہا صحابہ نے تمکو بھی اے رسول
اللّٰهِ قَالَ وَاِيَّايَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا
خدا کے کہا مجھکو بھی ولیکن اللہ نے مدد دے مجھکو اوپر اسکے پس اسلام لایا
يَاْمُرُنِيْ اِلَّا بِالْخَيْرِ در شرح آورده است اَسْلَمُ رُوِيَ بِضَمِّ الْمِيْمِ اَيْ اَسْلَمُ
پس نہیں حکم کرتا مجھکو مگر ساتھ نیکی کے سلامت رہتا ہوں ساتھ پیش میم کے یعنی سلامت
اَنَا مِنْهُ وَرُوِيَ بِفَتْحِهَا وَهُوَ الْاَصَحُّ اَيْ اَسْلَمَ اَيْ صَارَ
ہوں اس جن سے ہین اور روایت ساتھ زبر کے ہی اور وہ صحیح زیادہ ہی یعنی اسلام لایا وہ جن یعنی ہو گیا
مُسْلِمًا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ مَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ مَلَكًا وَشَيْطَانًا
مسلمان یہ حدیث دلالت کرتی ہی اوپر اسکے کہ ساتھ ہر آدمی کے ایک فرشتہ ہی اور ایک جن ہی
مے آرند و دو دیو را با یکدیگر ملاقات شد یکے ایشان فربہ بود و دیگر لاغر فربہ مر
لاغر را پرسید از چہ سبب لاغری گفت مردی کہ من بروی نامزدام او دائم در یاد
حق سبحانہ مے باشد و در خوردن و نوشیدن و خفتن و پوشیدن ہمہ بسم اللہ
میگوید و من از وے گریزان مے باشم پس او پرسید کہ فربہی تو از چیست
گفت شخصے کہ مرا بروے مسلط کردند ہرگز از زبان وے یاد حق نمیرود و در
فعل بسم اللہ نمیگوید و من با وے شریک میشوم ازان فربہم پس از ینجاست
اگر دمے بے یاد حق و ساعتے بے توجہ تام از دوستان خدا رود آنرا در حیات
نشمارند و خود را دران دم مردہ پندارند کہ در خبر ست کہ چون مخلصے را ساعتے
و یا دمی بے یاد حق تعالے بگذرد در ملک و ملکوت آواز در دہند کہ فلان از جہان رفت
خواجہ حسن نوری رحمۃ اللہ علیہ را مے آرند کہ با ذکر حق چنان انس گرفتہ بود کہ

Marfat.com

یکدم بے یاد حق از وی نرفتے و قدمے بے توجہ بر نگرفتے وقتے دو کس از شہرے
قصد دیدن او کردند چون در شہر رسیدند گریہ در دکان میگفت کہ حسن مرد
ایشان از سخن گریہ گریہ کردند و متحیر ماندند و کلمہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
تحقیق ہم ہین واسطے اللہ کے اور طرف اسکی رجوع کرنیوالے
بر زبان راندند و گفتند اگر ملاقات آن بزرگ بحکم آنکہ نصیب نبود میسر نشد
باری بزیارت قبر او مشرف شویم قصد خانقاہ کردند رسیدند و خواجہ را سلامت
دیدند از حیرت بیہوش گشتند خواجہ استکشاف حال ایشان کردند ماجرا نقل
کردند خواجہ بگریست و گفت بر من ساعتے بے یاد حق سبحانہ گزشتہ نداند و روا دند
کہ حسن نماند شاید کہ این سخن در گوش آن گریہ ہم افتادہ باشد۔
در خزانہ جلالی اوردہ است ہر کہ لحظہ از یاد حق تعالے غائب باشد در اندم خلل
در ایمان او باشد وَلِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قَالَ ؎

اور واسطے اللہ کے ہی خوبی اسکی جسنے کہا۔

ہر آن کو غافل از وی یکزمان ست	در اندم کافرست اما نہان ست
دگر خود غائبے پیوستہ باشد	درے اسلام بروے بستہ باشد
حضوری بخش ای پروردگارم	کہ من غائب شدن طاقت ندارم

چون خالی بودن از ذکر بمنزلہ مرگست نزدیک درویشان و تازگے دل
بحلاوت ذکر و تازہ وقت ست حیات ایشان۔ پس مومن باید کہ خود را بغفلت
غفلت نہ بندد و بموت سہو و نسیان مردار شدن نہ پسندد۔

ز بہر پاکبازان ست دلے	ز طیب عشق طیب زندگانے
دگر زان طیب خالی اندرون ست	فکانا الاموات بل لا یشعرون ست

Marfat.com

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ

فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام ست کرو گھرون اپنون کو جاے قبر یعنی منزل مسکون بے ذکر حق بیچون چون گورست کہ ساکن مردہ بدست ہواے نفس زبون ورحب وحرص دنیا ردون پر شورست پس مخلص را گور جاے آسودن ست وخانۂ دنیا جاے اعمال واہل غفلت یا حریص برحیات زندگی یا جائع مال ست ؎

انس تو گر بذکر حق باشد
مونس جان دران محق باشد

ور تو از ذکر بستی اینجا لب
بینی از سائلان بگور ادب

چند خود را بحرص در سوزی
مردہ باشی چو خشک وتر سوزی

ہر چہ از خشک ہست یا خود تر
از دل خویش جملہ بیرون کن

تا بود با حقیقت وآگاہ
گفتنت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

وقت فرصت ضائع مگذار کہ آسیبی ست تازندۂ دل را از محبت غیر حق پاک کن بحیات پاک شوی تا زندہ امروز کہ زبان برگویای ست از یاد حق فرو مبند کہ فردا در مردگان درآئی وحسرت نیاید سودمند وَ اَوْ

لِلّٰهِ دَرُّ مَنْ قَالَ ؎

واسطے اللہ کے خوبی اسکی جس نے کہا۔

اگر مردہ مسکین زبان داشتے
بہ فریاد وزاری فغان داشتے

کہ ای زندہ تا ہست امکان گفت
لب از ذکر چون ماہیان نہفت

از بزرگے پرسیدند کیف اصبحت گریست وگفت۔ اصبحت کیونکر صبح کی تو نے

Marfat.com

وَاللّٰهِ فِیْ غَفْلَةٍ عَظِیْمَةٍ مِنَ الْمَوْتِ مَعَ ذُنُوْبٍ قَدْ اَحَاطَتْ

قسم ہے خدا کی بیچ غفلت بڑی کے موت سے ساتھ گناہوں کے تحقیق احاطہ کیا

بِیْ وَاَجَلٍ یُسْرِعُ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ عُمْرِیْ

ساتھ میرے اور موت شتابی کرتی ہے ہر دن بیچ عمر میری کے

در معدن المعانی آمدہ است کہ خواجہ واسطی را از ذکر پرسیدند کہ چیست گفت ذکر بیرون آمدنست از میدان غفلت بہ صحرا مشاہدہ بر غلبۂ خوف و شدۃ حیت

قَالَ فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ کَفٰی بِاللّٰهِ مُحِبًّا وَبِالْقُرْاٰنِ مُؤْنِسًا

فرمایا فضیل بیٹے عیاض نے کفایت ہے اللہ دوست اور قرآن شریف غمخوار

وَبِالْمَوْتِ وَاعِظًا۔

اور موت نصیحت کرنے والی۔

و مومن چنانچہ از شیاطین جن ہوشیار باشد ہمچنان از شیاطین انس نیز تا کہ بگریزد و از صحبت شان پرہیزد و در خیر المجالس آوردہ است شیاطین انس آنانند کہ از ذکر خدا باز دارند و ہر کہ از ذکر خدا باز ماند شیطان بر وے مسلط گردد

کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ

جیسے کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی منہ پھیرے یاد رحمن سے موکل کرتے

لَهٗ شَیْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ در تفسیر آمدہ است۔

ہیں ہم واسطے اسکے شیطان پس وہ اسکا ہم نشین ہے۔

وَمَنْ یَّعْشُ اَیْ یَتَعَامٰی اَیْ یَعْرِفُ اَنَّهُ الْحَقُّ وَهُوَ یَتَجَاهَلُ

اور جو کوئی منہ پھیرے یعنی انجان ہووے یعنی پہچانے کہ یہ حق ہے اور وہ نادان ہووے

نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطَانًا قَالَ ابْنُ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ نُسَلِّطْ

Marfat.com

تعینات کرتے ہین واسطے اسکے شیطان فرمایا ابن عباس نے رضی ہو اللہ اُس سو غالب ہین ہم
عَلَيْهِ فَهُوَ مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى الْمَعَاصِي
اوپر اسکے پس وہ ساتھ اسکے ہو بیچ دنیا کی اور آخرت کے برانگیختہ کرتا ہی اسکو اوپر گناہون کے
پارسی آن باشد ہر کہ روے بگرداند از یاد حق سبحانہ تعالے بروے دیوے
بگمارد کہ در دنیا دوزخ قرین او باشد و شیطان ہر چند کہ بر ہر یکے موکل است
چنانکہ در ذکر رفتہ اما اینجا بر طریق یار و برادر میگردد و
اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ
پناہ ہی اللہ کی فرمایا اللہ تعالے نے اور بہائی انکے کہینچتے ہین انکو بیچ گمراہی کے
یعنی آنانکہ حق تعالے را یاد نکنند بکشند ایشانرا برادران شان در بیراہ
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ ۝
اور فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق بیجا خرچ کرنیوالے ہین بہائی شیطانون کے
پس از شیاطین انس کہ اخوان شیاطین جن اند و خویشان یعنی در بیراہ
کردن مردمانند نظیر ایشان می باید گریخت و خاک بر سر ایشان باید رفت کہ صحبت
ایشان زہر قاتل ست و درد بے دوا است
وَقَالَ السَّمَاكُ كَتَبَ اِلَيْنَا صَاحِبٌ لَنَا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ
اور کہا سماک نے لکھا طرف ہمارے مصاحب ہمارے نے لیکن پیچھے حمد و نعت کی پس تحقیق
النَّاسَ كَانُوْا دَوَائِيْ فَاَصْبَحُوْا دَاءً لَا يُقْبَلُ الدَّوَاءُ فَفِرَّ
لوگ تھے دوا میری پس ہوگئے وہ مرض کہ نہین قبول کرتا دوا کو پس بہاگ
مِنْهُمْ فِرَارَكَ مِنَ الْاَسَدِ وَاتَّخِذِ اللّٰهَ مُؤْنِسًا چنانچہ گفتہ
اُن سے جیسا بہاگنا تیرا شیر سے ہے اور اختیار کر اللہ کو غمخوار۔

Marfat.com

تا توام یار شوی من نکنم یار دگر | گوشۂ گیرم و درون گوشہ نہم کار دگر
یار تا یارم شود مارا بعالم کار نیست | ورے سوداش ترک عالم و شوار نیست

قَالَ عَلَيْهِ وَالَهُ السَّلَامُ الْعَافِيَةُ عَشَرَةُ اَجْزَاءٍ وَتِسْعَةٌ مِنْهَا
فرمایا اوپر انکے اور آل انکے کے سلام تندرستی دس جزو ہین تو ان مین سے بیچ
فِي الصَّمْتِ اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْجُزْءُ الْعَاشِرُ تَرْكُ
چپکے رہنے کے مگر یاد اللہ تعالے کے اور جزو دسوان چھوڑ دینا
مُجَالَسَةِ السُّفَهَاءِ۔
ہمنشینی احمقون کے ہے۔
بزرگے گفتہ ست کہ سلامتے را رسول علیہ والہ السلام دہ جزو فرمودہ اند۔
نہ جزو در خاموشی و یکجزو در عزلت اما بہترین اجزاء جزو عزلت ست مرید صادق
را سر ہمہ سعادتہا بعد تلقین صحبت مرشد کامل ست و یا عزلت کہ گفتہ اند۔
تَفَقَّهْ ثُمَّ اعْتَزِلْ خواجہ فضیل عیاض گفتہ است۔
مَنْ خَالَطَ النَّاسَ لَا يَسْلَمُ مِنْ اَحَدِ الشَّيْئَيْنِ اِمَّا
جو کوئی آمیزش کرے لوگون سے سلامت نرہیگا ایک دو چیزون سے یا
اَنْ يَخُوضَ مَعَهُمْ اِذَا خَاضُوا فِي الْبَاطِلِ اَوْ يَسْكُتَ
کہ فکر کرے ساتھ انکے جب فکر کرین بیچ باطل کے یا چپکا رہے
اِذَا رَاٰى مُنْكَرًا فَيَاْثَمُ۔
دیکھے خلاف شرع پس گناہگار ہووے۔
فوائد عزلت بسیار بیشتر از ہزار بلکہ بیرون از شمارست اما اینجا اگر گویند
اَلشَّيْطَانُ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ۔

Marfat.com

شیطان ساتھ اکیلے ہے اور وہ شیطان دو شخص سے دور زیادہ ہے۔
جواب او آن ست کہ بذکر حق مشغول باشد و بر مشغولی حق انس گیرد و میدانی
کہ ہمنشین او کہ بود فاطر السموات ہمنشین او باشد۔ بشنو کہ حقتعالے
چہ مے فرماید اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ
مین ہمنشین ہون اسکا کہ یاد کرے مجھکو۔
اینجا کجا گنجد شیطان اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ۔
تحقیق بندے میرے نہین واسطے تیرے اوپر انکے غلبہ۔
تا زیانہ او ست یعنی لطف حق ست کہ شانرا در حمایت مے آرد و شر اورا
از ایشان دور میدارد آوردہ اند کہ وحی کرد حق تعالے موسے علیہ السلام
را کہ ای موسیٰ من میخواہم کہ با تو جلیس شوم و با تو سخن گویم چون موسے
علیہ السلام بشنید برخاست و بتعظیم بنشست حق تعالے بروی وحی کرد ای
موسے چون تو مرا یاد کردی بدرستی کہ تو با من جلیس شدی اما پیش از
تلقین مرید صادق را مرشد کامل در خدمت ظاہری باید کہ بیازماید و بذکر
مواظبت نماید تا بخدمت قدر استقامت معلوم شود و دل بدان ذکر چون موم
گردد و بنور وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا پر نور و معمور شود
اور چمکیگی زمین ساتھ نور پروردگار اپنے کے۔
ہر آئینہ چون کثافت و قساوۃ از دل برخیزد و رقت و لینت و خوف حق
در باطن پدید آید کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی تَقْشَعِرُّ مِنْہُ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے بال کھڑے ہوتی ہین قرآن سے
جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ

Marfat.com

کھال پر انکے جو ڈرتے ہین رب اپنے سے پھر نرم ہوتے ہین چمڑے اُن کے
وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ط
اور دل اُنکے طرف یاد اللہ کے۔
آنگاہ مومن حقیقی باشد و حقیقت ایمان آنجا ظاہر گردد۔ مومن
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
سوای اسکے نہین کہ ایمان والے ہین جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہین دل اُنکے
وانما برائے حصر ست وازین مومنان مومنان کامل مراد اند۔
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الْكَامِلُونَ
سوای اسکے نہین کہ ایمان والے کامل ہین انسان ہین۔
یعنی ہر آئینہ مومنان کامل آنانند کہ چون یاد کردہ شود حق تعالے
بہ نزد شان یعنی بگوش بندشان اِتَّقُوا اللَّهَ بترسند دلہا ایشان
دلہاے کافران ومنافقان کہ ایشانرا از یاد حق تعالے قساوتے دیگر
در دل پدید آید كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے پس وای ہو واسطے اُنکے جنکے دل سخت ہین
قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ در مدارک گفتہ است أَيْ مِنْ
یاد اللہ کی سے
أَجْلِ ذِكْرِ اللَّهِ أَيْ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَآيَاتُهُ
یعنی سبب
یاد اللہ کی سے ای جب یاد کیا جاوے اللہ اور آیتین اُس کی
زَادَتْ قُلُوبُهُمْ قَسَاوَةً كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ فَزَادَتْهُمْ
زیادہ ہوتے ہین دل اُنکے سختی مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے پس زیادہ ہوئے ہین

Marfat.com

رِجْسًا اِلٰی رِجْسِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاِذَا قِيْلَ لَهُ
ناپاکی مین طرف ناپاکی اپنی کے فرمایا اللہ تعالے نے اور جب کہا جاتا ہو واسطے اسکے ڈر اللہ سے
اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ
پکڑتی ہی یعنی غرور سے قبول نہین کرتا ہو اسکی عزت ساتھ گناہ کے پس کفایت ہی اسکو دوزخ۔
ودر زاہدی آوردہ است کہ اگر منافقے را گویند اتق اللہ۔ کبر
نخوتش بگیرد پس بسند وست اورا دوزخ وبد بستریست۔
فَاِذَا قِيْلَ لَكَ اتَّقِ اللّٰهَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پس جب کہا جاوے تجکو ڈر اللہ سے کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ۔
ونیز آوردہ است کہ مروی مر عمر بن الخطاب را رضی اللہ عنہ بگفت اتق اللہ
عمر در سجدہ رفت وگفت اینقدر استطاعت نیست مے آرند چون آیت
اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ نازل شد بر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
گران آمد بعد ازان این آیت فرود آمد فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ
پس ڈرو اللہ سے جسقدر ڈر سکو۔
بعضے میگویند این آیت ناسخ است بعضی میگویند مبین یعنی تقوی ہمین قدر
استطاعت است ودر روضہ زندویسہ مسطور ست۔
قَالَ الشَّيْخُ اَبُوْحَامِدُ الْبَسْوِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَدْ سُئِلَ
فرمایا شیخ ابو حامد لیسوی نے رحم کرے اسے اللہ اور تحقیق پوچھا گیا
عَنِ الْمُتَّقِيْ قَالَ مَنْ قَدَرَ حَتّٰى قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلّٰى
متقی سے کہا جسنے قدرت پائی یہانتک کہ کہا نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نماز پڑھی
صَلٰوةَ الْخَمْسِ فِيْ مَوَاقِيْتِهَا وَذَكَرَ اللّٰهَ فِيْ

Marfat.com

نمازین پانچ پنج وقتون آسکے کے اور یاد کیا اللہ کو بیچ فراغت اور تنگی کے
السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ فَهُوَ مُتَّقِي سے آرند کہ ابو یزید بسطامی
پس وہ متقی ہے۔
این آیت شنید یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا
جسدن اکٹھا کرینگے متقیون کو طرف رحمن کے بطریق مہمانی
نعرہ زد و گفت كَيْفَ يُحْشَرُ اِلَيْهِ مَنْ هُوَ جَلِيْسُهٗ
کیونکر حشر کیا جاوے طرف اسکی وہ شخص کہ وہ ہم نشین اسکا ہو
دیگرے شنید گفت مِنْ اِسْمِ الْجَبَّارِ اِلَى اِسْمِ الرَّحْمٰنِ
اسم جبار کے طرف اسم رحمن کے
یعنی متقی از ہیبت جبار پرہیزگار ست وَاِلَى الرَّحْمٰنِ اشارت
بر کمال انس حضرت کردگار ست و ذکر متقی ذکر ہیبت ست کہ انرا ذکر
سر گویند در عوارف مسطور ست فَبِالتَّقْوٰى وُجِدَ خَالِصُ
پس ساتھ پرہیزگاری کے پیدا ہونا خالص
الذِّكْرِ وَبِهَا يُفْتَحُ بَابُهٗ
ذکر کا ہے اور ساتھ پرہیزگاری کے کھلتا ہے دروازہ ذکر کا
یعنی ذکر خالص از تقوے پدید آید و باب ذکر از تقوی بکشا بد و
آورد و ہست کہ تقوے اولا در [illegible] ایت کند و جوارح را
و فضولات و مالا یعنی نگاہ دارد و حمایت ظاہر کند۔
ثُمَّ يَنْتَقِلُ تَقْوٰيهُ اِلَى بَاطِنِهٖ وَيُطَهِّرُ الْبَاطِنَ وَيُقَيِّدُهٗ
پھر روان ہوتی ہے پرہیزگاری طرف باطن اسکی کے اور پاک کرتی ہے باطن کو اور قید کرتی ہے

Marfat.com

عَنِ الْمَكَارِهِ ثُمَّ مِنَ الْفُضُوْلِ حَتّٰى يَبْقٰى حَدِيْثُ
باطن کو برائیون سے پھر زیادتیون سے یہانتک بچاتی ہو بات کرنے نفس سے
النَّفْسِ قَالَ سَهْلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَسْوَءُ الْمَعَاصِيْ
کہا سہیل بیٹے عبداللہ نے بدترین گناہون مین بات کرنے نفس کے ہے
حَدِيْثُ النَّفْسِ۔

پس چون متقی ذاکر را خانۂ دل بکثرت ذکر از ماسوی اللہ پاک شود ہر آئینہ
بیت اللہ گردد و در جنب عظمت و جلال حقیقی ہیچ چیز را شرف نماند و ہیچ
چیز و ہیچکس نسازد و ہمہ را پس پشت اندازد و بخود نیز نہ پردازد ؎

مستغرق ذکر آن چنانم	کز ہستی خویش شد فراموش

طالب دوست برین صفت باید تا در مستوگان حضرت حق در آید۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
فرمایا اللہ تعالے نے غافل نہین کرتے اُن بندونکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ
اَيْ لَا يَشْغَلُهُمْ تِجَارَةٌ فِي السَّفَرِ وَلَا بَيْعٌ فِي الْحَضَرِ
کے سے یعنی نہین باز رکھتے انکو سوداگری بیچ سفر کے اور نہ بیچنا بیچ شہر کے
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اَيْ بِلِسَانٍ وَّقَلْبٍ
یاد اللہ کے سے ای ساتھ زبان کے اور دل کے

در عوارف آمدہ ہست گفت ذوالنون مصری دیدم من عورتے را نزدیک
شام پرسیدم از کجا می آئی گفت از نزدیک قومے
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ
دور ہوتی ہین کروٹین انکی خوابگاہ سے پکارتے ہین رب اپنے کو ڈر سے اور لالچ سے

Marfat.com

باز پرسیدم کجا خواہی رفت گفت اِلٰی رِجَالٍ لَا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَۃٌ
طرف مردون کی کہ باز نہین رکھتے انکو
وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ گفتم چیزے از وصف ایشان بگوی
سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے۔
شعرا انشا کرد و گفت۔ ؎
قَوْمٌ ھُمُوْمُھُمْ بِاللّٰہِ قَدْ عَلِقَتْ + فَمَا
لوگ ہین کہ ہمتین اُن کے ساتھ اللہ کے تحقیق متعلق ہین
لَھُمْ ھِمَمٌ تَعَلَّقَتْ اِلٰی اَحَدٍ + فَطَلَبَ الْقَوْمُ سَیِّدَھُمْ
پس نہین واسطے انکے ہمتین کہ متعلق ہون طرف کسیکی پس طلب کیا قوم نے سردار اپنے
وَمَوْلَاھُمْ + مَا اَحْسَنَ مَطْلَبَھُمْ لِلْوَاحِدِ الصَّمَدِ + و در روضہ
کو اور مولا اپنے کو کیا ہی اچھا ہی طلب کرنا ایک مقصود کو
زندوسیہ مسطور ست عَنْ شَھْرِ بْنِ حَوْشَبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
شہر بن حوشب سے راضی ہو اللہ اُس سے اسماء
عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
بنت یزید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا نے درود ہو اللہ کا
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ
اوپر انکے اور سلام جمع کیے جاوینگے پہلے اور پچھلے لوگ پس پکارے گا پکارنے
لِیَسْمَعَ الْخَلَائِقُ کُلُّھَا سَیَعْلَمُ اَھْلُ الْجَمْعِ
پکارنیوالا سنین کے خلائق تمام البتہ جانین اہل جمع کے لوگ کون
اَوْلٰی بِالْکَرَمِ ثُمَّ یُنَادِیْ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانَتْ

Marfat.com

لائق زیادہ ہو ساتہ بخشش کے پہر پکاریگا کہان ہین وہ لوگ تھے یکسو کرتے
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
تہی کروٹین اپنی خوابگاہ سی پکارتے تہے رب اپنے کو ڈر سے اور
وَّطَمَعًا الآیۃ فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ ثُمَّ يُنَادِيْ
لالچ سے تا آخر آیت پس کہڑے ہونگے اور وہ تہوڑے ہونگے پہر پکاریگا
فَيَقُوْلُ لِيَقُمِ الَّذِيْنَ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ
پس کہیگا چاہیے کہ کہڑے ہون وہ لوگ کہ نہین باز رکہتی انکو سوداگری اور نہ بیچنا
ذِكْرِ اللّٰهِ فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ ثُمَّ يُحَاسَبُ سَائِرُ
یاد اللہ کی سی پس کہڑے ہونگے اور وہ تہوڑے ہونگے پہر حساب کیا جاویگا تمام لوگون سی
النَّاسِ وطالب ذاکر باید کہ نہ در شب خوابش بود نہ در روز آرام صفت
قومے کہ در ذکر رفتہ اند علے الدوام از خلق متوحش باشد و در پناہ انس
بذکر حق ہم بذکر حق آویختہ بود و ہر مطلوبے و محبوبے کہ ہست
مِمَّا يُجْمَعُ بِهٖ يَفْرَحُ -
آس چیز سے کہ جمع کیا جاتا ہی اور ساتہ آسکے خوش ہوتا ہی -
از دامن ریزد و آزاد لطلب مراد بر پاے استقامت خیزد -
قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَنْ قَالَ
کہ اللہ پہر چہوڑ دے آنکو بیچ فکر اپنی کے بازی کرین رحم کری آسکو اللہ جس نے کہا

۵ چو داری مونس حق پس تمل ہو اللہ	خطے در کش بگرد ماسوے اللہ
باہر کہ انس گیری زود سوختہ شوی	بنگر کہ انس چیست مصحف نہ انس است

نقل ست از خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ او گفت کہ ربیع بن ابی

Marfat.com

رشید را گفتند چرا با ما نشینی و در سخن نیائی گفت من ہم چو شما
نیستم لِاَنْ لَوْ فَارَقَنِیْ ذِکْرُ الْمَوْتِ سَاعَۃً
واسطے اسکے کہ اگر جدائی کرے مجھ سے یاد موت کی ایک دم البتہ
لَخَشِیْتُ اَنْ یَّفْسُدَ عَلٰی قَلْبِیْ وبخلوت وانقطاع وازو
ڈرتا ہون یہ کہ فساد آئے اوپر دل میرے کے۔
مواظبت نماید تا آنزمانکہ خلوت در انجمن حاصل آید اما مریدے تلقین نیز
اگر صادق ست و صاحب یقین در سایۂ مرشد کامل ہم در مجلس و حضور
مرشد این معاملہ باشد کہ خلوت در انجمن بیند و بعد تلقین ہم تا مبتدیست
ہمین حکم دارد و منتہی مستقل بنفسہ ست او در ینحالت اکثر باشد بلکہ دوام
چنانکہ بدل او ہیچ چیز و ہیچکس را راہ نبود ہرچند کہ با ہمہ باشد بے ہمہ بود
نظم رابعہ عدویہ در عوارف مسطور ست ؎
اِنِّیْ جَعَلْتُکَ فِی الْفُؤَادِ مُحَدِّثِیْ + وَاَبَحْتُ جِسْمِیْ لِمَنْ
تحقیق کیا مینے تجکو بیچ دل کے بات کرنیوالا اپنا اور مباح کیا مینے بدن اپنا واسطے
اَرَادَ جُلُوْسِیْ + فَالْجِسْمُ مِنِّیْ لِلْجَلِیْسِ مُوَانِسٌ +
اسکے کہ چاہے بیٹھنا میرا پس جسم میرا طرف سے واسطے ہم نشین کے الفت کرنیوالا ہے
وَحَبِیْبُ قَلْبِیْ فِی الْفُؤَادِ اَنِیْسِیْ + پس ہر دلے کہ بکثرت ذکر حق
اور دوست دل میرا کا اندر دل کے مونس میرا ہے
تعالے نرم شد و در گداز بکمال رسید و بمیل صلے
ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ وَقُلُوْبُھُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ۔
پھر نرم ہوتے ہین چمڑے انکے اور دل انکے طرف یاد اللہ کے۔

Marfat.com

مائل گشته خشیت و تشمریرة ازان دل زائل نشده در عبودیت و رضا
رام گشته و جنبش او آرام یافته صاحب آن دل هرچند که بتن در آمیزش
بود بدل از جمله غائب باشد اگر کونین آرایند بگوشه چشم ننگرد و جائز ست
اگر خداوند این حال در بیع و شرا هم باشد اما بخدا باشد که
لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ - صفت او
نهین غافل کرتی ہو انکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے
شده و این معنی را استقامت گویند و لینت هم گویند و قساوة هم گویند
چنانکه از حضرت صدیق اکبر رضی الله عنه آمده است که آیة
أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ
کیا نہین آیا واسطے ان لوگونکے کہ ایمان لائے یہ کہ عاجزی کرین دل انکے واسطے یاد اللہ کے
نزدیک ایشان خوانده شد گروهے از حاضران در گریه شدند
فَبَكَوْا بُكَاءً شَدِيدًا فَقَالَ هٰكَذَا
پس روئے رونا سخت پس فرمایا ایسے ہی تھے ہم
كُنَّا حَتَّى قَسَتِ الْقُلُوبُ در عوارف آمده است
یہانتک کہ سخت ہوئے دل
قَسَتْ أَيْ تَصَلَّبَتْ وَأَدْمَنَتْ سَمَاعَ الْقُرْآنِ
سخت ہوئے یعنی سنگ کے ہوئے اور عادت کی سننے قرآن کی
وَأَلِفَتْ أَنْوَارَهُ فَمَا اسْتَغْرَبَتْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ یعنی قوی
اور الفت پکڑی ساتھ نور اسکے کے پس نہین نادر جانا اس قرآنکو یہانتک کہ متغیر ہو
دل و عادت ساخت شنیدن قرآن را و الفت گرفت با سرار و انوا

Marfat.com

آن پس غریبے پندارد کہ متغیر شود و گریستن بار یستن باشد کہ گفتہ اند
اَلْبُکَاءُ مِنْ بَقِیَّۃِ الْوُجُوْدِ و این قساوۃ عبارۃ از فقدان مطلق است
رونا لوازم زندگی کے سے ہے
کَمَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ فِیْ حَقِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ
جیسے کہ فرمایا پیغمبر نے اوپر آنکے اور آل آنکی کے سلام بیچ حق اسکے کہ راضی
تَعَالٰی عَنْہُ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی مَیِّتٍ یَّمْشِیْ عَلٰی
ہوا اللہ تعالے اس سے جو شخص کہ چاہے یہ کہ دیکھے طرف مردے کے کہ چلتا ہے اوپر
وَجْہِ الْاَرْضِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی ابْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
روے زمین کے پس چاہیے کہ دیکھے طرف ابی قحافہ کے یعنے حضرت ابوبکر کے راضی ہوا اللہ اسے
بخلاف آن دل کہ تغیر پذیرد و با اندک مزعجے در دل لینت آید۔
فَاَلْ دُوْنَ حَالِ مَنْ یَّحْتَاجُ اِلٰی مُزْعِجٍ یُّزْعِجُہٗ و بہ قلیل علیل
باز قساوت گیرد در حفظ آن دل باید کوشید کہ زنگ نگیرد و سعی باید نمود کہ
قساوۃ نہ پذیرد کَمَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَذِیْبُوْا
جیسا فرمایا پیغمبر خدا نے اوپر آنکے اور آل آنکی کے سلام گلاؤ
طَعَامَکُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ وَلَا تَنَامُوْا عَلَیْہِ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُکُمْ
کھانے اپنے کو ساتھ یاد اللہ کے اور نخواب کرو اوپر کھانے طعام کے پس سخت ہووے دل
و من باید کہ مشغول باشد بعبادت و ذکر بدوام در صبح و شام
بعد طعام کہ کسل و طلب آرام در آنوقت غالب تر مے باشد و در عوارف
در باب اداب خواب مسطور ست فَاِنْ وَجَدَ بِہٖ ثِقْلًا عَلَی الْمَعِدَۃِ
پس اگر پاوے ساتھ اسکے بوجہ اوپر معدے کے

Marfat.com

يَنْبَغِي اَنْ تَعْلَمَ اَنَّ ثِقْلَهُ عَلَى الْقَلْبِ اَكْثَرُ
لائق ہے کہ جانے یہ کہ بوجہ اُسکا اوپر دل کے زیادہ ہے
فَلَا يَنَامُ حَتّٰى يُذِيْبَ الطَّعَامَ بِالذِّكْرِ وَالتِّلَاوَةِ
پس خواب نکرے یہانتک کہ گلاوے کھانیکو ساتھ یاد خدا کے اور پڑھنے قرآن
وَالْاِسْتِغْفَارِ يَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لَاَنْ اَنْقُصَ مِنْ
اور استغفار کے کہتے ہین بعضے اُنکے البتہ کم کرون طعام سے سینہ
عَشَائِيْ لُقْمَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْمَ لَيْلَةً
اپنا ایک لقمہ کے تئین پیارا زیادہ ہے طرف میری اس سے کہ بیدار رہون ساری رات
پس مادام کہ دل ببلوغ تام نرسیدہ ست بالینت پرورش باید
تا قوی گردد ولینت وی برنگ قساوۃ برآید وعین قساوۃ نماید
بروے ہیچ از لینت وقساوۃ اثر نکند اما من حیث الخلقۃ
ولے اثر کردن لینت وقساوۃ گوییم کہ جائز ست چنانکہ از رسول
صلے اللہ تعالے علیہ والہ وسلم آوردہ اند کہ بر وفات ابراہیم رضی اللہ عنہ
گریستند وفرمودند کہ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا
روتی ہین آنکھین اور غمگین ہوتا ہے دل اور نہین
نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضٰى رَبُّنَا اللّٰهُ يَا اِبْرَاهِيْمُ اِنَّا بِكَ لَمَحْزُوْنُوْنَ
کہتے ہین ہم مگر جو راضی ہو رب ہمارا اللہ اے ابراہیم تحقیق ہم بسبب تیرے البتہ غمگین ہین
پس ازین رو کہ دل دل ست ہر دلے کہ باشد بروی ازین لینت وقساوۃ
نیز تاثیر کند چہ کامل چہ ناقص کہ فرمود علیہ السلام اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ
تحقیق کہ پردہ ڈالا جاتا ہے اور دل میرا
وبواردی چنانکہ شنیدن قرآن شریف وصوت حسن نرم شود

Marfat.com

پریشان شود گل بباد سحر	نہ ہیزم کہ نشگافدش جز تبر

اما فتاوہ کہ در ذکر رفتہ اشارت ست بر استمرار حال و دائم بودن در شرح صدر بکمال یعنی آن دلے ست کہ از شرح در شرح آید و از غایت نرمی سخت نماید و ہیچ بستہ نشود کہ باز نکشاید۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ
فرمایا اللہ تعالے نے کیا پس جو شخص کہ کہولا ہی اللہ نے سینہ اُسکا واسطے اسلام
فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ ط فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ
کے پس وہ اوپر روشنی کے ہی رب اپنے سی پس وای ہی واسطے اُسکے کہ سخت ہین دل اُنکے
ذِکْرِ اللّٰہِ ط اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اینجا تقدیر ان ست کہ
یاد اللہ کے سی یہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہین

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ فَاھْتَدٰی کَمَنْ طَبَعَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ
کیا پس جو شخص کہ کہولا ہے اللہ نے سینہ اسکا پس راہ پای مانند اُسکی ہی کہ مہر کی اللہ نے
فَقَسٰی پس بدلالت قولہ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ۔
دل اسکو پس سخت ہوا پس وای ہی واسطے اُنکے کہ سخت ہین دل اُنکے۔

آنرا حذف کردند و معنی پارسی آنہا شد کہ پس ہست آنکس کہ بکشادہ است خدا تعالے سینۂ او را برای اسلام پس او بر نور اسلام ست از راہ نمودن خداوند نحو برابر آنکس کہ دل او را مہر کردہ است خدا تعالے از ترک یاد حق و وزخ از ترک یاد حقتعالے مر آن کسانے راست کہ سخت [illegible] دلہا و شان از یاد کردن خدا تعالے و ایشانند در گمراہی پیدا در مدارک مسطور ست۔

سُئِلَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ عَنِ الشَّرْحِ فَقَالَ اِذَا دَخَلَ

Marfat.com

پوچھے گئے نبی اوپر انکے سلام اور اوپر آل انکی کے کھولنے سینہ سے پس فرمایا جسوقت

دَخَلَ النُّوْرُ فِي الْقَلْبِ انْشَرَحَ وَانْفَتَحَ فَقِيْلَ هَلْ لَهُ

داخل ہوتا ہے نور بیچ دل کے کشادہ ہوتا ہے اور کھلجاتا ہے پس کہا گیا آیا واسطے اسکے

عَلَامَةٌ فَقَالَ نَعَمْ الْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّجَافِيْ

نشانی پس فرمایا ہاں رجوع کرنا طرف گھر ہمیشگی کے اور روگردانی

عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ النُّزُوْلِ

گھر غرور کے سے کہ دنیا ہے اور تیار رہنا واسطے موت کے پہلے اترنے سے

اما قساوہ وصلابت حقیقی لازمہ دلہاء کفار واشقیاست بر دلہا پرسیدند

مَا اَشَدُّ وَاَصْلَبُ قَالَ قَلْبُ الْكَافِرِ

کیا چیز سخت تر ہے اور وزنی زیادہ کہا دل کافر کا۔

کہ از سنگ کہ در خلقت سنگ ست سختی دلہا شان کہ از گوشت اند سخت تر

ست در آداب المریدین مسطور ست

قَالَ سَرِّيُّ السَّقَطِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْقُلُوْبُ

فرمایا سری مفلس سقطی نے رحم کرے اسپر اللہ تعالے دل

ثَلٰثَةٌ قَلْبٌ كَالْجَبَلِ لَا يُحَرِّكُهُ شَيْءٌ وَقَلْبٌ كَالنَّخْلَةِ

تین طرح پر ہین ایکدل ہے مانند پہاڑ کی نہین حرکت دیتی اسکو کوئی چیز اور ایکدل ہے

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَالرِّيْحُ تُمِيْلُهَا يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَقَلْبٌ

مانند درخت کھجور کے جڑ اسکی مضبوط ہے اور ہوا ہلاتی ہے اسکو داہنے اور بائین اور ایک

كَالرِّيْشَةِ تَذْهَبُ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ وَلَا تَثْبُتُ۔

دل ہے مانند پر کے جاتا ہے ساتھ ہر باؤ کے اور نہین ثابت رہتا۔

Marfat.com

پس ہر دل کہ اسیر وساوس شیطانی وگرفتار ہوای نفسانی گشتہ وبخواہش
از ناوانی گرفتہ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوٰیہُ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالے نے آیا پس دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ پکڑا معبود اپنا خواہش اپنی کو
واین استفہام ست بمعنی تعجب ایا نمے بینی تو ای محمد مر آنکس را کہ بگرفتہ ست معبود
خود ہوای نفس خود را یعنی مطیع اوست یَتَّبِعُ مَا یَدْعُوْہُ اِلَیْہِ فَکَاَنَّمَا
پیروی کرتا ہی اُسچیز کے کہ بلاتا ہی اُسکو طرف اپنی پس گویا
یَعْبُدُہٗ کَمَا یَعْبُدُ الرَّجُلُ اِلٰھَہٗ پس آندل کہ در متابعت ہوای
کہ عبادت کرتا ہی اُسکے جیسے کہ عبادت کرتا ہی مرد معبود اپنے کی۔
بیقرار ست ہمچو پری ست کہ در دست باد گرفتار ست وآن دل ساہی ست و
لاہی غافل از یاد الٰہی سرگردانست بتباہی کہ در نماز واستغفار نیز حضار

ممکن نیست قطعہ		تن درون نماز دل بیرون
گشتہا مے کند بہ مہمانی		این چنین حالت پریشان را
شرم باید نماز میخوانی		آنا دل چون بر بساط سعادت بتثبیت عنایت

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثبات یافتہ
ثابت رکھتا ہی اللہ لوگونکو کہ ایمان لائے وہ لوگ کہ کہا انہوں نے رب ہمارا اللہ ہی۔
وباب فضل رحمت قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا
کہ او محمد ساتھ فضل اللہ کے اور رحمت اُسکی کے پس
پرورش یافتہ وکمال گرفتہ باد خطرات ہر چند کہ در جنبش آرد چون ثابت الاصل
بود زیانے ندارد مرید صادق بر حکم عبادت اَلْفِکْرُ نَفْیُ الْخَوَاطِرِ
بہ قوت تثبیت واستقامت بساط وانبساط دل بحار وب
فکر کرنا خطروں کا

Marfat.com

تَخْلِيَةُ الْقَلْبِ مِمَّا خَلَا عَنِ اللّٰهِ ۔ از خاشاک غیر پاک دار
خالی کرنا دل کا اس چیز سے کہ سوای اللہ کے ۔
و پاسبان سرائے دل باشد و ہیچ اجنبی و نامحرم را در آمدن نگزارد از خواجہ
شبلی رحمہ اللہ تعالے نقل ست کہ ہفت و دوازدہ سال در دہلیز خواجہ جنید
رحمہ اللہ تعالے پاسبانی دل کردم یعنی غیر خدا را یاد نیاوردم و نگزاشتم
کہ خطرہ غیر سبحانی در دل گزرد و در عوارف مسطور ست ۔
وَقَدْ كَانَ الشِّبْلِيُّ يَقُوْلُ لِلْمِصْرِيِّ فِيْ ابْتِدَاءِ اَمْرِهٖ
اور تحقیق تھی شبلی کہ کہتی تھی واسطے ذوالنون مصری کے بیچ ابتدا کام انکے کے اگر
اِنْ خَطَرَ بِبَالِكَ مِنَ الْجُمْعَةِ اِلَى الْجُمْعَةِ غَيْرُ اللّٰهِ فَحَرَامٌ
خطرہ کرے بیچ دل تیرے یکے ایک جمعہ سے طرف جمعہ دوسرے کے سوای خدا کے پس حرام ہے
عَلَيْكَ اَنْ تَحْضُرَ فِيْهِ رحمت برجان عراقی باد کہ گفتہ ؎
اوپر تیرے یہ کہ حاضر ہو بیچ اسکے

خبر نقش نگار ہر چہ بینے	از لوح ضمیر پاک بتراش
باشد کہ بہ بینے ای عراقی	نقش وجود خویش نقاش

و نیز مسطور ست قَالَ اَبُوْ بَكْرِنِ الدَّقَّاقُ لَا يَكُوْنُ الْمُرِيْدُ
فرمایا ابوبکر دقاق نے نہیں ہوتا ہے مرید
مُرِيْدًا حَتّٰى لَا يَكْتُبَ عَلَيْهِ صَاحِبُ الشِّمَالِ شَيْئًا عِشْرِيْنَ سَنَةً
مرید کامل یہانتک کہ نہ لکھے اوپر اسکے فرشتہ کہ مصاحب ہے بائیں طرف کے بیس برس تک

دل دو اندر صفائے روحانے	ورنہ من لا یمس فرقانے
اک شو پاک وانکہ جنبہ پاکے	نیست در کار دین چالاکے

Marfat.com

پاک شو تا از اہل دین گردے	آنچنان باش تا چنین گردے

و نیز باید دانست کہ دل ثابت الاصل ہم چون نخل کہ باد آنرا در تحرک آرد آن ست کہ حضرت مصطفے علیہ والہ السلام حنظلہ سیدے را رضی اللہ تعالے عنہ فرمود کہ اگر ہمیشہ باشید چنانچہ می باشید شما نزدیک من در ذکر خدای عزوجل ہر آئینہ مصافحہ کند با شما فرشتگان بر بستر ہا شما و در راہ ہای شما وَلٰكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً فَسَاعَةً ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

ولیکن ای حنظلہ ایک ساعت پس ایک ساعت تین بار

لفظ ساعت سہ کرت فرمود یعنی ساعتے در امور دنیاوی و ساعتے در ذکر خدائے عزوجل و این حدیث در بیان ذکر دائرہ با قصہ مذکور ست ہر دل کہ چون دل صدیق رضی اللہ عنہ شد ہمچون کوہ گشتہ اما راہ دور ست و آفات نامحصور تا کرا عنایت محض و دستگیری کند و بدان درجہ رساند۔

رَحِمَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ تَأَلَّ — رباعی

رحم کرے اللہ تعالے اسکو جس نے غور کیا

راہ زنانند رہ دل زنند	راہ بہ نزدیکی منزل زنند
ترسم از ایشان کہ شب خون زنند	خوار ازین دائرہ بیرون کنند

دشمنان و راہ زنان این گزرگاہ بسیار اند و خطرہا کہ در سفر باطن اند بسیار اند

خطر در راہ دین بسیار باشد — گلے خوشبو ہر از خاراں باشد

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق شیطان واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ہے

وَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَعْدٰى عَدُوِّكَ نَفْسُكَ

اور فرمایا حضرت نے اوپر آنکے سلام بڑا دشمن دشمن تیرا نفس ہے

Marfat.com

اِلّٰہی بَیْنَ جَنْبَیْکَ - ہرچہ مر بندہ را از یاد حق سبحانہ و تعالیٰ
جو درمیان دو کروٹون تیری کے ہی -
بجود مشغول کند دشمن باشد چنانکہ مال و زن و فرزند
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اے لوگو جو ایمان لائے ہو مشغول نکرین
اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ -
تمکو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد اللہ کے سے -
و ہرچہ ملہی بود آنرا بت را و خود پندارد -
کَمَا قِیْلَ مَا شَغَلَکَ عَنِ الْحَقِّ فَھُوَ طَاغُوْتُکَ
جیسا کہ کہا گیا جو چیز کہ مشغول کرے تجکو حقتعالے سے اور فراموش کرے اس وہ بت تیرا ہے

فصل سوم

در ہدایت سلوک با نابت و استبابہ و ہر برادرون طلب بہوا و وصول
الی اللہ و ارادت آوردن طالب صاحب یقین و رسیدن مرید بشرف
تربیت و تلقین - اینجا باید دانست کہ ہیچ آفریدہ از مومن و کافر
خالی از طلب خدا نیست و ہیچ موجودے از اندیشہ رہ بخدا جستن جدا
یعنی ہر کہ از جنس انس ست و ہر کہ ہست از مارج و ہر مخلوقے دیگر کہ بینی
نیست ازین دائرہ خارج اما بعضے ایشان سالک واصل اند و بعضے سالک
و ہلک قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَمِنْھُمْ مَّنْ ھَدَی اللّٰہُ وَمِنْھُمْ
و فرمایا اللہ تعالے نے پس بعض انمین وہ ہی جسکو ہدایت کی اللہ نے اور بعض
حَقَّتْ عَلَیْہِ الضَّلَالَۃُ -

Marfat.com

اور بعض آنہیں وہ ہی کہ ثابت ہوی اوپر اس کے گمراہی۔
پس بدان ای طالب دین نہ بدین راہ ہمین تو مشتابی کہ ہیچکس
ناکس را ازین نگاپوے خالی نیابی اما اختلاف حالات بر قسمت ازل
میکند۔ دلالت کہ بعضے رو براہ ہدایت نہادہ اند و بعضے براہ ضلالت
آمدیم بر سر سخن بدانکہ اول چیزے کہ بندہ را در راہ طلب در آرد انتباہ است
وآن جذبہ رحمانی ست برائے دفع غلبہ شیطانی و ذکر حق سبحانہ وتعالے
مر احیاء زمین دل را بمنزلہ باران ست و انتباہ بمنزلہ باد بشارت۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے وہ اللہ ہی جو بھیجتا ہی باؤن کو
مُبَشِّرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ مر مقامات را چون بیخ ست این اول
خوشخبری دینے والین آگے رحمت اسکی کے
گام مر طالبان راہ ہدایت ست كَالْوَحْىِ وَالْاِلْهَامِ بعد
از ان توبہ ست و بعد آن انابت۔ مانند وحی اور الہام کے
اَمَّا الْاِنْتِبَاهُ هُوَ خُرُوْجُ الْعَبْدِ مِنْ حَدِّ الْغَفْلَةِ وَالتَّوْبَةُ
اے پر انتباہ وہ نکلنا بندی کا ہے سر حد غفلت سے اور توبہ وہ
هِىَ الرُّجُوْعُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ الذَّهَابِ مَعَ دَوَامِ
رجوع ہی طرف اللہ کے پیچھے جانے کے ہمیشگی سے ساتھ
النَّدَامَةِ وَكَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ۔ وقوف
شرمندگی اور زیادتی استغفار کے۔
توبہ و استغفار آن ست کہ توبہ از آیندہ باشد و استغفار از گزشتہ و چنانکہ

Marfat.com

باتو عزم واختیار باید ہم چنین ندامت وافسوس با استغفار۔

وَالْاِنَابَةُ وَهِيَ الرُّجُوْعُ مِنَ الْغَفْلَةِ اِلَى الذِّكْرِ

اور انابت اور وہ رجوع ہے غفلت سے طرف ذکر کے

وبعض میان توبہ وانابت فرق نمیکنند۔

وَقِيْلَ التَّوْبَةُ الرَّهْبَةُ وَالْاِنَابَةُ الرَّغْبَةُ وَقِيْلَ التَّوْبَةُ

اور کہا گیا توبہ ڈر ہے اور انابت رغبت ہے اور کہا گیا توبہ

فِي الظَّاهِرِ وَالْاِنَابَةُ فِي الْبَاطِنِ۔ واین جملہ در ادب المریدین

بیچ ظاہر کے اور انابت بیچ باطن کے

ودر عوارف مسطور است ودر خیر المجالس آمدہ است کہ توبہ سہ مقام دارد اول

توبہ آن از معاصی است تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

توبہ کرو طرف اللہ کے توبہ خالص

بعد ازان انابت است کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے رجوع کرتے رہو طرف اسکے

وآن از مناجات است یعنی آنچہ از مناجات است ازان باز آید بعد ازان آوبہ

وہر سہ یک معنی دارد وَهُوَ الرُّجُوْعُ مِنَ الذَّنْبِ قَالَ اللّٰهُ

اور وہ رجوع ہے گناہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ۔

اچھا بندہ ہے تحقیق وہ رجوع کرنیوالا ہے۔

واین مقام انبیا است ونماز اوابین راہم ازین است گویند اوابین از

حسن رفتن است وبدانکہ اگرچہ توبہ واستغفار [illegible]

Marfat.com

ادب ذکر کتقدیم الوضوء علی الصلوٰۃ بشرف

مانند تقدیم وضو کی اوپر نماز کے ساتھ بزرگی آسکے کے۔

اما از روے معنی ذکر حق بر توبۂ استغفار نیز سبقت دارد کہ اگر عظمت

ہیبت حق والم عذاب وشدۃ عقاب وکثرت آثام وخوف مقاطع

بندہ جاے نکند مستغفر نگردد وآن از جملہ تخفیف ذکر ست۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور وہ لوگ جب کرین بیحیائی اور ظلم کرین

اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ

نفسون اپنے کو یاد کرین اللہ کو پس طلب بخشش کرین تاجالے

اَنَّہٗ یَنْبَغِیْ اَنْ یُّقَدِّمَ ذِکْرَ اسْمِ اللّٰہِ کَمَا

کہ لائق ہے یہ کہ مقدم کرے یاد نام اللہ تعالے کے

عَلَی الْاِسْتِغْفَارِ وَالسُّؤَالِ لِیَکُوْنَ اَسْرَعَ فِی

اوپر استغفار اور سوال کے تو کہ ہو شتاب تر

الْاِجَابَۃِ وَاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یَمْنَعُہٗ بِعِصْیَانِہٖ

قبولیت کے اور یہ کہ اللہ تعالے منع کرتا ہے اسکو ساتھ گناہ کے

فَیُرْجٰی اَنْ لَا یَمْنَعَہٗ مَغْفِرَۃً بِسُؤَالِہٖ اِذْ ذِکْرُ

ذکر سے پس امید ہو یہ کہ نہ منع کرے اسکو بخشش سے

اللّٰہِ اَفْضَلُ مِنْ سُؤَالِ الْمَغْفِرَۃِ۔

اسکے اسواسطے کہ ذکر اللہ کا افضل ہے مانگنے بخشش کے سے۔

یعنی حقتعالے بکرم عمیم برائے آنکہ گناہگار امیدوار بمغفرت کردہ

Marfat.com

ذکر پاک خود مقدم بر استغفار گردانیده و در تلقین ذکر یکے از شرائط اصلی استغفار ست یعنی پیش از تلقین باید کہ مرید طہارت کامل کند یعنی بظاہر و باطن طہارت ظاہر آب پاک و طہارت باطن باخلاص

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ ۔

اور نہین حکم کیے گئے مگر تو کہ عبادت کرین اللہ کو خالص کر کے

شستہ باید بدو صد چشمہ کوثر دہنم	تا بصد خوف و رجا ذکر جمال تو کنم
ہزار بار بشستم دہن بمشک و گلاب	ہنوز ذکر تو گفتن مرا نمے شاید

مے آرند کہ از بنی اسرائیل اگر کسے خواستے کہ کلمہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ نہین کوئی معبود مگر اللہ گوید چہل روز گوشت نخورے و زن خود را جماع نکرے و چہل روز گناہ نکرے آنگاہ کلمہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ بگفتے و اینجا باید دانست کہ تلقین ذکر شرط ست برائے فائدہ کہ ذکر تا بہ تلقین مرشد کامل صاحب تصرف نبود فائدہ ندہد و تلقین ذکر از رسول علیہ السلام بصحابہ رسیدہ ست و از صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بمشائخ إِلَى زَمَانِنَا هٰذَا روایت کردہ اند کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ از حضرت رسول علیہ درخواست کرد و گفت يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي أَقْرَبَ الطُّرُقِ إِلَى اللّٰهِ وَأَسْهَلَهَا عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ وَأَفْضَلَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ اے پیغمبر خدا کے راہ دکھلا مجھکو نزدیک تر راہون مین طرف اللہ کے اور آسان تر اسکے اوپر بندون اللہ کے اور بزرگتر اسکے نزدیکتر اللہ کے پس فرمایا پیغمبر خدا نے عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ بِمَا نِلْتَ بِهِ النُّبُوَّةَ فَقَالَ عَلِيٌّ

Marfat.com

اوپر آنکے اور آل انکی کے سلام لازم پکڑ اس چیز کو پایا مین نے بسبب آنکی پیغمبری
وَمَا ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ
کو پس کہا علی نے اور کیا ہی یہ ای پیغمبر خدا کے پس فرمایا پیغمبر اللہ کے نے اوپر آنکے
اٰلِهِ السَّلَامُ ذِكْرُ اللّٰهِ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَهْلُ
آنکے اور آل آنکی کے سلام ذکر اللہ کا پس فرمایا علی نے اوپر آنکے
فَضِيْلَةُ الذِّكْرِ وَكُلُّ النَّاسِ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
سلام کہا ایسی ہی بزرگی ذکر کی اور سب لوگ یاد کرتے ہین اللہ کو
فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا عَلِيُّ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ
پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام ای علی نہ قائم ہوگی قیامت
وَعَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ حَيٌّ مَنْ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ فَقَالَ
حالانکہ اوپر روے زمین کے زندہ ہو وہ شخص کہ کہے اللہ اللہ پس کہا
عَلِيٌّ كَيْفَ اَذْكُرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ عَلَيْهِ
علی نے کیونکر ذکر کرون ای پیغمبر خدا کے پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے
وَاٰلِهِ السَّلَامُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ وَانْصِتْ حَتّٰى اَذْكُرَ ثَلٰثَ
اور آل انکی کے سلام بند کرو تو آنکھین اپنی اور چپ رہ یہانتک کہ ذکر کرون
مَرَّاتٍ وَاَنْتَ تَسْمَعُ فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لَا
مین تین بار اور تو سنے تو پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مُغْمِضًا عَيْنَيْهِ رَافِعًا
سلام نہین کوئی معبود مگر اللہ تین بار درحالیکہ بند کرنیوالے دونو آنکھین اپنی اور بلند
صَوْتَهُ وَعَلِيٌّ يَسْمَعُ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثَ

Marfat.com

کرنیوالی آواز اپنی اور علی سنتے تھے پھر کہا علی نے لا الہ الا اللہ تین بار اور پیغمبر
مَرَّاتٍ وَالنَّبِیُّ یَسْمَعُ ثُمَّ لَقَّنَ الْعَلِیَّ کَرَّمَ اللّٰہُ
سنتے تھے پھر سکھایا علی نے بزرگ کرے اللہ
وَجْهَهُ الْحَسَنَ الْبَصْرِیَّ رَحِمَهُ اللّٰہُ وَهُوَ لَقَّنَ حَبِیْبَ
ذات اسکی حسن بصری کو رحم کرے اسکو اللہ اور آپنے
الْعَجَمِیَّ وَالْبَاقِیْ مِنْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ فِیْمَا یُکْتَبُ
سکھایا حبیب عجمی کو اور باقی اس سلسلہ سے ہے بیچ اس چیز کے کہ لکھا جاتا ہے۔
واین آوردن حدیث اینجا بدانمعنی ست کہ درگمان کسے نیاید کہ تلقین
مشائخ را اصلے نیست وایشان از خود وضعے نہادہ اند وچنین نیست بلکہ
از حضرت رسول علیہ السلام واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین
آمدہ ست اما چون مرشد خواہد کہ تلقین کند توبہ واستغفار وصوم طے
فرماید وبرائے تصحیح توبہ تجدید ایمان فرماید وطریق آنست کہ آن مرید گوید
اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَبِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ عَلٰی مُرَادِ اللّٰہِ
ایمان لایا میں اللہ پر اور جو آیا نزدیک اللہ کے سو اوپر مراد اللہ کے اور ایمان
وَاٰمَنْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَلٰی
لایا میں پیغمبر پر اللہ کے اور جو آیا نزدیک پیغمبر اللہ کے سو اوپر مراد
مُرَادِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَتَبَرَّأْتُ عَنْ جَحْدِ اللّٰہِ وَجَحْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
رسول اللہ کے اور بیزار ہوا انکار کرنے خدا اور انکار کرنے پیغمبر خدا کے سو
وَالْاِلْحَادِ فِیْ کَلَامِ اللّٰہِ وَکَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اور کجراہی کرنے سے سچ کلام اللہ کے اور کلام پیغمبر خدا کے

Marfat.com

وَتَبَرَّأْتُ عَنِ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ

اور بیزار ہوا میں یہود اور نصاری سے اور مشرکین سے

ونیز فرماید تا گوید اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْعَمَ عَلَيْنَا بِنِعْمَةِ

سب تعریفیں واسطے اللہ کے جسنے انعام کیا اوپر ہمارے

الْاِيْمَانِ وَهَدَانَا الْاِسْلَامَ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ

ساتھ نعمت ایمان کے اور راہ دکھائی ہمکو طرف اسلام کے اور کیا ہمکو امت

حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ باز گوید قبول کردم دین

دوست اپنے محمد کے سے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام

اسلام را و آنچہ در ویست و بیزارم از کفر کافر و آنچہ در ویست

وطریق توبہ و استغفار آن ست کہ گوید

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ جَمِيْعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ قَوْلًا

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے تمام اسچیز سے کہ ناخوش رکھے اللہ از روے کہنے

وَفِعْلًا وَحَاضِرًا وَنَاظِرًا وَظَنًّا وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور کرنے اور حضوری اور دیکھنے میں اور گمان میں اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف

شکرت بعد ازان بگوید خداوندا توبہ کردم و باز گشتم بحضرت تو اما

معمول مرشد آن ست کہ در بیعت ارادت بعضے ازین نیز میگویانند و استغفار

تلقین اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے رب میرا ہر ایک گناہ سے اور توبہ کرتا ہوں الی اللہ

کلمہ بار با سوم طلوع از روز سہ شنبہ شروع کند و در شب جمعہ

بَيْنَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرِ وَالْوِتْرِ

Marfat.com

درمیان عشا پچھلی کے اور وتر کے۔
تلقین فرماید باید کہ چراغ روشن باشد و در خلوت ہیچکس با وے نباشد
اگرچہ سلقن باشد کہ تلقین مرشدان برحسب استعداد و قابلیت مرید متنوع
و مختلف ست بعد و مرید را گوید مربع بنشیند و دو دست بر زانو نہد و نہ
انگشت پا در راست بر رگِ کیماس نہد چون این رگ مربوط بہ قلب است حرارت
بدل پیدا خواہد آمد کہ موجب تصفیۂ باطن خواہد بود بعد ازان بقدرِ صلاحیت
مرید ارادۂ تلقین فرماید پس چہار ضرب و بیست یکزبان ذکر نفی و اثبات
گوید و باز بدو ضرب اقتصار کند و ذکر صبح و شام و ہرچہ دیگر از اسم
ذات و صفات خواہد فرماید۔

ثُمَّ یَرْفَعُ الشَّیْخُ یَدَیْہِ وَیَدْعُوْ لَہٗ وَیَقُوْلُ

پھر اونچے کرے شیخ ہاتھ اپنے اور دعا کرے واسطے اسکے اور کہے۔

یعنی مرشد چون از تلقین فارغ شود دو دست بردارد و مرید را بدین طریق
دعا کند اَللّٰھُمَّ خُذْ مِنْہُ وَتَقَبَّلْ مِنْہُ وَافْتَحْ عَلَیْہِ اَبْوَابَ
اے اللہ لے اس سے اور قبول کر اس سے اور کھول اوپر اسکے
کُلِّ خَیْرٍ کَمَا فَتَحْتَ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَاَوْلِیَائِکَ
تمام بھلائی کے جیسا کھولے تو نے اوپر تمام پیغمبروں اپنے کے اور ولیوں
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ
کے ساتھ رحمت اپنے کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے۔
پس چون طالب صادق بہ تلقین ذکر تشریف یابد و بدین دولت رسد
کہ در مواظبت مبالغہ نماید تا زود بہرہ مند گردد و در کثرت ذکر چند

Marfat.com

جهد کند که خلق مجنونش گویند۔

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَكْثِرُوْا ذِكْرَ

فرمایا پیغمبر نے اوپر آنکے اور آل آنکے کی سلام بہت کرو یاد اللہ

اللّٰهِ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّكُمْ مَجَانِيْنُ

کی یہاں تک کہ کہا جاوے تحقیق تم دیوانے ہو

این بیت در خیر المجالس آورده ست **فرد**

در عشق چه جاے خانه داری ست	مجنون شو و کوه گیر و بحر وش

واین بیت در خزانه جلالی از رسالهٔ شیخ امین الدین گاذرونی رحمه الله تعالی آورده است

چون بلبل بیقرار در موسم گل	می نال ولا که بعد ازین نتوانی

و در جهر و خفی بهمه حال نشسته و استاده و پهلو بر زمین نهاده در یاد حق کوشد و چشم از اغیار بپوشد تا حضور دست دهد۔

كَمَا قِيْلَ مَنْ غَضَّ طَرْفَهٗ كَثُرَ طَرْفُهٗ وَقِيْلَ مَنْ كَثُرَتْ

جیسا کہ کہا گیا جسنے بند کی آنکہ اپنی آسمجھ ہوئی عجیب تھے آنکے اور کہا گیا جو شخص کہ

لَحَظَاتُهٗ دَامَتْ حَسَرَاتُهٗ نیز باید که کثرت ذکر من حیث الفضیلة

زیادہ ہوا دیکھنا اسکا ہمیشہ رہے حسرتیں اسکی۔ جسطرح کہ فضیلت کی

بود که کثرت کمیت معتبر و مفید نیست چنانکه نقل ست که از خواجه ابی یزید

بسطامی رحمة الله علیه او گفت که ذکر کثیر آن ست که بحضور دل شود

اگرچه بشمار اندک باشد پس بحضور و اخلاص در کثرت مداومت

مواظبت ذکر که با شرائط و آداب بود زمین دل بشتاب تازه و زنده گردد و آئینه

باطن صفا پذیرد و نور سعادت وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ

Marfat.com

اور کیا ہمنے واسطے اُسکے روشنی کہ چلتا ہے ساتھ اُسکے بیچ لوگون کے

بر دل تافتن گیرد و باید کہ از موت و میل بدون حق بریدہ شود و بریدہ ماند
و بہ محبت حق سبحانہ اکتفے کند و بسندگی نماید و بداند کہ تا مادام کہ زندہ
بود م التفات اِلٰی مَا سِوَی اللّٰہِ تَعَالٰی۔ و سیر بود

طرف اُس چیز کے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے ہے

شیطان را بروے دست نباشد کہ قصد اغوائے شیطان بر ہیچکس قطع
نمیشود چہ مبتدی و چہ منتہی پس از مکر شیطان و فریب نفس تا باشد
ہوشیار باشد و دائم در ذکر پروردگار بود کہ گفتہ اند۔

ذِکْرُ اللّٰہِ فِی الْقَلْبِ سَیْفُ الْمُرِیْدِیْنَ بِہٖ یُقَاتِلُوْنَ

ذکر اللہ بیچ دل کے شمشیر مریدون کی ہے ساتھ اُسکے لڑتے ہیں

الشَّیْطٰنَ وَبِہٖ یَدْفَعُوْنَ الْاٰفَاتِ الَّتِیْ تَقْصِدُ مِنْہُ

شیطان اللہ کے سے اور ساتھ اُسکے دور کرتے ہیں آفتون کو جو کہ قصد کرتی ہیں

و مفتاح الجنان آورده است کہ حاتم اصم گفت رضی اللہ عنہ کہ سلاح
شیطان بر تو مدح کردن مردمان و ثنا گوئی ایشانست و سلاح تو بر شیطان
ذکر خداوند عز و جل و اینجا باید دانست کہ علم عالم بعلم خواطر فرض راہ سلوک
کہ تعلق آن بحقیقت کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ست کہ تا مدد عالم بعلم
خواطر نشود و باریکی ہا راہ اسلام در نیابد و بے این علم سالک ندیند بین
بین ذلک باشد و اطلاع بر دقائق این علم فرض عین ست کہ در عین
اثبات اثنین ست یعنی تا نافی نفے نہ شود ایمان لسانی حقی نشود
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ

Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر انکے اور انکی آل کے طلب کرنا علم فرض ہے۔

عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ درعوارف مسطور ست

اوپر ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کے۔

قَالَ بَعْضُھُمْ عِلْمُ الْخَوَاطِرِ وَتَفْصِیْلِھَا فَرِیْضَۃٌ لِاَنَّ

کہا بعضوں انکے نے علم خطروں کا اور جدا جدا اس کا فرض ہے واسطے

الْخَوَاطِرَ ھِیَ اَصْلُ الْفِعْلِ وَمَبْدَاَہٗ وَمَنْشَاَہٗ فَ

اسکے کہ خطرے ہی جڑ ہیں کام کے اور جائے ابتدا اسکے اور جائے

بِذٰلِکَ یَعْلَمُ الْفَرْقَ بَیْنَ لَمَّۃِ الْمَلَکِ وَلَمَّۃِ الشَّیْطَانِ

پیدا ہونے اسکی کے اور ساتھ اسکے جانا جاتا ہے فرق درمیان وسوسہ فرشتہ اور وسوسہ

فَلَا یَصِحُّ الْفِعْلُ اِلَّا بِصِحَّتِھَا فَصَارَ عِلْمُ ذٰلِکَ

شیطان سے پس نہیں صحیح ہوتا کام مگر ساتھ درستی اسکی کے پس ہوا جاننا

فَرْضًا حَتّٰی یَصِحَّ الْفِعْلُ مِنَ الْعَبْدِ۔

اس کا فرض یہانتک کہ صحیح ہو کام بندے سے۔

وجملہ خطرات بے شمار چہار اند وخطرات لا یعنی بیشمار اند پس خطرہ شیطانی

چہانکہ شرک ونفاق در توحید وقبول نبوت وارکان ایمان کہ در غیب اند

وایمان بران جملہ واجب ست در شریعت ودر طریقت حسن ظن بر پیر ومرشد

وایمان بہ جملہ اولیا وجستن تاویل در افعال واقوال مرشد از انچہ در ظاہر

افتد تحریص بر معصیت وخلاف وجز آن لطول الامل ونسیان الاجل نیز

از شیطان باشد وَغَلَبَۃُ الشَّیْطَانِ ھُجُوْمُ الْاِیْمَانِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اور غلبہ شیطان کا حملہ کرنا ہوا ایمان کو فرمایا اللہ تعالے نے

Marfat.com

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ
غالب آیا ہی اوپر انکے شیطان پس بھولا انکو یاد اللہ کے
وخطرہ نفسانی حُبُّ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ وَطُوْلُ الْاَمَلِ
دوستی لذتون اور خواہشون کے اور درازی آرزو کے
وَنِسْيَانُ الْاَجَلِ وحب مال وجاہ وزمین وباغ وطلب فراغ
اور بھولنا موت کا
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ ونفس امارہ
فرمایا اللہ تعالے نے شیطان وعدہ دیتا ہی تمکو محتاجی کا
شاگرد شیطان ست چنانکہ درحق او يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ
حکم کرتا ہے تمکو ساتھ بیحیائی
در قرآن ست درباب او اَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ فرمانست ومدد نفس
شیطان ست واز دنیا واہل آنست وخطرہ ملکی حب خیرات وحسنات
وصوم وصلوٰۃ وحج وزکوٰۃ وَمَا شَاكَلَهَا مِنَ النَّوَافِلِ
اور جو چیز مانند اسکے ہی نفلون
غَيْرَ الْمُؤَكَّدَاتِ وخطرہ سبحانی ذکر وفکر حق وتوجہ نام وسوا
سوائے تاکید کیے گئے کے
دوام ومحبت وعشق کہ از کونین رہاند واز ما سوی اللہ سیر
یعنی بہ اوامر فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ
پس یاد کرو مجکو یاد کرونگا
در حسن وش ست آنرا کہ نہان نداری يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ در گوش

Marfat.com

درعوارف مسطورست وَسَمِعْتُ الشَّيْخَ اَبَا مُحَمَّدِ بْنِ

اور سنا مین نے شیخ ابو محمد سے

عَبْدِ الْمُبْصِرِ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْبَصْرَةِ يَقُوْلُ الْخَوَاطِرُ اَرْبَعَةٌ

عبد المبصری کو رحم کرے اللہ شیخ بصرہ کے کہتے تھے کہ خطرے

خَاطِرٌ مِّنَ النَّفْسِ وَخَاطِرٌ مِّنَ الْحَقِّ وَخَاطِرٌ مِّنَ

چار ہین ایک خطرہ نفس کیطرف سے اور ایک خطرہ حق سے اور خطرہ شیطان سے

الشَّيْطَانِ وَخَاطِرٌ مِّنَ الْمَلَكِ فَاَمَّا الَّذِيْ مِنَ النَّفْسِ

اور خطرہ فرشتے سے پس اے پر جو خطرہ نفس سے ہے

يُحَسُّ بِهٖ مِنْ اَرْضِ الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الْحَقِّ

معلوم ہوتا ہے وہ زمین دل کے سے اور جو حق کیطرف سے ہے

يُحَسُّ بِهٖ فَوْقَ الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الْمَلَكِ عَنْ يَمِيْنِ

معلوم ہوتا ہے وہ اوپر دل سے اور جو فرشتے سے ہے داہنی طرف

الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ عَنْ يَسَارِ الْقَلْبِ

دل کے سے اور جو شیطان سے ہے بائین طرف دل کے سے

ونیز در باب نفی واثبات رد وقبول خطرات ہم درعوارف مسطورست

وَقِيْلَ بِنُوْرِ التَّوْحِيْدِ يُقْبَلُ الْخَاطِرُ مِنَ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ

اور کہا گیا ساتھ نور توحید کے قبول کرے خطرہ اللہ سے اور ساتھ

الْمَعْرِفَةِ يُقْبَلُ مِنَ الْمَلَكِ وَبِنُوْرِ الْاِيْمَانِ يُمْنَعُ

روشنی معرفت کی قبول کرے فرشتہ سے ساتھ روشنی ایمان کے منع کرے

بِنُوْرِ الْاِسْلَامِ يُرَدُّ عَلَى الْعَدُوِّ

Marfat.com

نفس کو اور ساتہ روشنی اسلام کے رد ے اوپر دشمن کے۔
اینجا باید دانست چنانکہ خاطر چہار اند مشرب نیز چہار اند کہ بعضے
برنگ لیل و بعضے برنگ نہار اند فساق اشرار و صلحاء اخیار
وزہاد ابرار و عشاق شطار و ہر یکے از ایشان نصیبے دارند قوم
اول باشر اند و دوم بے بشر و چہارم چون مغز اند و طائفہ سوم چون قشر
اما مقصود بیان مذہب شطار ست و طریق ایشان آن ست کہ قول
رسول اللہ علیہ والہ السلام مشیر بران ست۔
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا اور رسالہ
کہ فرمایا پیغمبر خدا نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام مرو پہلے اس سے کہ مرجاؤ تم
شیخ نجم الدین کبرا ے رحمۃ اللہ علیہ در وصف ایشان گفتہ است
اَلْوَاصِلُوْنَ مِنْهُمْ فِي الْبِدَايَةِ اَكْثَرُ مِنْ غَيْرِهِمْ فِي النِّهَايَةِ
پہنچنے والے خدا کے انہیں سے بیچ شروع کے زیادہ تر ہیں غیر اپنے سے بیچ نہایت
راہے ست کہ بدین راہ محویۃ روندہ خاص رود کہ بروشنے اختصاص
صدق او بر بساط اخلاص رود پہنہای این راہ فراخ فراخ است
و روندۂ آن پر ہمت و گستاخ تا اگر از عزم خویشتن بکنج آئی ہرچہ
صادر شود اینجا ہمہ راست گنجائی علم افراشتن ایشان قلم برداشتن
رفع القلم شدن چیست خود را گزاشتن ست این راہ آسان بلا مگر
بخراسان سلوک این راہ بجان بازی ست نہ بخواب و خوراسان آ
خیر و زاد باید اینجا خیر الزاد یعنی اندیشہ پس و پشینہ از سینہ بیرون

ما شرع بر تن بنہ و تن بر شرع		در طریق صفا و لمت در آ

Marfat.com

این دو کانزاد و مشرب دگرست	جان جانان ست در رُوشطار

طائر این ہوا را از ہمت و اخلاص دو پر واز باید تا اگر یکے ازین ہر دو بستہ شد و با ہر دو پر از نیاید قَالَ رُوَیْمٌ اَلْاِخْلَاصُ اَنْ

فرمایا رویم نے اخلاص کیا ہے یہ کہ

لَّا یَرْضٰی صَاحِبُہٗ عَلَیْہِ عِوَضًا فِی الدَّارَیْنِ وَلَا حَظًّا مِنَ الْمُلْکَیْنِ

نہ راضی ہو صاحب اس اخلاص کا اوپر اسکے از روی بدلہ کو بیچ دو جہان کے اور نہ از روی حظ دونو بادشاہی

ایشان با دل قدم از دنیا و آخرت بگزرند تا کہ بر عزت و بقا رایزد نظر دارند و پاے ہمت بر افلاک ایشانند کہ ہمیشہ دل از ہستی خویش ریش دارند و پیشۂ فنا و محویت در پیش

وَالْمُخْلِصُوْنَ عَلٰی خَطَرٍ عَظِیْمٍ درین محل بندگی مخدوم اور مخلص لوگ اوپر خطرے بڑے کے ہیں

عظمہ اللہ تعالے این بیت بر لفظ مبارک راندند

تا چہ خواہد کرد با من دور گیتی زین دو کار	دست او در گردنم یا خون من بر گردنش

در عوارف مسطور ست قَالَ عُثْمَانُ الْمَغْرِبِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ

فرمایا عثمان مغربی نے رحم کرے اسے اللہ

اَلْاِخْلَاصُ مَا لَا یَکُوْنُ فِیْہِ لِلنَّفْسِ حَظٌّ بِحَالٍ نیز مسطور ست

اخلاص وہ چیز ہے کہ نہ ہو بیچ اسکے واسطے نفس کے حصہ بیچ کسی حال کے

وَھٰذَا اِخْلَاصُ الْعَوَامِّ وَاِخْلَاصُ الْخَوَاصِّ

اور یہ اخلاص عام لوگوں کا ہے اور اخلاص خاصوں کا وہ چیز کہ جاری ہو

مَا یَجْرِیْ عَلَیْھِمْ لَا بِھِمْ فَتَبَدُّ وَمِنْھُمُ الطَّاعَاتُ وَھُمْ

Marfat.com

سیبت اوپر انکے نہ نعمت ساتھ انکے پس ظاہر ہوتے ہے ان سے بندگی

عَنْهَا بِمَعْزِلٍ وَلَا يَقَعُ بِهِمْ عَلَيْهَا رُؤْيَةٌ وَلَا بِهَا اعْتِدَادٌ

اور وہ اس سے ایک طرف ہین اور نہین واقع ہوا ساتھ انکے اوپر سکے دیکھنا اور ساتھ

ونیز مسطور ست قَالَ اَبُوْ بَكْرِ الدَّقَّاقِ نُقْصَانُ كُلِّ مُخْلِصٍ

انکو گنتی۔ فرمایا ابوبکر دقاق نے کمی ہر ایک مخلص کی

فِي اِخْلَاصِهِ رُؤْيَةُ اِخْلَاصِهِ قول ابی سعید خراز ست رحمۃ اللہ

بیچ اخلاص اسکے کے دیکھنا اخلاص اپنے کا

رِيَاءُ الْعَارِفِيْنَ اَفْضَلُ مِنْ اِخْلَاصِ الْمُرِيْدِيْنَ

دکھانا عارفون کا بزرگ زیادہ ہے اخلاص مریدون کے سے بے

ہر آئینہ اخلاص مرید کجا رسد بدان ریاء صالح کہ اخلاص او از نظر خا

نباشد و ریاء او از مصالح زیرا کہ عارف را ہمہ کارہاے بر مصلحت

باشند برائے اصلاح کار مریدے ولعلم تصرف حق تعالے در حرکات

سکنات خود درمیان نباشد مولانا جامی رحمۃ اللہ در ست

آنرا کہ فنا شیوۂ فقر آئین ست	نہ کشف و یقین و معرفت و دین
رفت او زمیان ہمین خدا اندخدا	اَلْفَقْرُ اِذَا تَمَّ هُوَ اللّٰهُ است

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ

فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اور آل انکی کے سلام ہمیشہ بندہ میرا نزدیکی کرتا ہے

بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اَحْبَبْتُهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ

طرف میرے ساتھ نفلون کے یہانتک کہ دوست رکھتا ہون اسکو پس جب دوست رکھتا ہون اسکو پس

يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ

Marfat.com

کان اُسکو جو سنتا ہی ساتھ اُسکے اور بینائی اُسکی جو دیکھتا ہی ساتھ اُسکے اور ہاتھ اُسکے جو پکڑتا
بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَلَئِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ
ہی ساتھ اُسکے اور پاؤں اُسکو جو چلتا ہے ساتھ اُنکے اور اگر مانگتا ہی مجھ سے البتہ
وَإِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ اینہمہ بیان اخلاص بود اما
دیتا ہون اُسکو اور اگر پناہ چاہتا ہی مجھ سے البتہ پناہ دیتا ہون اُسکو۔
ہمت آن ست کہ گفتہ اند الْهِمَّةُ مَا يَبْعَثُكَ مِنْ نَفْسِكَ عَلَى طَلَبِ الْمَقَامِ
قصد وہ چیز ہے کہ اُٹھاتا ہی تجکو نفس تیرے سوئی طلب مقام کے
ونیز گفتہ اند کہ حقتعالے در دست آدمیان کمانے دادہ ست و ملائک متصرف
آنرا نتوانند کرد آن کمان ہمین ہمت ست چنانکہ گفت ؎

حقتا کہ بزہ بنیاد رو کرد		چرخ فلک ای پسر لمسانم

ے آرند کہ بزرگے حضرت عزت جل جلالہ را در خواب دید فرمان شد یا فلان
ہمہ کس از ما چیزے میخواہند مگر ابا یزید کہ آواز من مرا میخواہد۔
ونیز آوردہ اند کہ روزے خواجہ بایزید قران مے خواند چون بدین آیت رسید
مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ بگریست و گفت
بعض تم میں سے وہ ہی کہ ارادہ کرتا ہی دنیا کا اور تم میں سے وہ ہی کہ ارادہ کرتا ہی آخرت کا
هٰذَا شِكَايَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَلَى عَبِيدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ مِنْكُمْ
یہ شکایت ہی اللہ کی طرف سے اوپر بندون اپنے کے گویا کہ وہ کہتا ہے بعض تم سے
مَنْ رَضِيَ عَنِّي بِالدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ رَضِيَ عَنِّي [illegible]
وہ ہی کہ راضی ہوا مجھ سے ساتھ دنیا کے اور بعض تم میں [illegible] ہی کہ راضی ہوا مجھ سے
مَنْ رَضِيَ عَنِّي بِي۔ قطعہ

Marfat.com

ساتھ آخرت کے پس کہان وہ راضی ہوا مجھ سے ساتھ میرے۔

گر سر برود فدائے پایت	دست از تو نمے کنم جدا من
جز وصل تو ام حرام باد	حاجت کہ بخواہم از خدا من

گرچہ در راہ مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا قدم زدن دشوار است
اما این دریاء ہمت بلند را دوش وارست دعوی و تمنی این کار نیک
آسان ست لاکن نہ اسان ست بے برہان از وعید
لِمَ تَقُولُونَ یَا اِلٰہَنَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَقَدْ
کیون کہتے ہو اے معبود ہمارے فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ
کُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْہُ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْہُ
تحقیق تھے تم آرزو کرتے تھے موت کی پہلے اس سے کہ ملو تم اس سے پس تحقیق دیکھا
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۔ در آداب المریدین مسطور است
تمنے اسکو اور تم دیکھتے ہو۔
کہ طائفہ را از عارفان و عابدان و زاہدان پرسیدند کہ حال ایشان
چیست گفتند مَا خَرَجُوْا مِنْ نُفُوْسِہِمْ اِلَّا لِنُفُوْسِہِمْ
نہین نکلے نفسون اپنے سے مگر واسطے نفسون اپنے کے چھوڑا انہون نے
تَرَکُوا النَّعِیْمَ الْفَانِیَ لِلنَّعِیْمِ الْبَاقِیْ فَاَیْنَ حَالُ الْبَقَاءِ مِنَ الْفَنَاءِ
نعمت فانی کو واسطے نعمت باقی کے پس کہان ہین حال بقا کا فنا سے
یعنی بیرون نیامدند از نفسہاے خویش مگر بسوی نفسہاے خویش بار
آوردند نعمتہاے فانی و خسیس دنیا براے نعمتہاے جاودانی و نفیس آخرت
ایشانند کہ حقیقت ہر دو جہان دیدند و دنیا را بر آخرت نگزیدند۔

Marfat.com

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ
فرمایا اللہ تعالے نے بلکہ اختیار کرتے ہو زندگی دنیا کے اور آخرت
خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی واین نوع بمنزل تجارت است بمعنی چیزی دادن وچیزی ستدن
بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ
فرمایا اللہ تعالے نے اوپر جو ڈرا کھڑا ہونے سے رب اپنے کے پاس اور منع کیا جی کو
عَنِ الْهَوٰی فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی وَقَالَ اَبُو الْحَسَنِ
خواہش سے پس تحقیق بہشت وہ ہی آرام کی جگہ اور کہا ابو الحسن
بْنُ شَمْعُوْنَ مَنَعُوْا اَنْفُسَهُمْ مِنَ الْهَوٰی الْعَاجِلِ خَوْفًا
بن شمعون کے نے منع کیا انہوں نے جیون اپنے کو خواہش سے جلد آنیوالی کے ڈر سے
مِنَ الْعَذَابِ الْاٰجِلِ فَفَازُوْا بِالْجَنَّةِ لَیْسَ فِیْهَا
عذاب آگے آنے والے کے سے پس پہنچے بیچ بہشت کے نہیں بیچ اس کے
مَنْعٌ مِنْ هَوًی وَّلَا خَوْفٌ مِّنْ عَذَابٍ پس حال زاہدان
روک خواہش سے اور نہیں ڈر عذاب سے
ست کہ ایشان انچہ مشروع ومباح ست نیز بگزاشتند وہوای نفس را از مباحات
دنیا باز داشتند اما بنسبت آن طائفہ تقصیر ست آن ست۔
بِدَلِیْلِ قَوْلِهِمْ فَاَیْنَ حَالُ الْبَقَاءِ مِنَ الْفَنَاءِ
ساتھ دلیل قول انکے کے پس کہاں ہے حال بقا کا فنا سے
پس اینجا ہرچہ می بازی بازو رائگان دہ ویکرا بدہ چون بازرگان مدور بامے

من با تو ہمین نرد خطر خواہم باخت	ہرچند ہمی بری دگر خواہم باخت

Marfat.com

تا طن بزی کہ مختصر خواہم باخت	جز عشق تو ہر چہ ہست در خواہم باخت

مے آرند کہ مہتر عیسے علیہ السلام بر گروہے از عابدان گزشت رسید و پرسید کہ از
عبادت خدا چہ مقصود دارید گفتند از دوزخ ترسکاریم و بہ بہشت امید داریم فرمود
از مخلوقے بیم دارید و بہ مخلوقے امید دارید از ہر ایشان گزشتہ و بر قومے دیگر رسید و پرسید
کہ از عبادت حق مطلوب شما چیست گفتند حُبًّا لِلّٰہِ وَ تَعْظِیْمًا لَّہٗ
فرمود شما آن قوم اید کہ مرا با شما بودن فرمان ست واسطے محبت اللہ کے اور تعظیم اسکی کے
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور روک رکھ ذات اپنی ساتھ انکے جو
یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ
پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو چاہتے ہین ذات اسکی
ہر آئینہ چون حق سبحانہ وجل جلالہ وعم نوالہ بحکم اَنَا عِنْدَ الْمُنْکَسِرَۃِ قُلُوْبُہُمْ لِاَجْلِیْ
[illegible] صلوات اللہ تعالے وسلامہ علیہم را نیز فرمان بصبر با جائف درویشان ست
[illegible] یکے را بقدر ہمت خدا اللہ عند الناس
[illegible] خدا اوّل + باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو
[illegible] لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میگوید ہیچ چیز نمیخواہم و ہیچ چیز
مطلوب و مقصود ندارم اِلَّا اللّٰہ اینجا محک در کار میشود و امتحان صد ہزار پیدا
مے آید تا ہر یکے کمال و نقصان ہمت خود آشکارا بیند مے آرند چون خلیل اللہ تعالی
را صلوات اللہ تعالے وسلامہ علیہ بر منجنیق کردہ در آتش انداختند در ہوا بوند
کہ جبرئیل علیہ السلام رسید و پرسید ہَلْ لَّکَ حَاجَۃٌ شیر ہمت خرید گفت
[illegible] آورد دست چرا [illegible] سلطان المشائخ ابراہیم ادہم

Marfat.com

قدس الله سره توجه بحق آورد و در ایام بدایت بر سر غاری رسید هفتاد
کس دیده اندرون غار که سر به سجده نهاده بودند و جان بحق داده مگر یک کس
سر برآورد و گفت ای ابراهیم میدانی که ما هفتاد تن روی بخدا آورده عهد بستیم که
اگر از خدا به غیر خدا راضی نشویم و بیافتن هیچ نعمت شاد نگردیم چون درین
وادی رسیدیم با خضر علیه السلام ملاقات شد گفتیم که سفر ما نیک آمد که با چنین ملک
ملاقات شد ندای از غیب شنوانیدند ای مدعیان عهد فراموش کرده بندهٔ حق
بنده و از بندگان من از شرم درین غار آمدند و جان بحق دادند مگر ما را برای علم
داون بتو داشته بودند تا معلوم کنی همت بلند داری و بکونین سر فرود نیاری
پس همت بلند آن است که بر مسند قرب نشاند و بدرجهٔ وصول رساند تا هر دو
جهان سرنگون شود این معنی نداند چنانکه گفت شعر

ساقی چو ترا خوان یافت جان بخش	خرچه چو یافت عمر ان شعر

و میگویند هر چه در بند آنی بند آنی و تیز میگویند هر خدا را پرستیدند
که حظ نفس است می پرستند خود را می پرستند نه خدا را

کما قال الله تعالی اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ
چنانکه فرمایا الله تعالی نے پکڑا اپنے معبود اپنا اپنی خواہش کو
یا نعمت دعلی را می پرستند چنانکه گفته اند هر چه نفس و شهوت معبود
هر چه دلبند تست خداوند تست در انیس الغربا مسطور است که

ای دل ببر از هر چه ترا پیوند است	زیرا همه بر جان تو فرزند است
سودی بکن از عمر که سرمایهٔ عمر	روزی چند است کس نداند چند است

پس در عقد همت مردان نقد فَقُلْ هُوَ اللّٰهُ است وَيَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ شاند

Marfat.com

فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ ست آن حیا جے کہ دارند از سیری ست و
این فرار شان از کمال دلیری ست اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ مَعَالِیَ الْھِمَمِ
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے بلند ہمتون کو
وَیُبْغِضُ بِسَفْسَافِھَا و در آداب المریدین مسطور ست۔ سُئِلَ
اور ناخوش رکھتا ہے زبان آوری کو پوچھے گئے
الْجُنَیْدُ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْ قَوْلِہٖ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ
جنید رحم کرے آپر اللہ تعالے قول حق تعالے کے سے نہین مانگتے ہین لوگون
اِلْحَافًا فَقَالَ یَمْنَعُھُمْ عُلُوُّ ھِمَّتِھِمْ عَنْ رَفْعِ حَوَائِجِھِمْ
سے از روے زاری کے پس کہا منع کرتی ہو انکو بلند ہمت انکی بلند کرنی حاجتون
اِلَّا اِلٰی مَوْلَاھُمْ و عباس رضی اللہ تعالے عنہ گفت لَا یَسْئَلُوْنَ
سے مگر طرف صاحب اپنے کے نہین مانگتے
النَّاسَ اِلْحَافًا وَلَا غَیْرَ اِلْحَافٍ در تنویر المجالس آوردہ است
لوگون سے لپٹ کر اور نہ بغیر لپٹ کر
اَلْفَقِیْرُ لَا یَسْئَلُ عَنِ اللّٰہِ اِسْتِحْیَاءً وَلَا عَنِ
فقیر نہین مانگتا اللہ سے شرم سے اور نہ لوگون
النَّاسِ اِسْتِنْکَافًا موسے علیہ السلام را فرمودند کہ بخواہ از درگاہ
سے حقارت جان کر
او موسے اگرچہ نمک خمیرت حاجت باشد یا علف گوسپند۔
قولہ تعالی یَحْسَبُھُمُ الْجَاھِلُ اَغْنِیَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ
فرمایا اللہ تعالے نے گمان کرتا ہے انکو نادان دولتمند نہ مانگنے سے۔

Marfat.com

این آیت در شان اصحاب صفه ست مے آرند چون ایشانرا گرسنگی غالب آمدے
بر خاک مے غلطیدند تا بدیوانگی نسبت کرده مے شدند و ایشانرا از کمال تعفف
که داشتند جهال غنیا مے پنداشتند و نیز نزدیک حقتعالے آرزوی و خواستے
ندارند که یُرِیدُونَ وَجْهَهُ در وصف همت ایشان ست گفته اند هر که راحت
دنیاست بر حکم اَلدُّنْیَا جِیفَةٌ وَطَالِبُهَا کِلَابٌ۔

دنیا مردار ہے اور چاہنے والے اُسکے کُتّے ہین

سگے ست مردار طلب و هر کراهمت آخرتست او بر شهوات نفس حریص است
و هر کراهمت مولے ست یعنی هیچ چیز نخواهد همت او بر هیچ چیز مائل نگردد جز بمولے
آنکس گوهر ست لا قیمة لهٗ **قطعه**

دنیاست بلاخانه و عقبے هوس آباد	ما حاصل این هر دو بیک جو نستانیم
این فتنه بدنیا شد و آن غره بعقبے	ما فارغ از هر دو نه اینیم نه آنیم

و گفته اند که همت پاک باید که حضرت پاک لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ را شاید **رباعی**

سیر آمده ز جان و تن مے باید	بیرون شده ز خویشتن مے باید
در هر قدمے هزار پندا فزون ست	زین گرم روے بند شکن مے باید

خداوندان این مشرب یعنی عشاق شطار از هر سه مشرب بگذرند و ترقی کنند
و هر سه خطره غیر سبحانی را به لا اله الا الله نفی گردانند و از انانیت
و میمه و حمیده خود بیرون روند و مفلس بنده وار از خود خود را
نفی و اثبات پرداخته باشند و گویند **فرد**

انسانه علم پرس نه زهد و نه معرفت	راهے همے رویم بامید وائے

فصل چهارم در بیان مواظبت ذکر بر حسب توفیق و کار کردن بمبدے بتقلید بر مسند تحقیق

Marfat.com

در رسالہ مخدوم شیخ عبداللہ آمدہ است اگر سائلے سوال کند کہ از کلام سابق
چنان معلوم شد کہ ہر کہ از سہ مشرب تمرنی کند او ذکر نفی و اثبات تواند کرد پس
مبتدی را چگونہ تلقین کند جواب گوئیم تحقیق بر منتہی این ذکر نتوان گفت
اما مبتدی بتقلید مرشد کہ او را تلقین کند باستدعوم ہم این ذکر چندان گوید کہ
تحقیق رسد و معنے ذکر بروے تجلی کند آنگاہ این ذکر تحقیق گوید و مرید را ارادت
صادق و ہمت کامل ہر کمال را شرط است کہ کمال صدق و اخلاص مخلص را مخلص
گرداند و کمال ہمت مر صادق را باختصاص رساند۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا
فرمایا اللہ تعالے نے پیچھے وارث کیا ہمنے کتاب کا جنکو چن لیا ہم نے
مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ
بندوں اپنے سے پس بعضے انمین ظالم ہین واسطے ذات اپنی کے اور بعضے انمین بیچ کے اعتدال والے ہین
وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلُّهُمْ
بعضے انمین بڑھنے والے ہین ساتھ نیکیون کے فرمایا اوپر انکے اور آل انکے کے سلام وہ سب
فِي الْجَنَّةِ قَالَ بَعْضُهُمُ الظَّالِمُ يَذْكُرُ اللّٰهَ بِلِسَانِهٖ
بیچ بہشت کے ہین کہا بعضون نے ظالم یاد کرتا ہے اللہ کو اپنی زبان سے
وَالْمُقْتَصِدُ بِقَلْبِهٖ وَالسَّابِقُ لَا يَنْسٰى رَبَّهٗ وَقَالَ بَعْضُهُمُ
اور بیچ کی راہ چلنے والا اپنے دل مین اور پیشدستی کرنیوالا نہین بھولتا رب اپنے کو اور کہا بعضون نے ظالم
الظَّالِمُ يَعْبُدُ عَلَى الْغَفْلَةِ وَالْعَادَةِ وَالْمُقْتَصِدُ يَعْبُدُ عَلَى
عبادت کرتا ہے اوپر غفلت کے اور عادت کے اور بیچ کی راہ
الرَّغْبَةِ وَالرَّهْبَةِ وَالسَّابِقُ يَعْبُدُ عَلَى الْهَيْبَةِ وَالْهِمَّةِ۔

Marfat.com

چلنے والا عبادت کرتا ہے اوپر عزت اور دہشت کی اور سبقت کرنیوالا عبادت کرتا ہے اوپر ہیبت کی
پس ذکر مبتدی لسانے وحالتے باشد وچون در مواظبت مبالغہ نماید راہ
ذکر زبان بدل کشاید وطریق ملازمت آن ست کہ در عوارف مسطور ست۔
وَيَكُونُ عِبَادَتُهُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ بِسُنَنِهَا الْكَامِلَةِ
اور ہوتی ہے عبادت اُسکی نماز پانچ ساتھ سنت روزمرہ کے پس
وَسَائِرُ أَوْقَاتِهِ مَشْغُوْلَةٌ بِالذِّكْرِ الْوَاحِدِ لَا يَتَخَلَّلُهَا
کفایت ہے اور تمام وقت اُسکی مشغول ساتھ یاد ایکے کے نہیں بیچ میں آتا اُسکے
فُتُوْرٌ وَلَا يُوْجَدُ مِنْهُ قُصُوْرٌ وَلَا يَزَالُ يُكَرِّرُ ذٰلِكَ
فتور اور نہیں پایا جاتا اُس سے قصور اور ہمیشہ بار بار کرتا ہے یہ ذکر
الذِّكْرَ مُلْتَزِمًا بِهِ حَتّٰى فِيْ طَرِيْقِ الْوُضُوْءِ وَ
لازم پکڑنے والا اُسکو یہانتک کہ بیچ راہ وضو کے
سَاعَةِ الْأَكْلِ لَا يَفْتُرُ عَنْهُ ودر معدن المعانی آوردہ است
اور وقت کھانے کے نہیں سست ہوتا ہے اُس سے ۔
کہ ذکر بر چہار نوع ست اول ذکر زبان کہ بغفلت دل باشد دوم ذکر دل
بود ودل ہم ازان آگاہ باشد وبوقتے غافل سوم ذکر دل وزبان باجتماع القلب
واللسان چہارم آنکہ دل ذاکر باشد وزبان خاموش واین انتہا [illegible]
حقیقت ذکر ہمین ست درین مقام اگرچہ زبان بچیز دیگر گویا [illegible]
چندانکہ صاحب ذکر بگوش خود بشنود [illegible]
جزوے در نیمقام رسیدہ بود در دل او گمان [illegible] دل خود من
می شنوم دیگران ہم میشنوند از خوف فتنہ [illegible] گرفتہ آنا

Marfat.com

آن بزرگ را کمالے بیش نبود دیگر انرا این کجا باشد کہ آواز دل شنوند مگر کسے
کہ ہمچو او باشد و در عوارف مسطور ست۔

إِنَّ الذِّكْرَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَقْسَامٍ ذِكْرٌ بِاللِّسَانِ
تحقیق ذکر اوپر چار قسم کے ہے ذکر ساتھ زبان کے

وَذِكْرٌ بِالْقَلْبِ وَذِكْرٌ بِالسِّرِّ وَذِكْرٌ بِالرُّوحِ
اور ذکر ساتھ دل کے اور ذکر ساتھ سر کے اور ذکر ساتھ روح کے

فَإِذَا صَحَّ ذِكْرُ الرُّوحِ سَكَتَ السِّرُّ وَالْقَلْبُ وَاللِّسَانُ
پس جس وقت درست ہوا ذکر روح کا چپ ہوا سر اور دل اور زبان

عَنِ الذِّكْرِ وَذٰلِكَ ذِكْرُ الْمُشَاهَدَةِ وَإِذَا صَحَّ ذِكْرُ
ذکر سے اور یہ ذکر مشاہدہ کا ہے اور جب درست ہوا ذکر

السِّرِّ سَكَتَ الْقَلْبُ وَاللِّسَانُ عَنِ الذِّكْرِ وَذٰلِكَ ذِكْرُ
سر کا چپکا ہوا دل اور زبان ذکر سے اور یہ ذکر

الْهَيْبَةِ وَإِذَا صَحَّ ذِكْرُ الْقَلْبِ فَتَرَ اللِّسَانُ
ہیبت کا ہے اور جب صحیح ہوا ذکر دل کا سست ہو جاتی ہے زبان

عَنِ الذِّكْرِ وَذٰلِكَ ذِكْرُ الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ
ذکر سے اور یہ ذکر بخششوں اور نعمتوں کا

وَإِذَا غَفَلَ الْقَلْبُ عَنِ الذِّكْرِ أَقْبَلَ اللِّسَانُ بِالذِّكْرِ
اور جب غافل ہوا دل ذکر سے اقبال کیا زبان نے ساتھ ذکر

وَذٰلِكَ ذِكْرُ الْعَادَةِ وَلِكُلٍّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰذِهِ
کے اور یہ ذکر عادت کا ہے اور واسطے ہر ایک واحد کے ان

Marfat.com

الْاَذْكَارِ عِنْدَهُمْ اٰفَةٌ وَاٰفَةُ ذِكْرِ الرُّوْحِ
ذکروں سے نزدیک اُنکے آفت ہے پس آفت ذکر روح کی
اِطِّلَاعُ السِّرِّ عَلَيْهِ وَاٰفَةُ ذِكْرِ السِّرِّ اِطِّلَاعُ الْقَلْبِ
سردار ہونا سر کا اوپر اسکے اور آفت ذکر سر کی مطلع ہونا دل کا
عَلَيْهِ وَاٰفَةُ ذِكْرِ الْقَلْبِ اِطِّلَاعُ النَّفْسِ عَلَيْهِ وَاٰفَةُ
اوپر اسکے اور آفت ذکر دل کی مطلع ہونا نفس کا اوپر اسکے اور آفت
ذِكْرِ النَّفْسِ رُؤْيَةُ ذٰلِكَ وَتَعْظِيْمُهُ اَوْ طَلَبُ
ذکر نفس کی دیکھنا اس کا اور تعظیم اسکی اور طلب کرنا
ثَوَابِهِ اَوْ ظَنُّ بِهِ اَنَّهُ يُوْصِلُ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْمَقَامَاتِ
ثواب کا اسکا یا گمان ساتھ اسکے یہ کہ پہنچاوے ایک چیز کے مقامات سے
وَاَقَلُّ النَّاسِ قِيْمَةً عِنْدَهُمْ مَنْ يُّرِيْدُ اِظْهَارَهُ وَ
اور کمتر لوگوں کی قیمت میں نزدیک ان لوگوں کے وہ ہے کہ ارادہ کرے
اِقْبَالَ الْخَلْقِ عَلَيْهِ پس مرید در ابتدا بذکر لسان مشغول باشد
ظاہر کرنے اسکے کا اور آنا خلق کا اوپر اسکے۔

وآفات از آنچہ گفتہ شدہ است درین باب از رؤیۃ ذکر و تعظیم ذکر و طلب
ثواب باید کہ در یابد و از ہمہ بیشتر باشد اما ترقی ازین ذکر پس در حضور
باطن است کہ چنانچہ اطلاع نفس آفت ست مر ذکر دل را ہمچنین اما
ترقی باشد مر ذکر [illegible]
کہ کار را باشد چنانچہ گفتہ [illegible]

کار کن کار بگذر از گفتار	کاندرین راہ کار دارد کار

Marfat.com

تا اسرار علمی جمله حالے شوند و ذکر از زبان بدل رسد و از دل بسر پیوندد و
از سر بروح رسد آنگاه سر صفت روح گیرد و دل صفت سر گردد و نفس صفت دل گیرد
تَخَلَّقُوا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ اَیْ اِتَّصِفُوا بِاَوْصَافِ اللّٰهِ۔
خلق اختیار کرو ساتھ خلقون اللہ کے ای موصوف ہو ساتھ وصفون اللہ کے
اینجا مسلم گردد و باید که حیات خود تا آنگاه که در ذکر حق سبحانه تعالے باشد
بحقیقت داند و بے یاد حق قول خواجه یحیے معاذ رحمه الله بر زبان راند که گفت
اِلٰهِیْ مَا طَابَتِ الدُّنْیَا اِلَّا بِذِکْرِکَ وَلَا الْاٰخِرَةُ
ای خدا نہین خوش ہو دنیا مگر ساتھ یاد تیرے کے اور نہ آخرت مگر
اِلَّا بِعَفْوِکَ وَلَا الْجَنَّةُ اِلَّا بِرُؤْیَتِکَ و ہر چند که تحصیل
ساتھ عفو تیرے کے اور نہ بہشت مگر ساتھ دیکھنے تیرے کے۔
علم شریعت و نماز نفل و روزه نفل باشد اگر از ذکر حق تعالے باز دارد از
عقوبت و غرامت تصور کند که گفته اند۔
کُلُّ شَیْءٍ عُقُوْبَةٌ وَعُقُوْبَةُ الْعَارِفِ اِلْتِفَاتُهٗ عَنِ الذِّکْرِ
ساتھ ہر چیز کے عذاب ہو اور عذاب خدا شناس کا ٹوٹنا انکا یاد اللہ کے سے

دل طلب کمال در مدرسه چند	تکمیل اصول و حکمت و هندسه چند
نیست که جز ذکر خدا وسوسه است	شرمے ز خدا دار این وسوسه چند

تفسیر است فَاذْکُرُوا اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ
پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹون اپنی کے
از ابن عباس رضی الله عنه منقول است او گفت۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَفْتَرِضُ
تحقیق اللہ نہین فرض کرتا

Marfat.com

عَلٰی عِبَادِہٖ فَرِیْضَۃً اِلَّا جَعَلَ لَھَا حَدًّا مَعْلُوْمًا ثُمَّ عَبَدَ

اوپر بندون اپنے کے فرض کیا واسطے اسکے حد جانی گئی پھر بندہ

تَارِکُھَا فِیْ حَالِ عُذْرٍ اِلَّا الذِّکْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ

چھوڑنے والا اسکا ہے بیچ حال عذر کے مگر ذکر پس تحقیق اللہ

تَعَالٰی لَمْ یَجْعَلْ لَہٗ حَدًّا یَنْتَھِیْ اِلَیْہِ وَلَمْ یُعَیِّنْہُ اَحَدًا

تعالے نے نہین مقرر کی واسطے اسکے حد کہ نہایت ہو طرف اسکے اور نہ معین کیا کسی کو

فِیْ قَوْلِہٖ اِلَّا مَغْلُوْبًا عَلٰی عَقْلِہٖ فَقَالَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ

بیچ قول اپنے کے مگر مجنون کو اوپر عقل اسکے کے پس کہا پس یاد کرو اللہ کو

قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ اَیْ فِی اللَّیْلِ وَ

کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے اے بیچ رات کے اور

النَّھَارِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالسَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَالْغِنٰی وَالْفَقْرِ

دن کے اور جنگل کے اور دریا کے اور سفر کے اور شہر کے اور دولتمندی اور

وَالصِّحَّۃِ وَالسُّقْمِ وَالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ۔

محتاجی کے اور تندرستی اور بیماری کے اور چھپے اور ظاہر کے۔

در معدن المعانی آوردہ ست یکے از خصائص ذکر آن ست کہ ذکر غیر موقت ست بلکہ ہیچ وقتے از اوقات نیست کہ نہ بندہ ماموریست بذکر خداوند اما قضاءً و اما عرفاً تا گفتہ اند کہ نماز اگرچہ اشرف العبادات است در ست نیست و ذکر بدل دوام ست و در عموم حالات

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ

فرمایا اللہ تعالے نے یاد کرتے ہین اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے

Marfat.com

در روضہ زندوسیہ مسطور ہست اگر ذکر خدا افاضلترین عبادت نبودی رسول
علیہ السلام از حق سبحانہ وتعالے درخواست نکردے
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا
پس فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام بیچ دعا اپنی کے ای خدا تحقیق مین سوال کرتا ہون تجھ سے
دَائِمًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَنَفْسًا صَابِرًا وَلِسَانًا
ایمان ہمیشہ اور دل عاجزی کرنیوالا اور یقین سچا اور نفس صبر کرنے والا اور زبان ذکر کرنیوالے
ذَاكِرًا ونیز بر شرف ذکر حضرت الٰہ عز وجل گواہ ست ہر آنچہ رسول فرمود
اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ
کیا نہ خبردار کردنین تمکو ساتھ بہترین عملون تمہارے کے اور پاک زیادہ اسکا نزدیک
وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ مِّنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ
تمہارے کے اور بلند تر اسکا بیچ درجون تمہارے کے اور بہتر بخشش کرنے سونے اور چاندی
وَاَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا
اور یہ کہ ملاقات کرو دشمن اپنے سے پس مارو گردنین انکی اور مارین
اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا وَمَا ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ
گردنین تمہاری کہا اونہون نے اور کیا ہے یہ ای پیغمبر خدا کے فرمایا یاد اللہ کی
پس مومن باید کہ در لذت ذکر حق مدام باشد یعنی در ذوق محبت حق با توجہ
تام واستغراق دوام مستغرق یاد او بود ونقش غیر از لوح دل پاک شوید و
انس والفت جوید واز خلق وحشت گرفتہ از حضرت کردگار بخواہد وبگوید
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اٰنَسَنَا بِذِكْرِهٖ وَاَوْحَشَنَا مِنْ خَلْقِهٖ
الٰہی امن کہ الفت دی ہمکو ساتھ یاد اپنی کے اور وحشت دی ہمکو خلق سے اپنے

Marfat.com

اُنْسًا بِذِكْرِكَ وَوَحْشَةً مِنْ خَلْقِكَ يَا اٰنِيْسَ قُلُوْبِ

الفت ساتھ یاد اپنے کی اور وحشت خلق اپنے سے اے محبت کرنیوالی دلون

الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ذکر کرنیوالون کے ساتھ فضل اپنے اپنی کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالون سے

نخشبی ذکر حق انیس قوی ست	این انیسے کہ در کنیس بود
نتوان گفت بے کس و تنہا	ہر کرا ذکر او انیس بود

چون مومن لذت و ذوق محبت حق بہ کمال یافتہ و بذکر حق سبحانہ تعالے از ہر چہ ہست اکتفا کردہ اینجا ذکر از عبادت بہ محبت رسیدہ پس ذاکر چنین کہ بکمال عشق و بہ محبت رسیدہ باشد فردا اگرچہ العیاذ باللہ در دوزخ بود از ذکر حقتعالے باز نماند و از عذاب ہیچ نداند و اگر در بہشت باشد نیز در ذکر باشد بانعم و تعیش نسازد بہ نعیم نہ پردازد یعنی چشم ہمت بر راحت و رنج دو کون نیندازد در معدن المعانی آوردہ ہست کہ حاضری سوال کرد کہ در بہشت عبادت خواہد بود یا نہ فرمودند کہ عبادت در غیبت باشد و آن برخاست مشاہدہ شد اما ذکر خواہد بود قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا كُلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام کہائینگے رہنے والے

وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَتَمَخَّطُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلٰكِنْ

بہشت کے اور پیئینگے اور نہ جاے ضرور پھرینگے اور نہ ناک سنکینگے اور نہ پیشاب

طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ جُشَاءٌ كَرِيْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ

منکہا نکا یہ ہوگا ڈکار لینا اور پسینا نہ خشک کستوری کی خوشبو دار الہام کیئے جاوینگے

التَّسْبِيْحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ ۔

Marfat.com

تسبیح اور حمد کرنا جیسا الہام کیئے جاتے ہین دم فی بینو جس طرح دم آدمیکا بی تکلف اور بی مشقت آسانی
سے نکلتا ہے ویسی طرح اللہ کی یاد اور تسبیح جاری ہوگی زبان سے۔
واینحدیث در مشارق مسطور ست پس آن ذکر کہ بغلبۂ محبت وعشق خواہد
بود نہ بتکلیف عبودیت کہ بہشت جای ذوق ست جای بندگی نیست وآن
ذکر ہم از جملہ ذوقہا باشد نہ از عبادت ویاد حق سبحانہ تعالے آنکہ در بہشت
باشد بر دو گونہ بود واللہ اعلم یکے اثر مجاہدہ دوم اثر مشاہدہ یکے
آنکہ از دنیا برابر مومن باشد یعنی توجہ وارادت بیں یل ولن وجہہ
کہ در دنیا دارد ہمان توجہ با او باشد وتا ابد جز خدا ہیچ چیز نخواہد و
آنکہ بعد از دیدار حقتعالے جل جلالہ عم نوالہ توجہ پیدا آید یعنی چون دید
حق بے چون پروردگار حاصل کند نعمت بہشت در چشم ہمت شان حقیر
باز اگرچہ دیدار حق پاک خالق الافلاک در حجاب شود لذت وبرکت آن در
شان باقے ماند بدان مسرور باشند ونعمت بہشت را بعد از دیدار حق
بنزد شان قدرے نبود وقیمتے وزینتے نباشد قال علیہ وآلہ السلام
بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ إِذْ سَطَعَ نُورٌ فَإِذَا الرَّ
ایکوقت بہشتی ہیچ بہشت کے جب روشن ہوگا نور پس ناگہان پر
تَعَالَى قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَلَا يُعْطَوْنَ فِي الْجَنَّةِ شَيْئًا
تعالے نے تحقیق تجلی کی پس نہین دیے جاوینگے ہیچ بہشت کے کوئی چیز
أَقَرَّ لِعُيُونِهِمْ وَأَسَرَّ لِقُلُوبِهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَ
سرد تر ہوساتہ آنکھونکے کو اور خوش کرنیوالے زیادہ ہوساتہ دلون انکے کے
حُجِبَ عَنْهُ يَبْقَى نُورُهُ وَبَرَكَتُهُ فِيهِمْ

Marfat.com

طرف اللہ تعالے کے پس جب چھپ گیا آن سو باقی رہیگا نور آسکا اور برکت انکی بیچ انکے
پس یاد کردن ایشان ہمین بقاء لذت و ذوق لقاء حضرت پروردگار باشد
اما پیش از دیدار بجنان نعیم بہشت مشتغل باشند کہ نعمت دیدار فراموش
شدہ و از یاد رفتہ باشد و در زاہدی آوردہ است کہ رسول علیہ وآلہ السلام را
پرسیدند کہ خدا تعالے فرمود وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّمُلْکًا کَبِیْرًا
اور جب دیکھیگا تو اسجگہ دیکھے گا نعمت اور بادشاہت بڑی
ملک کبیر چیست فرمود علیہ وآلہ السلام اِسْتِیْذَانُ الْمَلٰٓئِکَۃِ
اذن طلب کرنا فرشتون کا۔
و آنچنان ست کہ رسول خدا عز و جل یعنی فرشتہ از حضرت حق تعالے در بہشت
سوے مومن بیاید و این مومن را ہفتاد حاجب گاہ بود ہفتاد بار دیدار باید
خواست و بار نیابد جبان گویند ولے اللہ مشغولست ہر بار پیش عرش رود بار نیابد
و ہفتاد و یکم بار سوے مومن آید بار یابد آنگاہ طبقے پیش وے نہد از نور آفریدہ
و دستاری از نور بر وے افگند و ولے خدا آن دستار را بر دار دیدہ باشد بران
طبق نہاد و چون بدست گیرد بدو نیم بشگافد حوری بیرون آید نقاب بستہ کہ بہشت
ہمہ از نور دید وے روشن گردد و رقعہ بر دست گرفتہ بود مومن خواہد کہ نقاب او
فرو کشد حور گوید نخست نامہ بخوان من خود از آن قوام نامہ را برگیرد و بر عنوان نامہ
نبشتہ باشد مِنَ الْمَلِکِ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ مُلْکُہٗ اِلَی الْاَبَدِ
طرف بادشاہ کے جو نہین زوال ہوتا ہے اُسکی بادشاہت مین طرف
الَّذِیْ یَزُوْلُ الْمُلْکُ مِنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اِلَی الْحَیِّ الَّذِیْ یَمُوْتُ عَلٰی عَزِیْزٍ
بادشاہ کے جو زوال ہوتا ہے ملک کا زندہ سے جو نہین مرتا طرف زندہ کے جو مرتا ہے عزیز

Marfat.com

اَلَّذِیْ لَمْ یَزَلْ اِلَی الْعَزِیْزِ الَّذِیْ یَزَلْ نامہ باز کند اندرون
جو نہیں ذلیل ہوتا طرف عزیز کے کہ ذلیل ہوتا ہے۔
نامہ نبشتہ باشد عَبْدِیْ اِشْتَغَلْتَ بِالْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ
بندہ میرے مشغول ہوا تو ساتھ حور اور قصور کے
نَسِیْتَ لِقَائِیْ نَا مَرْدُنْ فَاِنِّیْ مُشْتَاقٌ اِلَی لِقَائِکَ
بھول گیا تو دیدار ہمارا نہ یاد کر میری پس تحقیق میں مشتاق ہوں تیرے دیدار کا
شوق رضا باشد اے آنَا رَاضٍ بِلِقَائِکَ حضرت ہمارا رضا
بلکہ ہمارا رضا آن ہست کہ تو ما را بہ بینی مومن چون نامہ را بخواند خود را بما
قصد دیدار کند تا بدانمقام کہ جائے دیدار باشد او را از دیدار چون حق سبحانہ
کس باز نتواند داشت این بود بیان مُلْکًا کَبِیْرًا اما چون
نعمت عظیم دیدار حق سبحانہ وتعالے آرد این نعمت ہمارا از لب حق ورا
بلکہ نزد او درین جہان یاد حق و در آنجہان دیدار پاک است کہ کبیر یکی یاد
تعالے مر عارفان را ملکے ست اکبر قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَدَیْنَا
فرمایا اللہ تعالے نے اور ہمیشہ دیدار کی
در خیر المجالس آوردہ ہست کہ مردے در خواب دید کہ گویا در بہشت رفتہ
و آنجا مردے دید بمراتب بسیار در ذوق بہشت بحور و قصور رسانند و
پرسید کہ این مرد ولی ست یا نبی گفتند ولی ست این را ملک بہ دنیا
از آنجا بیشتر شد مردے را دید با مراتب کثیر با حور و قصور بہ بہشت
و دو چشم در ہوا دوختہ ہیچ بدینہا التفات ندارد پرسید کہ این مرد ولی ست
گفتند ولی ست این را معروف کرخی گویند و درین محل لو ہو یعنی خواجہ بصیر

Marfat.com

محمود بلفظ مبارک راند شاید کہ مطلوب مالک بن دینار بہشت بود و مطلوب
معروف کرخی دیدار حقتعالے بود پس آما باید دانست کہ ذکر بسیار بسبب کمال
محبت است پس طالب باید کہ نفس خود را بذکر حق سبحانہ وتعالے رام کند و در
یاد او خود را بیقرار و بے آرام گرداند تا ذکر حق سبحانہ وتعالے او را بدرجہ محبت و
عشق رساند کہ حقتعالے میفرماید

لَا يَزَالُ عَبْدِي يَذْكُرُنِي وَأَذْكُرُهُ حَتَّى يَعْشَقَنِي وَأَعْشَقَهُ

ہمیشہ بندہ میرا یاد کرتا ہے مجھکو اور یاد کرتا ہوں اسکو یہانتک کہ عاشق ہوتا ہے میرا عاشق
ہوں [illegible] ذکر بدرجہ عشق و محبت رسد شربت شوق چشد [illegible]
آخرت [illegible] یاد حق [illegible] را [illegible]

در دنیا و آخرت [illegible]	[illegible]
مایہ سعی خود نمی [illegible]	تو سیم سیاہ خود [illegible]

در روضۂ زندوسیہ مسطور است قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

حُكِيَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْخَلَّالِ

حکایت کیا گیا اسمٰعیل بیٹے عبداللہ بیٹے محمد بیٹے عمر خلال سے کہ روایت
کرتا ہے عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى
کرتا تھا محمد بیٹے ادریس شافعی سے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ
إِنَّهُ كَانَ يَحْلِقُ وَكَانَ لَهُ الْحَجَّامُ يَقُصُّ شَعْرَهُ
تھا سر منڈاتا تھا اور تھا اسکو ایک حجام
يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
اور وہ کہتا تھا پاک ہے اللہ اور تعریف سب اللہ کی اور نہیں

شَفَتَاهُ لِئَلَّا اَقْطَعَهُمَا فَقَالَ اَسْتَحْيِيْ مِنْ رَبِّيْ

مت ہلا لب اپنے تو کہ نہ کاٹ ڈالوں اون کو پس کہا شرم کرتا ہوں اپنے رب سے

اَنْ يَمْضِيَ عَلَيَّ سَاعَةٌ لَا اَذْكُرُهُ یعنی گفت کہ لب بر

یہ کہ گزرے اوپر میرے ایک دم نہ یاد کروں اوسکو۔

بہ نہ از یاد رب بریدہ و در تفسیر ست فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا

پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے

وَعَلٰى جُنُوْبِكُمْ اَلْمُرَادُ مُدَاوَمَةُ الذِّكْرِ لِاَنَّ الْاِنْسَا

اور اوپر اپنے کروٹوں کے مراد ہمیشہ ذکر کرنے سے ہے اسواسطے کہ

فَلَمَّا يَخْلُوْ مِنْ هٰذِهِ الْحَالَاتِ و در تفسیر دیگر آمدہ

کم خالی ہوتا ہے ان حالتوں سے

اَيْ فِيْ سَائِرِ اَحْوَالِكُمْ در شمال القیاد و معدن

یعنی بیچ تمام حالات تمہاری کے

از ابو بکر وثاق نقلست کہ او گفت اَلذِّكْرُ مَنْشُوْرُ الْوِلَا

یاد خدا کے فرمان ولایت کا ہے

فَمَنْ وُفِّقَ فَقَدْ اُعْطِيَ الْمَنْشُوْرَ وَمَنْ سُلِبَ الذِّكْرَ فَقَدْ

پس جسکو توفیق دی گئی فرمان اور جس سے چھین لیا گیا ذکر سو تحقیق ولایت

یعنی ذکر منشور ولایت ست پس ہر کہ را توفیق داد ند بذکر بدر

کہ اورا ولایت داد ند و از ہر کہ سلب ذکر کرد ند بدرستی کہ اورا از ولایت

کرد ند در روضہ زند و سیہ مسطور ست کہ گفت حکیمی از حکما کہ این چند چیز

کردم و یافتم آنرا در چند چیز و التماس کردم رضا خدا و یافتم آنرا در کثرت

Marfat.com

ان جملہ چیزہا بدیں وجہ مسطور ست ۔

قَالَ سَمِعْتُ الْاِمَامَ اَبَا مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَحْکِیْ عَنِ

کہا سنا مین نے امام ابا محمد سے رحم کرے اسکو اللہ تعالی حکایت کرتا ہے

الْحَافِظِ قَالَ حَکِیْمٌ مِّنَ الْحُکَمَاءِ اِلْتَمَسْتُ الْغِنَاءَ فَوَجَدْتُهٗ

حافظ سے کہا ایک حکیم نے حکیمون سے ڈھونڈھا مینے بے پروائی کو پس پایا

فِی الْعِلْمِ وَالْتَمَسْتُ الشَّرَفَ فَوَجَدْتُهٗ فِی الصَّبْرِ وَالْتَمَسْتُ

اسکو بیچ علم کے اور التماس کیا مینے بزرگی کا پس پایا اوسکو صبر مین اور التماس کیا مینے

قِلَّةَ الْحِسَابِ فَوَجَدْتُهَا فِی الصَّمْتِ وَالْتَمَسْتُ الْعَافِیَةَ

کمی حساب کو پس پایا مینے اسکو بیچ خاموشی کے اور التماس کیا مینے تندرستی کو

فَوَجَدْتُهَا فِی الزُّهْدِ وَالْتَمَسْتُ الرَّاحَةَ فَوَجَدْتُهَا فِی الْیَاْسِ

سو پایا اوسکو بیچ بے رغبتی دنیا کے اور التماس کیا مینے آرام کا سو پایا اوسکو نا امیدی مین خلق سے

وَالْتَمَسْتُ الشِّبَعَ وَالرِّیَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوَجَدْتُهَا فِی الصَّوْمِ

اور التماس کیا مینے شکم سیری و تازگی سے دن قیامت کے سو پایا مینے اوسکو روزہ

وَالْتَمَسْتُ الظِّلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَوَجَدْتُهٗ فِی الصَّدَقَةِ

رکھنے مین اور التماس کیا مینے سایہ ہونے سے قیامت کے دن سو پایا اوسکو بیچ خیرات کے

وَالْتَمَسْتُ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ فَوَجَدْتُهَا فِی تَرْکِ الْمَعْصِیَةِ

اور التماس کیا مینے نجات کا آگ سے سو پایا اوسکو بیچ چھوڑنے گناہ کے

وَالْتَمَسْتُ دُخُوْلَ الْجَنَّةِ فَوَجَدْتُهَا فِی تَرْکِ الشَّهَوَاتِ

اور التماس کیا مینے داخل ہونے بہشت کو سو پایا اوسکو بیچ چھوڑنے خواہشون کے

وَالْتَمَسْتُ صَاحِبًا صَالِحًا فَوَجَدْتُهٗ فِی عَمَلِ الْبِرِّ وَالْتَمَسْتُ

Marfat.com

کے اور التماس کیا مین نے یار نیک پس پایا اسکو ہیچ عمل نیک کو اور التماس کیا مین نے روشنی
الشَّرَفِ فِي ظُلْمَةِ الْقَبْرِ فَوَجَدْتُهُ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ وَالْتَمَسْتُ
کا ہیچ تاریکی قبر کے پس پایا اسکو ہیچ عبادت رات کی اور التماس کیا
السَّلَامَةَ فِي الدِّينِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعُزْلَةِ عَنِ النَّاسِ
سلامتی کا ہیچ دین کے سو پایا مین نے اس کو ہیچ عزلت کے لوگون سے
وَالْتَمَسْتُ رِضَاءَ الرَّبِّ تَعَالَى فَوَجَدْتُهُ فِي كَثْرَةِ ذِكْرِ اللَّهِ
اور التماس کیا مین رضاء پروردگار بلند کو سو پایا مین اسکو ہیچ زیادتی یاد اللہ کے
یعنی گوشہ گیری و التماس کیا مین رضاء پروردگار بلند کو سو پایا مین اسکو ہیچ زیادتی یاد اللہ کے
یعنی مقام رضا کہ بہشتی منقوبست و کثرت ذکر حق سبحانہ و تعالے جمعہ
آن موجب وصلت اما اینجا باید دانست کہ رضا و سخط حقتعالے دو صفت
اوست و افعال و اعمال بندہ از حسنات و سیئات اثر رضا و سخط حقتعالے است یعنی از ہر بندہ کہ حق تعالے
در ازل راضی ست استعمال کردہ میشود و در موجبات رضا و آن دیگر در موجبات
خشم و این نوع امر مبطن است و امر اختیاری است و مرید و انبیا حضرت
سبحانہ و تعالے رضا و سخطے است و در روضہ زندگی چہ از توریت منقول است
مَنْ أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى الدُّنْيَا أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى اللَّهِ
جس نے صبح کی غصہ ناک اوپر دنیا کے صبح کی غصہ ناک اوپر اللہ کے
پس چون بندہ کہ [illegible] و بغضا [illegible]
در آید و بزیر بار حب و حرص [illegible]
رسوائی خواری و خستگی او [illegible] کہ استعمال این صفت
بر کافران و منافقان بدکردار است اما [illegible] آمدن مخلصان
[illegible] شوار است کہ در حق پیغامبر [illegible] فرمان از حضرت کردگار

Marfat.com

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ

اور صاحب مچھلی جب گیا غصہ کہا کر پس گمان کیا یہ کہ ہرگز نہ قادر ہونگے ہم

عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ - آرے در راہ غیرت دوست ہزار بار

اوپر اسکے پس پکارا اسنے اندھیروں کے -

یکے ست یونس علیہ السلام را نکہ مقام او از غیرت در کدام بارگیست اما آنچہ

بودن بندہ آن ست کہ در حالت رنج و مصیبت چنان شاد بود کہ دیگران در حالت

نعمت و عطا و این قول رابعہ بصریست -

وَقَالَ ذُو النُّوْنِ سُرُوْرُ الْقَلْبِ بِمَرِّ الْقَضَاءِ ۝ قَالَ الْحَارِثُ

اور کہا ذوالنون نے خوشی دل کے ساتھ جاری ہونے تقدیر کے ہے اور کہا حارث نے

سُكُوْنُ الْقَلْبِ تَحْتَ جَرَيَانِ الْحُكْمِ ۝

آرام دل کا نیچے جاری ہونے حکم کے ہے -

بار دو قبول تو مرا کارے نیست		اینک بہر حال مشغول تو ام

و این رضا بندہ بسبب ظہور ست مر رضاء حقتعالے را من وجہ چون دل بندہ بکثرت ذکر

باطمینان رسد کہ انتقام رضا است و با فعال حق تعالے کلہا راضی باشد

و از رضاء نفس بیرون آید ہر آئینہ رضاء حقتعالے حاصل کند و از رضا در آید

مرضیات الٰہی کہ نشان عافیت آن کہ امروز در بیان ست

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ

فرمایا اللہ تعالے نے راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ واسطے کہ ڈرا رب اپنے سے

معلوم میشود کہ حق تعالے از اہل خشیت راضی ست اما ظہور رضاء حق سبحانہ

و تعالے موقوف ست بر خاتمت کار و یعتبر ذلک بہا قال اللہ تعالے

Marfat.com

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

اے جان آرام پکڑنیوالی پھر جا طرف رب اپنے کے خوش اور پسندیدہ کے

اما آنکہ در قول حکیم آمدہ است کہ رضا حق تعالے را در کثرۃ ذکر یافتم پس اینجا

مقام رضا بعد از ذکر است و در رسالہ مخدوم شیخ نجم الدین کبری قدس سرہ

بیان مقام ذکر بعد از مقام رضا است آوردہ است کہ طریق شطار دہ اصل دارد

أَوَّلُهَا التَّوْبَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ عَنْ كُلِّ مَطْلُوبٍ سِوَاهُ

پہلا اسکا توبہ ہے اور وہ نکلنا ہے ہر مقصود سے سوائے اوس ذات کے

وَثَانِيهَا الزُّهْدُ وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنِ الْأَسْبَابِ وَثَالِثُهَا التَّوَكُّلُ

اور دوسرا اسکا زہد ہے اور وہ نکلنا ہے سببوں سے اور تیسرا اسکا توکل ہے

وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَرَابِعُهَا الْقَنَاعَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ

اور وہ نکلنا ہے خواہشوں سے اور چوتھا اسکا قناعت ہے اور وہ نکلنا ہے

عَنِ الشَّهَوَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَخَامِسُهَا الْعُزْلَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ

خواہشوں نفسانی سے اور پانچواں اسکا گوشہ گیری ہے اور وہ نکلنا ہے

عَنْ مُخَالَطَةِ الْخَلْقِ بِالْإِنْزِوَاءِ وَالْانْقِطَاعِ كَمَا هُوَ

ملنے مخلوقات کے سے ساتھ ایک کنارہ ہونیکے اور ٹوٹ جانیکے جیسے کہ

بِالْمَوْتِ وَسَادِسُهَا التَّوَجُّهُ وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنْ كُلِّ دَاعِيَةٍ

ساتھ موت کے اور چھٹا اسکا توجہ ہے اور وہ نکلنا ہے ہر ایک قصد سے

يَدْعُوهُ إِلَى غَيْرِ الْحَقِّ كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَلَا يَبْقَى مَطْلُوبٌ

پکارتا ہے اوسکو طرف غیر خدا کے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے اور نہیں باقی رہتا مطلوب

وَلَا مَحْبُوبٌ وَلَا مَقْصُودٌ إِلَّا اللّٰهُ وَسَابِعُهَا الصَّبْرُ وَهُوَ

Marfat.com

اور نہ پیارا اور نہ مقصود مگر اللہ اور ساتوان اسکا صبہ ہے اور وہ
اَلْخُرُوْجُ عَنْ حُظُوْظِ النَّفْسِ بِالْمُجَاهَدَةِ وَثَامِنُهَا
نکلنا ہے نمرون سے نفس کے ساتھ محبت کے اور آٹھوان اس کا
اَلرِّضَاءُ وَهُوَ الْخُرُوْجُ عَنْ رِضَاءِ النَّفْسِ بِالدُّخُوْلِ
رضا ہے اور وہ نکلنا ہے رضا مندی نفس کے سے ساتھ داخل
فِيْ رِضَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالتَّسْلِيْمِ لِلْاَحْكَامِ الْاَزَلِيَّةِ
ہونیکے میں رضای اللہ تعالے کے ساتھ قبول کرنیکے واسطے حکمون ازلی کے
وَالتَّفْوِيْضِ اِلٰى تَدْبِيْرِ الْاَبَدِيَّةِ بِلَا اِعْتِرَاضٍ
اور سونپنا طرف تدبیر ابدی کے بغیر اعتراض کے
كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَتَاسِعُهَا الذِّكْرُ وَهُوَ الْخُرُوْجُ
جیسا کہ وہ ساتھ موت کے اور نوان اوسکا ذکر ہے اور وہ نکلنا ہے
عَنْ ذِكْرِ مَا سِوَى اللّٰهِ تَعَالٰى كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَ
یاد سے اس چیز کے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہے جیسے کہ وہ ساتھ موت کے
عَاشِرُهَا الْمُرَاقَبَةُ وَهِيَ الْخُرُوْجُ عَنْ حَوْلِهٖ وَ
اور دسوان اسکا مراقبہ ہے اور وہ نکلنا ہے قوت اپنی سے اور
قُوَّتِهٖ كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ
طاقت اپنی سے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے ہو۔

پس این ذکر کہ بعد از رضا و تسلیم ہست و بعد ذکر خطار است کہ غیر نتوانی
آنرا نہ تواند گفت و مبتدی بہ تقلید گوید تا چون بمقام رضا رسد بسبب
در آمدن در رضاء حق بہ تسلیم و تفویض از رضاء نفس بیرون آید و اعتراض

Marfat.com

مرتفع شود کَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ اینجا خروج از ذکر ماسوے اللہ
دست دہد و بمقام حقیقت ذکر رسد و مبتدی در ذکر بتحقیق انجامد۔

فصل پنجم در ذکر زبان باظہار طلب کردن از دل اسرار۔

ہرچند کہ مبتدی را در بدایت حال اظہار قلب محال بود مہما امکن کوشش نماید
تا تواند زبان را بحضور دل بجنباند و دل را موافق بزبان گرداند تا بحقایق وعید و رضا
قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ وَیْلٌ لِمَنْ ذَکَرَ اللّٰہَ
فرمایا نبی نے اوپر انکے اور آل انکے کے سلام رحمت ہو واسطے اسکے کہ یاد کرے
بِلِسَانِہٖ وَقَلْبُہٗ سَاہٍ عَمَّا قَالَ۔
اللہ کو ساتھ زبان اپنے کے اور دل اسکا غافل ہے اسچیز سے کہ کہا۔
وحشرانہ جلالی آوردہ است ہرکس کہ ذکر کند دل او غافل باشد در حق
وعید سخت دشوار است و در احادیث چنین آمدہ است کہ حق سبحانہ تعالیٰ
میگوید کہ ہرکس مرا بغفلت یاد کند من او را بہ لعنت یاد کنم در شرح اوراد آمدہ است
فِیْ کِفَایَۃِ الشَّعْبِیِّ رُوِیَ فِی الْاَخْبَارِ اَنَّ ثَلٰثَۃَ
بیچ کفایہ شعبی کے روایت کیا گیا ہے بیچ خبروں کے یہ کہ تین
اَشْیَاءَ لَا یَزِنُ عِنْدَ اللّٰہِ جَنَاحَ بَعُوْضَۃٍ الصَّلٰوۃُ
چیزیں نہیں وزن رکھتی ہیں نزدیک اللہ کے پر پشہ کے برابر
بِالْعَادَۃِ وَالذِّکْرُ بِالْغَفْلَۃِ وَالصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ
ساتھ عادت کے اور ذکر ساتھ غفلت کے اور درود اوپر
عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ مِنْ غَیْرِ حُرْمَۃٍ۔
پیغمبر کے اوپر آن کے اور آل آنکی کے سلام بغیر تعظیم کے۔

Marfat.com

وزیز گفتہ اند کہ ذکر بشمار کثیر کثیر نیست لیکن بحضور دل کہ بے غفلت باشد اگرچہ قلیل بود کثیر ست در خزانہ جلالی آوردہ ست خدمت سید السادات فرمود درین آیت قولہ تعالیٰ اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت

فَرَاَیْتُ فِی التَّفْسِیْرِ اَیْ اُذْکُرُوا اللّٰہَ خَالِصًا وَلَوْ مَرَّۃً

پس دیکھا مین نے بیچ تفسیر کے ای یاد کرو اللہ کو خالص اور اگرچہ ایک مرتبہ ہو

و ذکر غفلت را بمنزلہ غیبت داشتہ اند یعنی چون حقتعالے بمعنی نا دیدن از ذکر غائب بود ذکر بغیبت باشد و این بیت در معدن المعانی آوردہ ست ؎

ذکر گر بسیار باشد بر زبان	چونکہ دل غافل بود غیبت بدان

در مشارق الانوار آوردہ ست۔

قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی اَیُّھَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ

کہا ابو موسیٰ نے اے لوگو روکو ذاتون اپنے کو

اِنَّکُمْ لَا تَدْعُوْنَ غَائِبًا وَّلَا اَصَمَّ اِنَّکُمْ تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا قَرِیْبًا

تحقیق تم نہین پکارتے غائب کو اور نہ بہرے کو تحقیق تم پکارتے ہو سننے والے

وَھُوَ مَعَکُمْ قَالَہٗ فِیْ سَفَرٍ وَھُمْ یَجْھَرُوْنَ بِالتَّکْبِیْرِ

نزدیک کو اور وہ ساتھ تمہارے ہے کہا اسکو بیچ سفر کے اور وہ بلند آواز کرتے تھے ساتھ تکبیر کے

و در شرح اوراد آوردہ ست لَمَّا وَجَّہَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جب متوجہ ہوئے نبی اوپر انکے اور آل انکی کے سلام

اِلٰی خَیْبَرَ اَشْرَفَ النَّاسُ عَلٰی وَادٍ فَرَفَعُوْا اَصْوَاتَھُمْ بِالتَّکْبِیْرِ

طرف خیبر کے چڑھے لوگ اوپر میدان کے پس بلند کیا انہون نے آوازون اپنی کو

Marfat.com

فَقَالَ لِلْحَدِيْثِ قَالَ الْجَوْهَرِيُّ يُقَالُ اَمْسِكْ نَفْسَكَ اے
ساتھ تکبیر کے پس کہا آخر حدیث کہا جوہری نے کہا جاتا ہے روک ذات اپنی کو اے
اَمْرِفْ بِهَا وَكُفَّ مِنْ قَوْلِهِمْ رَبَعَ الرَّجُلُ اِذَا وَقَفَ
نرمی کر ساتھ اسکے اور بند ہو کہنے انکے سے یعنی عرب کے روکا مرد نے جب ٹھہر
تَحَبَّسَ وَمَعْنَاهُ اَمْسِكُوْا عَنِ الْجَهْرِ وَكُفُّوْا وَهُوَ مَعَكُمْ
روکے اور معنی اسکے بند کرو پکار کی آواز سے اور بند کرو اور وہ تمہارے ساتھ ہے
اَيْ يَعْلَمُ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ كَرِيْمَةَ غَائِبًا وَدَرْ آدَابِ الْمُرِيْدِيْنَ مسطور ست
اور جانتا ہے کہا ابوبکر نے کریمہ غائبا و در آداب المریدین مسطور ست
اور جانتا ہے کہا اسکو از روی نفی کیونکہ معلوم ہوتا ہے اسکے کے غائب۔
حُكِيَ اَنَّ الشِّبْلِيَّ قَالَ فِي الْمَجْلِسِ الْجُنَيْدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ
حکایت کیا گیا ہے کہ شبلی نے کہا بیچ مجلس جنید کے رحم کرے اسکو اللہ تعالے پس کہا
اِنْ كُنْتَ حَاضِرًا فَهُوَ تَرْكُ الْحُرْمَةِ وَاِنْ كُنْتَ غَائِبًا
اگر ہو تو حاضر پس وہ ترک تعظیم ہے یعنی روبرو پکار کر بولنا اور اگر ہے تو غائب پس
حَرَامٌ در حال کہ این دعا خواند یَا مَلٰئِكَةَ الرَّحْمَةِ اَمْدِدْنَا فِي الذِّكْرِ
ہونا حرام ہے۔ اے فرشتو رحمت کی مدد کرو ہماری بیچ ذکر
کے يَرِقُّ قُلُوْبُنَا و نیز بگوید يَا مَلٰئِكَةَ الرَّحْمَةِ اَعِيْنُوْنِيْ فِي الذِّكْرِ
تو نرم ہوں دل ہمارے اے فرشتو رحمت کے مدد کرو میری بیچ ذکر
و در خزینۃ جلالی آوردہ ست این دعا ہا چون نجات در ذکر بود و تنہا میگفت
باشد بگوید و در مجلس اگر آہستہ گوید بگوید نیز آمدہ ست کہ خدمت سید السادات
پیش از ذکر و بعد از صلوٰۃ میگفت اَللّٰهُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
یا اللہ ساتھ نام اللہ کے اعتماد کیا میں نے اوپر اللہ کے نہیں

Marfat.com

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ واین دعا بخواند اَللّٰھُمَّ افْتَحْ یَنَابِیْعَ قُلُوْبِنَا بِذِکْرِکَ

اور نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کی یا اللہ کھول دے چشمے دل ہمارے کے اپنے ذکر سے

اینہا ہمہ بگوید تا رقت ولیسنت در دل پدید آید وحضور دست دہد کہ ذکر بحضور

موقوف ندارد و درونہ را روشن نگرداند در بحر مواج آمدہ است۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّدُوْنَ

فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر رب اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم

الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ بعضے گویند وَاذْکُرْ

آواز کی بات سے صبح کو اور شام کو اور یاد کر

نَفْسَکَ بِقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ خطاب اول مر سامع را بود یعنی فَاسْتَمِعُوْا وَاَنْصِتُوْا

اپنی من بیچ قرأت قرآن کے۔ پس سنو اور چپکے رہو

واین خطاب مر قاری راست معنی اینست ای سامع در استماع وخاموشی شو تا در

شنیدن تو خلل نیفتد وای قاری قرآن زاری کنان وترسان بخوان تا در خواندن

با شرائط ادب بود یا از ذکر مطلق تسبیح وتہلیل وتحمید وتکبیر مراد شود یعنی چنین بود یاد کن

خدا را در نفس خویش بزاری وترسناکی نہ بعدم التفات وبیباکی غافل از ذکر خدا مشو

در رہ غفلت وفراموشی مرو واین حکایت در ذکر رفتہ است بزرگے بانگ نماز شنید

وہیچ اجابت نکرد باز بہ آواز سگے گفت جل جلالہ وعم نوالہ پرسید ترا چہ گفت

موزن غفلتم امد کہ اجابت ترک شد وسگ را دانستم کہ در یاد مولے

سگ کہ یاد تو کند بغفلت آن سگ مردست	وکند یاد تو مردم از غفلت سگ ست

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابی ہریرہ سے راضی ہو اللہ ان سے۔ نبی صاحب سے [illegible]

Marfat.com

اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا
دعا کرو اللہ سے اور تم یقین کرنیوالے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو یہ کہ اللہ نہیں قبول
یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً عَنْ قَلْبٍ سَاهٍ ای شَاغِلٍ عَنِ اللّٰهِ ونیز آوردہ است
کرتا دعا دل غفلت کرنیوالی سے ای منہ پھیرنیوالا اللہ سے
کہ در فتاوی غیاثی گفتہ است رَجُلٌ یَدْعُوْ اَمْ وَسَاهِ الْقَلْبِ فَالدُّعَاءُ
ایک مرد دعا کرتا ہو وہ غافل دل ہو پس دعا
اَفْضَلُ مِنْ تَرْکِهٖ ونیز آوردہ است کہ در نظم غیاثی گفتہ است ؎
افضل ہے چھوڑنے اوسکے سے۔

بنالہ کار زیر نمیشود مسلم	ولیک نالۂ بشکست کان شود بنا
وَسَاهِ الْقَلْبِ اَفْضَلُ دُعَاءً	وَتَمْیِیْزُ وَجْهِهٖ بَعْدَ الدُّعَاءِ
اور غافل دل افضل اُسکو دعا ہے	اور تمیز منہ اپنے کو بعد دعا کے

پس مبتدی ہر چند احضار القلب در وسع طاقت او شود ذکر او لئے باشد از
خاموشی بر آنکہ مر زبان ذاکر را فضلے است بر خاموشی آوردہ اند کہ از خواجہ
سوال کردند کہ ما خداوند تعالے را یاد میکنیم و در دل حلاوتے نمے یابم
فَقَالَ اَحْمَدُ اللّٰهَ عَلٰی زَیْنِ جَارِحَةٍ مِنْ جَوَارِحِکُمْ بِطَاعَةٍ
پس کہا حمد کرتا ہون اللہ کی اوپر زینت ایک عضو کے اعضاء سے ساتھ بندگی کے
وَذٰلِکَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی جَعَلَ الْاِزْدِیَادَ فِیْ شُکْرِهٖ عَلٰی
اور یہ واسطے اُسکے کہ اللہ تعالے نے کیا زیادتی بیچ شکر اپنے کے اوپر
اَیِّ نِعْمَةٍ کَانَ ظَاهِرِیَّةً اَوْ بَاطِنِیَّةً قَالَ عَزَّ وَجَلَّ لَئِنْ شَکَرْتُمْ
جس نعمت کے کہ ہو ظاہری یا باطنی فرمایا غالب برتر نے البتہ اگر شکر

Marfat.com

لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ فَالشُّکْرُ

کرو تم البتہ زیادہ دونگا تمکو اور البتہ اگر ناشکری کرو تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے پس شکر

هٰذَا الْقَلِیْلِ یُحَصِّلُ الثَّبَاتَ عَلٰی مَا تَوَفَّقَ وَبِالثَّبَاتِ عَلَی الشُّکْرِ

اس تھوڑے کو حاصل ہوتا ہے ثابت رہنا اوپر اس چیز کے کہ توفیق پائی اور ساتھ ثابت رہنے

یُفْتَحُ بَابُ الزِّیَادَةِ وَیَتَرَقّٰی الذِّکْرُ مِنَ اللِّسَانِ اِلَی الْجَنَانِ

کے اوپر شکر کے کھولا جاتا ہے دروازہ زیادتی کا اور ترقی کرتا ہے ذکر زبان سے طرف دل کے۔

و در شمائل اتقیا از رسالۂ خواجہ عبید اللہ تستری آورده است۔

ذِکْرُ اللِّسَانِ هَذَیَانٌ وَذِکْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَةٌ زیرا چہ

ذکر زبان کا ہذیان ہے اور ذکر دل کا وسوسہ ہے۔

آنچہ مضاف بذاکر بود صفت او باشد و او بصفت خود از محبوب محجوب باشد

و آنچہ سبب حجاب بود ہر آئینہ وسواس ست و ذکر لسان کہ دل ازان غافل

باشد بے اساس ست کہ گفتہ اند لَیْسَ مَنِ اسْتَأْنَسَ بِالذِّکْرِ

نہیں وہ شخص کہ الفت پکڑے ساتھ ذکر کے

کَمَنِ اسْتَأْنَسَ بِالْمَذْکُوْرِ فَاَمَّا بِکَثْرَتٍ وَمُدَاوَمَتٍ اگر باشد

مانند اس شخص کے کہ الفت پکڑے ساتھ مذکور کے۔

ذکر زبانی ہم فضلے وہم اثرے دارد و در روضہ زند و سیہ مسطور ست

قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَحَکَی الْاِمَامُ اَبُو الْفَضْلِ بِاِسْنَادِهٖ

کہا رحمت خدا کی اوپر اس کے اور حکایت کی امام ابو الفضل نے ساتھ سند کے

لَهٗ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

واسطے اسکے ہو امیر المومنین عمر سے راضی ہوا اللہ اس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا نے

Marfat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِرُ اللهِ تَعَالَى فِي الْغَافِلِيْنَ

درود ہو جس پر اللہ کا آپ پر اور سلام ذکر کرنے والا اللہ کا بیچ غافلون کے

مِثْلُ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ فِي وَسْطِ الشَّجَرَةِ الَّتِي قَدْ تَجَافَتْ

مانند درخت سبز کے بیچ درمیان درخت کے جو خشک ہو گیا جلنے سے

مِنَ الصَّرِيْرِ قَالَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الصَّرِيْرُ

اور کہا رحمت کرے اللہ تعالیٰ اسکو کہا یحییٰ بیٹے سلیم نے صریر

الْبَرْدُ الشَّدِيْدُ وَذَاكِرُ اللهِ تَعَالَى فِي الْغَافِلِيْنَ مِثْلُ

جاڑا سخت ہے اور یاد کرنیوالا اللہ تعالیٰ کا بیچ غافلون کے مانند

الَّذِي يُقَاتِلُ عَنِ الْغَازِيْنَ وَذَاكِرُ اللهِ فِي الْغَافِلِيْنَ

اس شخص کے کہ قتال کرتا ہے غازیون سے اور یاد کرنیوالا اللہ کا بیچ غافلون کے

يَغْفِرُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ ضَبِيْحٍ وَحَجَرٍ وَالْفَصِيْحِ بَنُوْ آدَمَ

بخشا جاتا ہے اسکو ساتھ شمار ہر ایک آدمی اور چارپایہ کے اور فصیح بیٹے آدم کے

وَالْعَجْمُ الْبَهَائِمُ وَذَاكِرُ اللهِ تَعَالَى فِي الْغَافِلِيْنَ

اور عجم چارپائے اور یاد کرنے والا اللہ تعالیٰ بیچ غافلون کے پہچانوا

يُعَرِّفُهُ اللهُ مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ۔ و در شرح اوراد آورده است

اللہ اسکو اپنا ٹھکانا بہشت کے۔

در قواعد الاسلام بدانکه اقرار بلسان صورت ایمان است و تصدیق

قواعد اسلام میں

بدل معنی ایمان و صورت مبنی از هیچ چیز نخزند پس اقرار و تصدیق چون صورت

و معنی بهم یابد و رسول علیه السلام فرموده۔

مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

Marfat.com

جسنے کہا لا الہ الا اللہ خالص مستہزا داخل ہوا بہشت مین -
خالص آن باشد کہ زبان وے بگفتن این کلمہ راست و درست باشد و مخلص آن باشد
کہ دل وی در شناختن و دانستن معنے این کلمہ و اعتقاد کردن دران راسخ و درست
باشد تا وعدۂ دخول جنت امروز و فردا از روی معنے حاصل گردد چنانکہ فردا جملہ مومنان
را بہ فضل حق سبحانہ و تعالے از روی صورت و معنے حاصل خواہد شد نیز آوردہ است
فِی شَرْحِ اُصُولِ الصَّغَارِ سُئِلَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ قَوْلِہٖ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
بیچ شرح اصول صغار کے پوچھے گئے رضی اللہ عنہ فرمانے حضرت کے سر اوپر انکے
السَّلَامِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ
اور آل انکی کے سلام جسنے کہا نہین کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ مستہزا کرنیوالا صاف کرنے والا اپنے
فَاَرْضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَالِصًا عَنْ شَوْبِ الْبِدْعَۃِ مُخْلِصًا اَنْ
داخل ہوا بہشت مین کہا راضی ہوا اللہ اُن سے صاف ملنے بدعت کے سر مخلص اسبات کے
یَکُوْنَ لِلّٰہِ صَافِیًا عَنْ شَوْبِ النِّفَاقِ وَالْعِصْیَانِ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
کہ ہووے واسطے اللہ کے صاف ملونے نفاق اور گناہ سے بیچ قول اور عمل کے
و در شرح مشارق مسطور ست وَالْخَالِصُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ھُوَ الَّذِیْ لَا یَشُوْبُہٗ
اور خالص ہر ایک شے سے وہ چیز کہ نہ ملے
شَیْءٌ اٰخَرُ وَالْمَعْنٰی ھٰھُنَا لَا یَشُوْبُہُ الشِّرْکُ وَالنِّفَاقُ -
اسکو کوئی چیز اور اور معنے اسجگہ نہین ملے اسکو شرک اور نفاق
و بزبان خالص آنباشد کہ بگفتن کلمہ زبان درست دارد و در مد لا الٰہ قدر دو
الف یا دراز کشد و در نفی الٰہیۃ از غیر حق سبحانہ تعالے مبالغہ نماید و در شرح او
فِی بَدَایِعِ الْمَعَانِیْ فِیْ اَمْرِ الْمَعَانِیْ وَمَدُّ الْمُبَالَغَۃِ مَدُّ لَا اِلٰہَ عَلٰی

Marfat.com

بیچ بدیع المعانی بیچ ام المعانی کی اور تدمبالغہ کو مدلا آلہ کے اوپر مذہب ابن کثیر
مَذْهَبِ ابْنِ كَثِيرٍ وَقَدَّرَهُ اَلْفَانِ فِي نَفْيِ الْاِلٰهِيَّةِ مِنْ
قاری کے ہو اور تقدیر کیا اسکو دو الف بیچ دور کرنے معبودیت کی سوای اللہ کو سو
غَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنِيْرَ فِي شَرْحِ اَوْرَادِ وَدَرْخَزَانَهٔ جَلَالِي آوردہ ست خدمت سید
السادات فرمود قَرَأْتُ فِي التَّفْسِيْرِ الدُّرَرِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پڑھا مین نے تفسیر درر مین جسنے کہا لا الہ الا اللہ
وَمَدَّهَا هَدَمَتْ عَنْهُ اَرْبَعَ اٰلَافِ ذَنْبٍ مِنَ الْكَبَائِرِ وَهٰذَا مَا
اور دراز کیا اسکو گرتے اس سے چار ہزار گناہ بڑے اور یہ مدا تا ہے
الْمُنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ عِنْدَ قُرَّاءِ الْكُوْفَةِ رُوِيَ اَنَّ رَجُلًا لُخْتَ
آسمان سے ہے نزدیک قاریون کوفہ کے روایت کیا گیا یہ کہ دو مرد جھگڑے
اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ اَحَدُهُمَا
طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس قسم کہائے ایک ان دونون
دَعْوٰى صَاحِبِهٖ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ
کے اوپر دعوی یار اپنے کے پس کہا قسم ہو اللہ کی نہین کوئی معبود مگر وہ اور
وَهُوَ كَاذِبٌ فِيْمَا حَلَفَ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کیا ساتھ اسکے آواز اپنے کو اور وہ جھوٹا تھا بیچ اسچیز کے کہ قسم کہائی اتری جبرئیل علیہ السلام
فَقَالَ اِنَّهٗ كَاذِبٌ فِيْمَا حَلَفَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى غَفَرَ لَهٗ بِمَدِّهٖ
پس کہا تحقیق وہ جھوٹا ہے بیچ اسچیز کے کہ قسم کہائی ولیکن اللہ تعالے نے بخشا اسکو بسبب
صَوْتَهٗ بِهَا وَنِيْرَ شَرْحِ اَوْرَادِ آوردہ ست وَمُخْتَارٌ اَفْضَلُ الذِّكْرِ وَهُوَ كَلِمَةُ
اسکے کہ دراز کی آواز اپنی ساتھ اسکے۔ اور مختار کیا گیا افضل ذکر اور وہ کلمہ

Marfat.com

الشَّهَادَةِ وَيَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ حَتّٰى يَأْخُذَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ

کلمہ شہادت کا ہو اور دراز کرے ساتھ اسکے آواز اپنی یہانتک کہ پکڑی ہر عضو اوس سے

حَظَّهُ وَفِي الْعَوَارِفِ قَالَ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

حصہ اپنا اور بیچ عوارف کے کہا سہل بن عبد اللہ کے نے رحم کرے اوسے اللہ تعالے

إِذَا قُلْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُدَّ الْكَلِمَةَ فَانْظُرْ إِلٰى قِدَمِ الْحَقِّ

جسوقت کہے تو لا الہ الا اللہ دراز کر کلمہ کو پس دیکھ طرف ہمیشگی حق کے اور

ثَبِّتْهُ وَأَبْطِلْ مَا سِوَاهُ یعنی در گفتن چنان گوید کہ از تعظیم و اجلال

ثابت کر اسکو اور باطل کر اس چیز کو جو سوا اسکے ہے۔

تمام و کمال ہیبت و عظمت جل جلالہ سبحانہ تعالے در دل جا گیرد و ہر چہ غیر او

در چشم حقیر نماید فَقَدْ قِيْلَ إِذَا عَظَّمَ الرَّبُّ فِي الْقَلْبِ صَغُرَ

پس تحقیق کہا گیا جسوقت بزرگی کی رب نے بیچ دل کے لگتا

الْكَوْنُ فِي الْعَيْنِ وَقِيْلَ الْمَعْرِفَةُ تَحْقِيْرُ الْأَعْمَالِ أَيْ سِوٰى قَدْرِهَا

[illegible] بیچ آنکھ کے اور کہا گیا معرفت کمتر کرنا اعمال کو سوا قدر اسکی کے

وَتَحْقِيْرُ الْأَذْكَارِ سِوٰى ذِكْرِهَا و تحقیر الاذکار [illegible]

اور کمتر کرنا ذکروں کا سوائے ذکر انکے کے۔

انسان خود را سزاوار عبودیت آنحضرت نہ بیند بلکہ غیر تو بر و چنانکہ در [illegible]

آمدہ است کہ مثنوی رحمۃ اللہ علیہ را پرسیدند کہ خدا تعالے را چرا [illegible]

غیرت کہ نام چنان پاکی بزبان چون من ناپاک [illegible]

چو پاکا گیرم نام تو حسد آید مرا بر زبان خود	[illegible]

و نیز آوردہ است کہ شیخ ابو الحسن نوری گفتہ است الہی از زیادتی تو تعالی باشم متوہم

Marfat.com

واگر یاد کنم ترسم کہ نام چون تو باقی بر زبان چون من فانی چگونہ رود و حقیقت تو
گفتن ہمنیست کہ خود را و ہر دو جہان را سراسر ہیچ چیز نہ بیند و از میان بردارد تا
مرتفع شود و بہ حقیقت این کلمہ رسد اما آنکہ بر زبان باشد و تفخیم بود اگرچہ بدل نباشد
را از فائدہ خالی نباشد چنانکہ مرد حالف اگرچہ در سوگند کاذب بود بسبب آن کلمہ آمرزیدہ
شود اما بدل مخلص آنست کہ باشارت نفی نفی الہ باطلہ کند کہ

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ۔

عبادت کرتے ہین سوای اللہ کے اُسچیز کو کہ نہ ضرر دی اُنکو اور نہ نفع دے اُنکو۔

اشارت بر آن ست و نفس و شیطان را کہ آمران بخلاف و طغیان اند از
ل معزول گرداند تا بہیچ معصیت کلی بریدہ شود و ذاکر بدرجہ عرفان
و خواطر غیر سبحانی را بر دل او گزر نماند کہ گفتہ اند۔

مُرُورُ الْفَاحِشَةِ بِقَلْبِ الْعَارِفِ كَفِعْلِ الْفَاعِلِينَ لَهَا۔

گزرنا بے حیائیکا ہیچ دل عارف کے مانند کام کرنیوالون بیحیائی کے ہے۔

در خزانہ جلالی آوردہ ست از ابو عبد اللہ ترمذی کہ او در کتاب خود مسمی بصلوٰۃ
در معنے حدیث مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ گفتہ ست۔

جس نے کہا لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت مین۔

اَلْاِخْلَاصُ اَنْ تُفَرِّجَ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ عَنِ الْمَعَاصِيْ۔

اخلاص یہ کہ جدا کرے تو اس کلمہ کو گناہ سے۔

فصل ششم در مواظبت نمودن بذکر حضرت خلاق و مبالغہ ورزیدن در تبدیل اخلاق

چون ذاکر را بسبب کثرۃ ذکر تزکیہ حاصل شود و صفات ذمیمہ او چنانکہ حسد و
حقد و غیبت و بغض و کبر و بخل و مانند آن بصفات حمیدہ چنانکہ علم و حلم

Marfat.com

سخاوت وحیا و تواضع و مانند آن بدل شود آنگاه شایان قرب حق جل
تعالے کردد قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ
فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی پاک ہوا پس سوا اسکی نہیں کہ پاک ہوتا ہے واسطے اپنے
یعنی ہر کہ پاک کرد خود را از لوث شرک و گناہ پس بدرستیکہ پاک کرد برائے
ثواب یافتن نفس خود وَمَنْ تَزَكّٰى اَيْ تَطَهَّرَ بِفِعْلِ الطَّاعَاتِ
اور جو کوئی پاک ہوا یعنے پاکیزہ کیا اپنے بندگیونکے اور چھوڑنے گناہون کے
تَرْكِ الْمَعَاصِيْ اما معاصی شریعت معلوم ست و معاصی طریقت باقی
ماندن اوصاف و اخلاق ذمیمہ ست چنانچہ حب و حرص دنیا وغیرہ کہ گفتہ اند
ہر کہ او تبدیل اخلاق امروز حاصل نکردہ فردا اگرچہ در بہشت درآید آن ہمہ
نعمتہا بروی مباح شود اما چون امروز در دنیا صفات مذمومات او بدل
نشد فردا ہم نشود و در مشارق مسطور ست۔
اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِسْتَاْذَنَ رَبَّهٗ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ
یہ کہ ایکمرد بہشتیون سے اذن چاہے رب اپنے سے بیج کھیتی کرنیکو پس فرمائے
لَهٗ اَوَلَسْتَ مِمَّا اشْتَهَيْتَ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَزْرَعَ
خدا تعالے اسکو کیا نہ دیا ہے تجھکو جو چاہے تو کہے ہان ولیکن چاہتا ہون کہ کھیتی کرون
فَاَسْرَعَ وَبَذَرَ فِيْهَا فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهٗ وَاسْتِوَاؤُهٗ
پس جلد دوڑے اور بیج ڈالے اسمین پس سبقت لیگیا پلک مارنیکو اگنا اسکا
وَكَثِيْرُهٗ اَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ
اور بڑھنا اسکا اور انبوہ اسکا مانند پہاڑ کے پس کہیگا اللہ تعالے اے فرزند آدم
فَاِنَّهٗ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ حاصل معنی آنکہ مرد او شبعت

Marfat.com

[illegible] دستوری خواهد [illegible]
شود که هر چه باید ترا نداد. اندیشه گویداری با خدایا همه دارم اما آن [illegible]
ولیکه بشریح مائل شود از آن بردارم چون دستوری یابد [illegible]
پیشتر از یکسال [illegible] جمع شوند [illegible]
[illegible] از آنکه یکسال [illegible] موجود شود [illegible]
[illegible] هیچ [illegible] پس [illegible] رسد [illegible]
آدم [illegible] که [illegible] ترا [illegible]

هر چه در دنیا حالت آن بود	تا ابد راه وصال [illegible]

پس [illegible] آنکه هر کدام [illegible] دنیا مائل باشد فردا [illegible]
در آید اما [illegible] دنیا [illegible] رسول [illegible]
[illegible] آنکه [illegible]
[illegible] آنرا [illegible]
[illegible]
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ [illegible] الدنیا [illegible]
[illegible] که [illegible] سلام [illegible] دنیا [illegible]
تا باشد در دنیا همیشه مهماندار باشد [illegible] بگذارد و این نکته دقیق [illegible]
و [illegible] که در [illegible] تحقیق کند در گوش [illegible] گفت ـ

[illegible] الاحکام [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

Marfat.com

اے اکٹھا کرنیوالے دنیا کے بغیر پہنچنے کے	کس کے لیے اکٹھا کرتا ہے تو دنیا کو حالانکہ تو مرنیوالا

قال اللہ تعالیٰ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کی کوشش اپنی ہیچ زندگانی دنیا کے اور

یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۔ مثنوی

گمان کرتے ہیں کہ وہ اچھا کام کرتے ہیں۔

راہ زد مشغول را صالح ترا	نیست بر دل ہا اگر دم ترا
اور بنا کر دوست کرده	خوار بیند ہا مرصع کرده
وَرْدِ صَبْرِ مَنْ کہ کوشد	وَرْ نَبَاشَدْ لَائِقِ دَرْگَاهِ
اور سعی طالب میں کہ کوشش	اور اگر نہ ہو لائق درگاہ

وتحقیق ان طالبوں کا نقصان طالب آخرت کا

آپ سے تم زندگی ضرور کرو اور دنیا کی اندوہ سے

آپ کو مشغول کرنا صالح کرده مرصع کرده

آپ کا ساتھ کرنا ہے کہ آخرت کا ہمیشہ کہنا کو

اچھے لوگ کا رستے آخرت دنیا و حرص دنیا و صحبت جاہل

دنیا کو راہ زن راستہ ضائع باشد ہمچو دزد مشغول

اِنَّ الْحَرِیْصَ لَمَشْغُوْلٌ لِلْمَشْغُوْلِ	اَنَّ الْحَرِیْصَ لَمَشْغُوْلٌ لِلْمَشْغُوْلِ
تحقیق حریص البتہ مشغول ہے	[illegible]
دنیا کی کہ رستے کا دزد	[illegible]

ودر مجالس العارفین اور وہ

مَکْتُوْبٌ فِی التَّوْرٰیٰةِ [illegible] اِبْنَ اٰدَمَ فَعَمِّرْ وَاعْتَزِلْ

لکھا ہوا توریت میں [illegible]

Marfat.com

و نیز آورده است کان علی بن ابی طالب یتمثل بهذه الابیات

لو کان باللب یزداد اللبیب غنا	لکان کل اللبیب بمثل قارون
اگر ہوتا ساتھ عقل کے زیادہ ہوتے عقلمند کو دولت	البتہ ہوتا ہر عقلمند مانند قارون کے
لکنه العدل بالقسطاس من حکم	یعطی اللبیب ویعطی کل مجنون
لیکن یہ ہے کہ عدل ساتھ ترازو کے حکم سے ہے	دیا جاتا ہے عقلمند اور دیا جاتا ہے ہر دیوانہ

و این بیت مشهور و موافق این مقام ست **فرد**

بنادان آن چنان روزی رساند	که دانا اندران حیران بماند

پس از نوشتن بر دل و جان هر سلعتی میدان تبش و کوشش از دانان بیعقلی اوست و نادانیش چنانکه گفت ؎

جنون منک ان تسعی لرزق	ویرزق فی الغشاوة الجنین
دیوانگی تجھ سے ہے کہ کوشش کرے تو واسطے رزق کے	اور رزق دیا جاتا ہے بیچ پردہ کے بچہ

و در بعضی کتب آمده است ان الله تعالی اوحی الی موسی علیه السلام انی رزقت الاحمق لیعلم العاقل ان الرزق

رزق دیا احمق کو تو جانے عقلمند یہ کہ رزق نہیں آتا ساتھ حیلوں کے۔

لا یاتی بالاحتیال **قطعه**	ولازین حرص مردم خوار بگریز
که خود را نزد هر یک خوار یابی	سنان صبر و چشم طمع زن
کزین دونان دونان دشوار یابی	اگر عزت حقیقی ست در قناعت ست

و قناعت مرغنا را نیکو بضاعت ست که نفس خود را از طلب زیادتی مانع شد و بر قسمت ازل قانع گشته او در دکان بلند قدر آمد **فرد**

Marfat.com

عَزِیْزُ النَّفْسِ مَنْ مَلَكَ الْقَنَاعَةَ	وَلَمْ یَکْشِفْ لِمَخْلُوْقٍ قَنَاعَةَ
عزیز وہ ذات ہے کہ مالک ہوا قناعت کا	اور نہ ظاہر کیا واسطے بندہ کے پردہ کو

وقناعت بے یقین دست ندہد ویقین بے کثرت ذکر پیدا نیاید وکثرۃ ذکر نیز بے اخلاص حاصل نشود بزرگے گفت۔

اَلْاِخْلَاصُ یُوْرِثُ رِعَایَةَ الْخَلَوَاتِ بِالتَّذْکَارِ

اخلاص فائدہ دیتا ہے رعایت خلوتوں کو ساتھ ذکر کرنیکے اور ذکر کرنا ساتھ خلوتوں کے

وَالتَّذْکَارُ بِالْخَلَوَاتِ یُوْرِثُ الْیَقِیْنَ بِالْمَذْکُوْرِ وَالْیَقِیْنُ

فائدہ دیتا ہے یقین کا ساتھ مذکور کے یعنی حق تعالےٰ کے اور یقین ساتھ مذکور کے

بِالْمَذْکُوْرِ یُوْرِثُ الْمُشَاهَدَةَ وَمَرَاتِبُ الْمُشَاهَدَاتِ تَتَفَاوَتُ عَلٰی حَسَبِ الْیَقِیْنِ

فائدہ دیتا ہے مشاہدوں کا اور مرتبے مشاہدوں کے درجہ بدرجہ ہوتے ہیں موافق رہتے یقین کے

پس چون مومن مخلص خلوت بذکر معمور دارد و مداومت نماید یقین بہ مذکور بر کثرت حسب ذکر حاصل آید واز یقین بمذکور باب مشاہدہ کشاید پس اخلاص بندہ مر بندہ را بذکر آمرست وعصیان ناشے این صفت مخلص از کسب او بیرونست این کمال فضل ست وبخشش از حضرت الٰہی ست۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ

فرمایا اللہ تعالےٰ نے ولیکن اللہ نے پیارا رکھا طرف تمہاری ایمان اور زینت دی اس کو

وَزَیَّنَهٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَکَرَّهَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

بیچ دلوں تمہارے کے اور ناخوش رکھا طرف تمہاری کفر کو اور کام اور نافرمانی

وَالْعِصْیَانَ پس نشان اخلاص در طاعت باز ماندن ست از معصیت در شرح مشارق مسطور ست۔

Marfat.com

قَالَ الْمَشَائِخُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ اِنَّ لَكُمْ مِنَ الْاِنْتِفَاعِ
فرمایا مشائخون نے رحم کرے انکو اللہ تحقیق واسطے تمہارے موافقت سے بیچ طاعتوں کے
فِی الطَّاعَاتِ مَا يَمْنَعُكُمْ عَنْ اِرْتِكَابِ الْمَخَالَفَاتِ قَالَ اللّٰهُ
وہ چیز ہے کہ منع کرتی ہے تمکو دلیری کرنے مخالفتوں کے ساتھ فرمایا اللہ تعالے
تَعَالٰی اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ۔
نے تحقیق نیکیاں دور کرتے ہیں برائیوں کو
ایمان وتوبہ ونماز پنج وقت ونماز جمعہ وروزہ وسائر عبادات ستیات را
برند وگناہانرا محو میگردانند اما ذکر حق سبحانہ وتعالے بہترین ہمہ دینہاست سر
وارد منقلست ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ گفت کہ من گفتم یا رسول اللہ مرا کار
بیاموز کہ بہشت نزدیک گرداند واز دوزخ بدور دارد رسول علیہ وآلہ السلام
فرمود یا اباذر چون از تو بدی آید جہد کن از پس آن نیکی کنی تا دہ چند اجر تو بود
گفتم یا رسول اللہ لا الہ الا اللہ گفتن از نیکیہاست گفت علیہ السلام لا الہ الا
اللہ گفتن نیکوترین نیکوہاست۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ
فرمایا اللہ تعالے نے قائم رکھ نماز تحقیق نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور برائی
وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ
سے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے قائم کر نماز کو ہمیشگی کر اور قائم
اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ کے
کرنے نماز کے تحقیق نماز منع کرتی ہے حرامات سے اور ہمیشگی کرنے اسکی
مُوَاظَبَتُهَا يَحْمِلُ عَلٰی ذٰلِكَ وَرُوِيَ عَنْ لُقْمَانَ صَلٰوةُ

Marfat.com

اُٹھاتی ہے اوپر اس بات کے جو شخص کہ نماز اس کی نہ منع کرے

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا

بے حیائی اور بری بات سے نہ بڑھیگا اللہ سے مگر دوری کے تئیں۔

یعنی ہر کہ باز ندارد او را نماز او از فحشاء یعنی از کبیرہ و از منکر و ہو ما ینکرہ العقل

پس نیفزاید آن نماز مر او را مگر بعدے از حق سبحانہ در مدارک مسطور ست۔

عَنِ الْحَسَنِ مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلٰوتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

حضرت حسن سے جو شخص کہ نہ باز رکھے اسے نماز اسکی بیحیائی اور نامعقول سے

فَلَيْسَتْ بِصَلٰوةٍ وَهِيَ وَبَالٌ عَلَيْهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَوَيْلٌ

پس نہیں وہ نماز اور وہ وبال ہے اوپر اسکے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس وای ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ۔

واسطے اُن نمازیوں کے جو نماز اپنی سے غافل ہیں۔

ہر آئینہ نمازی کہ در وی زاری نبود و اخلاص و نیاز نباشد جز وبال و نکال نبود بعضی

در معنی اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى وقت او را مراد میدارند یعنی تا آنکہ در نماز خواہد بود

نماز او را از فحشاء و منکر باز خواہد داشت۔

كَمَا قَالَ ابْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ الصَّلٰوةَ

جیسے کہ کہا ابن عوف نے راضی ہوا اللہ تعالیٰ اس سے تحقیق نماز

تَنْهٰى اِلٰى اِذَا كُنْتَ فِيْهَا فَاَنْتَ فِيْ مَعْرُوْفٍ

منع کرتی ہے اے جب تو ہووے بیچ اسکے پس تو بیچ چیز پسندیدہ کے اور بندگی

وَقَدْ هَجَرْتَكَ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط

ہے اور تحقیق جدا کیا ہے تجکو بے حیائی سے اور بری بات سے

Marfat.com

ونیز گفتہ اند کہ مداومت صلوٰۃ روزے باشد کہ مصلی را از سیئات باز دارد چنانچہ
مرویست کہ رسول علیہ وآلہ السلام را خبر کردند از حال یکے کہ فلان در روز نماز
گزارد و در شب دزدی میکند فرمود صلے اللہ علیہ وآلہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ سَتَرُدُّہٗ
یعنی نماز او را باز خواہد داشت و در مدارک مسطور ست۔
مرویست اَنَّ فَتًی مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ یُصَلِّیْ مَعَہُ الصَّلٰوۃَ وَلَا یَدَعُ شَیْئًا
اور روایت کیا گیا ہے کہ جوان انصاری تھا کہ نماز پڑھتا تھا ساتھ حضرت کے اور نہ چھوڑتا کوئی چیز مگر
رَکِبَہٗ فَوُصِفَ لَہٗ فَقَالَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھَاہُ فَلَمْ یَلْبَثْ اَنْ تَابَ
دلیری کرتا اسکے کرنے میں پس بیان کیا اسکا نبی کو یا تحقیق نماز منع کرے گی اسکو پس نہ درنگ کی یہ کہ توبہ کی
یعنی جوانے بود از انصار صحبت حضرت نماز گزارد اما بدکردار نماز با رسول علیہ والہ السلام
برپا می داشتے و ناکردنی ہیچ ناکردہ نگذاشتے رسول علیہ والہ السلام را از حال او آگاہ
دادند فرمودند نماز او را باز خواہد داشت پس در نزدیک مدت جوان تائب شد
یعنی از عصیان گشت وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ اور البتہ یاد خدا کی بہت بڑی ہے بزرگ تر ہے
عَلٰی عِبَادَۃِ وَالصَّلٰوۃِ وَلَوْ کَانَتْ مُشْتَمِلَۃً عَلٰی ذِکْرِہٖ
عبادت سے اور نماز کے شامل ساتھ ذکر خدا کے۔
یَکُوْنُ اَکْبَرَ مِنْ غَیْرِہٖ مِنَ الطَّاعَاتِ بِفَضِیْلَۃِ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْھَا
ہوتی ہے بزرگ تر سوائے اپنے سے ہیچ طاعتوں کے ساتھ فضیلت ذکر اللہ تعالیٰ کے ہیچ اس کے
در انیس الواعظین آوردہ است کہ رسول اللہ علیہ والہ السلام مر ویرا از اہل صفہ کہ نام او
ابی ذر بود فرمود یَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّکَ لَا تَزَالُ فِیْ صَلٰوۃٍ مَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ
اے ابوذر پس تحقیق تو ہمیشہ ہیچ نماز کے ہے جب تک کہ یاد کرتا ہے اپنے رب کو

Marfat.com

ونماز را بر طاعات دیگر فضل از سبب ذکر ست که نماز برای ذکر ست وعین ذکر ست
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ ۔
فرمایا اللہ تعالےٰ نے قائم کرو واسطے ذکر میری کے ۔
ونماز سبب فضلے کہ بر اعمال دارد ہم بجای ایمان در حدیث ذکر شدہ ست ۔
قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ یَئِسَ مِنْ
فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام تحقیق شیطان تحقیق ناامید ہوا اس بات سے
اَنْ یَّعْبُدَہُ الْمُصَلُّوْنَ فِیْ جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَہُمْ
کہ بندگی کریں اسکو نماز پڑھنے والے بیچ ٹاپو عرب کے ولیکن بیچ چھیڑنے کے درمیان انکے
وَمُشَارَقَۃٌ اَوْرَدَہٗ ست عِبَادَۃُ الشَّیْطَانِ عِبَادَۃُ الصَّنَمِ یعنی
بندگی شیطان کی عبادت بت کی ست ساتھ فرمانے
اِلٰی حَکَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی حَاکِیًا عَنْ اِبْرَاہِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
اوپر انکے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے حکایت حضرت ابراہیم اوپر انکے سلام
مَا قَالَ لِاَبِیْہِ یَا اَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطَانَ وَالْمُصَلُّوْنَ الْمُؤْمِنُوْنَ
کے واسطے جو کہا واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے مت بندگی کر شیطان کی اور نمازی مراد مسلمان ہیں
کَمَا فِیْ قَوْلِہٖ نَہَیْتُکُمْ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّیْنَ وَذٰلِکَ لِاَنَّ
جیسا کہ بیچ قول حضرت کے منع کیا میں نے تمکو مار ڈالنی نمازیوں کی سو اور یہ واسطے
الصَّلٰوۃَ اَشْرَفُ الْاَعْمَالِ وَاَطْہَرُ الْاَفْعَالِ اَلَّا تَرٰی اِلَی
اسکے کہ نماز بزرگترین عملوں کی ہے اور پاکترین افعالوں کی ہے دلالت کرنے والی اوپر بیان
جزیرہ عرب مخصوص کردہ شد برآنکہ اسلام آنوقت در جزیرہ عرب بود و
شہرہا دیگر نرسیدہ بود ۔ اَلتَّحْرِیْشُ الْاِغْرَاءُ مَنْقُوْلٌ مِنَ الْحِرَاعِ

Marfat.com

ایک قسم فریب سے

تحریش فریب دینا ہے

پس چون نماز کہ بفضیلت ذکر فضل اوست باز دارندہ گناہست عین ذکر اگر مرد ذاکر را از معصیت باز ندارد ہر آئنہ ذاکر درین خطر افتد۔

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَيْلٌ لِّمَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ بِلِسَانِهٖ ثُمَّ يَعْصِيْهِ۔

فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اور آل انکی کے وای ہے اسکو یاد کیا اللہ کو اپنی زبان سے پھر نافرمانی کی اسکی یعنی چون ذکر حق سبحانہ وتعالے را شرفے عظیم ہر آئنہ شرط تعظیم او آن ست کہ از خلاف باز ایستد تا ذکر با خلاص و حرمت و حضور بود و ہر چند کہ اندک باشد عند اللہ تعالے مصاب و ماجور بود در روضۂ زند و سیہ مسطور ست۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

عبداللہ بن ابی بکر سے وہ روایت کرتا ہے انس سے راضی ہوا اللہ اس سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

پیغمبر خدا سے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام فرمایا فرماوے گا اللہ تعالے قیامت کے دن

اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ عِنْدَ

نکالو آگ سے اسکو کہ یاد کیا مجھکو ایک دن اور ڈرا مجھ سے نزدیک

الْمَعْصِيَةِ وَتَرَكَهَا خَوْفًا مِنِّيْ۔

گناہ کے اور چھوڑا اس کو ڈر کر مجھ سے۔

و در شرح سیرانی آوردہ ست کہ بزرگے را بعد وفات او در خواب دیدند و از حال پرسیدند گفت شب اول در گور پیش کرسی قضا حاضر کردند فرمان شد چہ آوردی بعد از ان ہر طاعت کہ عرض کردم ہیچ قبول نیفتادہ بود دل بدوزخ نہادم فرمان شد کہ غم مخور کہ آمرزیدہ شدہ گفتم از سبب الاسباب سبب آمرزش چیست فرمان

Marfat.com

شد در نیم شبے از پہلو بہ پہلو میرفتی گفتی یا اللہ ہمہ دران شب ترا امر زیدم
و در روضۂ زندوسیہ مسطور ست کہ در زمان خلافت حضرت امیر المومنین
عمر رضی اللہ عنہ جوانے بود صالح شب از مسجد باز گشتہ بود زنے صاحب جمال
در راہ ملاقی شد و خود را برین جوان عرض کرد جوان نیز از وے پذیرفت و در عقب
آن زن روان شد چون بر در او رسید رسید و این آیت باوش آمد۔
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ
تحقیق وہ لوگ کہ متقی ہین جب چھیڑتا ہے انکو ایک گروہ شیطان سے
تَذَکَّرُوْا الآیۃ یعنی ہر سہ شانزدہ سوسہ از شیطان تذکروا
یاد کر لیتے ہین خدا کو یاد کرتے ہین
اَمْرًا وَنَھْیًا وَوَعْدًا وَوَعِیْدًا وَقِیْلَ۔
حکم اسکا اور منع اسکا اور وعدہ اسکا اور وعید اسکا اور بعضون نے کہا۔
یاد کنند ذکر او را و کلام او را تا بدان قوت یابند و شیطان را بر ایشان دست
رس نبود پس آنجوان ازین آیت کہ از راہ ہوش در گوش آمد بیہوش شد و
جان پاک او از کالبد بیرون رفت امیر المومنین عمر را رضی اللہ عنہ بعد از دفن خبر
شد بر سر گور او رسید آواز داد یا فلان وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ
اے فلانے اور واسطے واسطے کہ ڈرا کھڑا ہونے گورا اپنے کے
جوان از درون گور جواب گفت فَاِذَا اعْطَاہُ اللّٰہُ یَا عُمَرُ
تحقیق بخشے ہین مجھکو دو باغ کا
دو باغ ہین۔
و در شرح مشارق مسطور ست۔ وَحَکَا
اور نقل اول ہے قیامت کے لئے ہین

Marfat.com

قَوْلُهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا

فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جسنے کہا لا الہ الا اللہ خلوص سے

دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلٰى اَنَّهٗ اَرَادَ اِذَا مَاتَ عَلَى الْاِخْلَاصِ

داخل ہوا بہشت میں اوپر اسکے کہ ارادہ کیا جب مرگیا اوپر اخلاص کے اور

اَهْلُ الْاِشَارَةِ قَالَ اِذَا كَانَ مُخْلِصًا فِيْ قَوْلِهٖ كَانَ

لوگ اشارت کے یعنی صوفیہ نے کہا جب ہوا خالص کہنیوالا سچ کہنے میں کہ ہوا

دَاخِلًا فِي الْجَنَّةِ فِيْ حَالِهٖ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلِمَنْ خَافَ

داخل بہشت میں اسیوقت اور کہا اللہ تعالے نے اور واسطے اسکے کہ ڈرا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ قِيْلَ جَنَّةٌ مُعَجَّلَةٌ وَهِيَ حَلَاوَةُ الطَّاعَاتِ

کھڑا ہونیسے آگے رب اپنے کے دو باغ ہیں کہا گیا ایک بالفعل ثبت شتابی اور وہ مزا بندگیوں کا

وَاِرَادَةُ الْمُنَاجَاتِ وَالْاِسْتِيْنَاسُ بِفُنُوْنِ الْمُكَاشَفَاتِ

اور مصنف دعا وزاری کا اور عبت کرنا ساتھ انتظام مکاشفات کے

وَجَنَّةٌ مُؤَجَّلَةٌ وَهِيَ فُنُوْنُ الْمَثُوْبَاتِ وَعُلُوُّ دَرَجَاتِ

ایک بہشت آیندہ اور وہ انعام ثوابوں کے اور بلندی درجوں کے ہے

در روضۂ زندوسیہ مسطور ست عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اِعْلَمُوْا

پیغمبر خدا سے اوپر انکے اور آل انکے سلام جانو

اَنَّهٗ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ وَالْمُقَارِبُ

یہ کہ نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ یاد کرتا ہو اللہ کو اور کھڑا ہوتا ہے

فَقَدْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ لَوْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ

پس تحقیق بہریں دونو آنکھیں اسکی آنسو سر مکھی کے ڈر سے

Marfat.com

اللهِ اِلَّا حَرَّمَ اللهُ تَعَالیٰ وَجْهَهُ عَلَی النَّارِ

کے سو مگر حرام کرتا ہی اللہ تعالےٰ منہ اسکا کو اوپر آگ کے

در انیس الواعظین آوردہ است کہ گریستن در حالت ذکر سعادت بزرگ

و بروایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آوردہ است کہ از پیغمبر صلے اللہ

علیہ وسلم [illegible] دوگانہ نماز گزارد

و [illegible] لا الہ الا اللہ [illegible] آنحضرت

اور [illegible] اگر [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible] یا رسول اللہ [illegible]

[illegible] علیہ السلام

[illegible] ذکر اللہ [illegible]

[illegible] یاد اللہ کے اور [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] الزاہد ابو اللیث فی [illegible]

[illegible] ابو اللیث نے [illegible] کتاب اپنی [illegible]

اِنَّ الْوَاجِبَ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ یَّکْثُرَ [illegible] لَہٗ

کہ واجب اوپر ہر [illegible] کے یہ کہ زیادہ کرے قول لا الہ

الا اللہ وَ یَسْئَلُ [illegible] اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَنْ لَّا [illegible]

الا اللہ اور [illegible] وقتوں رات اور دن کے [illegible]

هٰذَا الْقَوْلُ مِنْهُ وَ يَحْفَظُ نَفْسَهُ عَنِ الْمَعَاصِي۔

یہ بات اُس سے اور نگاہ رکھے اپنی ذات کو گناہوں سے۔

واین حفظ تا غالب بدن ذکر ہستی چون ذکر خدا کند اہتزاز پدید آید و از واہتزاز
ہستی او برباید و اہتزاز آنباشد کہ بجابات ذکر ہستی در نور ذکر مضمحل گردد
و ذاکر از بار علائق و عوائق وجود مفرد شود و سابق السیر گردد

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سِيرُوا سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا
فرمایا علیہ السلام نے سیر کرو بڑھ گئے تنکے چلنے والے عرض کیا گیا کون
رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِينَ اهْتَزُّوا بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى تَذَرَهُمُ
ہیں وہ اے رسول اللہ کو فرمایا وہ ہیں جو طرب سے ساتھ یاد اللہ کے یہانتک کہ
الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَوْزَارَهُمْ فَوَرَدُوا فِي الْقِيٰمَةِ خِفَافًا۔

ذکر نے اُن سے بوجہ اُنکے پس اُترے بیچ قیامت کے ہلکے۔

پس حقیقت توبہ وطہارت اینجا دست دہد کہ گفتہ اند۔

وُجُودُكَ ذَنْبٌ لَا يُقَاسُ بِهَا ذَنْبٌ۔

وجود تیرا گناہ ہی نہیں قیاس کیا جاتا ساتھ اُس کے گناہ۔

جمال توحید اینجا روے نماید کہ مومن از جہل و پندار برہد و نور عرفان بیابد
و در مقعد صدق بنشیند و بدان نور ایمان و روشنی توحید و عرفان نور پاک
حضرت بے ہدیند مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

اور پانی سے ہر چیز زندہ

و بچشم حقیقت بین و آب سراب فرق کند۔

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

Marfat.com

فرمایا علیہ السلام نے جسنے پہچانا اپنے تئین پس تحقیق پہچانا اپنے پروردگار کو بزرگے گفتہ ہست رسول علیہ السلام نفرمود مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ ہرکہ فانی کند خود را او خود را شناسد چرا کہ چیزے نیست کہ فانی شود پس فرمود مَنْ عَرَفَ یعنی ہرکہ خود را شناسد پس چون ثبات ہیچ موجودے بوجود خویش نیست دانی کہ وجود مخلوقات پنداری بیش نیست وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ

اور اللہ اوپر ہر چیز کے گھیرنیوالا ہے

ہرکہ او اطلاع برین شان یافتہ از خود نشان نیافتہ بزرگے گفتہ است وقتے بود او را مے جستم خود را مے یافتم اکنون خود را مے جویم او را مے یابم ؎

معشوق عیان بود نمے دانستم	با من بہ میان بود نمے دانستم
گشتم بطلب مگر بجاے برسم	خود تفرقہ آن بود نمے دانستم

و این معنی نہایت وکمال ذکر ست و این را ذکر روح گویند در شمائل اتقیا آمدہ ہست چون دل از ذکر اللہ کہ خاصہ دل ہست بذکر روح رسد کہ کلمہ ہوست ہستی از دل افتد و از ہستی خود نیست شود و این را عالم فنا گویند کہ بندہ را ہیچ حرکت وسکون انسانی وجسمانی نماند ہمہ ربانی شود۔

كُوْنُوْا رَبَّانِيِّيْنَ ہمین معنی دارد و مطلق ہستی ذاکر اینجا محو میشود و ذکر مبتدی کہ ذکر زبان ست درینمقام قدر وقیمت او ہمانست

رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ والہ السلام فرمود۔

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حکم کیا گیا ہون مین یہ کہ لڑون لوگون سے یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ

و این بر اقرار مجرد اشارت ہست اما چون ذکر زبان بموافقت دل بود فضلے دیگر دارد

Marfat.com

كَمَا قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى

جیسے کہ فرمایا اوپر انکے اور آل انکی پر سلام ذکر اللہ تعالیٰ

عَلَمُ الْإِيمَانِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَحِصْنٌ مِنَ

نشانی ایمان کی ہے اور پاک ہونا نفاق سے ہے اور قلعہ ہے

الشَّيْطَانِ وَحِرْزٌ مِنَ النِّيرَانِ۔

شیطان سے اور حفاظت ہے دوزخ سے

یعنی ذکر بجمیع دل وزبان بازدارندہ است مر مومن را از شرک ونفاق وپاک

کنندہ از درون وبیرون ہست بدان ذکر ہمیشہ در حمایت وحفظ حق

سبحانہ تعالیٰ بحسن حیا وتواضع آراستہ بود وبنظارہ عظمت وہیبت

سبحانہ نفس خود را در مطاوی عجز وانکسار وافتقار پیچیدہ دارد واز ہوای نفس

وحیای ایمانی خضوع کند اسرار انوار ایمان بر قلب وقالب او تافتن وموج

گیر واثر خوف وخشیت در اعمال واقوال او ہر گرہ وانوار فنا ومحویت در ظاہر و

طالع ولامع گردد در شرح مشارق مسطور ہے

فِي الْمَصَابِيحِ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا

مصابیح کتاب مصابیح کے ایمان کئی اور ستر شاخیں ہیں پس

قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ

اسکا کہنا کلمہ لا الہ الا اللہ کا ہے اور کمتر اسکا دور کرنا تکلیف کا راہ سے

وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِمَاطَةُ الْإِبْعَادُ وَالْإِزَالَةُ

اور حیا ایک شاخ بندگی ہے ایمان سے اور دور کرنا کیا ہے یعنی راہ سے الگ کر دینا اور

وَحَيَاءُ الْإِسْلَامِ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ لِأَنَّهُ يَمْنَعُ مِنَ الْقَبَائِحِ

اسلام کی حیا ایک شاخ ایمان سے واسطے کہ روکتی ہے برائیوں سے

Marfat.com

كَمَا يَمْنَعُ الْإِيمَانُ وَبِالْحَقِيقَةِ الْإِيمَانُ سَبَبٌ لِهٰذِهِ

جیسا منع کرتا ہے ایمان اور دراصل ایمان سبب ہے واسطے اس

الْحَيَاءِ وَالْحَيَاءُ سَبَبٌ لِتَرْكِ الْقَبَائِحِ قَالَ صَاحِبُ الْحِلِّ

حیا کے اور حیا سبب ہے واسطے چھوڑنے برائیوں کے کہا صاحب حل نے

اِنْ لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔

اگر حیا نہیں کرتا ہے پس کر جو چاہے تو

اما اینجا باید دانست ہرچند کہ عصمت در حق انبیاء علیہم السلام وحفظ در حق اولیاء

رضی اللہ تعالیٰ عنہم در کار ست معہذا انبیا از زلت و اولیا از کبیرہ خالی نباشند

کہ اصل خلقت آدمی برای مغفرت ہست و مغفرت زلت خواہد باز تا سبب زلت

بہ سایہ مغفرت پناہ چنانکہ در خبر ست لَوْ اَنَّكُمْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُوْنَ فَيَغْفِرُ

اگر تحقیق تم نہ ہوتے واسطے تمہارے گناہ پیدا کرتا

لَهُمُ اللّٰهُ لَكُمُ الْحَيَاءُ لِلّٰهِ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوْبٌ فَيَغْفِرُهَا لَهُمْ

انکو اللہ واسطے تمہارے اللہ لے آوے ایک قوم کو واسطے انکے گناہ ہوں پس بخشے انکو واسطے انکے

نخانے سیاہ نامہ ہر ورق شمار	ترا نام کہ بخشد آمرزگار

در شرح شارق آورده ست نقل ست از ابی منکدر او گفت کہ شبے از

طواف بر گشتم اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ پس دیدم در خواب کسی میپرسد از من

قلت عصمتی گفتم آیا گفت او این نوع نکند گفتم چگونہ گفت

لِاَنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ تَعْصِيَ حَتّٰى يَغْفِرَ

واسطے اسکے کہ وہ ارادہ کرتا ہے کہ نافرمانی کرے تو یہانتک کہ بخشے

و این لغزش چیزے ست کہ لازمہ خلقت انسانی ست چنانکہ گفت

Marfat.com

اگر ملغزم چه عجب زانکه در لغزیدست	ربنا باز ظلمنا بزبان میرانم

نِعْمَ الْمُذْنِبُوْنَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ گفته اند که افتادن و برخاستن اچھے ہین گناہگار بخشش چاہنے والے۔
کار آدم و آدمی زادست و افتادن و افتادہ ماندن کار ابلیس ست۔

فصل ہفتم در بیان جواز و فضیلت ذکر جہر و رام کردن نفس و مدارمت آن بجہر و قہر و فضل ذکر اسم ذات بر ذکر نفی و اثبات و ملائم آن۔

مرید را باید کہ در ملازمت ذکر و مواظبت یاد حق سبحانہ مبالغت نماید تا دل و جگر بخفی مشغول باشد تا ملال نگیرد و ذکر جہر گفتن مر مبتدی را بہتر باشد از خفی و مشارق آوردہ ست اَلنَّفْسُ یَسْتَیْقِظُ بِذِکْرِ الْجَہْرِ لِنُزُوْلِ الرَّحْمَۃِ
نفس جاگتا ہے ساتھ ذکر کے جہر کے واسطے اترنے رحمت کے
و در مداومت بہ عبادت نیز فائدہ ایقاظ نفس ست در شرح مشارق در بیان اینحدیث آوردہ ست قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام پیارا زیادہ عملون کا
اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُہَا وَاِنْ قَلَّ گفتہ ست لِاَنَّ الْعِبَادَۃَ الَّتِیْ ہِیَ دَائِمَۃٌ
طرف اللہ ہمیشگی کرنا اسکا ہو اور اگرچہ تھوڑا ہو اس واسطے کہ عبادت ایسی عبادت کہ
صَاحِبُہَا یَقْظَانُ النَّفْسِ یعنی بِطَاعَۃِ رَبِّہٖ بِخِلَافِ مَا لَا
صاحب اسکا بیدار نفس ہے یعنی ساتھ بندگی رب اپنے برعکس اسچیز کے کہ نہ ہو ہمیشہ
یَکُوْنُ دَائِمَۃً پس در مداومت بجہر این فائدہ بتمام و کمال ست و ہدہ
جہر و ہم در مداومت و ملازمت آن تا بہ قلیلی مدت غفلت و فراموشی دور شود
و در مدت ہم از نفس بکلی مرتفع گردد و ہر موی بر تن بذکر حق سبحانہ بدل رسد و

Marfat.com

اندرون دل جا کند در خزانہ جلالی مسطور ہے۔

إِنَّ ذِكْرَ الْجَهْرِ فِيهِ إِزَالَةُ الْغَفْلَةِ عَنْ نَفْسِهِ وَ

تحقیق ذکر جہر میں اسکے دور کرنا غفلت کا ہے ذات اپنے سے اور

تَحْرِيضُ النَّاسِ عَلَى ذِكْرِ اللهِ وَإِعَانَتُهُ عَلَى طَاعَةِ

رغبت دلانا لوگوں کا اوپر یاد اللہ کے اور مدد کرنا اوپر بندگی اللہ کے

اللهِ وَهُوَ ذِكْرُ اللهِ قَلْبًا وَلِسَانًا وَكَانَ أَوْلَى مِنَ الْخَفِيِّ

اور وہ یاد اللہ کی ہے دل میں اور زبان میں اور ہے بہتر خفی سے۔

وذکر جہر متضمن ازالہ غفلت مفید تام ست واز منتہی ذکر جہر تعاون است

تا ہر کہ از مومنان بشنود اوترسان گردد واین عبادت ست۔

كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سوا اسکے نہیں کہ مسلمان وہ لوگ ہیں جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہیں دل انکے

وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ در انیس الواعظین آوردہ ست کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بہ

رسول علیہ والہ السلام آمد وگفت یا رسول اللہ در ذکر آہستہ چہ بیت خاطر

شود وبسوی کلام ہر کسے دل ملتفت میگردد رسول علیہ والہ السلام فرمود

ارْفَعْ صَوْتَكَ بِذِكْرِ مَوْلَاكَ کہ مرا فرمان شدہ ست

بلند کر آواز اپنی ساتھ یاد صاحب اپنے کے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَالتَّسْبِيحُ هُوَ رَفْعُ الصَّوْتِ

پس تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے اور تسبیح وہ بلند کرنا آواز کا ہے ساتھ ذکر کے

ونیز آوردہ ست کہ در آغاز اسلام چون کفار غالب بودند بانگ نماز وقرارت در

نماز خواندن قرآن وذکر تسبیح را فرمان بہ آہستہ بود چنانکہ۔

Marfat.com

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ الآیۃ

اور یاد کر رب اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈرتے اور کم آواز کی بات سے آخر

و این حکم وقتے بود کہ اسلام غریب بود و در آغاز اسلام غریب و در انجام نیز

سبوے آغاز گردد و اسلام غریب باشد کما

قال علیہ والہ السلام بدأ الدین غریبا وسیعود

فرمایا حضرت نے درود اللہ کے اور آل اُنکی کے سلام تحقیق دین شروع ہوا غریب اور قریب

الدین کما بدأ فطوبی للغرباء در شرح مشارق مسطور ہے

کہ رجوع کریگا دین جیسا کہ شروع ہوا پس خوشخبری ہے واسطے غریبوں کے

والمعنی ان الدین فی بدء امرہ کان غریبا لان الکفر

اور معنی یہ کہ دین بیچ شروع کام اپنے کی تھا غریب واسطے اسکے کہ کفر

کان قد عم البلاد ولم یؤمن الا اناس قلیل

تحقیق عام ہوا شہروں میں اور ایمان نہ لائے مگر لوگ تھوڑے

مستضعفون وقولہ سیعود ان کان المراد بہ الرد

گنے جاتے تھے اور فرمانا آپ کا قریب ہو کر معاً دوگا اگر مراد اس سے

عن اصل الدین فظاہر جدا ان الکفر لم یزل فی الدنیا

اصل دین سے پس ظاہر ہے یہ کہ کفر جاری رہا اس زمانہ کے ہمیشہ

حتی یکون الاسلام غریبا وانما ان المراد تبدل السنن

کہ ہوگا اسلام غریب اور اگر ہو مراد بدلنا سنتوں کا اور

وتقصیر الفرائض کما نشاہد فقد جاء اوانہ۔

کمی فرضوں کے جیسا مشاہدہ کیا جاتا ہے پس تحقیق آیا ہے وقت اس کا

Marfat.com

پس اینجا معلوم میشود کہ امر بہ اخفاء ذکر در بدایت اسلام بود اما چون اسلام
قوی شد فرمان شد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ای ارفع صوتک بذکر ربک
تسبیح کر نام رب اپنے کے جو بلند ہے او بلند کر آواز اپنی ساتھ ذکر رب اپنے کے
و نیز در شرح مشارق مسطور ست کہ در قرائت قرآن جہر افضلست مر کسی را
کہ از ریا ایمن باشد قیل اِنَّ الْاِسْرَارَ اَبْعَدُ عَنِ الرِّیَاءِ وَالتَّصَنُّعِ
کہا گیا کہ چپکے چپکے پڑھنا دور زیادہ ہے سکر سے اور بناوٹ سے
وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ فِیْ حَقِّ مَنْ یَّخَافُ ذٰلِكَ عَلٰی نَفْسِهٖ وَاَرْبَعُ
اور یہ کہ وہ بزرگ تر ہے بیچ حق اسکے کہ ڈرتا ہے اس سے یعنی ریا سے اور بناوٹ سے
اَنْجَفُ وَلٰكِنْ فِی الْجَهْرِ مَا یُشَوِّشُ الْوَقْتَ عَلٰی غَیْرِهٖ فَالْجَهْرُ
ڈرتا ہے اور لیکن بیچ پکار کر ذکر کرنیکے نہیں پریشان ہوتا ہے وقت اوپر غیر اسکے کی پس جہر بزرگتر ہے
و در خزانہ جلالی آوردہ ست کہ قرآن خواندن بہ آواز بلند افضل ست و تغنی
بقرآن اولیتر ست کہ رسول علیہ السلام فرمود۔
لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ تا تسبیح و تہلیل بلند گفتن
نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ نہ تغنی کرے ساتھ قرآن کے
در ہر موضعے کہ باشد جائز ست و قرآن بلند خواندن در مشی اقدام و در حمام مکروہ
ست در شرح اوراد آوردہ ست۔
فِیْ عُمْدَةِ الْاَبْرَارِ ذُکِرَ فِیْ مَجْمُوْعِ النَّوَازِلِ وَالْفَتَاوٰی
تسبیح عمدۃ الابرار کو ذکر کیا گیا بیچ مجموع نوازل کے اور فتاوے خانیہ
الْخَانِیَةِ وَالْحُسَامِیَةِ وَالسِّرَاجِیَةِ وَالصَّغِیْرِ وَالْمُلْتَقَطِ
کے اور حسامیہ کے اور سراجیہ کے اور صغیر کے اور ملتقط

Marfat.com

وَالتَّجْنِيسِ اِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فِي الْحَمَّامِ
اور تجنیس کے تحقیق قرآن قرآن کے ساتھ آواز بلند کی بیچ حمام کے
يُكْرَهُ وَبِصَوْتٍ خَفِيٍّ لَا يُكْرَهُ وَلَا يُكْرَهُ التَّسْبِيحُ
مکروہ ہے اور ساتھ آواز خفی کے نہیں مکروہ ہے اور نہیں مکروہ تسبیح
وَالتَّهْلِيلُ وَاِنْ رَفَعَ صَوْتَهُ قَالَ فِي الْجَامِعِ يعنی شرح اور
اور تہلیل اور اگرچہ بلند کری آواز اپنی سے کہا بیچ جامع کے۔
اِنَّ الْحَمَّامَ لَا يَخْلُوا مِنَ الْفَاذُورَاتِ وَمَا شَاكَلَهَا غالب
تحقیق حمام نہیں خالی ہوتا ناپاکیوں سے اور جو مانند اسکے ہے اکثر اور
وَقَدْ كَانَ بَعْضُ النَّاسِ مَكْشُوفَ الْعَوْرَةِ فَاِذَا كَانَ
تحقیق تھی بعضے لوگ کھلی ہوئی شرمگاہ پس جب ہوا جائز
جَوَازُ التَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ فِي الْحَمَّامِ بِصَوْتٍ رَفِيعٍ مَعَ
ہونا تسبیح اور تہلیل کا بیچ حمام کے ساتھ آواز بلند کے
هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ يَجُوزُ فِي الْمَسْجِدِ وَالْبُيُوتِ وَالزَّوَايَا وَ
ان چیزوں کے جائز ہے بیچ مسجد اور گھروں اور گوشہ کی
الْخَلْوَةِ فِي مَكَانٍ طَاهِرٍ كَانَ اَوْلٰى اَيْضًا مَا ذَكَرَ
اور خلوت میں بیچ مکان پاک کے ہو بہتر تائید کے اسکے جو ذکر کیا
الْفَقِيهُ الزَّاهِدُ اَبُو اللَّيْثِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي كِتَابِ
عالم زاہد ابو اللیث نے رحم کری اسکو اللہ تعالے بیچ کتاب
التَّشْبِيهِ اَنَّ حُرْمَةَ الْمَسْجِدِ خَمْسَةَ عَشَرَ وَذَكَرَ مِنْ
اپنی تشبیہ کے یہ کہ حرمت مسجد کی پندرہ ہیں اور ذکر کیا۔

Marfat.com

جُمْلَتِهَا اَنْ لَا یَرْفَعَ فِیْهِ الصَّوْتَ فِیْ غَیْرِ ذِکْرِ اللّٰهِ
منجملہ انکے یہ کہ نہ بلند کرے بیچ اسکے آواز بیچ سوای ذکر اللہ کے
و در انیس الواعظین آوردہ است کہ امام ابراہیم بن یوسف در روزہا عشرہ ذی الحجہ
در بازارہا بغیر حاجت گشتی و تکبیر بآواز بلند میگفتے و نیز آوردہ ست فی التفسیر
قولہ تعالے نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ ای نرفع الصَّوْتَ بِذِکْرِكَ
تسبیح کرتے ہین ساتھ حمد تیرے کے اے بلند کرتے ہین آواز کو ساتھ ذکر تیرے
نیز آوردہ است اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی مَدَحَ نَبِیَّهٗ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
تحقیق اللہ تعالے نے مدح کی نبی اپنے ابراہیم کی اوپر انکے سلام
فِیْ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ لَاَوَّاهٌ هُوَ الَّذِیْ یَرْفَعُ صَوْتَهٗ
بیچ سورۂ توبہ کے تحقیق ابراہیم البتہ آہ کرنیوالا تھا وہ جو بلند کرتا تھا آواز
بِالذِّکْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّسْبِیْحِ در روضہ زند و سیہ مسطور ست
اپنے ساتھ ذکر اور دعا اور تسبیح کے۔
قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَحَکٰی وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ
کہا رحم کرے اسکو اللہ تعالے اور حکایت اور حدیث کیا ہمکو ابو عبد اللہ نے نافع
نَافِعٍ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
سے امیر المومنین عمر سے راضی ہوا اللہ اس سے کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَنْ سَبَّحَ
پیغمبر خدا نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جس نے تسبیح
تَسْبِیْحَةً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَانَتْ صَخْرَةً فِیْ مِیْزَانِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
کی ایک تسبیح راہ اللہ کے ہوگئی وہ تسبیح ایک پتھر وزن کا بیچ ترازو کے

أَثْقَلُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا

دن قیامت کے بھاری زیادہ آسمانوں اور زمینوں سات سے اور جو درمیان انکے ہے

تَحْتَهُنَّ وَمَنْ قَالَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

انکے ہے اور جسنے کہا بیچ راہ اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بڑا

رَافِعًا صَوْتَهُ بِهَا كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ الْأَكْبَرَ

اور بلند کرتا ہے آواز اپنی ساتھ اسکے لکھیگا اللہ تعالے واسطے اسکے ساتھ اسکے رضامندی

وَمَنْ يَكْتُبُ اللّٰهُ تَعَالٰى رِضْوَانَهُ الْأَكْبَرَ جَمَعَ اللّٰهُ

اور جس کو لکھے اللہ تعالے رضامندی اپنی بڑی اکٹھا کرے اللہ

تَعَالٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَبَيْنَ إِبْرَاهِيْمَ وَبَيْنَ سَائِرِ

تعالے درمیان اسکے اور درمیان حضرت محمد اور درمیان ابراہیم اور درمیان

الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِيْ دَارِ الْجَلَالِ وَكَانَ

پیغمبروں کے اوپر انکے سلام بیچ گھر بزرگی اور ہوئے

مِمَّنْ يَنْظُرُ إِلٰى رَبِّهِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا۔

ان بندوں سے کہ دیکھیں طرف رب اپنے کے صبح اور شام۔

در معدن المعانی آوردہ است مخدوم زادہ سراج العارفین میگزشت

رسیدہ کہ برائے برآمد حاجات تکبیر میگویند تا حاجت برآید بندگی مخدوم عظم

تعالے فرمود از ینجاست کہ درویشان تکبیر میگویند و تا اینجا رسیدہ کہ ذکر

گفتن ہم آمدہ است و در تلاوت اخفا کنند و در انیس الواعظین از نوادر اصول

است از ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما از رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کہ

آہستہ گفتن افضلست از بلند اما گفتن بلند افضل است مر کسی را کہ اقتدا خواہد کرد

Marfat.com

را بر ذکر جہر فضل ست کما قال علیہ والہ السلام

يَفْضُلُ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ عَلَى الذِّكْرِ الَّذِي يَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ

فضیلت رکھتا ذکر آہستگی کا اوپر اس ذکر کے کہ سنتے ہین فرشتے نگاہبان ستر درجہ

سَبْعِينَ دَرَجَةً اینحدیث در خزانہ جلالی مسطور ست و نیز مسطور ست

إِنَّ الذِّكْرَ الْخَفِيَّ لَا تَرْفَعُهُ الْمَلَكُ لِأَنَّهُ لَا اطِّلَاعَ

تحقیق ذکر خفی نہین اٹھاتا ہے اسکو فرشتہ واسطے اسکے کہ نہین خبر

لَهُ عَلَيْهِ فَهُوَ سِرٌّ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالَى

واسطے اسکے اوپر اسکے پس وہ بھید ہے درمیان بندے کے اور درمیان اللہ تعالیٰ کے

و نیز از رسالہ شیخ امین الدین کازرونی آوردہ ست اگر کسی خیال کند و گوید

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ

فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام بہتر ذکر خفی ہے

و معنی این حدیث آن ست کہ دگر گفتن از اشکار اگفتن فضا تر ست جواب او

ان ست کہ ذکر خفی نہ آن ست کہ بزبان ست کہ بہ آہستہ و پنہان میگوید بلکہ خفی ورا

ذکر زبان ست بلکہ ورا ذکر دل و ورا ذکر سر و ورا ذکر جان ست و بضاعت عقل ما در

مجازی معرفت ذکر خفی حاصل نشود پس ذکر زبان کہ از ذاکر محب حق باشد از دل و

جان باشد نہ از سر زبان و بر حکم مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَهُ

جو کوئی چاہتا ہے ایک چیز کو زیادہ کرتا ہے

ذکر محبت جانے و جنانے بود نہ مجرد ذکر زبانے و نفسانی باشد از رسالہ شیخ

امین الدین در خزانہ جلالی آوردہ ست کہ ذکر لا الہ الا اللہ بلند بگوید و آواز دراز

دارد و در جای بلند گوید چنانچہ آواز کلمہ او دیگران بشنوند و سبب گفتن او ذکر لا الہ الا اللہ

Marfat.com

تنبیہ یا نیند و یا وخد اکنیمید قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ السلام

فرمایا پیغمبر نے خدا کے درود ہو جیو اللہ کا اوپر انکے

قال اللہ لموسی بن عمران ان فی امۃ محمد رجالا یقومون

اللہ نے کہا موسی بیٹے عمران کے تحقیق بیچ امت حضرت محمد کے قائم

[illegible] یہادون بقول لا الہ الا اللہ اولئک

[illegible] بلند کرتے ہیں ساتھ قول کلمہ لا الہ الا اللہ کے یہ لوگ

[illegible] حشر الانبیاء -

[illegible] پیغمبروں کے -

[illegible] یکے آنکہ دریائے محبت حق از دل جوش زند و ذکر غیر بر [illegible]

[illegible] بگزارد این ذکر کاملان است کہ از دل بر زبان آید می آرند کہ در [illegible]

[illegible] کہ از کجا آئی گفت اللہ و گفتند کجا خواہی رفت گفت اللہ و [illegible]

[illegible] جواب تو یا اللہ الحق	بجز از نام تو نامے نہ برآید بزبانم
[illegible] خود بیگانم	پس دیدہ بران نام نہم خون بارم
[illegible] دارم	ور ہر کہ نگہ کنم توئے پندارم

[illegible] ذکر کلمہ آزادست و صاحب این ذکر در دو کون آزاد است

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ السلام خیر احسن التسبیح اھل الجنۃ

فرمایا نبی نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام بہتر دینی سو تسبیح کرنے رہنے والوں

یلھمون التکبیر والتحمید کما یلھمون النفس

[illegible] جیسے کہ الہام کیے جاتے ہیں

[illegible] کہ مومنان در بہشت گویند بے تکلف باشد ہمچو برآمدن نفس کہ در

Marfat.com

هیچ رنجے بدیشان نرسد و کلفتے لاحق نباشد و دوم بجهر نوع مخلصات به
کسر اللام و این ذکر مبتدی هست پس این ذکر اهل محبت از دل بزبان مے
آید مانند ذکر اهل بهشت از کلفت بیرون هست و اهل این ذکر مخلصان هستند
بفتح اللام و این مبتدیست که از زبان بدل میرود و از عادت به محبت میرسد
و شامل انتقیا از رساله شیخ عثمان مغربی آمده هست

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

فرمایا الله تعالے اور یاد کرو الله کو بهت تاکه تم چهٹکارا پاؤ
حق سبحانه و تعالے بندهٔ خود را در کثرت ذکر نجاح و فلاح گردانیده برین
قصه هر کرا توفیق ذکر لسانی و جنانی ارزانی فرمودند یقین سعادت ابدی
مجبی و بعزت سرمدی محبوب حق سبحانه تعالے مقرب و مخصص گردانید

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آنکی آل کے سلام حکایت کرنے والے الله تعالے کی بات کو

اِذَا ذَكَرَنِيْ عَبْدِيْ فَاَكْثَرَ الذِّكْرَ عَشِقْتُهٗ

بندهٔ مجھکو میرا پس زیادہ کی یاد میں نے عاشق ہوا میں اوسکا عاشق

گر تو بسیار یاد دوست کنی | هم تو دانی که عاشق شدی

اما ذکر جهر باید که مبتدی با قوت بگوید و ضرب معهود بکار دارد
و ذکر در دل بگزراند که قوت حرارت حاصل آید و محبت خیزد از
التفات ظاهر و باطن قطع گردد و فائده همیست و سند
با واز بلند گفتن اولترست یا سط بجز آن چندان بگوید که هر
زبان گردد و هر قطرهٔ خون بنام ایزد بیچون ذاکر شود

Marfat.com

رسد و شرح مشارق مسطور است که شیخ ابو علی دقاق رحمه الله تعالی
مردی بود در ذکر اسم ذات بدوام مشغول بود و صبح و شام توجه تمام بحق
الله الله قیام نمودی روزی از سنگ جراحتی بسرش رسید و خون روا
شد هر قطره که بر زمین می افتاد حلقش الله پدید می آمد بعضی گویند آن شیخ

ابو الحسن نوری بوده است ؎

از عشق تو زنده است تن و دل جام
در شوق تو پیدا است همه پنهانم
گر قطره خونم ز جراحت بچکد
نامم تو شود نقش یقین میدانم

و نیز در شرح آداب المریدین و

شرح مشارق آمده است که خواجه ابو الحسن نوری را بنفت شبانروز گرسنه
که هیچ نخورد و نخواستی شامید و نه در خواب می شد به آواز بلند گفت الله
ازین حال خواجه جنید را خبر کردند و پرسیدند که فانی مطلق گویند او را یا ذکر
قدر ادب دارد که نماز در اوقات بگزارد خواجه گفت -

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ عَلَیْهِ سَبِیْلًا -

سب تعریف واسطی الله کے جو نہیں کیا واسطے شیطان کے اوپر اسکے راہ
گفت چون فنا بحق باشد این بنده محفوظ باشد از بے ادبی و دلیل فنا بشریت
آنست که بے آب و طعام قوام بشر نبود چون بے ازین بقایا فنا بشریت
فنا بشریت او و آنکه بر زبانش میرود الله الله دلیل بر فنا بحق ست
هر که بحری غائب شود در حالت مغلوبی عقل بر زبانش همان چیز میرود
محبت یا در عظمت یا در خوف حق سبحانه فانی شده ست بر زبان او همین
الله میرود پس گفت خواجه جنید رحمه الله تعالی -

قَوْمٌ اَغْنِیَاءُ بِزُوْرَةٍ اِمَّا اَنْ نَسْتَفِیْدَ مِنْهُ وَاِمَّا نُفِیْدُ

Marfat.com

آؤ میرے پاس سے زیارت کرین ہم اسکی یا یہ کہ فائدہ اٹھائین اس سے اور یا یہ کہ فائدہ دون اسکو
پس چون خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے رسید پرسید یا ابوالحسن چہ چیز مشغول
گردانیدہ ہست ترا او گفت بگفتن اللہ اللہ و کنید کہ غیر ازین خوش نمے آید
خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے گفت

اُنْظُرْ هَلْ قَوْلُكَ اللهُ اللهُ اَمْ قَوْلُكَ اِنْ كُنْتَ قَائِلَ اللهُ اللهُ فَلَسْتَ
دیکھ آیا کہنا تیرا اللہ اللہ یا کہنا تیرا کہنا تیرا ہی اگر ہی تو کہنے والا اللہ اللہ نہین
بِقَائِلٍ وَاِنْ كُنْتَ تَقُوْلُ بِنَفْسِكَ فَاَنْتَ مَعَ نَفْسِكَ
کہنے والا اور اگر ہی تو کہتا ہی ساتھ نفس اپنی کے پس تو ساتھ نفس اپنی کے
فَمَا مَعْنَى الْقَوْلِ فَقَالَ نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ اَنْتَ سَكَنَ وَلَهُ
پس کیا معنی کہنے کے پس کہا اچھا ادب دینے والا ہے تو ٹھہر گیا جوش اسکا
ونیز در شرح مشارق آوردہ ہست مردے از خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالے پرسید
کہ سبب چیست اللہ اللہ میگوئی ولا الہ الا اللہ نمیگوئی۔

فَقَالَ لَا نَفْيَ بِهِ ضِدًّا — نعرہ زد و گفت نُرِيْدُ اَعْلٰى مِنْ
پس کہا لفظ لانے دور کیا شریک کو — ارادہ کرتے ہین ہم بلند تر

ذٰلِكَ فَقَالَ لَا يَجْرِيْ لِسَانِيْ عَلٰى كَلِمَةِ الْجُحُوْدِ سَأَلَ گفت
اس سے پس کہا نہ روان ہو زبان میری اوپر کلمہ انکار کے۔

نُرِيْدُ اَعْلٰى مِنْ ذٰلِكَ شبلی گفت قَالَ اللهُ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ
ارادہ کرتے ہین ہم بلند تر اس سے — فرمایا اللہ نے کہہ اللہ پھر چھوڑ دے انکو

فَذَعَقَ الرَّجُلُ وَخَرَجَ رُوْحُهُ۔
پس آواز ماری اسے آدمی نے اور نکل گئی جان اسکی۔

Marfat.com

چون مرد جان بحق داد اولیاء آن مرد بر خواجه شبلی آویختند و بر خلیفه بردند
خلیفه از پس پرده پرسید که قصه چگونه بود خواجه شبلی رحمه الله تعالی گفت
رُوحُهُ خَبَتْ وَدَنَتْ فَدُعِيَتْ فَأَجَابَتْ فَمَا ذَنْبِي قَضَاءً
جان اسکی گل گئی اور نزدیک ہوئی پس قبول کیا پس کیا ہی گناہ میرا اے
الْخَلِيفَةُ مِنْ مَرْكَبِ الْجَنَابِ خَلُّوهُ لَا ذَنْبَ لَهُ۔
اری خلیفہ نے تخت پر کے چھوڑو اسکو نہین گناہ واسطے اس کے
یعنی روح او بگداخت و مائل شد و پس خوانده شد و اجابت کرد ارعاقت
حقانی جان افشانی بود که نمود ایشان که بما آویزند بچه سود پس خلیفه از پس
پرده آواز داد و گفت که بگذارید او را که نیست جرم گناه مر وی را حاصل
آنست که خواجه علیه الرحمه گرت اول سائل دلش بر وحدت مائل دید و تشنه
بی تاب یافته بآب جواب نشنافته و گفته آنچه دیگران را گفتن لا اله الا الله
و عقد بست مراد و گفتن الله الله موجود است و منقد است۔
فَإِنِّي أَدْعُوا اللهَ يَا رَبَّنَا وَيَا رَبَّكَ لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ
پس تحقیق میں پکارتا ہون اللہ کو رب ہمارا اور رب تیرا نہین خلاف اسکا اور نہین شریک
لَا شِبْهَ لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ باز سائل گفت يَا أَعْلَمَ النَّاسِ بِالرِّفَاقِ
اسکا اور نہین مانند اسکا اور نہین شریک واسطے اسکے اے دانا تر لوگونکے ساتھ باتیکے
الرِّفَاقِ وَالْمَسَالِكِ إِنِّي أُرِيدُ مِنْكَ أَعْلَى مِنْ ذَلِكَ۔
نرم کرنیکے اور ملنے کے ہو تو تحقیق میں ارادہ کرتا ہون تجھ سے بلند تر اس سے
گفت شنوا هم که ما نیز بدین کار آید که بر انکار آید چون مرا بر رقی دیگر مید
[illegible]

Marfat.com

یا من تحجر کلمۃ الا مع لا انی ارید فیہا من ذلک اعلی

اے وہ شخص کہ چھوڑا کلمہ الا کو مع لفظ لا کی تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں بیچ اسکے بلند زیادہ
خواجہ علیہ الرحمۃ گفت اللہ اللہ میگویم و بر زبان اللہ ربی دانم و در وحشت
کلمہ جحود خود را در نمے گیرایم باز چون سوال آن سائل خواست و وصال
حائل خواست چنانکہ گفت نرید اعلی بر زبان راند خواجہ علیہ الرحمۃ بروی
این آیت خواند فالله تعالی تذرهم قل الله

فرمایا اللہ تعالی نے پھر چھوڑ اُن کو کہہ اللہ

اینجا مرد نعرہ زد و روی براہ وصل الحبیب الی الحبیب۔

واصل گیا دوست طرف دوست کے

نہاد و مرغ آواز قید قفس تن آزاد گشت

غزل

آتش ہجر سوخت آسانم
زندگانی شدہ است زندانم

تا دلم گشت پامال غمش
بر سر ریزہ سلیمانم

لا دوا نیست گرچہ ریش درون
ہم درد اوست درمانم

نقش بر لوح دل ز روز الست
فقہ عشق اوست میخوانم

گر مرا نام او بگوش رسد
نقد جان را بعقد افشانم

بر زبان دوست دوست دوست رو
نیست جز دوست در دل و دیدہ

بہر جانان چو جان الله بخش
ے برآید برآید

نقل است آنروز کہ مہتر ابراہیم صلوۃ اللہ وسلامہ علیہ قدم دوستی
و محبت حقتعالی ز و جبرئیل علیہ السلام صفت الہی فرمان و دتا ابراہیم
را در دوستی بیازمایم بر حکم فرمان چون جبرئیل علیہ السلام بر سر کوہ مکہ فرود آمد

Marfat.com

وابراهیم علیه السلام در عمارت خانهٔ کعبه بود جبرئیل علیه السلام گفت یا ا
ابراهیم علیه السلام بیرون آمد و گفت ای خواجه یکبار دیگر گو جبرئیل علیه
شکرانه می باید ملفوظ آمده است چون شیخ الاسلام بدین حرف رسید

گرده و این بیت بر زبان راند
یکبار اگر تو گوئی یا الله
شکرانه و هم به آنچه در ملک
اسباب که حضرت ابراهیم علیه

داشت همه صدقه کرده و گفته یکبار دیگر گو جبرئیل علیه السلام گفت
باید ابراهیم علیه السلام گفت جانی دارم بمحبت خدا آنرا نیز فدا کنم مهتر
علیه السلام گفت یا الله مهتر ابراهیم علیه السلام غرق زد و بیهوش شد
هوش باز آمد مهتر جبرئیل علیه السلام انصاف داد و در مقام خود رفت
بسجده نهاد و گفت الهی ابراهیم تو در محبت تو صادق است اما
ذات است در شرح مشارق آورده است

قَالَ بَعْضُ الْمَشَائِخِ كُلُّ اسْمٍ مِنْ أَسْمَائِهِ
گفت بعضی مشائخ نے ہر نام نامون اسکے سو شایستگی رکھتا
لِلتَّخَلُّقِ إِلَّا هٰذَا الْاِسْمَ فَإِنَّهُ لِلتَّعَلُّقِ دُوْنَ
واسطے خلق حاصل کرنیکے مگر یہ نام پس تحقیق یہ واسطے علاقے کے نہ خلق
در خیر المجالس آورده است روزی شیخ ابوسعید ابوالخیر بخدمت
سر خسی نشسته بود کتابی فرود آورده و در مطالعه شد در خاطر
گزشته که درین کتاب نوشته است که حقتعالی صد بیست و چهار هزار
آفریده و هفتاد و این کلمه بود الله شیخ ابوسعید را ازین سخن حالی پیدا آمد و
کلمه خواب و خور فراموش کرد و شب همانا بود خادم طعام آورد و بخورد با

Marfat.com

سحر آورد و هم تخور و روز خدمت شیخ اجازت خواست چنانچه متعلمان را
درخواندن بهد باشد که سبق تا نه نشود گفت چیزی از تفسیر و از احادیث میخوانم
فرمان شود بخوانیم بیاییم فرمودند بگو باشد پیش امام محمد سرخسی رفته سبق میخواند
تا اینجا رسیده بود قال الله تعالی هذا در این سخن حال شیخ ابوسعید
زیاده تر شد امام محمد بر باطن دریافت و پرسید که شب کجا بودی گفت بخدمت
شیخ ابوالفضل بودم گفت ای ابوسعید حرامست باد اگر از اینجا اینجا بیایی و از آن
کلمه بدین کلمات پردازی شیخ ابوسعید هم چنان بیهوش پیش شیخ ابوالفضل

آمد شیخ بنبی این معراج خوش	مست گشته شده خبر نداری چپ و راست

بعد از آن شیخ خواست که شیخ ابوسعید را بدو سی سال در خلوت بود
من تعلم و چه ها کشاده الحمد لله علی ذالک
سب تعریف و اصلی اللہ کے اوپر اس کے
و مقصود از این کلمات آنست که شیخ ابوسعید در کتاب دیده که حق تعالی
چندین [illegible] و الشیخ ابوالفضل [illegible] عاشقانه از
در سالک [illegible] شیخ نور [illegible] در صفای این شیخ یعنی که نقش آن دیده است
برای خوشت غیر الا از دل

فصل شصت و هفتم در ذکر صفات معانی اسم ذات الشیخ و ذکر باختفا و اصالت و پاس انفاس و شغل شاغل و کار بیاید

بدانکه اسم ذات [illegible] الکرسی
[illegible] صفات یاد کرده باشد
قال النبی علیه [illegible]

Marfat.com

در شرح مشارق آورده است

اَلْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ اَشْهَرَ الْاَسْمَآءِ وَ اَعْلَاهَا فِی

حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ مشہور زیادہ نامون مین اور بلند تر

الذِّکْرِ اللّٰهُ وَلِذٰلِكَ اُضِیْفَ اِلَیْهِ سَائِرُ الْاَسْمَآءِ

ذکر کے اللہ ہے اور واسطے اسکے اضافت کیے گئے ہین طرف اسکی تمام نام

وَقَدْ جَآءَ فِیْ بَعْضِ الرِّوَایَاتِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ

اور تحقیق آیا ہے بیچ بعضے روایتون کے تحقیق اللہ وہی اسم اعظم

و رئیس الواعظین آورده است کہ نزدیک بعضے علما اللہ اسم اعظم ست

اسم ذات ست و نقطہ ہم ندارد و اگر الف از و دور کنی ہم معنے مید ہد

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ آسمانون مین اور جو کچھ زمین مین ہے۔

و اگر لام ہم دور کنی و با ہا واو ضم کنی ہم معنی مید ہد چنانکہ هُوَ الْخَالِقُ

و خاصیت او تنویر باطن ست چنانکہ اسم مشہور کہ بشب و خلا و از نہ سہ ہزار

بار یا اللہ بگوید حق تعالے باطن ویرا بخزن اسرار کند و اگر چہل شب ہمہ

مواظبت نماید ہمہ اسرار بروی مکشوف گردد اما در اشتقاق و اصل این

اختلاف ست و این معنی یعنی بیان اشتقاق درین محل از جہت انواع

و انوار معانی کہ در اختلاف اشتقاق ست آورده شد تا ذاکر را در ذکر حلاوت

نماید و سبب وقوف بر انواع معانی ذوقہا مختلف دست دہد در شرح مد

آورده است بعضے میگویند در اصل لاہ ست بر زبان سریانی فعرب و بعضے

میگویند عربیت وضع کرده شده ہست ذات مخصوص او را جل جلالہ۔

Marfat.com

كَالْعِلْمِ وَمَعْنَاهُ الْمُسْتَحِقُّ لِلْعِبَادَةِ وَغَيْرُ مُشْتَقٍّ وَ

یعنے علم اور معنی اسکے لائق تر واسطے عبادت کے اور نہ نکالا گیا ہے

الْيَهِ ذَهَبَ كَثِيْرًا مِّنْ اَهْلِ الْحَقِّ وبعضے میگویند مشتق

طرف اسکے گئے ہیں بہت اہل حق سے

اِلَهٌ وَالْاِلٰهُ هُوَ الَّذِيْ يَوْلَهُ اِلَيْهِ فِي الْحَوَائِجِ اَيْ يُفْزَعُ اِلَيْهِ

وہ ذات پاک ہے جسکی طرف اسکے حاجتوں کی التجا کیجاتی ہے

پس ہر کہ بشناختہ معبود خود را سبحانہ تعالے۔

بِاَنَّهُ هُوَ الَّذِيْ يُفْزَعُ اِلَيْهِ فِي الْحَوَائِجِ اَعْرَضَ عَمَّنْ سِوَاهُ

بسانکہ اسکی طرف اسکے حاجتوں کو منہ پھیر لیتا ہے اس سے جو سوا اسکے ہے

وبعضے میگویند اشتقاق او از ولہ ست و ولہ بمعنی طرب ست

وَالطَّرَبُ تُحْفَةٌ يُصِيْبُ الرَّجُلَ لِسُرُوْرٍ اَوْ حُزْنٍ

اور خوشی ایک تحفہ چیز ہے کہ پہنچتا ہے آدمی کو شادی ہونے اور غمگین ہونے سے

خواجہ شبلی علیہ الرحمۃ در مناجات خود گفتہ ست یَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

زِدْنِيْ تَحَيُّرًا وبعضے گویند این اسم از لاہ مشتق ست ولفظ لاہ را

دو معنی گویند یکے لاہ بمعنی اِحْتَجَبَ اَيْ مَنَعَ الْمُبْصِرِيْنَ عَنْ اِدْرَاكِ

پوشیدہ ہوا اے منع کیا دیکھنے والوں کو دریافت کرنے اسکے سے

رُؤْيَتِهٖ برین معنی ہر کہ دانست کہ معبود سبحانہ تعالے

از ادراک رویت خویش پس شرط آن بندہ آن ست کہ [illegible]

بود باطلاعہ علیہ در عوارف مسطور ست۔

وَالْمُرَاقَبَةُ عِلْمُ الْقَلْبِ بِنَظَرِ اللّٰهِ اِلَيْهِ فَمَا دَامَ هٰذَا الْعِلْمُ

Marfat.com

اور مراقبہ علم دلکشا ہے ساتھ دیکھنے اللہ کے طرف اسکے پس جبتک رہے علم

مُلَازِمًا لِلْقَلْبِ فَهُوَ مُرَاقَبَةُ [illegible] الَّذِي هُوَ أَفْضَلُ

لازم رہے دل کے پس وہ مراقبہ [illegible] اور مراقبہ [illegible] افضل ہے

اور رسالہ شیخ نجم الدین کبریٰ [illegible]

أَمَّا أَنَّهُ هُوَ الْحَيُّ [illegible] وَقُوَّتُهَا كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ

مراقبہ [illegible] موت کے

[illegible] مُرَاقَبَةُ الْقَلْبِ [illegible] مراقبہ [illegible]

[illegible] مُرَاقَبَةُ [illegible] مراقبہ [illegible]

[illegible] وَقُوَّتُهَا [illegible]

[illegible]

اور [illegible] وَقُوَّتُهَا [illegible]

یعنی حاجت روا کن عورت گفت کیف یرجع رؤیۃ الناس

پورا کر حاجت [illegible] کیونکر [illegible] لوگوں کے

یعنی [illegible] خلق [illegible] واقع شود [illegible] گفت

وَهَكَذَا [illegible] مُرَاقَبَةُ اللهِ تَعَالَى فَثَابَتَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ

اور کیونکر [illegible] اللہ [illegible] ثابت ہوئی اس عورت نے اور

[illegible]

Marfat.com

[illegible] ہوا حال اُسکا کہا جاتا ہے بلند ہوا آفتاب جب اونچا ہوتا ہے

یعنی ہمسر کہ یقینی کردہ بشناخت علو و جلال حضرت معبود را پس شرط
او آن ست کہ غیر حق را ہیچ زاو نشمرد و قیمتے نبود و او با حضرت معبود ہمیشہ
متواضع باشد و امر حق تعالے را بزرگ دارد و در طاعت حق تقصیر نکند
و در ادا حقوق منے نہد و گفتہ اند۔

مَنْ حَفِظَ اَمْرَ اللّٰہِ حَفِظَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ فِیْ وَقْتِہٖ۔

جو کوئی نگاہ رکھے حکم اللہ کا نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ اوپر اُسکے وقت اُسکی کو
نقل ست بزرگے گفتہ دیدم من راعی را کہ در نماز مشغول بود و گرگ پاسبانی
رمہ او میکرد پرسیدم چند گاہ ست گرگ را با گوسپند صلح شدہ گفت
از آن گاہ کہ صاحب گوسپند با خداوند گرگ در صلح شد میان گرگ و گوسپند
صلح پدید آمد و بعضے گویند اللہ معبود را گویند و اللہ معبود بحق کہ غیر او مستحق
پرستش و سزاوار خداوندی نیست پس ہر کہ چنین داند اخلاص و صدق
[illegible] پیدا آید و اعمال و اعمال او از ریا و عجب پاک باشد و ارند
[illegible] نہادہ اند روزے [illegible]
[illegible] و عجب شد حق تعالیٰ [illegible] را بجا [illegible]
[illegible] آگاہ باشید پس [illegible] کہ از اہل حق کہ [illegible]
چنانکہ بعضے گفتہ اند کسے ست کہ [illegible] فریش
نادر باشد و بعضے گفتہ کہ مستحق بود [illegible] او بعضے گویند۔

مَنْ کَلَّ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔

Marfat.com

و شخص که واسطے اس کے پیدائش اور حکم ہے
ہر کہ دانستہ شناختہ بزرگی و رفعت و قدرت و عظمت او را نظر او از اعتبار
ہر خاستہ او۔ وہ اند کہ رابعہ بصریہ را پرسیدند کہ شیطان را دشمن داری گفت
نہ گفتند چرا گفت من با دوست چنان مشغولم کہ از دشمن یاد نمے آید
کَمَا قِیْلَ اِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِی الْقَلْبِ صَغُرَ الْخَلْقُ فِی الْعَیْنِ
جیسا کہ کہا گیا جب عظمت کی رب نے دل کے کمتر معلوم ہوئی خلق آنکھ کے

چنانکہ گفتہ ؎ تا کہ باشد یا غیری در حساب	یاد مولے از تو باشد در حجاب

پس باید کہ ذکر اسم ذات از معانی مذکور بدانچہ تواند گفت در تصور دارد
و بفہم آن را مہما امکن از دست نگزارد و بجہر و خفی باسم ذات
چنانچہ مشغول شود کہ از ذات و صفات خود فراموش کند و در خلا و ملا باطن
را بدین ذکر معمور دارد تا مدت قریب بلکہ قریب الایام حضور دست دہد و
پدید آید اما در خفی مے باید کہ چنان در اخفا کوشد کہ غیرے را بسر کار او اطلاع
نبود اگرچہ زنے بود ہم خفتہ کہ رسول علیہ و آلہ السلام فرمود ذکر گوید مرحمت
اللہ جل ذکرہ خاموش گفتند یا رسول اللہ ذکر خاموشی چیست فرمودند ذکر خفی
کشش دم باید کہ فوق المعتاد کند و دراز کشد چندانکہ بحد جانکندن رسد چنانکہ

مرغ نہ پر نتوانے پرید	تا نہ کنے جان نتوانے

و ارکان این ذکر را نیکو رعایت کند تا زود بمقصود رسد و این ہشت چیز کہ
حروف قطعا اشارت بر آن ہست در کار بندد ب آ ص ر ت ش
و باید کہ چون خواص و معانی از اسرار و انوار معانی اسما و صفات کہ باسم
ذات محفوظ گردد کالسمیع و البصیر و تمام من اوصاف الذا

Marfat.com

جیسے سننے والا اور دیکھنے والا اور وہ دونو وصفون ذات سے ہین —
السَّمْعُ اِدْرَاكُ الْمَسْمُوْعَاتِ حَالَ حُدُوْثِهَا وَالْبَصَرُ
سننا کہ دریافت کرنا سننے کیئے چیزون کا وقت پیدا ہونے اُن کے کا اور بینائی
اِدْرَاكُ الْمُبْصَرَاتِ حَالَ وُجُوْدِهَا وَحَظُّ الْعَبْدِ
کیا ہے دریافت کرنا دیکھے کیئی چیزون کا وقت پیدا ہونے اُسکے کے اور بندہ کا
مِنْهُمَا اَنْ يَتَحَقَّقَ اَنَّهُ يَسْمَعُ مِنَ اللّٰهِ وَمَنْ يَرَى مِنْهُ
کا اِن دونو اسمون سے یہ کہ جانے وہ یہ کہ سیچ جگہ سننے کے اللہ سے ہے اور دیکھنے کے اُسی سے
کہ بزرگے در ہمینی میفرماید اِذَا عَصَيْتَ مَوْلَاكَ فَاعْرِضْ فِيْ مَوْضِعٍ لَا يَرَاكَ
جب کہ نافرمانی کرے صاحب اپنی کی پس منھ پھیر سیچ کسی جگہ کہ نہ دیکھے وہ تجھکو
ومعنی علیم آن ست کہ حق تعالے بالغ ست ببلوغ تام در علم خود وعلم او شامل
وعیط ست مر ہمہ معلومات را وسابق ست علم او بر وجود معلومات کلہا
در شرح مشارق ست قَالَ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ بَعْضِ
فرمایا امام نے رحم کرے اُسکو اللہ تعالے نے سیچ بعض
الْكُتُبِ اِنْ لَمْ تَعْلَمُوْنِيْ اِنِّيْ اَرَاكُمْ فَاتَّخِذُوْنِيْ
کتاب کے اگر نجانو تم مجھکو تحقیق مین دیکھتا ہون تمکو پس خدا پہ
اِيْمَانُكُمْ وَاِنْ عَلِمْتُمْ اِنِّيْ اَرَاكُمْ
ایمان تمہارے کیلیے اور اگر جانو تم تحقیق مین
جَعَلْتُمُوْنِيْ اَهْوَنَ النَّاظِرِيْنَ اِلَيْكُمْ
کیون کرتے ہو تم مجھکو سست زیادہ دیکھنے والون کا طرف تمہارے

فصل نہم در بیان معانی صفات و رفتن از درجہ بدرجہ در تحقیقات

Marfat.com

اینجا باید دانست که بیان شرائط و آداب این ذکر من حیث هی تبلیغین
تعلق دارد که هر یکے را از ارادة و واسطه و ملاحظه و محاربه و مواعظه و
و محاسبه و مباحث او در بیان آرد و ذاکر باید که آنهمه را باین ذکر معمور دا
و مهما امکن از دست نگذارد و شرح نود و نه نام از شرح مشارق آورده
که نوعے از مقصود آن ست قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّ
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور آل اُنکی کے سلا
اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ
تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے ۹۹ نام ہیں سو مگر ایک جس
اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُحَقِّ
گنا اُنکو داخل ہوا بہشت مین کہا بخاری نے اور غیر اُسکے تحقیق وا
فِيْ مَعْنٰى اَحْصَاهَا اَيْ حَفِظَهَا و در خزانه جلالی آورده است
بیچ معنے احصاها کے یعنی یاد کیا اُسکو۔
عَمِلَ بِكُلِّ لَفْظٍ در شرح مشارق و مصابیح آورده است
عمل کیا ساتھ ہر لفظ کے
لَا يَدُلُّ عَلَى الْحَصْرِ وَتَخْصِيْصُهَا بِالذِّكْرِ لِكَوْنِهَا اَشْهَرَ
نہین دلالت کرتا اوپر مقید کرنے کے اور خصوصیت اُسکی ساتھ ذکر کے واسطے ہونے
وَاَظْهَرَ مَعْنًى و نود و نه نام این است
زیادہ لفظ مین اور ظاہر زیادہ از روی معنی کے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
وہ اللہ بخشش کرنے والا مہربان	بادشاہ	بہت پاک

Marfat.com

السَّلَامُ سلامت	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگاہ رکھنے والا	اَلْعَزِيْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی کرنے والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنیوالا	اَلْبَارِئُ نکال کھڑا کرنیوالا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانیوالا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ قہر کرنے والا	اَلْوَهَّابُ دیدینے والا بخشنے کا
اَلرَّزَّاقُ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ بند کرنیوالا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنیوالا	اَلْخَافِضُ نیچا کرنیوالا	اَلرَّافِعُ اونچا کرنیوالا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِيْعُ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ حکم کرنیوالا
اَلْعَدْلُ عدل کرنیوالا	اَللَّطِيْفُ مہربانی کرنیوالا	اَلْخَبِيْرُ خبردار	اَلْحَلِيْمُ بردبار
اَلْعَظِيْمُ بزرگ	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ قدردانی کرنیوالا	اَلْعَلِيُّ بلند
اَلْكَبِيْرُ بڑا	اَلْحَفِيْظُ نگہبانی کرنیوالا	اَلْمُقِيْتُ پیدا کرنیوالا قوت کا	اَلْحَسِيْبُ حساب کرنیوالا
اَلْجَلِيْلُ بزرگ	اَلْكَرِيْمُ کرم کرنیوالا	اَلرَّقِيْبُ نگاہ رکھنیوالا ہر چیز کا	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنیوالا دعا کا

Marfat.com

اَلْوَاسِعُ کشائش کرنیوالا	اَلْحَکِیْمُ دانا	اَلْوَدُوْدُ دوست رکھنیوالا	اَلْمَجِیْدُ بڑا بزرگ
اَلْبَاعِثُ اُٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ گواہ	اَلْحَقُّ ثابت	اَلْوَکِیْلُ کارساز
اَلْقَوِیُّ محکم	اَلْمَتِیْنُ بہت استوار	اَلْوَلِیُّ مدد کرنے والا	اَلْحَمِیْدُ تعریف کیا گیا
اَلْمُحْصِیْ شمار کرنیوالا	اَلْمُبْدِئُ نئے سرے سے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارا پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا
اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ قائم	اَلْوَاجِدُ پانیوالا
اَلْمَاجِدُ صاحب بزرگی	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلْاَحَدُ ایک	اَلصَّمَدُ بے احتیاج
اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ صاحب قدرت بڑا	اَلْمُقَدِّمُ سب سے پہلے	اَلْمُؤَخِّرُ سب سے پیچھے
اَلْاَوَّلُ پہلا	اَلْاٰخِرُ آخر	اَلظَّاہِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ چھپا ہوا
اَلْوَالِیْ سنوارنیوالا کاموں کا	اَلْمُتَعَالِیْ بڑا بلند	اَلْبَرُّ نیکی کرنیوالا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ بدلا لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ رحمت کرنیوالا	مَالِکُ الْمُلْکِ مالک ملک کا

Marfat.com

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بزرگی و اکرام کا صاحب		الْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا	الْجَامِعُ اکٹھا کرنیوالا
الْمُغْنِيُ بے پروا کرنیوالا	الْمُعْطِي منع کرنیوالا	الْمَانِعُ منع کردینے والا	النَّافِعُ نفع دینے والا
الضَّارُّ نقصان دینے والا	النُّورُ ظاہر کرنیوالا	الْهَادِي راہ دکھانیوالا	الْبَدِيعُ نو پیدا کرنیوالا
الْبَاقِي باقی	الْوَارِثُ وارث	الرَّشِيدُ بھلائی کرنیوالا	الصَّبُورُ صبر کرنیوالا عذاب کا

امام ابو بکر بن فورک رحمہ اللہ گفت اسم **ہو** دو حرف دارد **ہ و واو** حلقی ست واز نہایت حلق برون می آید و واو از شفت پس گویا کہ اشارت میکند بر ین کہ ابتدائے ہر حادثے از وست وانتہاء ہر حادث بسوی اوست۔

وَلَيْسَ لَهُ ابْتِدَاءٌ وَلَا انْتِهَاءٌ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِهِ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

اما الرحمن الرحیم

این دو اسم مشتق اند از رحم و رحمت در لغت رقت قلب را گویند و رقت احسان ست بر آنکس کہ نرم شود دل اما رحمت حق سبحانہ در باب بندگان ہ ارادہ انعام ست یا نفس انعام اگر ارادہ انعام مراد بود این دو اسم از صفات ذات حق سبحانہ تعالے باشند واگر نفس انعام مراد بود اسم بسوی صفات افعال

Marfat.com

حظ عارف این دو صفت است که معلوم کند و بداند و فهم کند و بشناسد که
غیر او منعم حقیقی نیست و نعمتهای دنیاوی و اخروی همه او دارد و یَرْحَمُ عِبَادَ اللّٰهِ
بقدر وسعه و متوجه باشد بتوجه تام بسوی جناب قدس او و مستغرق ماند به صبح
و شام در چیزی که بغیر ایذا انس و متوکل بود بر دوام بر حضرت پاک بی انس الملک
معناه ذو الملک و مراد ازین قدرت ست بر ایجاد و اختراع پس از اسماء صفات
باشد و بعضی گویند آنکه متصرف ست در اشیا با فریدن و پیدا کردن و میرانیدن و
زنده کردن بر همین از اسماء افعال باشد و مرد عارف را ازین اسم حاصل آن ست
که بداند که حق تعالی مستغنی ست در ذات و صفات و افعال خویش از هر چیز
و هر چه غیر اوست محتاج ست و مفتقر ست بسوی حضرت او و باید بی نیاز بود از آنچه
چنانکه از هیچ مخلوقی بچیزی امیدوار نبود و نترسد و بغیر او گردن فرو نکند بعضی
از مشائخ گفته اند توحید آن ست که اضافت چیزی را بنفس خود روا ندارد و
ارادت و خواهش این معنی در وی نبود وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ اَلَكَ رَبٌّ فَقَالَ اَنَا عَبْدٌ
اور کہا گیا واسطے بعض انکے کے آیا واسطے تیرے رب ہے پس کہا میں
لَيْسَ لِي مَمْلَكَةٌ فَمَنْ اَنَا حَتّٰى اَقُوْلَ لِي **نقل ست**
بندہ اسکا ہوں نہیں مجکو جا اختیار پس کون ہوں میں یہانتک کہوں واسطے میرے
از خواجه شقیق بلخی رحمه الله تعالی او گفت که آغاز توبه من آنبود که دیدم من عنه
را در ایام قحط سالی خوشحال فارغ البال خرامان میرفت و چون از آدمیان بسبب
شدت عذاب قحط در هیچ یکی چنین خوشی پیدا نبود عجب نمود پرسیدش که چندین فرح
و سرور بر چه چیست ترسی بینی از سختی زمانه که بر دوم لاحق ست گفت مرا چه غم
رسید من قریه مملوکه دارد و ما یحتاج الیه ازینجا بفراغت میرسد لهذا روان میشوم

Marfat.com

پس گفتم من با نفس خود کہ این شخص بندہ مخلوقی ست کہ مالک یک قریہ ست

وَلَا یَسْتَوْحِشُ لِاَنَّ لِسَیِّدِہٖ قَرْیَۃً فَکَیْفَ یَصِحُّ اَنْ اَسْتَوْحِشَ

اور نہیں پریشان ہوتا واسطے اسکے کہ واسطے سردار اسکے کے گانو ہے پس کیونکر درست ہو یہ کہ پریشان

وَسَیِّدِیْ مَالِکُ الْاَمْلَاکِ فَاَشْبَہْتُ وَتَثَبَّتُ۔

ہوں اور مالک میرا مالک ملکوں کا ہے پس آگاہ ہوا میں اور ثابت کی میں نے۔

واز بشر حافی رحمہ اللہ تعالے نقل ست کہ گفت دیدم من امیر المومنین علی ابن ابیطالب

علیہ السلام را در خواب وگفتم پندی فرمائی مرا یا امیر المومنین۔

فَقَالَ مَا اَحْسَنَ عَطْفَ الْاَغْنِیَاءِ عَلَی الْفُقَرَاءِ طَلَبًا لِثَوَابِ

پس فرمایا کیا خوب نیک ہے مہربانی کرنا دولتمندوں کا اوپر محتاجوں کے واسطے طلب ثواب کے

اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَحْسَنُ مِنْ ذٰلِکَ مِنَ الْفُقَرَاءِ عَلَی الْاَغْنِیَاءِ ثِقَۃً

اللہ تعالے سے اور نیک زیادہ اس سے بڑے فقرا کی اوپر دولتمندوں کے

بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَقَالَ بَعْضُھُمْ مِنْ اَمَارَاتِ التَّوْحِیْدِ وَالثِّقَۃِ

اعتماد کے ساتھ اللہ تعالے کی اور کہا بعض نے کہ نشانیوں توحید کی اور اعتماد ساتھ وعدہ

بِالْمَوْعُوْدِ کَثْرَۃُ الْعِیَالِ عَلٰی بِسَاطِ التَّوَکُّلِ۔

کی گئی کسی زیادتی کنبے کے اوپر بچھونے توکل کے ہے۔

اَلْقُدُّوْسُ مِنَ الْقُدْسِ وَھُوَ الطَّھَارَۃُ وَالنَّزَاھَۃُ۔

مشتق۔ لفظ قدس سے ہے اور وہ پاکیزگی اور ستھرائی ہے۔

معنی آن ست کہ حق تعالے منزہ ست از موجبات نقص و حدوث و آنچہ

در یابد آنرا حس و تصور کند آنرا خیال و بگرد بسوی آن وہم و در گیرد آنرا

عقل و فہم حق سبحانہ مبرا ست جل جلالہ پس عارف را باید کہ وصول ممکن نیست

Marfat.com

بحضرت او مگر کہ بعد از عروج از عالم شہادت جسمانی بسوی عالم غیب و حقائق
و بعد از پاک کردن مخیلات و محسوسات و باید کہ مست و مشتاق مقصود

اهم الی لقائه وجماله

طرف دیدار اسکے کے اور جمال اسکے کے

باشد تا بحضرت جلال قدس او بہ کمال انس مشرف شود و چون بعالم جسمانی
رجوع کند بمحبت پاک قدوس و تعالے و تبارک رجوع کند۔
آوردہ اند از خواجہ رحمہ اللہ تعالے کہ او دید شخصے را عقل و ہوش بشراب داد
مست خراب در رہے افتادہ در سر می و در دہن تو بر حالت وی ابراہیم را رحم
رحم آمد و گفت آلے لسان اصابته هذه الآفة وقد ذكر الله
کونسی زبان ہے کہ پہنچے اسکو آفت او تحقیق یاد کیا اللہ کو ساتھ
یعنی ببین کہ چنین زبانرا آفت رسیدہ دلم بار آفت ست پر درد ست
کہ حق سبحانہ تعالے را بدین زبان یاد کردہ ست این بگفت و ہوش بشد
و برفت بعد زمانے چون آن مست بہوش آمد و آن حقیقت ابراہیم بگوش
رسید و تائب شد ابراہیم را رحمہ اللہ تعالے در خواب نمودند و فرمودند
غسلت لاجلنا فمه طهرنا لاجلك قلبه السلام
دہو یا تو نے واسطے ہمارے منہ اسکا پاک کیا ہمنے واسطے تیرے دل اسکا سلام وہ ہے کہ محفوظ ہو
الذی سلم ذاته عن الحدوث والعیب وصفاته
ذات اسکی حادث ہونے اور عیب سے اور صفات اسکی
عن النقص وافعاله عن الشر المحض وقیل معناه ما
نقصان سے اور فعل اسکے برائی محض سے اور کہا گیا معنی اسکے

Marfat.com

تَسْلِيمُ الْعِبَادِ مِنَ الْمَخَاوِفِ وَالْمَهَالِكِ وَقِيلَ ذُو السَّلَامِ

سلامت رکھنے بندون کا خوفون سے اور ہلاکتون سے اور کہا گیا صاحب سلام کا

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجِنَانِ

اوپر مسلمانون کے بیچ بہشت کے۔

پس مرد عارف را باید کہ تخلق بدین اسم کند بطریقے کہ سلامت ماند دل او از حقد و حسد و حرص است شر و سلامت ماند جوارح تمام از ارتکاب محظورات و آثام۔

نقل ست کہ دید خواجہ ابراہیم رحمہ اللہ یکے را عیب مسلمانان میکرد از وے پرسید بار دوم غزا کردی گفت نی گفت با ترک غزا کردی گفت نی گفت با ہند غزا کردی گفت نی گفت عجب سلامت ماند ہست از تو کفار کہ سلامت نمی ماند از تو برادر مسلم نقل ست کہ خواجہ بایزید رحمہ اللہ علیہ در مسجد جامع پہلوے پیرے قرار گرفتہ پیر مرد عصاء خود بر زمین استوار کردہ بود عصاء خواجہ بر عصاء پیر افتاد و آنرا بر زمین انداختہ چون از مسجد باز گشتند بایزید رحمۃ اللہ تعالے در خانۂ آن پیر رفتہ و گفتہ این قدر کہ پشت شما بگرفتن عصا دو تا شد از ما دفع فرمائی

الْمُؤْمِنُ هُوَ الَّذِي لَا يُخَافُ ظُلْمُهُ۔

مومن وہ ہے جو نہیں خوف کیا جاتا ظلم اسکا۔

و نیز ایمن کنندہ خلق بہ پیدا آوردن اسباب امان و بستن ابواب مخاوف و نیز المؤمن المصدق۔ کہ پیغمبر انرا بہ قول صدق مومن سچا کرنے والا

بہ پیدا آوردن برائے تصدیق ایشان معجزات صادق گردانید۔ و پس عارف را باید کہ حق تعالے را تصدیق دارد قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلَامُهُ صِدْقٌ

بات اسکی سچ ہے اور کلام اس کا سچ ہے

Marfat.com

واعتقاد دارد بر تقدیر او و خود را از ظلم و حیف باز دارد و نیز باید دانست که
حق تعالے ذات خود را مومن نام کرده و بندهٔ خود را نیز مومن فرمود این نوع
دلیل بر کمال لطف حق تعالے است بر بندگان که بادشاهان دنیا این معنی قبول
نکنند و روا ندارند که نام برده شود کسی از رعیت بنامهاے ایشان و درین اشارة
بشارت عظیم ست مر مومن را بدانچه می آرند که فرو انداکرده شوند انکسانیکه نامهاے
ایشان با نامهاے پیغمبران موافق باشند و در آورده شوند در بهشت پس در
کسے از مومنان ایستاده مانند پرسیده شوند شما کیانید گویند۔

لَمْ یُوَافِقْ اَسْمَاءُنَا اَسْمَ نَبِیٍّ

نہیں کہ نہیں موافق نام ہمارے نام نبی کے

یعنی ما نیستیم که نامهاے ما با نامهاے پیغمبران موافق نیست حق تعالے بکرم بفرمان
شما را مومن نامید که نامهاے شما با نامهاے حضرت من موافق ست شما را مومن
من مومنست پس در آرد ایشان را در بهشت المصلین لم یشغلهم
التجارة عن المراقبة والحفظ وقیل معناه الشاهد العالم

اور یاد کے اور کہا گیا معنی اسکے شاہد جاننے والا

نگہبانی

یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ وَقِیْلَ هُوَ الْقَائِمُ عَلٰی

نہیں چھپتا اس سے برابر ایک چیونٹی کے اور کہا گیا وہ اللہ قائم ہے اوپر

کُلِّ نَفْسٍ بِاَعْمَالِهَا وَاَرْزَاقِهَا وَاٰجَالِهَا۔

عملوں انکے کے اور رزقوں انکے کے اور اجلوں انکے کے۔

یعنی مراقب و نگهبان باید که نگهبانی دل کند و در همه احوال بکوشد و در حفظ جوارح
جناب القدس و یحول بینه و بین الحق

مبالغت نماید نقل ست کہ از امام جنید رحمہ اللہ تعالیٰ پرسیدند چرا در خلوتے
کہ کس در آنجا نبود پاے خود را دراز نکنی فرمودند۔

حِفْظُ الْاَدَبِ مَعَ اللّٰہِ حَقُّ الْعَزِیْزِ الْغَالِبِ وَقِیْلَ عَدِیْمُ الْمِثْلِ

نگاہ رکھنا ادب کا ساتھ اللہ کے لازم ہے معنی عزیز کے غالب اور کہا گیا ہے بے مانند

پس ہر آن بندہ کہ باسرار و انوار این اسم رسد باید کہ خود را ہمیشہ باعزت دارد

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا تَہِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

جیسا فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور مت سست ہو اور مت غم کھاؤ اور تم ہو بلند

الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

اگر ہو تم ایمان والے۔

و خوار بودن نزد او محتاج بودن و تواضع نمودن بہ مخلوق کہ گفتہ اند

مِنْ اٰدَابِ مَنْ یَعْرِفُ اَنَّہُ الْعَزِیْزُ اَنْ لَا یَعْتَقِدَ لِلْمَخْلُوْقِ

آداب اسکے سے کہ جانے خدا کو عزیز یہ ہے کہ نہ معتقد ہو بندہ کو

اِجْلَالًا قَالَ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِیٍّ لِغِنَاہُ

بزرگی کا کہا فرمایا حضرت اوپر انکے سلام جس نے عاجزی کی واسطے دولتمند

ذَھَبَ ثُلُثَا دِیْنِہٖ و از شیخ ابو علی دقاق رحمہ اللہ تعالےٰ نقل

کہ مطلب پر واہو اسکے گیا تہائی دین اسکا

است کہ گفت تواضع سہ رکن دارد تواضع بقلب است و بلسان است و تواضع

بہ تن ست پس اگر تواضع کند بزبان و بہ تن ہر آئینہ دو ثلث

الْجَبَّارُ مشتق ست از جبر و معنی جبر اصلاح کردن چیزے بر طریق قہر و اصلاح

مجبر ہم مراد میدارند گاہے و گاہے قہر مجبر و نیز اما اصلاح مجبر و چنانکہ گویند

Marfat.com

سجدہ سہو برائے جبر نقصان بکند یعنی برای اصلاح نقصان

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَا جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ و در تیسیر گفتہ است

فرمایا حضرت علی نے راضی ہوا اللہ آن سے اے درست کرنیوالے ہر شکستہ کے

وَیُکَمِّلُ مِنَ الْجَبْرِ وَہُوَ اَنْ یُغْنِیَ الرَّجُلَ مِنْ فَقْرٍ اَوْ یُصْلِحَ

اور کمال دینے جبر سے اور وہ یہ کہ بے پروا کردے آدمیکو محتاجی سے یا درست کرے

عَظْمَہٗ مِنْ کَسْرٍ اما بمعنی قہر مجبر وہم گویند کَمَا یُقَالُ لِلَّذِیْ

ہڈی اسکی ٹوٹنے سے جیسا کہ کہا جاتا ہے واسطے اس کے

یُقَاتِلُ عَلَی الْغَضَبِ جَبَّارٌ

کہ لڑائی کرتا ہے اوپر غصہ کے قہر کرنیوالا ہے۔

پس بندۂ عارف را باید کہ واقف شود بوقوف تام بر نفس خود و نقائصہا آنرا جبر کند بکمال فضائل و حسن خصائل یعنی در تبدیل اخلاق کوشش نماید و نفس را بہ ملازمت تقوی و مواظبت طاعت بدارد و از غیر حق منظر بردارد و خود را از التفات بخلق نگاہدارد و آورند مردے بود کثیر العیال اسباب معیشت او تنگ شد خواست تا از اہل و وطن خود بیرون رود حق تعالے فرشتہ را گماشتہ بصورت مردے جانورے در قفص کرد و پیدا شد با مرد گفت کہ این جانور را اگر ہر روز آب دہی دینارے وظیفہ تو باشد مرد قبول کرد و از صبح تا شام آن روز بتمام آب دادن طیر مشغول بود سیراب کردنش نتوانستہ دل تنگ شد آنگاہ صاحب طیر گفت من فرستادہ ام کہ گماشتہ حضرت خدایم ہر چند کہ قدر و قیمت تو بتو نمایم تا بدانی کہ تو آنی کہ بطیر آب دادن نتوانی پس چگونہ بعیال خود بیرون قوت رزق رسانی مشو در جہل و باز گرد بسوی اہل منتظر رزق از حضرت جبار باش و بسبح درون خود بنعم مبہوہ و مخزائن۔

Marfat.com

المتکبر الذی یری غیرہ حقیرًا بالاضافۃ الی ذاتہ

تکبر کرنے والا جو دیکھتا ہے غیر اپنے کو ناتوان سا نسبت کے طرف اپنی کے
یعنی آنکہ غیرے را بنسبت خود حقیر بیند متکبر باشد چنانکہ مالک نظر بر بندہ
خود افگند و این نوع بحقیقت نرسد ہیچ یکے را غیر حق تعالے پس عارف را باید
کہ تکبر کند و پرہیز دارد میل بسوی لذات و شہوات دنیائے

فَاِنَّ الْبَهَائِمَ تُسَاهِمُهُ فِيهَا۔

پس تحقیق چارپائے شریک ہین اسکے ہیچ اسکے۔

و نیز تکبر کند بر ہر چہ مشغول کند او را از حق تعالے و حقیر بیند ہر مقصودے
را غیر از وصل الی اللہ بمحبت و عشق حضرت معبود از محبت و عشق ہر موجود کہ
باشد متکبر و عظیم القدر ماند و ہیچ چیز را مستحق و بندگی نداند خواجہ یحیی معاذ
رازی رحمہ اللہ علیہ از محبت پرسیدند

فَقَالَ هُوَ لَا يَزِيدُهُ بِالْبِرِّ وَلَا يَنْقُصُ بِالْجَفَاءِ۔

پس کہا وہ نہین بڑھے ساتھ احسان کے اور نہ کم ہو ساتھ ظلم کے۔

آوردہ اند کہ خواجہ شبلی رحمہ اللہ را مدتے دیوانگی پدید آمدہ بود و ایشان را
در حبسی کردہ بودند گروہے بزیارت ایشان رفتہ پرسیدند شما کیستید گفتند
نحن احباء ک شبلی رحمہ اللہ علیہ ایشان را سنگ زدن گرفت بگریختند
یا کذبۃ لو صدقتم فی دعواکم ما ھربتم

اے جھوٹو اگر سچے تھے تم بیچ محبت میرے کے ما [illegible]

الخالق البارئ المصور فانہ خالق من الخلق

پیدا کرنیوالا بنانیوالا صورت بنانیوالا [illegible] خالق مشتق ہی خلق سے

Marfat.com

وَاَصْلُهُ التَّقْدِيْرُ الْمُسْتَقِيْمُ واستعمال کرده میشود در معنی

اور اصل اسکے اندازہ کرنا مضبوط

وَهُوَ اِيْجَادُ الشَّيْءِ مِنْ اَصْلٍ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور وہ پیدا کرنا ایک چیز کا اصل سے جیسے فرمایا اللہ تعالے نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَنیز بمعنے تکوین در استعمال آمده است كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اور زمین کو مانند قول اللہ تعالے کے پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ الْبَارِئُ قِيْلَ الْبَارِئُ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلْقَ

انسان کو بوند سے پیدا کرنیوالا کہا گیا ہے معنی باری کے جسنے پیدا کیا خلق کو

بَرِيًّا مِنَ التَّفَاوُتِ الْمُصَوِّرُ مُبْدِعُ صُوَرِ الْمُخْتَرَعَاتِ

پاک تفاوت سے صورت بنانیوالا تو پیدا کرنیوالا صورتوں کا ہے ایجاد

پس عارف باید کہ ہیچ چیز نہ بیند و ہیچ کارے نہ کند کہ دران ظہور

وعجائب صنع تامل نکند و عیان نہ بیند تا بدین تصور از مخلوقات بخالق

رسد و از ملاحظہ مصنوع بملاحظہ صانع بجدے رسد

كُلَّمَا نَظَرَ اِلٰى شَيْءٍ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ -

جب دیکھے طرف ایک چیز کے پاوے اللہ کو نزدیک اس کے۔

وبعضے از ایشان گفتہ است مَا رَاَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَاَيْتُ اللّٰهَ فِيْهِ

نہیں دیکھتا میں کسی چیز کو مگر اور دیکھتا ہوں اللہ کو اس میں

در خبر است کہ نام مہتر نوح پیشتر بود از سبب بسیاری نوحہ وزاری کہ بر خطاء خود کرد

حق تعالے بوے وحی فرستادہ یا نوح لم تنح پس از سوال ما بیسال

پرسیدند کہ خطاء او چہ بود فرمود روزی سگے را بچشم حقارت دید۔

Marfat.com

فَقَالَ فِي نَفْسِهِ مَا اَقْبَحَهُ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَخْلُقٌ
پس کہا بیچ جی اپنے کے کیا زبون ہے یہ پس وحی کی اللہ تعالے نے طرف اسکی خلق کرتو
اَنْتَ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا مے آرند کہ بزرگے را کسی در خواب دید و پسندید
نیک زیادہ ہے اس سے۔

کہ حق سبحانہ تعالے با تو چہ کرد و گفت استادہ کردند مرا و دادند بدست من کتابے
پس دران کتاب سیئات خود دیدم و خجل شدم فرمودند از خواندن این کتاب ترا
چارہ نیست گفتم الٰهی لم تفضحنی فرمان آمد در آن وقت کہ ہیچ شرم نداشتی۔
فضیحت نکردم اکنون کہ شرم داشتی ترا چگونہ فضیحت گردانم و از خواجہ معاذ
رحمہ اللہ تعالے انہ قال اَنَا وَاحِدٌ مِنَ النَّاسِ اِذَا سَكَتُّ وَاَحَدٌ مِنْهُمْ اِذَا نَطَقْتُ
یہ کہ اسنے کہا میں ایک ہوں لوگوں سے جب چپ ہوں اور ایک ہوں انہیں سے جب بولوں
یعنی کہ من یکے از خلائق خدایم و یکے از ایشانم در سکوت و نطق پس ہم چنین واجب است
مرد عارف را کہ باشد یکے از آدمیان من حیث الصورۃ و یکے از ایشان بود در
خلق الغفار فی الاصل بمعنی الستار من الغفر وہو ستر
بیچ اصل کے ساتھ معنی پردہ ڈالنے والے کے ہیں مشتق غفر سے اور
الشیء بما یصونہ ومعناہ انہ یستر القبائح والذنوب
ڈھانپنا ایک چیز کا ساتھ اس چیز کے کہ محفوظ کرتا ہے اسکو اور معنی اسکے کہ ڈھانپتا
باسباب الستر علیہا فی الدنیا وترک المؤاخذۃ
اور گناہوں کو ساتھ سببوں پوشش کے اوپر انکے بیچ دنیا کے اور چھوڑنے مواخذہ کے
علیہا فی الآخرۃ ویصون العبید من اوزارہا۔
کے اوپر اس کے بیچ آخرت کے اور بچاتا ہے بندوں کو بوجھوں انکے سے۔

Marfat.com

پس مرد عارف را باید که بپوشد از برادر مسلم خود از آنچه واجب بود پوشیدن
آن و آشکارا نکند از مومن مگر چیزے که نیکوترین خصال و افعال او باشد و هرچه
از برادر مسلم برسد از آن درگزارد و در خبر است

يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِتُرَابِ الْأَرْضِ ذُنُوبًا أَتَيْتُكَ بِتُرَابِ

بندے میرے اگر آویگا تو میرے پاس برابر مٹی زمین کے گناہون مین آنکہ تیرے پاس برابر

الْأَرْضِ مَغْفِرَةً مَا لَمْ تُشْرِكْ نکتہ

مٹی زمین کے ساتھ بخشش جب تک کہ نہ شرک کرے تو

نیست عجب کہ ستارہ آب طلب کردند یوسف علیہ السلام را یابند بلکہ عجب آن
است کہ گناہگار طلب مغفرت کند پروردگار را یابد جل جلالہ **القهار**
قہار اوست کہ نیست ہیچ موجودے مگر کہ مقہور اوست بقدرت او و مسخر
است بقضاء او و عاجز است در قبض او و خط عارف ازین اسم آن است کہ
کوشش کند در مطیع کردن نفس امارہ نفس مطمئنہ را بقہر جبر و سعی نماید در
شہوات امارہ وَأَنَّهُ أَعْلَى عَلَيَّ اورده اند چون ملک الموت
را شربت بچشانند و عزتک لو علمت ان طعم الموت یکون

قسم ہے عزت تیری کے اگر جانتا مین یہ کہ مزہ موت کا ہوتا ہے مانند

مثل هذا لما قبضت روح احد در قصہ ابراہیم ع

اس کے البتہ نہ قبض کرتا مین جان کسی کے۔

آمدہ است چون نمرود علیہ اللعنۃ با لشکر خود بیرون آمد چہار فرسنگ در چہار فرسنگ
لشکر او بود گفت کہ لیس ہذا الرب الذی تدعو الخلق بمخالفتی

کہ واسطے اس رب کے جسکو پکارتا ہے تو تو نکلے ساتھ مخالفت میرے کی۔

Marfat.com

پس ابراہیم علیہ السلام گفت اِلٰهِیْ تَسْمَعُ مَا یَقُوْلُ هٰذَا الْکَلْبُ

اے خدا سنتا ہے جو کہتا ہے یہ کتا

پس حقتعالے فرمان داد مر جبرئیل علیہ السلام را کہ یک پشہ ضعیف ترین پشہا بر رو
بگمار جبرئیل علیہ السلام در جنس پشہا تفحص کرد، و پشہ ضعیف و لنگ بیافت
آنرا بران تعین کرد، و مسلط ساخت و جبرئیل علیہ السلام مر پشہ را گفت کہ سہ
روز مہلت بدہ مر لعین را پس آن پشہ در کاسۂ سر آن ملعون میگردید و از جائے
بجائے شد بعد از ان در دماغ او رفتہ تا چنان بود کہ بہر کہ پیش او بودے بضرب
دماغش فرمودے و بدین زدن راحتش افزودے تا بدوزخ رفت سبحان اللہ
ہر کہ بحضرت قہار سرفرازی شتابد سزاوار ست کہ او از دست پشہ لنگ چنین
سزا یابد **اَلْوَهَّابُ** کَثِیْرُ النِّعَمِ دَائِمُ الْعَطَاءِ۔

بخشش کرنے والا بہت نعمتوں والا ہمیشہ بخشش والا۔

بخشندۂ حقیقی اوست کہ خالص ست عطا را او از غرض و بخشش او از عوض و آن کہ
بغرض میدہد مستفیض ست و آنست حظ عارف ازین اسم آن ست کہ غیر او طمعی
و توقعی ندارد و ہرچہ دارد در راہ خدا صرف کند۔

حَتّٰی الرُّوْحَ خَالِصًا لِوَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰی لَا لِتَوَقُّعِ جَزَاءٍ۔

بہا تک کہ جان خالص واسطے رضامندی اللہ تعالے کے نہ واسطے امید جزا کے۔

آوردہ اند کہ خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالے یکے از اصحاب بو علی ثقفی رحمہ اللہ
کہ کدام اسم از اسماء اللہ تعالے بیشتر بزبان بو علی میرود گفت اَلْوَهَّابُ خواجہ شبلی
گفت وَلِذٰلِكَ كَثُرَ مَالُهٗ یعنی از فراوانی مال او از تاثیر این ست۔

اَلرَّزَّاقُ خَالِقُ الْاَرْزَاقِ وَالْاَسْبَابِ الَّتِیْ یَتَمَتَّعُ بِهَا۔

Marfat.com

معنی رزاق کے پیدا کرنیوالا رزق کو اور سببوں کو جن سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے
پس بندۂ صاحب عرفان را باید کہ بداند کہ سزاوار این معنی غیر او نیست پس منتظر
رزق نبود از غیر او توقع ندارد مگر از حضرت او و بسپارد کارہائے خود را بو
و توکل کند در حق رزق مگر بے وَيَجْتَهِدُ أَنْ يَكُونَ وَصْلًا بَيْنَ اللّٰهِ
اور کوشش کرے یہ کہ ہو سبب درمیان اللہ کے اور
وَبَيْنَ النَّاسِ فِي وُصُولِ الْأَرْزَاقِ الرُّوحَانِيَّةِ وَالْجِسْمَانِيَّةِ
درمیان لوگوں کے پہنچنے رزقوں روحانی اور جسمانی کے
بعضے را ازین طائفہ پرسیدند فلان از کجا میخورد گفت از آنکہ دلہا
شناختم در رزاق او شکے ندارم
وَقِيلَ إِنَّ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَوْمًا فِي مُنَاجَاتِهِ
اور کہا گیا ہے تحقیق حضرت موسیٰ نے اوپر انکے سلام کہا ایک دن میں دعا و زاری میں
إِنَّهُ لَتَعْرِضُ لِي الْحَاجَةُ الصَّغِيرَةُ أَحْيَانًا فَأَسْأَلُهُ أَصْغَرَ
اے خدا یہ کہ البتہ روبرو ہوتی ہے حاجت چھوٹی کبھی کہ مانگوں اسکو یا جوتے کا
أَوْ أَطْلُبُهَا مِنْ غَيْرِكَ فَأَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَىٰ لَا تَسْأَلْ غَيْرِي حَتَّىٰ
مانگوں اسکو غیر تیرے سے پس وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے نہ مانگ سوا میرے
يَمْلَأَ عَيْنَيْكَ وَعَلَفَ شَاتِكَ الْفَتَّاحُ الْحَاكِمُ بَيْنَ
یہانتک کہ بھر دے اپنے کی اور چارہ بکری کا کھولنے والا حکم کرنیوالا درمیان
الْخَلْقِ وَقِيلَ هُوَ الَّذِي يَفْتَحُ خَزَائِنَ الرَّحْمَةِ عَلَىٰ
خلق کے اور کہا گیا وہ جو کھولتا ہے خزانے رحمت کے اوپر طرح طرح
أَصْنَافِ الْبَرِيَّةِ وَقِيلَ مَعْنَاهُ مُبْدِئُ الْفُتُوحِ وَالْمُنَزِّلُ

Marfat.com

[illegible] کے خاتمہ کے اور کہا گیا معنی اسکے نور پیدا کرنے والا فتح اور مدد کا۔
پس عارف را باید کہ بنصرت مظلومان کوشش نماید و بہر چہ خلق از کارہائے
دینی و دنیائے و شوار بود و آسانی آن کوشد و از ملک و مالک روزی مرد پسر
خود را گفت کہ بر تو حاجتے دارم و آن اینست کہ ہر شب مرا تا صبح تا شام کہ از
کام تو بیرون آید تمام بر ما عرض کنی پسر قبول کرد و بہزار کلفت و اہتمام تا صبح
صبح تا شام را بر پدر عادت کرد روز دیگر پدرش باز چنان فرمود پسر گفت
عَذِّبْنِي بِمَا شِئْتَ وَلَا تُكَلِّفْنِي الْمَشَقَّةَ فَإِنِّي لَا أُطِيقُ
عذاب کر مجکو جو چاہے تو اور نہ تکلیف دے مجکو بسبب کہ طاقت میری نہیں رکھتا اسکے
یعنی ہر چہ خواہی عذابم کن و طاقت ایشان ندارم چہ ایشان کار آور و پدر گفت
از پسر محاسبہ پدر یکروز باین لطف پسری نتوانی محاسبہ عمر دراز بروز جانگداز
کے توانی بود مَرَّةً لَا يُسْمَعُ مِنَ الْجَوَابِ إِلَّا مَا يَكُونُ جَوَابًا
جس دن کہ نہ سنا جاوے گا جواب سے مگر جو ہووے گا سنتے
الْعَالِمُ الْبَالِغُ فِي الْعِلْمِ
عالم وہ کہ جو بڑا علم میں اور تحقیق ہو چکا
الْبَاسِطُ
کھولنے والا تنگ کرنے والا
پس عارف باید کہ ہر دو حال را نگاہبان
باشد و بسط را مفضل داند و شکر گوید
بِالْإِيجَادِ وَيَرْفَعُ أَوْلِيَاءَهُ بِالتَّوْفِيقِ إِلَى الْإِسْعَادِ

Marfat.com

کو ساتھ دوری کی اور اونچا کرتا ہے اپنے دوستوں کو ساتھ نزدیکی اور نیک نصیبی کے۔
پس عارف کہ حق سبحانہ تعالے را بدین صفت ثنا سد باید کہ فرود گزارد باطل
را و برگزیند حق را وَيُعَادِي أَعْدَاءَ اللَّهِ فَيَخْفِضُهُمْ وَيُوَالِي أَوْلِيَاءَهُ
اور دشمن رکھے دشمنوں اللہ کے کو پس نیچا کرے انکو اور چاہے دوستوں اسکے کو
فَيَرْفَعُهُمْ و نیز در معنی این دو اسم گفتہ اند رَفَعَ مَنِ اتَّبَعَ رِضَاهُ وَخَفَضَ
پس اونچا کرے انکو۔ بلند کرے جسنے پیروی کی رضا اسکے کی اور نیچا کرے جسنے پیروی کی
مَنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ آورده اند کہ مردے را دیدند در ہوا قرار گرفتہ پرسیدند کہ بدین
خواہش اپنے کی
درجہ چگونہ رسیدی گفت من مردے ام کہ ہوائے نفسانی زیر پائے آوردم و رضا
رحمانی بر گردن گرفتہ ام پس حق سبحانہ و تعالے بر ما ہوا مسخر کردہ است۔

المعز المذل يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ وَيُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَالْإِعْزَازُ
عزت دینے والا ذلت دینے والا عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے اور عزت در
الْحَقِيقِيُّ تَخْلِيصُ الْمَرْءِ عَنْ ذُلِّ الْحَاجَةِ وَاتِّبَاعِ الشَّهَوَاتِ
اصل کیا ہے چھوٹنا آدمی کا ذلت حاجت کے سے اور پیروی خواہشوں کے سے اور
وَجَعْلُهُ عَلَى أَمْرِهِ قَاهِرَ النَّفْسِ۔
کرنا اسکا اوپر کام اسکے کے غالب واسطے نفس اپنے کے۔
پس چون حقتعالے در باب یکے از بندگان اعزاز حقیقی خواہد توفیقی از درگاہ
خود ہمراہ او کند و انرا بجا آوردن اوامر بر نفس قاہر گرداند و خلاص دہد
او را از متابعت ہوا و خواری نیاز بمخلوقے از وے بردارد اذلال حقیقی بر عکس
اعزاز ست پس عارف را باید کہ حق را و اہل حق را اعزاز و اکرام کند و باطل و
اہل باطل را خوار دارد و از حق سبحانہ و تعالے توفیق خواہد بدانچہ اعزاز بیفزاید و از موجبات

Marfat.com

از لال پرہیز نماید آورد و داند کہ مردی بر بادشاہے گزر کرد آدمیانرا دید از دیدار
او دور مہجور مگر خدمتگارے بود کہ درون میرفت و مے آمد آنمرد از حال او پرسید
گفتند اِنَّہٗ مَفْقُوْدُ الشَّہَوَاتِ مرد عارف رو از و برآورد و گفت سبحان
خالقے کہ بعد از ہفتاد سال این پند بمن رسانید

مَنْ اَرَادَ الدُّخُوْلَ بِلَا حِجَابٍ فَعَلَیْہِ بِتَرْکِ الشَّہَوَاتِ
جو ارادہ کرے داخل ہونیکا بغیر پردہ پس لازم ہے اسپر چھوڑنا خواہشوں کا

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ قَدْ مَرَّ تَفْسِیْرُہُمَا **الْحَکَمُ الْحَاکِمُ**
سننے والا دیکھنے والا تحقیق گزری ہے تفسیر اُن دونوں کی حکم اور حاکم وہ ہے
اَلَّذِیْ لَا مَرَدَّ لِقَضَائِہٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ۔
جو نہیں کوئی رد کرنیوالا واسطے قضا اسکے کی اور نہ پچھاڑی کرنیوالا واسطے حکم اسکے کے۔
پس بندہ را باید کہ گردن بحکم او نہد و قبول کند امر او و اگر قبول نکند و راضی نشود
سود مند نباید یعنی قضا البتہ کار خود کند و حکم برنگردد پس ہر کہ راضی بود بقضا
او خوش زید **الْعَدْلُ الْعَادِلُ** اَلْمُبَالِغُ فِی الْعَدْلِ وَحَظُّ الْعَارِفِ
عدل اور عادل زیادتی کرنیوالا عدل میں اور فائدہ شناس
مِنْہُ اَنْ لَّا یَعْتَرِضَ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ تَدْبِیْرِہٖ وَحِکْمَتِہٖ
کا اس اسم سے یہ کہ اعتراض نکرے اوپر اللہ تعالے کے بیچ تدبیر اسکے کے اور حکمت اسکی کے
بَلْ یَرَی الْکُلَّ مِنْہُ حَقًّا وَعَدْلًا **اللَّطِیْفُ** قِیْلَ مَعْنَاہُ
بلکہ دیکھے سب کو اسکی طرف سے سچ اور عدل مہربانی کرنیوالا کہا گیا ہے معنی اسکے
اَلْمُتَلَطِّفُ کَالْجَمِیْلِ بِمَعْنَی الْمُتَجَمِّلِ وَقِیْلَ مَعْنَاہُ الْعَلِیْمُ
تلطف کرنیوالا جمیل بیچ معنی متجمل کے اور کہا گیا ہے کہ معنے اسکے جاننے والا

Marfat.com

بِكُمُونِ السُّرُورِ وَدَقَائِقِهَا وَمَا لَطُفَ مِنْهَا

جاننے والا ساتھ پوشیدہ کاموں کے اور باریکیوں اُسکی کے اور جو باریک تر ہیں اُس سے

پس بندہ را باید کہ با بندگان خدا نرمی و لطف نماید و بداند کہ حقتعالے دانائے راز ہست

فَلَا يَظْهَرُ مَا لَا يُحْسَنُ اِظْهَارُهُ الْخَبِيرُ الْعَلِيمُ بِبَوَاطِنِ الْاَشْيَاءِ

پس نہیں ظاہر کرتا جو نہیں نیک ہے ظاہر کرنا اُسکا خبیر وہی کہ جاننے والا ہے اندر کی چیزوں کے

پس بندہ را باید کہ از باطنے احوال خود باخبر بود باصلاح آن بکوشد۔

آورده اند کہ یک خواجہ بایزید رحمہ اللہ تعالے آمد و گفت ای شیخ مردمان بسیار

محتاجند از خدا بکرامت باران رحمت فرستد ابو یزید رحمہ اللہ تعالے بغلام اشارت

کرد و فرمود اصلح المیزاب پس غلام همچنان در راست کردن ناودان

کہ باران بیاید دیگر هیچ نگفت و دعاے نکرد اَلْحَلِيمُ حلیم آن بود کہ

غضب در عقوبت کردن بر شتابی نیاید و بانتقام سرعت نکند۔

وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ اَنْ يَتَخَلَّقَ بِهِ وَيَحْمِلَ نَفْسَهُ عَلَى كَظْمِ

اور فائدہ بندہ کا اس اسم سے یہ کہ خو پذیر ہو ساتھ اُسکے اور اُٹھاوے نفس اپنے کو اوپر

الْغَيْظِ وَاِطْفَاءِ نَائِرَةِ الْغَضَبِ۔

غصہ کے اور بجھانے چنگاری غصہ کے۔

مرآرند چون ابر مهتر ابراهیم علیه السلام مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

نموده شد گناہگارے در گناہے بود بدید و گفت اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ فَاَهْلَكَهُ اللّٰهُ لَهُ

اے خدا ہلاک کر اُسکو پس ہلاک کیا اسکو اللہ تعالے نے

پس دیگر را دید و همچنان بهلاک او دعاے بد کرد او نیز هلاک شد همچنین سه کس بد

Marfat.com

و علیہ السلام ہلاک شدند چہارم کس را میخواست کہ دعا کند فرمان شد اے
بہ ابراہیم اگر گناہگاران را بوقت گناہ ہلاک گردانم ہیچ یکے نماند ولکن درینجہت
لم و تاخیر ست تا ایشان بعد از گناہ استغفار یا احتراز نمایند فلا یفوتنا شیئ
العظیم استعمال این اسم در حق ہر شئے کہ کبیر القدر بود آمدہ ست۔
کالجمل والفیل والارض والسماء اما العظیم المطلق
یعنے اونٹ اور ہاتھی اور زمین اور آسمان لیکن عظیم مطلق وہ ہے کہ
لبالغ الی اقصی مراتب العظمۃ۔
والاطرف انتہاء مرتبون بزرگی کے یعنی خدا تعالے۔
چنانکہ عقل از تصور عاجز آید و احاطت بصیرۃ بکنہ او نرسد آن حق سبحانہ و تعالے
ست پس بندۂ عارف باید کہ بتوجہ حضرت عظیم در انقیاد اوامر و نواہی نفس خود را
ہمیشہ حقیر و ذلیل دارد می آرند کہ مہتر سلیمان علیہ السلام سنگے از حضرت عزت
درخواست کرد کہ یکروز جمیع حیوانات را مہمان دارد حق سبحانہ و تعالے اذن داد مہتر
سلیمان علیہ السلام در جمع کردن طعام مدۃ طویل مشغول بود حشرات را از دریا
فرستاد و آن مجموعہ را بیک لقمہ فرو برد وھل من مزید گفت
مہتر سلیمان علیہ السلام در جواب او گفت لم یبق لی شئ یعنی ہر ما
چیزے از جنس طعام نماند و از ماہے پرسید کہ ہر روز چند بن طعام میخوری گفت
یا مبر خدا و خلیفہ من سہ چند این بود مگر این روز کہ تو مہمانی کردی
دیگر نرسید فلیتک لم تضیفنی الغفور
پس کاشکے نہ مہمانی کرتا تو مرا۔ بخشش والا۔
من صیانۃ العبد عما یستحقہ من العقاب

اور وہ بچانا بندے کا اُس چیز سے کہ لائق ہے اسکو عذاب سے واسطے درگزر کرنیکے گناہوں اسکو

وَالْغَفَّارُ اَبْلَغُ لِزِيَادَةِ بِنَائِهٖ **الشکور**

سے اور غفار مین زیادہ مبالغہ واسطے زیادتی اصل اسکی کے۔

آنکہ ثواب جمیل بخشد مر بندگانرا بر عمل قلیل وَقِيْلَ هُوَ الْمُثْنِيْ عَلَى الْعِبَادِ

اور کہا گیا وہ ثنا کرنیوالا اوپر بندون اطاعت

الْمُطِيْعِيْنَ وَقِيْلَ هُوَ الْمُجَازِيْ عَنْ شُكْرِهِمْ۔

کرنے والونکے اور کہا گیا ہے وہ بدلا دینے والا ہے شکر انکی سے۔

و مر بندہ را باید کہ نعمتہاء حق سبحانہ تعالے را بشناسد و شکر اقامت کند و در شکر از

آدمیان باشد بدانچہ از ایشان بیند چنانکہ گفتہ اند۔

مَنْ لَمْ يَحْمَدِ النَّاسَ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ۔

جسنے نہ تعریف کی لوگونکے نہ تعریف کی خدا کے۔

آورده اند کہ مردے را بعد وفات او در خواب دیدند پرسیدند کہ حق تعالے با تو چہ

کرد گفت حساب کردند مرا و پلہ نیکے سبک آمد پس چیزے طریق میان دو پلہ

بیفتاد گفتم این چیست گفتند آن خاک ست کہ در گور مسلمانی انداختہ بودے

اما شکر بر انواع ست شکر تن وَهُوَ اَنْ لَا يَسْتَعْمِلَ جَوَارِحَكَ فِيْ غَيْرِ

اور وہ یہ کہ کام مین نہ لائے اعضا اپنے کو بیچ غیر

طَاعَتِهٖ وَشُكْرُ دِلْ وَهُوَ اَنْ لَا يَشْغَلَهٗ بِغَيْرِ ذِكْرِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ

طاعت اسکی کے اور وہ یہ کہ نہ مشغول کرے اسکو بغیر یاد کے اور پہچان اسکی کے

و شکر زبان آن ست کہ مشغول دارد بہ ثنا و مدح حضرت او و شکر مال آنست

کہ در غیر رضاء و محبت حق سبحانہ و تعالے خرج نکند **العلی**

Marfat.com

نَقِيلٌ مِنَ الْسَّلْوَىٰ آن ست که تعشا باشد ست و چون چنانکه هر خلایق نعمت علوا
پیست بهت پس بنده عارف را باید که خوار دارد نفس خود را در بندگی حق تعالی
و کوشش کند در تحصیل علم و عمل تا بر حسب انسانی در کمالات نفسانی بعلو رسد و در هر
علمی و عملی فوقیت یابد می آرند چون موسی علیه السلام را زمان شد که بر یکی از کوه ها
کلام حضرت الشمنوی هر یکی از کوهها گمان برند مگر طور سینا که از همه غرور و تر بود
تعالی تواضع او قبول کرده و این نعمت همو را ارزانی فرموده و نیز آورده اند
که روزی شکایت کرد بلال از ابی ذر که مرا سیاهی نسبت کرده و در شت گفت
رسول علیه السلام فرمود مر ابی ذر رضی الله عنه را

أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ بَقِيَ فِي قَلْبِكَ شَيْءٌ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ

آیا نه دانا تو نی که باقی ست بیچ دل تو یکی ایک بزرگی وقت جاهلیت کے
پس بنهاد ابی ذر رخسار خود بر زمین و سوگند خورد که بر ندارم تا بلال بر رخسار
من بنهد **الْكَبِيرُ نَقِيضُ الصَّغِيرِ** استعمال آید در لفظ در حق
جسم باعتبار مقدار ها آمده و باعتبار مراتب حسی و عقلی نیز آمده است
الْحَفِيظُ آنکه در صفت حفظ اوست هر موجود از زوال و از صیانت
اوست که متضادات لعبنه از بعضی سلامت [illegible]
وَيَحْفَظُ عَلَى الْعِبَادِ أَعْمَالَهُمْ وَيُحْصِي [illegible]
اور نگاه رکهتا ہی اوپر بندگان کے عمل انکے اور شمار کرتا [illegible]
پس بنده را باید که نگاه دارد ستر خود را از اتباع [illegible] و بدعت و جوارح
خود را از اتیان عصیان و خلاف و صیانت [illegible]
وَحَفْظُ الْعَارِفِ خُصُوصًا أَنْ يَحْفَظَ [illegible]

Marfat.com

اور فائدہ خدا شناس کا خصوص یہ کہ نگاہ رکھے باطن اپنے کو مسلاط نہ غیروں
الاغیار وظاہرہ عن موافقۃ الفجار۔
کے ساتھ اور ظاہر اپنا ملنے بد کاروں کے سے۔
از ابو علی دقاق نقل ست کہ او گفت میراث رسیدہ مرا بعضے صلحا زادہ را
درم پس گفت الہی من خود بتحقیق محتاج ستم اما نیکو نتوانم نگاہداشت آن
جملہ را در حضرت خود نگاہدار و وقت حاجت بر من برسان این بگفت و تمام
تصدق کرد پس ہیچ نگاہ محتاج نشد و ہر گاہ کہ چیزے خواستی ہمدرا نعمت
برسید المقیت خالق الاقوات البدنیۃ والروحانیۃ
معنی اس نام کے پیدا کرنیوالا قوتوں بدنی اور روحانی کا
پس بندہ حضرت او را باید کہ نافع بود و نادی باشد و مرگز سنگانہ اطعام و بد
و غافلانرا راہ نماید و گفتہ اند ان اللہ جعل قوت الاشباح الطعام
تحقیق اللہ نے پیدا کیا قوت بدن کے کھانا اور پیدا
والشراب وقوت الارواح المعانی والعقل للاسرار جمیع الحاجات
قوت روحوں کے معانی اور عقل کہ جس سے سب نیکیوں کی درستی ہے
مے آرند کہ جبریل علیہ السلام بر آدم صلوۃ اللہ تعالے
وسلامہ علیہ سہ چیز آورد عقل و دین و حیا و گفت یکے ازین قبول کن آدم
علیہ السلام عقل اختیار کرد پس جبریل علیہ السلام آن دو را گفت کہ شما برو
او یکے قبول کرد گفتند ما نیز نزد ہم ما ہم فرمان ست کہ با عقل باشیم ہر کجا کہ باشد۔
الحسیب الکافی فی الامور قال اللہ تعالی
معنی اس اسم کے کفایت کرنیوالا ہیچ کاموں کے فرمایا اللہ تعالے نے اور

Marfat.com

مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔

جو بھروسا کرے اوپر اللہ تعالیٰ کے پس وہ کفایت ہے اُسکو۔

وبعضے گویند حسب بمعنی محاسبت کَالْجَلِيْسِ وَالنَّدِيْمِ

مانند ہم نشین اور مصاحب کے

وبعضے گویند حسیب بمعنی شریف ست کہ حسب شرف را گویند پس بندہ باید کہ

از ہمہ معنی بہرہ مند باشد پس کوشش کند در کفایت کردن و برآوردن حاجات

محتاجان وَيُحَاسِبُ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّحَاسَبَ وَيُشَرِّفُ نَفْسَهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْعِلْمِ

اور حساب کرے نفس اپنے کا پہلے اس سے کہ حساب کیا جاوے اور بزرگ کرے نفس اپنے کو ساتھ معروف اور علم

آوردہ اند از فتح موصلی رحمۃ اللہ تعالیٰ کہ شبے در خانہ خود آمد روشنائی چراغ

وہیزم ندید و ہیچ خوردنی نیافت پس در ثنا و حمد و شکر حضرت او بتضرع و زاری

مشغول شد و منت حق سبحانہ وتعالیٰ بر خود دانستہ و گفت

اَللّٰهُمَّ بِاَيِّ سَبَبٍ وَّاَيِّ وَسِيْلَةٍ وَّاِسْتِحْقَاقٍ عَامَلْتَنِيْ

اے خدا ساتھ کس سبب کے اور کس وسیلہ کے اور لیاقت کے معاملہ کیا تو نے مجھ سے

بِمَا تُعَامِلُ اُولٰئِكَ۔

ساتھ اُس چیز کے کہ معاملہ کیا جاتا ہے اُن لوگوں سے۔

می آرند از ابراہیم بن ادہم او گفت کہ شبے در بیت المقدس زیر صخرہ مشغول

بودم کہ دو فرشتہ از آسمان فرود آمدند و گفت یکے از ایشان دیگر

اینجا کیست گفت ابراہیم ست گفت آنکہ درجہ از درجات اوصاف شدہ است

آن دیگر گفت از چہ سبب گفت کہ او در بصرہ از دکانے خرما بخرید پس یک خرما

صاحب دکان نادانستہ در خرما او افتاد پس گفت ابراہیم رحمہ اللہ بامداد ان

Marfat.com

رخ به بصره نهادم و با بازاران دکان خرما بخریدم و یک خرما خود و خرمای او
انداختم در حریم القدس آمدم باز همچنان مشغول بودم که آن دو فرشته بیامدند
و باز همچنان که حدیث الیست دیگر گفت ابراهیم گفت آنکه درجه او چنانکه بود شد

الْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَالْعِزَّةِ وَهِيَ مِنَ الصِّفَاتِ

معنی عظمت کیا گیا ساتھ تعریف بزرگی کے اور وہ صفتوں پاکیزگی کی سے

الْمُنَزَّهَةِ عَنِ الْمَوَادِّ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ أَنْ يَرَى

جیسے نام قدوس یعنی بہت پاک اور فائدہ بندے کا اس اسم سے یہ کہ دیکھے

نَفْسَهُ مِنَ الْعَقَائِدِ الزَّائِغَةِ وَالْخَيَالَاتِ الْبَاطِلَةِ وَ

نفس اپنے کو عقیدوں کجی سے اور خیالوں باطل سے اور

الْأَخْلَاقِ الرَّدِيَّةِ وَالْأَفْعَالِ الْقَبِيحَةِ الْكَرِيمُ

خصلتوں بری سے اور کاموں برے سے معنی کریم کے

الَّذِي يُعْطِي مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا وَسِيلَةٍ وَقِيلَ الْمُقَدَّسُ

جو بخشش کرتا ہے بغیر مانگے اور بغیر وسیلے کے اور کہا گیا ہے پاک کرنیوالا

عَنِ النَّقَائِصِ وَالْعُيُوبِ مِنْ قَوْلِهِمْ كَرِيمُ الْأَفْعَالِ

نقصانوں اور عیبوں سے قول انکے سے ہے کریم الافعال

لِنَقَائِصِهَا وَمِنْهُ سُمِّيَ شَجَرَةُ الْعِنَبِ كَرْمًا

واسطے نقائص انکے کے اور اسی سبب سے درخت انگور کو کرم کہتے ہیں۔

و نصیب بندہ ازین آن است کہ تخلق کند باخلاق حضرت وے و آنچہ وہد دران
مشکوکیہ سوال بود و تجنب کند از اخلاق ردیہ و افعال موذیہ الرَّقِيبُ
الَّذِي يُرَاقِبُ الْأَشْيَاءَ وَيُلَاحِظُهَا وَلَا يَعْزُبُ

Marfat.com

یعنی رقیب کے نگاہ رکھنے والا جو نگاہ رکھتا ہے چیز کو اور حافظ ہے مین رکھتا ہے اسکو اور

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ۔

چھپتا اس سے موزن ایک چیونٹی کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے

پس بہرہ عارف ازین اسم آن ست کہ دائم رعایت احوال نفس باشد

و ہوشیار بود تا شیطان فرصت نیابد و بدوام مراقبہ کوشد و مراقبہ نزدیک

این طائفہ آن ست کہ غالب شود ذکر دل تا بجائی کہ حق تعالے مطلع ست

بر وے در ہر حالے کہ باشد پس ہر دم از سطوت و عقوبت او ترسان باشد

قَالَ اللّٰهُ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرَىٰ الْمُجِيبُ وَهُوَ الَّذِي يُجِيبُ

فرمایا اللہ تعالے نے کیا نہین جانتا ساتھ اسکے کہ اللہ دیکھتا ہے مجیب کے وہ ہین جو قبول کرے

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَاهُ۔

پکارنے پکارنیوالے کی جب پکارتا ہے اسکو

پس بندہ را باید کہ اجابت کند پروردگار خود را در آنچہ امر و نہی کردہ است و مجیب

آید مر و ما را بجز جواب الواسع مشتق ست از سعۃ و از روے حقیقت استعمال

این لفظ باعتبار مکان ست پس اطلاق این بر حق تعالے جائز نیست و مجاز

در علم و انعام و غنی استعمال کردہ میشود و اینجا ہمان مراد باشد۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور سما لیا اللہ نے ہر چیز کو رحمت مین اور علم مین

پس بہرہ بندہ ازین اسم آن ست کہ طبع باید کہ جواد باشد [illegible]

ابر فتن و کم شدن ہیچ چیز غمگین نشود و [illegible] نگردد [illegible]

بسیار بجا آوردہ بود شبہے دل او را تا [illegible] پیدا آید و وقت او خوش [illegible]

Marfat.com

تو و گفت الهی بپذیر ازین حج بروح رسول علیه السلام بشنیدم و باقی دیگر ملک
مسلمانان را پس هاتفی آواز داد سَيَعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ غَدًا مَنْ وَلِيَ مِنَّا بِالْجُودِ وَالْكَرَمِ
قریب ہے کہ جانیں لوگ جماعت کل کہ کون بہتر ہم سے ساتھ بخشش و کرم کے
حکایت کہ وزیر بود ابو الحسن ثوری رحمه الله مبلغ مال فرستاد تا بر اصحاب خود
خرج کند ابو الحسن رحمه الله آنرا در یک خانه انداخته و فقرا را گفت که بردارید ازین
مال هر یکی شما بقدر حاجت خود پس بعضی ازین درویشان دانق و بعضی نصف
دانق و بعضی درهم و بعضی بیشتر برداشتند پس ثوری گفت
قُرْبُكُمْ مِنَ الْحَقِّ وَبُعْدُكُمْ عَلَى قَدْرِ مَا أَحْرَزَ
نزدیکی تمہاری حق سے اور دوری تمہاری اوپر اندازہ اس چیز کے ہے کہ لیا
الْكَابِرُ ذُو الْحِكْمَةِ وَهِيَ عِبَارَةٌ عَنْ كَمَالِ الْعِلْمِ
حکیم کے صاحب حکمت اور وہ عبارت ہے کمال علم سے
وَإِحْسَانِ الْعَمَلِ وَالْإِتْقَانِ فِيهِ وَقِيلَ هُوَ مُبَالَغَةُ الْمَالِكِ
اور نیک کرنے عمل کے سے اور مضبوط کرنے اس کے اور کہا گیا وہ مبالغہ مالک کا
وسط عارف ازین اسم آن ست که کوشش کند در کامل کردن قوت علمی
بتحصیل معارف الٰہی و قوت عملی نیز کامل کند بسبب ساعت کردن نفس
رذائل و از میل بسوی دنیا و از رغبت آوردن بزینت هاران بسبب
بدست آوردن ثواب و می افزاید از نعمت عزت
الْوَدُودُ مُبَالَغَةُ الْوُدِّ وَمَعْنَاهُ الَّذِي يُحِبُّ الْحَقَّ
ودود مبالغہ کا صیغہ ہے ود سے اور معنی اس کے جو دوست رکھتا ہے حق کو
لِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ وَيُحِبُّهُ فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا

Marfat.com

واسطے تمام خلائق کے اور نیکی کرنا ہی طرف انکے بیچ تمام احوال کے اور

وَقِيلَ الْمُحِبُّ لِأَوْلِيَائِهِ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ أَنْ يُرِيدَ لِلْخَلْقِ

وکہا گیا چاہنے والا اپنے دوستوں کا۔ اور فائدہ بندیکا اس سے یہ کہ چاہے واسطے خلق

مَا يُرِيدُ لِنَفْسِهِ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِمْ حَسْبَ قُدْرَتِهِ وَوُسْعِهِ

کے جو چاہے واسطے اپنے اور نیکی کرے اُن سے موافق اپنی قدرت و مقدور کے

وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِهِ۔

اور چاہے نیکوں کو بندوں اُس کے سے۔

نقل ست از ابو علی دقاق او گفت کہ مشائخ رحمہم اللہ گفتہ اند۔

إِنَّ طَرِيقَنَا لَا يَصْلُحُ إِلَّا لِأَقْوَامٍ كَرَّمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى

تحقیق راہ ہماری نہیں اصلاح کرتی ہے مگر اُس قوم کو بزرگی دی ہے اللہ تعالیٰ نے

بِأَرْوَاحِهِمُ الْمَزَايِلِ الْجَمِيلِ مُثَالَهُ الْمَاجِدِ مِنَ الْمَجْدِ

بجمیع ماجد کا مبالغہ کی مشتق ہے مجد سے

وَهُوَ سِعَةُ الْكَرَمِ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ أَنْ يُعَامِلَ

اور وہ وسعت کی بخشش کی ہے اور فائدہ بندے کا اس سے یہ کہ معاملہ کرے

النَّاسَ بِالْكَرَمِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ۔

لوگوں سے ساتھ بخشش اور نیک عادت کے۔

و بزرگترین احسان بسوی مردمان آن ست کہ اوقات ایشانرا معمور

و دلہا را عمارت کند کہ نعمت اصلی نعمت دل ست و محنت اصلی محنت قلوب

نقل ست از ابی عبید اللہ حفیفت او گفت کہ دیدم من فقیرے را در مصر

با ہر یکے از مردمان الحاح میکرد و میگفت۔

Marfat.com

أَرْحَمُونِي فَإِنِّي رَجُلٌ مُوسِرٌ ذَهَبَ مِنِّي رَأْسُ مَالِي

رحم کرو مجکو پس تحقیق میں ایک مرد وسعت والا ہوں گیا مجھ سے راس مال میرا

فَقُلْتُ لَهُ أَللّٰهُمَّ مِنْ مَالِي فَقَالَ نَعَمْ كَانَ لِي

پس کہا میں نے واسطے اسکے کہ اللہ کے اصل مال ہے پس کہا ہاں تھا واسطے میرے

قَلْبٌ وَفَقَدْتُهُ الْيَوْمَ هُوَ الَّذِي يَبْعَثُ مَا فِي الْقُبُورِ

دل پھر کہا میں نے کہ وہ ہی جو کہ اٹھاویگا انکو جو قبروں میں ہیں

وَيُحْيِي الْأَمْوَاتَ يَوْمَ النُّشُورِ وَقِيلَ هُوَ بَاعِثُ الرُّسُلِ إِلَى الْأُمَمِ

اور زندہ کریگا مردوں کو قیامت کے دن اور کہا گیا اٹھانیوالا پیغمبروں کا ہے طرف امتوں کے

پس سبحان اللہ کہ ایمان آوردن بوقت بعث و در صلاح معاد و استعداد

آن مبالغت نمایند و مرتضاء مردہ را و دلہا را افسردہ را کہ بکثرت گناہ و از زیادتی

جہالت سیاہ شدہ اند تعظیم و تذکیر در احیاء آن بکوشند تا اگر عیاذاً باللہ تعالیٰ

بے استعداد آخرت از جہان برود خسارت عظیم باشد۔

نقل ست از سہل بن عبد اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ او گفت کہ گذشتم من بکنبۂ

پس کودکے را دیدم کہ بر سنگ پشت پرسیدم از چہ میگریی گفت فردا روز قیامت

ہست آموختہ بر حفظ قرآن عرض باید کرد و من یاد ندارم پس باز گشتم کہ حال

وے را روز کہ از کردار ہا گذشتہ پرسند چگونہ خواہد بود۔

نقل ست کہ گفت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مر حسن بن علی علیہما السلام را کہ عجب

دارم از خلق چگونہ نجات یابند بدین آلودگی گناہان گوناگون

پس گفت حسن علیہ السلام کہ عجب دارم از سعۃ رحمت حق سبحانہ از آن کس

کہ از خلق ہلاک شود پس گفت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

اللہ اکبر کبیرا [illegible] الشہید [illegible] ہے شہود سے

وَهُوَ الْحُضُوْرُ وَسَمَّاهُ الْعَلِيْمُ بِظَاهِرِ الْاَشْيَاءِ وَبَاطِنِهَا

اور وہ ساتھ ہونا ہے اور معنی اُسکے جاننے والا ساتھ ظاہر اشیا کے اور اُس چیز کے کہ مخفی ہے

مُشَاهَدَةً كَمَا اَنَّ اسْمَهُ الْخَبِيْرَ هُوَ الْعَالِمُ بِبَوَاطِنِ الْاَشْيَاءِ

مشاہدہ اُسکا جیسا کہ نام مبارک خبیر ہے کہ وہ جاننے والا ساتھ پوشیدہ چیزوں کے ہے

مَا لَمْ يُمْكِنِ الْاِحْسَاسُ بِهَا

اور اُس چیز کے کہ نہیں ممکن ہے احساس ساتھ اُس کے

الْحَقُّ الثَّابِتُ وَسَائِرُ الْمَوْجُوْدَاتِ

مِنْ حَيْثُ اَنَّهَا مُمْكِنُ الْوُجُوْدِ وَهُوَ الْمَعْنٰى

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ وَبَعْضٌ گویند کہ یعنی محقق است

خبردار ہو کل شے سوا اللہ کے ہے باطل ہے۔

اَيْ مُظْهِرُ الْحَقِّ وَالْمُوْجِدُ لِلشَّيْءِ حَسْبَ مَا يَقْتَضِيْهِ الْحِكْمَةُ

ای ظاہر کرنیوالا واسطے حق کے اور ایجاد کرنیوالا واسطے ہر شے کے موافق اُسکے کہ مقتضی ہے اُسکو حکمت

ہر بندہ را باید کہ حقتعالی را حق داند و بیند و مرغیر او را باطل شمرد و سالکے

حکایت کنند او گفت کہ آغاز توبہ من آن بود کہ من مردی تاجر بودم کالا

بزازی میکردم کہ خادمے از سرای بادشاہ بیامد و جامہ [illegible]

بدست خادم دادم بود کہ آواز بانگ نماز شنیدم [illegible]

شدم خادم بانگ [illegible] گفت کہ جامہ از دکان تو [illegible]

دیگر بہ دکان [illegible] نکردند تا چون جامہ [illegible]

Marfat.com

پس شب شدم مرا در خواب شد و ندا کردند آثرت الصلوٰۃ علی التجارات

اختیار کیا تو نے نماز کو اوپر تجارت کے

فلما جئتم قلت سمعا یا بک علی ثیاب غیرک فلما اصبحت

پس جب آیا میں نے کہا سنا میں نے تیرے کپڑوں پر کپڑوں غیر تیرے پس جب صبح کی

فتلک الرؤیا رأیت کان فی تجهیز مالک ابتغاء مرضاتی وتثبیتک

پس یہ خواب ہے کہ تجہیز مال اپنا واسطے رضا میری کے اور ثابت قدمی

الوکیل القائم بامور الناس وتحصیل الحاجات

یعنی وکیل کے قائم کرنے والے لوگوں کے کاموں کے اور حاصل کرنے والے حاجتوں کے

الکفیل الموکل الوکیل الله تعالیٰ

جیسے کہ متاج ہوتے ہیں طرف اسکی اور کہا گیا سہل بن عبد اللہ نے

پس بندہ را باید کہ متوکل بود بر تو کلی تام و از استرا غیر او و باستعانت

او الکفیل کفیل من علامات المتوکل کثرۃ السؤال

کہا گیا توحید سے زیادتی کفیل کی

بیماط التوکل نقل ست کہ خواجہ مشاد علو دینوری گفت

بچھونے توکل کے

من نوعی بودم مہم ادارا ان مرد دل غالب آمد دل تنگ شدم در خود

دیدم کہ گریہ میگوید یا جبل احدث هذا المقدار وتحمل

اے جبل سے لیا تو نے یہ انداز لے

علیک الاخف وعلی العطاء پس از خواب بیدار شدم در صباح

اوپر تیرے لینا اور میرے اوپر بخشش کرنا۔

Marfat.com

چندان فتور رسید کہ از فرض کلی فارغ آمدم القوی المتین

یُطلق علی معانٍ اقصاها القدرۃ التامۃ والبالغۃ

اور اور مضبوط قوت اطلاق کی جاتی ہے اور معنوں کے انتہا اسکا قدرت پورے اور بڑی ہے

الی الکمال واللہ تعالیٰ قوی بہذا المعنی والمتانۃ شدۃ الشیء

طرف کمال کے اور اللہ تعالیٰ قوی ہے اس معنی کے اور مضبوطی کہتے ہیں کسی ایک چیز کی اور مضبوطی اسکے

واستحکامہ پس حق تعالیٰ ست کہ بعون وعنایت ہیچ کسے محتاج نیست بلکہ

توانای و قادر است بر آنکہ اگر خواہد تلف کند و ہلاک گرداند اما ازانکہ دعوے

بر توانای قدرت دارند و خود را بر غلط قوی پندارند آنچون قوم مہتر

نوح علیہ السلام را وقت ہلاک رسید مہتر نوح علیہ السلام پسر را بر کشتی سوار

شدن فرمود و او نافرمانی نمود واخذتہ العزۃ بالاثم۔

پکڑا اسکو عزت نے ساتھ گناہ کے

کہ پسر برادر کنت خواست و خاندان کہ [illegible] خود را در دین ان انداخته

[illegible]

[illegible]

معناہ متعالی امر الخلائق [illegible]

[illegible]

اللہ ورسولہ وحزب اولیاء [illegible] نصر

اور دوست کیونکہ [illegible] اللہ کو اور گروہ [illegible] اور دوستوں اسکے کے

[illegible]

Marfat.com

خیر ارزانی دارد و اگر قصد خطری کند از ان نگاهش دارد و اگر تقصیر طاعت بخواند
نماید و نماید از خیر توفیق و تائید و این علامت سعادت است و امارات
شقاوت و خلاف است و من امارات ولایته ایضاً ان یرزقه
مودة فی قلوب اولیائه الحمیدُ الحمودُ المستحق
یعنی اس نام کے تعریف کیا گیا لایق واسطے
للثناء فانه الموصوف بکل کمال المولی بکل نوال وان
سراہنے کے پس تحقیق وہ موصوف کیا گیا ساتھ ہر کمال کے صاحب ہر نعمت والا اور بخشنے کے
من شیء الا یسبح بحمده بلسان الحال فهو الحمید المطلق
نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے ساتھ زبان حال کے پس وہ تعریف کیا گیا
جس کو ارشاد کیا ہے خلیل اللہ نے مناجات خود گفتہ
الٰهی اشکرک وشکری لک نعمة منک
اے خدا شکر کرتا ہوں تیرا اور شکر میرا واسطے تیرے نعمت ہے تجھ سے حق سبحانہ و تعالیٰ
حصاء الاحصاء قد شکرتنی الحصی العالم الذی یحصی
اب شکر کیا تو نے مجھ کو شمار کرنیوالا جاننے والا جو شمار کرتا ہے
المعلومات ویحیط بها احاطة العاد لها بعده
گنتی چیزوں کی اور گھیرتا ہے انکو گھیرنے کرنے والا انکو ساتھ گنتی انکے
پس کہ دانست کہ حقتعالیٰ مے شمارد و مہار او را پس از ادب اوست حفظ
انفاس و نگاہداشت حواس
المبدء المعید الحی المحیی الممیت فاعل الاسماء
پہلے پیدا کرنیوالا دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنے والا مارنیوالا صانع ان ناموں کے

Marfat.com

بَلِيَّةُ الْحَيِّ ذُو الْحَيٰوةِ وَهُوَ الْفَعَّالُ الْمُقْتَدِرُ

ظاہر ہیں زندہ صاحب زندگی اور وہ کرنیوالا ہے پانے والا ہے

مے آرند مردے مرمردی دیگر را نوشتہ کہ فلان دوستم وفات یافتہ از بسیاری

گریہ چشم برفتہ آن شخص جواب نوشتہ چرا کسی را دوست داشتی کہ او بمرد

اَلذَّنْبُ لَكَ حَتّٰى اَحْبَبْتَ الْحَيَّ الَّذِيْ يَمُوْتُ هَلَّا اَحْبَبْتَ

گناہ تیرا ہے یہانتک کہ دوست رکھا تو نے زندہ کو جو مرے کیوں نہ دوست رکھا تو

الْحَيَّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ حَتّٰى لَا تَبْكِيْ

زندہ کو جو نہ مرے یہانتک کہ نہ روئے

الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ بِنَفْسِهِ الْمُقِيْمُ لِغَيْرِهِ وَهُوَ كُلُّ اِطْلَاقٍ

قیوم اس نام کے ٹھہرنیوالا ساتھ اپنے کے واسطے غیر کے اور وہ کل اطلاق

الْعُمُوْمِ لَا يَصِحُّ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَقَدْ اُقِيْمَ

عام کے نہیں صحیح ہوتا مگر اوپر اللہ تعالے کے کہا گیا ہے اسے قائم کیا

لِلْخَيْرِ لَيْسَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ قَدْرٌ

واسطے خیر کے نہیں اسکو اللہ کے نزدیک مرتبہ۔

واین از جہت آن گفتہ اند کہ نباید مر اہل تحقیق را مہتم بودن بخیر دنیا

گفتہ است کہ جمیع کرامتہائے دنیاوی وآخروی است ۔ اقتباس

از کاہے بنزد سلطانے پس ہر کہ بخواند از سلطان وقت

فَقَدْ صَغُرَتْ هِمَّةُ الْوَاجِدِ الَّذِيْ كُلَّمَا

پس تحقیق کمتر ہوئی ہمت اوسکی پانیوالا دیکھتا ہے جو کہ

يَطْلُبُهٗ وَيُرِيْدُهٗ وَلَا يَقْوٰى شَيْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ وَقَدْ اُنْسِيَ

طلب کرتا ہے اوسے اور ارادہ کرتا ہے اوسکو اور نہیں قوت ہوتی اوسکو کوئی چیز اس سے اور بھول گیا ہے

Marfat.com

امام بوئے رو بار ہی راہ سیدہ از وجد و حالت سماع پس گفت

مُلْكُ السَّمَاءِ الْأَسْرَارِ إِلَى مُشَاهَدَةِ الْمَحْبُوبِ

کھولنا بیدن کا طرف مشاہدہ معشوق کے

و نیز گفتہ اند لَا يَضُرُّ نُقْصَانُ الْوَاجِدِ فِي نُقْصَانِ الْعِلْمِ

نہیں نقصان کرتا نقصان وجد کرنیوالے کا نقصان علم

و مراد وی اند کہ نزدیک خواجہ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ تقدیس انوار

بَيْنَ حَيْثُ يَضْرِبُ وَجْهَهُ بِالسَّيْفِ فَلَا يَنْقُصُ الْوَجْدُ

معشوق کے ساتھ اس طرح کہ مارتا ہے تلوار سے تغیر نہیں ہوتا وجد

بِمَعْنَى الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الْمُتَعَالِي عَنِ الْكَثْرَةِ فَإِنَّ الْوَاحِدَ

یعنی ایک اکیلا ہے وحدت ایک اکیلا برتر ہے کثرت سے پس تحقیق واحد

يُطْلَقُ وَيُرَادُ بِهَا عَدَمُ التَّجْرِبَةِ وَالْإِنْقِسَامِ

اطلاق کیا جاتا ہے اور مراد لیجاتی ہے اوسمی عدم تجربہ اور عدم انقسام

یعنی مجرد نفی است و اطلاق این لفظ بر تعدد وہم آمدہ است اما لفظ احد

در وی نفی کمیت است و تحقیق الکمال لا یکون لہ نظیر فی الاشکال

اور کہا گیا احد جو کہ نہ ہو اسکو مانند نظیر

و ابن سید احمد گفتہ است اَلتَّوْحِيدُ إِفْرَادُ الْقِدَمِ عَنِ الْحَدَثِ

توحید کا کرنا قدم کا نو پیدا سے

و ایضا گفتہ اند کلمہ کلمہ توحید آن است کہ اضافت سوی نفس ما نموده

[illegible]

[illegible] السَّيِّدُ لِأَنَّهُ يَصْمُدُ

[illegible] سردار اسکو کہتے ہیں کہ قصد

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

وچہار دہ کلمہ ہیں تسبیح وارد سبحان اللہ عدد کے بعد قل اللہ
پاکی ہے اللہ کو شمار معانی اسکے کی بعد قدرت اس کے

الکثیر والکبیر فقوله تعالی بقدر الاشیاء بعضها علی

وسعت ہے مقدم کرنا ہے چیزوں کو بعضے اوپر

بعض اعنی الصغیر علی الکبیر والاسباب کالمسببات

یعنے کہ چھوٹا بڑے پر اور اسباب کا مسببوں کے

او بالشرف والمرتبة کالانبیاء والصالحین

یا ساتھ بزرگی اور نزدیکی مرتبہ کے انبیاء کا اور صالحین کا

سے آئے امام ابو علی دقاق رحمہ اللہ تعالی سے اور وہ ابو علی کا

وگفت اگر نگوید مرا کہ دو وسیلہ از ین خلق بیشتر از تو وہ بار خدا تعالی

درزمان ہلاک کردم روح من از تن بیرون

الاول والآخر مبدأ الوجود ومنتهاه الظاهر

جائے ابتدا وجود کا اور جائے انتہا اسکا

الباطن اے الظاهر وجوده بآياته ودلائله المتينة

اے ظاہر ہے وجود اسکا ساتھ نشانیوں اپنے کے اور دلیلوں اپنے کے مضبوط

ارضه وسمائه الذی هو الذی یتولی الامور

زمین اسکی اور آسمان اسکے کے وہی کارساز ہے کاموں کا۔

وملائکه الکرام المتعالی هو البالغ فی العلاء و

اور فرشتے اسکے معزز ہیں وہ بلند تر ہے بیچ بلندی کے

الرفعة عن النقائص البر هو المحسن

نقصان سے وہ نیکی کرنیوالا ہے۔

Marfat.com

مے آرند کہ امام حسن بن علی علیہما السلام با فاطمہ رضی اللہ عنہا چیزی نمیخورد
روزے فاطمہ پرسید ای فرزند چرا در خوردن چیزے با من شریک نمیشوی
گفت می ترسم از آنکہ نظر تو بر چیزے افتاد و من در بر داشتن آن چیز سبقت
نمایم پس عاق گردم فاطمہ علیہ السلام گفت۔

كُلْ مَعِي يَا بُنَيَّ فَأَنْتَ مِنِّي فِي حِلٍّ۔

کہا دُساتہ میرے ای بیٹے میرے پس تو مجکو ہے بیچ حلال کے۔

ونیز آوردہ اند کہ نیکوئی کردن مرید و شاگرد در حق استاد و پیر باید کہ بیشتر از ان
باشد کہ در حق مادر و پدر از آنکہ پدر نگاہدارد پسر را از آفات دنیاوی پسر
نگاہ دارد از آفات آخرۃ وَالْأَبُ يُدَلِّلُ بِنِعْمَتِهِ وَالشَّيْخُ يُرَبِّي الْمُرِيدَ بِهِمَّتِهِ
اور باپ پالتا ہی بیٹے اپنے کو ساتہ نعمت اپنی کے اور شیخ پالتا ہی مرید کو ساتہ ہمت اپنی کے

التَّوْبَةُ الَّذِي يَرْجِعُ بِالْإِنْعَامِ عَلَى كُلِّ مُذْنِبٍ دَخَلَ عَقْلَهُ وَيَرْجِعُ إِلَى الْتِزَامِ الطَّاعَةِ
جو رجوع کرتا ہی ساتہ بخشش کے اوپر ہر گنہگار کے کہ کہو گرہ ہٹ اپنی کی اور پھرا طرف لازم طاعت کے
بِقَبُولِ تَوْبَتِهِ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ
ساتہ قبول کرنے توبہ اپنی کے فرمایا علیہ السلام تحقیق اللہ دراز کرتا ہی ہاتہ اپنا بیچ رات کے
بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ
تو کہ توبہ کرے گناہگاروں کا اور دراز کرتا ہی ہاتہ اپنا بیچ دن کے تو کہ توبہ کرے گناہگار رات کا
الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا در شرح آوردہ است قَالَ صَاحِبُ
یہانتک کہ طلوع کرے آفتاب مغرب اپنی سے کہا صاحب فائق نے دراز کرنا ہاتہ کا
لَبْسُطِ الْيَدِ كِنَايَةٌ عَنِ الْجُودِ مِنْ غَيْرِ تَصَوُّرِ يَدٍ وَلَا بَسْطِهَا
اشارہ ہی بخشش سے سوای خیال کرنے ہاتہ کے اور نہ کہولنے اسکے

Marfat.com

ثناءہ اِنَّ اللّٰہَ جَوَادٌ بِالْغُفْرَانِ لِلْمُسِیْءِ التَّائِبِ لَا

معنی اُسکے یہ ہیں تحقیق اللہ بخشش کرنیوالا ہے ساتھ مغفرت کے واسطے گناہگار توبہ کرنیوالے کے واسطے

قَوْلُہٗ مَبْسُوْطُ الْیَدِ وَالْجُوْدُ عِبَارَتَانِ مُعَبِّرَتَانِ عَلٰی مَعْنًی وَاحِدٍ

کہنا اُنکا کہ وہ کھلا ہاتھ اور بخشش کرنیوالا دو عبارتیں ہیں آگے پیچھے آنیوالیں اور معنی ایک ہے

ولفظ تواب بشمول ست از توب وَھُوَ الرُّجُوْعُ وبعضے گویند تواب آن ست

کہ آسان کند مر گناہگار را اسباب توبہ و بدان توفیق بخشد و بیدار گرداند عاصی را

از خواب غفلت و مطلع کند بر عاقبت کار گناہ کہ چہ بار آرد۔

وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْہُ اَنْ یَّکُوْنَ وَاثِقًا بِقَبُوْلِ التَّوْبَۃِ غَیْرَ

زاہد بندے کا اس سے یہ کہ ہووے مضبوط ساتھ قبول توبہ کے بے امید

آئِسٍ مِنَ الرَّحْمَۃِ بِکَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ۔

نہ ہووے رحمت سے ساتھ زیادتی گناہوں کے۔

و گناہگاران عذر را قبول کند و درگزرد می آرند کہ رسول علیہ والہ السلام

بسبب فرمانست خود را دعا کرد و آمرزش خواست فرمان شد کہ ہرچہ بنا

حضرت ما بود از ان درگذشتیم و امر دیگر ما را تعلق دارد محاربے واقع شدہ

است آنرا آخر ہم رسول علیہ والہ السلام در خواست فرمود گفت

اللّٰھُمَّ اِنَّکَ فَاِنْ تَرْضٰی خُصُوْمَھُمْ فَلَمْ یُجِبْہُ بِذٰلِکَ

یعنی تو قادر ہے بلکہ کہ راضی کرے تو دشمنوں انکے کو پس نہ قبول کی

الدُّعَاءَ الْمُزْدَلِفَۃِ اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی

دعا مزدلفہ کی وحی کی اللہ تعالیٰ نے طرف انکے ساتھ قبولیت کے

اَنِّیْ قَدْ اَجَبْتُ دُعَائَکَ دعا بیشتر استجاب شد صلی اللہ علیہ تبسم کرد و فرمود

Marfat.com

عَجِبْتُ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ كُلَّمَا اَجَابَ اللّٰهُ دُعَائِيْ
تعجب کیا میں نے دشمن خدا شیطان سے جب قبول کیا اللہ نے دعا میری
دَعَا بِالْوَيْلِ وَحَثَّنِيْ حَثَّ التُّرَابِ عَلٰى رَأْسِهٖ۔
پکارا ساتھ ہلاکی کے اور لپ بھر کر مٹی ڈالے اوپر سر اپنے کے۔

الْمُنْتَقِمُ الْمُعَاقِبُ الْمُصِرَّةِ عَلٰى مَكْرُوْهَاتِ الْاَفْعَالِ
عذاب کرنے والا واسطے گنہگاروں کے اوپر زبون کار کے
و از بندۂ مومن انتقام صادر نشود مگر بر اعدا اللہ تعالیٰ۔
وَاَحَقُّ الْاَعْدَاءِ بِالْاِنْتِقَامِ نَفْسُهٗ و خیر ستم اذا کہا
اور لائق تر دشمنوں کا ساتھ عذاب کرنیکے نفس اسکا ہے جب نافرمانی کرے
مَنْ يَّعْرِفُنِيْ سَلَّطْتُ عَلَيْهِ مَنْ لَّا يَعْرِفُنِيْ۔
میرا شخص کہ پہچانتا ہے مجھکو غالب کرتا ہوں اوسپر وہ شخص کہ نہیں پہچانتا ہے مجھکو۔
و خبر آورده اند که جماعتے از مومنان بر پیغامبری بیامدند و پرسیدند که علامت
دشمنودی حق تعالیٰ از بندگان چیست پس وحی فرستاد حق تعالیٰ بر آنحضرت
قُلْ لَهُمْ اِنَّ عَلَامَةَ رِضَائِيْ عَنْهُمْ اَنْ اُوَلِّيَ اُمُوْرَهُمْ
کہ انکو تحقیق نشانی رضا میری
یہ کہ والی کرتا ہوں انکی کاموں کو
خِيَارَهُمْ وَعَلَامَةَ غَضَبِيْ اَنْ اُوَلِّيَ اُمُوْرَهُمْ شِرَارَهُمْ
انکا اور نشانی غضب میری یہ کہ والی کرتا ہوں کاموں انکے بدوں کو

الْعَفُوُّ الَّذِيْ يَمْحُو السَّيِّئَاتِ وَيَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعَاصِيْ
عفو وہ شخص کہ مٹاتا ہے برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے گناہوں سے اور وہ ابلغ تر عفو سے
هُوَ اَبْلَغُ مِنَ الْعَفْوِ۔ و آمده اند که پیرے بود صاحب سهو و نسیان

خواش دیدند پرسیدند کہ حقتعالے با تو چہ کرد گفت۔

اَفَامَنِیْ فَقَالَ لَوْلَا اِنَّنِیْ اَسْتَحْیِیْ شَیْبَاکَ لَعَذَّبْتُکَ

گھڑا کیا مجکو پس کہا اگر نہ ہوتا یہ کہ مین حیا کرتا ہون بڑھاپے تیرے البتہ عذاب کرتا تجکو

الرَّوُفُ ذُوالرَّاْفَۃِ وَھِیَ شِدَّۃُ الرَّحْمَۃِ۔

صاحب مہربانی کا اور وہ سختی رحمت کے۔

می آرند کہ رسول علیہ والہ السلام بر سر عورتے گزشت کہ نان می پخت و صغیرے در کنار داشت پس گفت آن زن کہ یا رسول اللہ من شنیدم کہ تو گفتی کہ حق تعالے ارحم الراحمین ست و از انچہ شفقت مادر در حق فرزند بود رحم او در باب بندگان از ان بیشتر ست رسول فرمود تحقیق ہم چنین ست عورت گفت یا رسول اللہ مادر ہرگز فرزند خود را درین تنور نیفگند۔

فَبَکٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ

پس رو پیغمبر خدا درود خدا اوپر آنکے اور سلام اور فرمایا تحقیق خدا

لَا یُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا مَنْ اَنِفَ مِنْ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَالِکُ الْمُلْکِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ

نہین عذاب کرتا ساتھ آگ کے مگر اُسکو کہ بیزار ہوا اُس سے کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ مالک ملک کا جو جاری ہوتی ہے خواہش اُسکی مین

فِیْ مُلْکِہٖ یَجْرِیْ الْاُمُوْرُ فِیْہِ عَلٰی مَا شَاءَ لَا مَرَدَّ لِقَضَائِہٖ وَلَا مُعَقِّبَ

جاری کرتا ہے کام نحو یہ اُسکے اوپر آنچہ کہ چاہے نہین کوئی پھیرنیوالا اُسکی قضا کو اور نہین

لِحُکْمِہٖ فَمَنْ عَرَفَ جَلَالَہٗ تَذَلَّلَ وَتَوَاضَعَ۔

پیچھے ڈالنے والا اُسکے حکم کو پس جسنے پہچانا بزرگی اُسکی کو ذلیل کیا آپ کو اور عاجزی کی

اور روایت کہ حق تعالے را عزوجل فرشتگانند کہ ایشان یکدم از گریہ باز نمیمانند و ہر گاہ قطرہ از گریہ ایشان میچکد حق تعالے از ان فرشتگان مے آفریند

Marfat.com

وایشان سر بر ندارند تا روز قیامت شود و بگویند مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ
مے آرند مردے بر حجاج خلیفہ بیامد و اورا در نماز یافت در دل کرد چرا بخواہم از کسے
کہ او نیز چون من محتاج است حاجت نخواہد و برفت چون حجاج از نماز فارغ شد
اورا طلبید و حاجتی کہ داشت روا گردانید

الْمُقْسِطُ الَّذِي يُنْصِفُ الْمَظْلُومِينَ وَيَرُدُّ بَأْسَ الظَّالِمِينَ
وہ ہے جو انصاف کرتا ہے مظلوموں کا اور رد کرتا ہے عذاب ظالموں کو
الْمُسْتَضْعَفِينَ گفتہ اند اگر مردے را ثواب ہفتاد پیغمبر باشد و ویرا خصمی باشد
ناتوانوں سے
نصف دانق در بہشت در نیاید تا خوشنود ش نکند

وَقِيلَ يُؤْخَذُ بِنِصْفِ فِضَّةٍ سَبْعُمِائَةِ صَلٰوةٍ مَقْبُولَةٍ **الْجَامِعُ**
اور کہا گیا پکڑے جائینگے ساتہ آدہی چاندی کے سات سو نماز قبول کے گنہگار

هُوَ الْمُؤَلِّفُ بَيْنَ اَسْبَابِ الْحَقَائِقِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمُتَضَادَّةِ مُتَجَاوِزَةٍ
وہ ہے الفت دینے والا ہے درمیان سببوں حقیقتوں مختلف اور ایک دوسرے کے حالانکہ باہر ہیں
وَمُتَنَزِّهَةٍ فِي الْاَنْفُسِ **الْمُتَعَالِي** هُوَ الَّذِي وَكَّلَ مَا كَانَ
اور سلے ہوے ہیں بیچ ذاتوں کے وہ ذات ہے جس نے جو کہا یا اور جو
مَا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ حَيْثُ اَفْضَتْهُ حِكْمَتُهُ وَسَبَقَتْ كَلِمَتُهُ **الْبَارُّ**
جس کی طرف اسکو حاجت ہے جس جگہ چاہا حکمت اسکی نے اور پیشدستی کی بات اسکی نے
هُوَ الَّذِي يَرْفَعُ اَسْبَابَ الْهَلَاكِ وَالنُّقْصَانِ فِي الْاَكْوَانِ
وہ ذات ہے جو دور کرتا ہے سبب ہلاک اور نقصان کے بیچ زمانوں اور
وَالْاَدْيَانِ **النَّافِعُ الضَّارُّ** هُوَ الَّذِي يَصْدُرُ عَنْهُ النَّفْعُ وَالضَّرَرُ
دینوں کے وہ ذات پاک ہے کہ صادر ہوتا ہے اس سے نفع اور ضرر

Marfat.com

نقل ست اول سطری کہ نوشتہ شد در لوح محفوظ این بود

اَنَا الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَنْ لَمْ یَسْتَسْلِمْ لِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ

بیں ایسا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر میں جو نہ راضی ہوا حکم میرے کے اور نہ صبر کرے

عَلٰی بَلَائِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَائِیْ فَلْیَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِیْ **النور**

اوپر بلا میری کے اور نہ شکر کرے اوپر نعمتوں میری کے پس چاہیے کہ ڈھونڈے رب سوا میرے

هُوَ الظَّاهِرُ بِنَفْسِهٖ وَالْمُظْهِرُ لِغَیْرِهٖ **الهادی** هُوَ الَّذِیْ اَعْطٰی

وہ ہے کہ ظاہر ہو ساتھ ذات اپنی کے اور ظاہر کرنیوالا ہو واسطے غیر اپنے کے وہ ذات ہے جس نے بخشے

کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ فَهَدٰی **المبدع** هُوَ الَّذِیْ اَتٰی بِمَا لَمْ

ہر چیز کو پیدائش اس کی وہ ذات پاک ہے جو لایا ہے ساتھ اس چیز کے

یَسْبِقْ اِلَیْهِ شَیْءٌ **الباقی** الدَّائِمُ الْوُجُوْدِ الَّذِیْ لَا یَقْبَلُ

کہ نہیں پیش دستی کی طرف اس کی کوئی چیز نے وہ ہے کہ ہمیشہ ہو وجود اس کا جو کہ نہ قبول کرے

الْفَنَاءَ **الوارث** الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ الْعِبَادِ فَیَرْجِعُ اِلَیْهِ

فنا کو رہنے والا پیچھے فنا ہونے بندوں کے پس رجوع ہوتے ہیں طرف اس کے

الْاَمْلَاكُ **الرشید** الَّذِیْ یَنْسَاقُ تَدْبِیْرُهٗ فِی الْاَشْیَاءِ

املاک وہ ہے جو جاری ہوتی ہے تدبیر اس کی سب چیزوں کے

اِلٰی غَایَتِهَا عَلٰی سُنَنِ السَّدَادِ مِنْ غَیْرِ اسْتِشَارَةٍ وَ

طرف انتہا اس کے اوپر طریقوں راستی کے بغیر مشورہ طلب کرنے اور

اِسْتِرْشَادٍ وَقِیْلَ هُوَ الْمُرْشِدُ۔

راہ بتانے کے اور کہا گیا وہ راہ دکھانے والا ہے۔

آورده اند کہ بزرگے حکایت کرد کہ من مصاحب ابراہیم بن ادہم بودم در طریق

Marfat.com

مکه بس شرط بسته بود که نظر خود بهیچ یکے نیفگنم مگر بهر خدا پس روزے ما هر یکے
در طواف بودیم و ابراهیم هر زمان نظر سوی او میکرد پس آن شرط یاد
دهانیدم ابراهیم گفت همچنان ست اما این پسر کی پسر من ست پس گفتم چگونه
خود را برو پیدا نکنی گفت نے چیزی را که برائے خدا گذاشتم سوی آن باز نگردم
و گفت اگر باور نداری بر تحقیق کن اما از ما نشانش ندهے پس رفتم و از پسر
پرسیدم که کیستی و از کجائی گفت پسر ابراهیم ادهم هستم بمن گفته اند که پدر تو هر سال حج
میکند آمده ام تا باشد که به بینم پس سوی ابراهیم آمدم شنیدم که این بیت میگفت

هَجَرْتُ الْخَلْقَ طَرًّا فِي هَوَاكَا	وَأَيْتَمْتُ الْعِيَالَ لِكَيْ أَرَاكَا
چهوڑا مین نے خلق کو پوری خواهش مین	یتیم کردیا مینے کنبے کو تو کہ دیکھونمین

الصَّبُورُ هُوَ الَّذِي لَا يَسْتَعْجِلُ فِي مُؤَاخَذَةِ الْعُصَاةِ وَ
وہ ہے جو نہین جلدی کرتا بیچ مواخذہ گناہگارون کے اور
مُعَاقَبَةِ الْمُذْنِبِينَ وَالْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَلِيمِ أَنَّ الصَّبُورَ
عذاب کرنے گناہگارونکے اور فرق درمیان اس نام کے اور درمیان حلیم کے یہ ہے کہ نام
يُشْعِرُ بِأَنَّهُ يُعَاقِبُ فِي الْآخِرَةِ بِخِلَافِ الْحَلِيمِ وَأَصْلُ
مبارک صبور اشعار کرتا ہے اسبات کا کہ عذاب کریگا آخرت مین برخلاف حلیم کے اور اصل
الصَّبْرِ حَبْسُ النَّفْسِ عَنِ الْمُرَادِ فَاسْتُعِيرَ لِمُطْلَقِ الْكَفِّ
صبر کی روکنا نفس کا ہے مراد سے پس استعارہ کیا گیا واسطے مطلق روکنے کے
النقل ست از ابو علی دقاق که او گفت صبر آن ست که بلا را بزبان نیارد و نام آن
نگیرد بلکه صبر آن ست که ترک اعتراض بر قدر کند و مصیبت را تسبیح نه پندارد **قصه**
صبر ایوب شاهد ست که او گفت مَسَّنِيَ الضُّرُّ حق سبحانه و تعالی در مدح او فرمود

Marfat.com

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

تحقیق ہمنے پایا اُسکو صبر کرنیوالا ہی نہیں مانند اُس کے کوئی چیز اور وہ سننا دیکھنا ہی

واینجا باید دانست چون شرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ چون

سب تعریف اللہ کو ہی جو رب تمام جہان کا ہے۔

شرح اسمار صفات حضرت کردگار جل جلالہ در اشغال واذکار مشرب شطار

یکے از لوازمہ بود اوصاف معہود بہ شرح آوردن خلاف سنت بزرگان است

[illegible] نام بشرح آمد تا ہر نامحرمے گرد اسرار نگردد اما چون مرشد

کامل در مرید صادق کہ طالب و مرید ست بیند کہ اثر فنا فی الشیخ در وے ظاہر شد

واز عقدہ اعتراض بیرون آمد واز قید وسواس رہید و یعنی در فعل و قول شیخ

باطن وے انکار نیست واحتیاج تاویل نماندہ ست و در محل یگانگی و صدق و محبت

رسید مفتون معتقد بود و محبت شد از مزاحمت تاویل جوئی سبب اخلاص

در باطن وے پدید آمد خلاص یافتہ پس مرشد او را تلقین دیگر فرماید غیر از

انفاس و تلقین صفات ثلث مر صاحب اہتمام را تمام بشارت ست بدین مقطعات

بر بشارت مذکور و اشارت ست س ب ع د ق ح ن ش ش ن

ع ق د ع ب ش مع العروج والنزول باز چون مدتے

درین شغل مواظبت نمود و ملازمت افزود و بآثار اسرار آن بہرہ مند گشت

ازین ملفوظات تلقین کند کہ در پرورش چون شیر ست واین مقطعات بر

شغل مشیر ست ع م ع ک ا د ق ا

و چون اسرار حقیقت این اذکار بر مرید نابد و علم او بکمال رسد و کمال یابد وانو

ملکوت و جبروت و اسرار لاہوت روشن گردد آنگاہ تربیتے دیگر فرماید کہ متعلق

Marfat.com

حال را چون آب زلال ست واین مقطعات بر مضمون آن مشتمل ال ست

ب ب ھ ر غ ب ط ر ح ق ق ق ق ح د ب ظ ع د ن ھ ر ب ب

در تلقینات چون اختصار مختار ست بتطویل نپردازد واین قول بندگی مخدوم

شیخ عبد الله قدس سره العزیز ست ہُوَ الْهَادِیْ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

وہ راہ دکھلانیوالا اور اللہ راہ دکھاتا ہے طرف راہ سیدھی کے

فصل دوم در فضل ذکر نفی واثبات ومداومت نمودن بالکمال استقامت وثبات

فصلے ازین ذکر در ذکر رفته ست ونیز کلمات چند دیگر گفته شود که تا معلوم

طالبان صادق گردد که غیر حق سبحانه وتعالیٰ از دل دور کردن اہم مہمات ست

ومقصود دلہا کباب ومطلوب جانہاے اولی الالباب مفہوم این ذکر ست و

این را در اصطلاح مشائخ ما محاربه اصغر گویند وگفته اند که اصل کار وسرمایه

روزگار ہمین ست ؎ روزم این ست روزگارم این ست ✤ جوینده صبرم

وشکارم این ست ✤ در روضه زند وسیه آورده ست۔

قَالَ وَسَمِعْتُ الزَّاهِدَ اَبَا اِسْحٰقَ اِبْرَاهِیْمَ بْنَ اِسْحٰقَ

کہا اور سنا میں نے زاہد ابا اسحق ابراہیم بیٹے اسحق کو کہ

یَحْکِیْ عَنْ مُعَاذِ الرَّازِیِّ اَنَّهٗ قَالَ الصَّبْرُ مِفْتَاحُ

حکایت کرتا تھا معاذ رازی سے یہ کہ اسنے کہا صبر کنجی

الْفَرَجِ وَالشُّکْرُ مِفْتَاحُ الزِّیَادَةِ وَالذِّکْرُ مِفْتَاحُ

کشادگی کی ہے اور شکر کنجی زیادتی کے ہے اور ذکر کنجی بہشت کی ہے

ودر مفتاح الجنان از خلاصة الحقائق آورده ست سوال ہر چیزے را از اشیاے

باقی وفانی ثمن ست وثمن بہشت چیست جواب پرسیده شد رسول علیه واله

Marfat.com

السلام فرمود کہ ثمن بہشت لا الہ الا اللہ ست و در روضہ زند و سیہ شد

قَالَ فَاِذَا عَرَضْنَا اَفْضَلَ الذِّكْرِ يَجِبُ اَنْ يُعْرَفَ اَيُّ الذِّكْرِ

کہا جب عرض کیا ہم نے افضل ذکر کو واجب ہے یہ کہ پہچانے تو کون سا ذکر

اَفْضَلُ فَاَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الشُّكْرِ

افضل ہے پس افضل ذکر کا لا الہ الا اللہ ہے اور افضل شکر کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَ

کلمہ الحمد للہ ہے اور ابی ہریرہ سے راضی ہوا اللہ اس سے پیغمبر سے ان پر

اٰلِهِ السَّلَامُ اَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور انکی آل پر سلام یہ کہ انہوں نے فرمایا جس نے کہا لا الہ الا اللہ ایک ہے وہ نہیں ساتھ

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ

اسکا اسیکی بادشاہی اور اسیکو تعریف ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے دن

مَرَّةٍ كَانَتْ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ

ایک دن کے سو بار ہوگا وہ برابر دس بردے کے اور لکھا جاوے اسکے لئے سو نیکی اور مٹا

عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهٗ ذٰلِكَ

جاوے گی اس سے سو برائی اور ہوگا پناہ میں شیطان سے اسدن

حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا رَجُلٌ

یہانتک کہ شام کرے اور نہ لاویگا کوئی افضل اس چیز سے کہ لایا وہ مگر ایک مرد

عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ قَالَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

کہ عمل کیا اسنے زیادہ اس سے فرمایا اور جس نے کہا پاک ہے اللہ اور حمد کرتا ہوں حمد اسکی

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ

Marfat.com

بیچ ہر دن کے ستر مرتبہ دو کنی جاویگے اُس سے خطائین اُسکی اور اگر ہووین مانند
زَبَدِ الْبَحْرِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قُلْتُ
جھاگ دریا کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے راضی ہو اللہ اُس سے یہ کہ انہون نے
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ
کہا اے پیغمبر خدا کے کون ہے نیکبخت ترین لوگون کا ساتھ شفاعت تیری کے دن قیامت کے
قَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ لَا یَسْاَلُنِیْ اَحَدٌ مِّنْ سَوَاكَ لِمَا
فرمایا البتہ تحقیق گمان کیا مین نے اے ابو ہریرہ نہین پوچھیگا مجھ سے کوئی اُن سے کہ سوائے
رَاَیْتُ حِرْصَكَ عَلَی الْحَدِیْثِ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ یَوْمَ
تیرے ہین واسطے دیکھا مین نے حرص تیرے اوپر حدیث کے نیکبخت ترین لوگون کے ساتھ شفاعت میری کے
الْقِیٰمَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ قَالَ
دن قیامت کے جس نے کہا لا الہ الا اللہ خالص طرف نفس اپنے کے سے کہا
فَبَانَ مِنْ هٰذِهِ الْاَشْیَاءِ اَنَّ اَفْضَلَ الذِّکْرِ هٰذَا
پس ظاہر ہوا انچیزون سے یہ کہ افضل ذکر یہ ہے
و در شرح مشارق در معنی این حدیث گفتہ است اَلْخَالِصُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
خالص ہر چیز سے
هُوَ الَّذِیْ لَا یَشُوْبُهٗ شَیْءٌ اٰخَرُ وَالْمَعْنٰی هٰهُنَا لَا یَشُوْبُهٗ
وہ ہے جو کہ نہ ملے اُسکو کوئی چیز اور معنی یہان یہ ہے
الشِّرْكُ وَالنِّفَاقُ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ اَیْ مِنْ غَیْرِ اِکْرَاهٍ وَاِجْبَارٍ
ملے اُس سے شرک اور نفاق طرف نفس اپنے کے سے بے بغیر زور اور زبردستی سے
و در مفتاح الجنان آوردہ است منقول است از خلاصۃ الحقائق رسول فرمودند

Marfat.com

شفاعت روز قیامت مر آنکس راست که بگوید لا الٰہ الا اللہ و نیز آورده
است که حذیفة بن الیمان گفت که فردا مردے را از امت موسیٰ علیه السلام ابیانند
فرمان شود مر فرشتگان را که نظر کنید برین بنده من عمل نیک که بران عمل رستگاری
یابد او امروز فرشتگان گویند یا رب هیچ عملے برائے رستگاری برین بنده نیست مگر
آنکه در انگشتری این بنده نقش مے بینیم لا الٰہ الا اللہ فرمان شود در آرید
بنده مرا در بهشت بدرستیکه من بیامرزیدم و نیز آورده است که کعب الاحبار
رضی اللہ عنه گفت وحی کرد حق سبحانه تعالیٰ سوی ادریس پیغمبر علیه السلام که بگوے
مر قوم خود را که این کلمه بگویند لا الٰہ الا اللہ و هرچه دانند بکنند ایشان نه
گفتند و گفتند اگر بند از بند جدا کنید تا نگوئیم سبحان اللہ اگر سارق است
و زانی ست رحمت حق بر گوینده قول لا الٰہ الا اللہ ارزانی ست و نیز آورده است
که در خبر است که موسیٰ علیه السلام مناجات کرد که یا رب مرا رهنمونی کن بر عملے
که بدان عمل بنفس ما مشقت برسد حق تعالیٰ وحی کرد بگو لا الٰہ الا اللہ
مهتر موسیٰ علیه السلام گفت و هیچ مشقت بنفس لا حق نشد باز دعا کرد و عملے خواست
همین فرمان شد باز درخواست کرد باز همین فرمان شد کرة چهارم گفت الٰهی
عملے میخواهم که بدان عمل مشقت بنفس ما برسد و بگفتن این کلمه هیچ مشقتی نیست
فرمان شد آسان کردم گفتن این کلمه را تو ولیکن گفتن این کلمه بر کافران دشوار
ترست از بریدن کارد بدندان و در عوارف مسطور است۔

وَاخْتَارَ جَمْعٌ مِّنَ الْمَشَائِخِ مِنَ الذِّكْرِ كَلِمَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور اختیار کیا بہت سے مشائخ نے ذکر کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا

اللّٰهُ وَهٰذِهِ الْكَلِمَةُ لَهَا خَاصِيَّةٌ فِي تَنْوِيْرِ الْبَاطِنِ وَجَمْعِ الْهِمَّ

Marfat.com

اور یہ کلمہ واسطے اسکے خاصیت ہے بسیج روشن کرنے باطن کے اور بسیج کرنے غم کے

اِذَا دَاوَمَ عَلَيْهَا مُخْلِصًا وَهِيَ مِنْ مَوَاهِبِ الْحَقِّ لِهٰذِهِ

جب ہمیشگی کرے اوپر اسکے خالص کر کر اور وہ شئون اللہ کے ہے واسطے

الْاُمَّةِ اُمَّةِ الْاِسْلَامِ وَيْزِ اِنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ قَالَ رَبِّ

اس امت کے اے امت اسلام کے تحقیق عیسے بیٹے مریم کے نے کہا اے رب

اَنْبِئْنِيْ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمَرْحُوْمَةِ قَالَ اُمَّةُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

میرے خبر دے مجھکو اس امت سے کہ رحم کی گئی ہے فرمایا امت محمد صلعم کے اوپر انکے اور

السَّلَامُ عُلَمَاءُ اَصْفِيَاءُ اَتْقِيَاءُ حُكَمَاءُ كَاَنَّهُمْ اَنْبِيَاءُ

انکی آل کے سلام ہے علما ہیں برگزیدہ ہیں متقی ہیں حکما ہیں گویا کہ وہ نبی ہیں

يَرْضَوْنَ مِنِّيْ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَطَاءِ وَاَرْضٰى مِنْهُمْ بِالْيَسِيْرِ

راضی ہیں مجھ سے ساتھ تھوڑے کے بخشش سے اور راضی ہوں میں ان سے

مِنَ الْعَمَلِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا عِيْسٰى

تھوڑے کے عمل سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں برکت لا الہ الا اللہ کے اے عیسے

هُمْ اَكْثَرُ سُكَّانِ الْجَنَّةِ لِاَنَّهَا لَمْ تَزَلْ اَلْسُنُهُمْ

وہ اکثر ہیں رہنے والے بہشت کے اسواسطے کہ نہیں رام ہوئیں زبانیں کسی قوم کی

قَطُّ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا زَلَّتْ اَلْسُنُهُمْ وَلَمْ تَزَلْ رِقَابُ

کبھی ساتھ لا الہ الا اللہ کے جیسے کہ رام ہوئیں زبانیں انکے اور نہ جھکیں

قَوْمٍ بِالسُّجُوْدِ كَمَا زَلَّتْ رِقَابُهُمْ۔

قوم کی ساتھ سجدے کے جیسے کہ جھکے گردنیں ان کے۔

در مفتاح الجنان آوردہ ست بر پیشانی صد ہزار پیغمبران نوشتہ بود۔

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وچنانکہ ما ہمہ پیغامبران
ایمان داریم امت پیشینہ بمحمد علیہ السلام ایمان میداشتند ونیز آوردہ است
ابن عباس گفت رضی اللہ عنہ کہ پیغمبر فرمود صلی اللہ علیہ والہ السلام کہ حقتعالی
فرشتہ آفریدہ ہست ازان باز کہ آسمان وزمین آفریدہ ہست واورا امر کردہ است
کہ بگوید لا الٰہ الا اللہ واو دائم ہمین کلمہ میگوید ودر گفتن قطع نمے کند
وباز نمے ایستد ودم نمیگیرد وتمام نمیکند پس چون تمام کند این کلمہ را ہمان
ساعت خدا عزوجل امر کند اسرافیل را تا صور دہد وقیامت قائم شود در
روضہ زندوسیہ مسطور ہست بروایت علی کرم اللہ وجہہ۔

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ عَمُوْدًا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اوپر انکے اور سلام تحقیق واسطے اللہ
مِنْ یَاقُوْتِ الْاَحْمَرِ اَعْلَاہُ تَحْتَ الْعَرْشِ وَاَسْفَلُہٗ عَلٰی ظَہْرِ
ستون ہین یاقوت سرخ سے اوپر اسکا نیچے عرش کے ہے اور نیچا اسکا اوپر پیٹھ
الْحُوْتِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ السُّفْلٰی فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ
مچھلی کے بیچ زمین کے ساتوین نیچے کے پس جب کہتا ہے بندہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ نِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ
کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ نیت سچی سے
اِھْتَزَّ الْعَرْشُ وَتَحَرَّکَ الْحُوْتُ وَالْعَمُوْدُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ
ہلتا ہے عرش اور حرکت کرتی ہے مچھلی اور ستون پس فرماتا ہے
تَعَالٰی اُسْکُنْ یَا عَرْشُ فَیَقُوْلُ کَیْفَ اَسْکُنُ وَاَنْتَ
تعالے ٹھہر اے عرش پس کہتا ہے کیونکر ٹھہرون مین اور تو ہے

Marfat.com

تَغْفِرُ لِقَائِلِهَا مِنَ الذُّنُوبِ فَيَقُولُ اللّٰهُ اِشْهَدُوا يَا سُكَّانَ
بخشتا اسکے کہنے والے کو گناہوں سے پس فرماتا ہے اللہ گواہ رہو اے رہنے والو
سَمٰوَاتِي اِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِهَا مِنَ الذُّنُوبِ صَغِيرِهَا
آسمانوں میرے تحقیق میں نے بخشدیا اسکے کہنے والے کو گناہوں سے چھوٹے گناہ
وَكَبِيرِهَا سِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا ونیز وزر روضہ مسطور ہے
اور بڑے گناہ اور چھپے اور ظاہر اُس کے۔
عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَنَّهُ
ابی درداء سے روایت پیغمبر خدا سے اوپر اور آنکی آل پر سلام یہ کہ انہوں نے
قَالَ اِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ
کہا جب کہا بندہ مومن نے نہیں کوئی معبود مگر اللہ محمد بھیجا گیا اللہ کا
اَخْرَجَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ فِيهِ مَلَكًا مِثْلَ الطَّيْرِ الْاَخْضَرِ
نکالے اللہ تعالے منہ اُسکے سے ایک فرشتہ مانند جانور سبز کے واسطے
لَهُ جَنَاحَانِ اَحَدُهُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ
اُسکے دو بازو ہیں ایک اُنکا مشرق میں اور دوسرا مغرب میں
زَبَرْجَدٍ خَضْرَاءَ لَوْ نُشِرَ الْجَنَاحُ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَيَنْفَتِحُ
زمرد سبز ہے کہ اگر پھیلائے جاویں دونو بازو مشرق و مغرب کے
حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلَى الْعَرْشِ وَلَهُ دَوِيٌّ
پس بلند ہوتا یہانتک کہ جب پہنچتا ہے طرف عرش کے
كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَيَقُولُ لَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ
مانند آواز شہد کے مکھی کے پس کہتے ہیں اسکو اٹھانے والے عرش کے ٹھہر جا ساتھ عزت اللہ کے ٹھہر جا

Marfat.com

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِجَلَالِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ لَا اَسْكُنُ

ساتھ عظمت اللہ کے ٹھہر جا ساتھ جلال کے پس کہے گا نہیں ٹھہرونگا

حَتّٰى يُغْفَرَ لِقَائِلِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِ

یہاں تک کہ بخشا جاوے کہنے والا اسکا پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں نے بخشدیا اسکو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَيُعْطِيْهَا اللّٰهُ

کہنے والے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پس بخشدیتا ہے اسکو اللہ

سَبْعِيْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فَيَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ستر ہزار زبانیں پس بخشش چاہتا ہے واسطے کہنے والے اسکے کی قیامت

فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ جَآءَ ذٰلِكَ الْمَلَكُ فَيَاْخُذُ بِيَدِ

تک پس جب ہوگا دن قیامت کا آویگا یہ فرشتہ پس پکڑیگا ہاتھ

صَاحِبِهٖ فَيَجُوْزُ بِهِ الصِّرَاطَ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

اپنے صاحب کا پس پار اتار دیگا اسکو پل صراط سے پس داخل کریگا اسکو بہشت میں

در مفتاح الجنان بپارسی برین نوع آوردہ است کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

فرمود ہر کہ بگوید لا الہ الا اللہ از دہان او مرغے بیرون آید سبز و دران

را دو پر باشند از زبرجد و یاقوت بافتہ باشند پران میشود تا بزیر عرش

آن مرغ را بانگے باشد چون بانگ زنبور فرشتگان گویند بیا رام ای مرغ مر

گوید نیارامم تا گوینده مرا بیامرزند و بہمہ حال بیامرزند گوینده قول لا الہ

الا اللہ را پس آن مرغ را بفتاد ہزار زبان آفرینند تا گوینده خویش را آمرزش

تا روز قیامت چون روز قیامت شود آن مرغ بیاید و دست گوینده خویش بگیرد

و از صراط بگذراند و در بہشت برد و نیز آوردہ است کہ در حدیث است نگوید بندہ

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ مگر آنکہ محو شود آنچہ از سیآت در نامۂ اعمال او باشد و از آن
کلمۂ حق تعالے مرغے بیافریند سبز در بہشت بخورد از میوہاے بہشت و بیاشامد
از جویہاے بہشت و چون قبض کردہ شود روح آن بندہ بگوید آن مرغ الٰہی فریدی
تو مرا از تسبیح آن بندہ پس بگیرد آن روح او با من پس روح آن بندہ در حوصلۂ
آن مرغ کند و بچرد آن مرغ با آن روح در بستانہاے بہشت تا روز قیامت و نیز آوردہ
است کہ ہیچ بندہ نگوید کلمہ لا الٰہ الا اللہ در ہر کدام ساعت از شب یا از
روز مگر آنکہ محو کردہ شود گناہان گزشتۂ او از نامۂ اعمال و ثبت کردہ شود بجاے
آن نیکیہا و نیز در روضہ آوردہ است از ابن عمر رضی اللہ عنہ از رسول علیہ السلام
کہ فردا مردے را از امت من در عرصات حاضر آرند و بکشایند مر او را نود و نہ سجل کہ
درازی این سجلہا مد البصر باشد یعنی تا آنجا کہ نظر افتد دراز باشد و درج باشد
درین سجلہا ہمہ گناہان بندہ پس فرمان شود کہ منکر ہستی تو چیزے ازین نوشتہ
یا کراماً کاتبین ترا بچیزے ظلم کردہ اند پس بندہ بگوید بار خدایا ہمہ حق است
پس فرمان شود ہست مر ترا عذرے یا نیکوئی کہ سبب رستگاری تو باشد مرد متحیر
بماند و ہیچ حیلہ نداند فرمان شود ہست ترا نزد یک من حسنہ پس بدرستیکہ بر تو
امروز ہیچ ظلم نیست پس بیرون آوردہ شود مر آن بندہ را رقعہ کہ در آن رقعہ
درج کردہ باشند قول بندہ کہ در دنیا گفتہ باشد لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پس بندہ گوید چیست بار خدایا این رقعہ با این سجلہا
کہ بر تو ہیچ ظلم نرود پس نہادہ شود رقعہ در یک پلہ و آنہمہ سجلہا در پلہ دیگر
پس گران آید رقعہ و آنہمہ سجلہا سبک آیند صاحب روضہ گفت۔
فلا یثقل علی اسم اللہ شیئ۔

Marfat.com

پس نہیں جاری ہوتی ہے اوپر نام اللہ کے کوئے چیز۔

ونیز اور وہ ہست از ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔

عَنِ النَّبِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ لَوْ اَنَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پیغمبر سے اوپر آن کے سلام فرمایا ای ابوہریرہ اگر یہ کہ کلمہ لا الہ الا اللہ

وُضِعَتْ فِیْ کِفَّۃٍ وَوُضِعَتْ سَبْعُ السَّمٰوٰتِ وَسَبْعُ الْاَرَضِیْنَ

رکھا جاوے ایک پلڑے میں اور رکھے جاویں سات آسمان اور ساتھ زمین

فِیْ کِفَّۃٍ لَرَجَحَتْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

ایک پلڑے میں غالب آئے لا الہ الا اللہ۔

ودر مفتاح الجنان آورده است از خلاصۃ الحقائق روایت میکند امیر المومنین

کرم اللہ وجہہ کہ مردے را بدہند نامۂ اعمال او و نامہ از شب تاریک سیاہ تر

ودر وے حرفے باشد کہ نور او چون چراغ روشن بتابد و آن قول لا الہ الا اللہ

باشد پس فرمان حضرت الٰہی در رسد مبالغہ کردہ بندۂ من در ثنا من پس مبالغہ

کنم من در رضاء او ونیز اور وہ است کہ پیغامبر علیہ والہ السلام فرمود ہر کہ بگوید

ہر روز در بامداد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا ہے

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

کوئی معبود مگر اللہ محمدؐ بھیجے گئے اللہ کے۔

کرامی کند حق تعالیٰ او را ہفت کرامت ہفت جائے اول قبض کند روح او بر

اسلام دوم آسان کند بروے سختی جان کندن سوم منکر و نکیر او را پیام

نماید منکر و نکیر او را بہترین صورتہائے خویش پنجم بدہند او را نامۂ اعمال او در دست

Marfat.com

راست ششم گران گرداند ترازوے او حسنات ہفتم بگزرانند او را از پل
صراط چون برق جہندہ در روضۂ زندوسیہ مسطور ست کہ شکایت آورد
امیر المومنین عثمان بن عفان از عمر رضی اللہ عنہ بر امیر المومنین ابو بکر در ایام
خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین وگفت ای امیر المومنین من
بر عمر سلام کردم جواب سلام من نگفت ابو بکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ تعالے
عنہ را طلبید وگفت ای عمر یاد نداری کہ رسول علیہ والہ السلام بر سر چاہے در کنار
عم خود عباس بن عبد المطلب دو پاے مبارک خود در چاہ انداختہ نشستہ بودند و چاہ
از آبے پیش نداشتہ و پشت و شکم مبارک او مکشوف بود پس من در آن حال
بروے در آمدم خود را ہیچ نپوشید باز تو در آمدی ہم نپوشید پس چون عثمان
در آمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پشت و شکم خود را بپوشید و ایشان را از
علیہ الصلوۃ پرسیدم فرمود الا استحیی ممن تستحیی منہ ملائکۃ السماء والارض
آیا نہ حیا کرین ہم آن شخص سے کہ حیا کرتے ہین اس سے فرشتگان آسمان و زمین
پس عمر گفت آے یاد دارم ابو بکر رضی اللہ عنہ گفت پس چرا سلام او را جواب نگفتی
عمر رضی اللہ عنہ سوگند یاد کرد وگفت بدان خدا کہ عمر را آفریدہ ست عثمان بر من
سلام نکردہ ست عثمان رضی اللہ تعالے نیز سوگند یاد کرد وگفت
بالذی خلقنی لقد سلمت علیہ۔
قسم اس ذات پاک کی جس نے پیدا کیا مجھکو البتہ تحقیق سلام کیا مین نے اوپر
امیر المومنین ابو بکر رضی اللہ عنہ گفت نمیدانم کدام یکے از شما صادق ست
کرد وگفت ما ھمک حیث لم تشمتہ بسلام عثمان۔
کس چیز نے تمہیں ڈالا جگہ اس طرح کہ نہ مطلع ہوا تو سلام عثمان کے

Marfat.com

یعنی چنین استغراق تو در کدام فکر بود که از سلام او خبر نداشتی عمرؓ گفت ہم ما
این بود که رسول علیہ والہ السلام از دنیا بیرون رفتہ و از وے نپرسیدم کہ نجات
امت تو از چہ باشد پس ابوبکر رضی اللہ عنہ گفت۔

لَا يَحِلُّ كُلُّ الْعِلْمِ تَعَلَّمْتَهُ إِنْ لَمْ تَسْأَلْهُ فَقَدْ سَأَلْتُهُ أَنَا فَقَالَ

نہیں حلال ہے ہر ایک علم کہ سیکھا ہے تو نے اسکو اگر نہ پوچھا ہے تو نے اسکو پس تحقیق سوال کیا

بِالْكَلِمَةِ الَّتِي دَعَوْتُ إِلَيْهَا عَمِّي أَبِي طَالِبٍ فَلَمْ يُجِبْنِي يَعْنِي

میں نے اسکو پس فرمایا نجات ساتہ کلمے کے ہو جو دعوت کی میں نے طرف اسکے چچا اپنے ابیطالب پس نہ قبول

قَوْلَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کیا مجھ سے یعنے کہنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔

معنے آن باشد کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ گفت حلال نیست تمام ہر چہ از رسول علیہ السلام
آموختہ تو اگر تو این معنی را از و نپرسیدہ پس تحقیق من پرسیدم پس فرمود علیہ
والہ السلام نجات امت من بدان کلمہ ست کہ خواندہ ام من عم خود ابیطالب را سوے
آن کلمہ و او دعوت مرا قبول نکردہ یعنی قول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
و مومنان مخلص بجز کلمہ توحید کہ چیز دیگر را موجب درجات و سبب نجات دانند نیست
در دو کون فخر ایشان کہ جز باسلام و کلمہ اسلام باشد **نقل** ست۔

کہ قَالَ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ رَأَيْتُ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کہا زید بیٹے وہب نے دیکھا میں نے امیر المومنین عمر کو راضی ہوا اللہ اس سے

خَرَجَ إِلَى السُّوْقِ وَبِيَدِهِ الدِّرَّةُ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ فِيْهِ أَرْبَعُ

نکلے طرف بازار کے اور انکے ہاتہ میں درہ تہا اور اوپر انکے پایجامہ تہا اس میں چار

تَرْقِيْعَةٍ بَعْضُهَا مِنْ أَدَمٍ وَفِي التَّنْبِيْهِ رُوِيَ عَنْ أَبِيْ

Marfat.com

پیوند تھی بعضے اسمین چمڑے سے تھے اور بیچ تنبیہ کے ہے روایت کیا ہے ابی
عثمان النہدی انہ قال رایت علی عمر رضی اللہ عنہ قمیصا
عثمان نہدی سے یہ کہ اسنے کہا دیکھا مین نے اوپر حضرت عمر کے راضی ہوا اللہ ان سے
فیہ اثنی عشر رقعۃ وھو علی المنبر یخطب وعن ابن عمر
ایک کرتہ کہ بیچ اسکے بارہ پیوند تھے اور وہ اوپر منبر کے خطبہ پڑھتے تھے اور ابن عمر سے
انہ قال فی حدیث ذکرہ رایت النبی علیہ السلام
ہے یہ کہ انہون نے فرمایا بیچ حدیث کی کہ ذکر کیا اسکو دیکھا مین نے پیغمبر کو آپر سلام
یرقع ثوبہ ورایت ابا بکر یتخلل بالعباء ورایت عمر
پیوند کرتے تھے کپڑے اپنے کو اور دیکھا مین نے ابو بکر کو کانٹا لگا لیتے تھے ساتھ کملی کے اور دیکھا
یرقع جبتہ بفاع پس باید دانست کہ بزرگان دین بیچ نعمتے را ورا
مین نے حضرت عمر کو پیوند کرتے تھے جبہ اپنے کو ساتھ پیوندونکے۔

از توفیق کلمہ توحید نعمت ندانستند و ہر عزت و شرف و منزلت و مرتبت کہ غیر ان
جاہ و منزلت و رفعت اسلام ست دران رغبت نمودہ اند در روضہ مسطور ست
کہ ابو عبید جراح رضی اللہ عنہ گفت کہ در آمدم من بر عمر رضی اللہ عنہ روز
در ایام خلافت وے و بروے جامہا کہنہ و پارہ بودند پس گفتم من امیر المومنین
بر تو مردمان از لشکرہا ربیگانہ و رسولان از بادشاہان دنیا مے آیند پس اختیار
کن برے آن روز جامہاے خوب و نفیس کہ دران روز کس بیگانہ بیاید پس گفت
یا ابا عبیدۃ لو قال لی ھذا غیری لضربتہ بالدرۃ من
اے ابا عبیدہ اگر کہ واسطہ گویہ سوا تیرے البتہ مارتا مین اسکو ساتھ درہ کے لیکن
صنعنی صحبتک مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

منع کیا مجکو صحبت تیری نے ساتھ پیغمبر خدا کے درود ہو جیو اللہ کا اُنپر اور انکی آل پر سلام

اَلَمْ نَكُ اَذَلَّ عِبَادِ اللّٰهِ فَاَعَزَّنَا اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَوَفَّقَنَا

کیا نہ تھے ہم ذلیل تر بندون اللہ کے پس عزت دی ہمکو اللہ نے ساتھ اسلام کے اور توفیق

بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ در آداب المریدین مسطور ست

دی ہمکو ساتھ کہنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے۔

قَالَ اَبُوْبَكْرِ الْوَرَّاقُ التِّرْمِذِيُّ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ اِذَا قَدَرْتُ

کہا ابوبکر وراق ترمذی نے تین چیزین ہین جب قادر ہون مین

عَلَيْهِنَّ اَوْ عَلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُنَّ كُنْتُ اَنَا الْمَوْتُ فَرَحًا اِذَا قَدَرْتُ

اُنپر یا اوپر ایک کے ان سے ہونگین کہ مرونگین خوشی مین جب قادر ہون

عَلَى السُّجُوْدِ وَاِذَا نَزَلَ بِيَ الضَّيْفُ فَسَمِعْتُ مَنْ يَّطْعَامِ

اوپر سجدے کے اور جب اُترے ساتھ میرے مہمان پس سنون مین پکانا کھانے اُسکے کا

وَاِذَا قَدَرْتُ عَلٰى قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور جب قادر ہونگین اوپر کہنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے

و باید دانست کہ یاد حق سبحانہ وتعالے مر مومنانرا راحت بخش و راحت افزاست

و مر یاد حق سبحانہ وتعالے نوریست کہ دلہاء بندگان او را از دود غم ہا بود

و از یاد کدورت پاک میگرداند پس ہر دل کہ آن بیاد حق شاد نبود ہر چند آن الفاظ

بذکر حق نگیرد و انشراح و انفتاح نپذیرد در ظلمت ابد الآباد باشد۔

ولے کز یاد مولے نیست خرم	مبادا ہرگز آن دل خالے از غم

نقل ست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود کہ بر شما باد کہ بسیار گوئید کہ

الہ الا اللہ و استغفار بدرستیکہ شیطان گفت کہ ہلاک کردم من مردمانرا

Marfat.com

بگناہ وایشان ہلاک کردند مرا بجفتن لا الہ الا اللہ در روضہ زندوسیہ
مسطورست قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَوْحَی
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُنپر اور آل پر اُنکی سلام وحی کی
اللّٰہُ اِلٰی بَعْضِ اَنْبِیَائِہٖ یَا عِبَادِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ مِنْ
اللہ نے طرف بعض پیغمبرون کے اے بندو میرے لا الہ الا اللہ قلعہ میرا ہے
دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ صاحب روضہ گفت فَالْاِشَارَۃُ
جو داخل ہوا میرے قلعہ مین امن مین ہوا میرے عذاب سے پس اشارہ
فِیْہِ مَا قَالَ اَبُو الْفَضْلِ الدِّھْقَانُ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی
اُسکے ہے جو کہا ابو الفضل دہقان نے رحم کرے اُسکو اللہ تعالے
اَلدَّاخِلُ فِیْ حِصْنِ الدُّنْیَا یَاْمَنُ مِنْ سَیْفِ الْاَعْدَاءِ فَمَنْ
داخل ہونیوالا ہے قلعہ دنیا کے امن مین ہوتا ہے شمشیر دشمنون کے سے پس جو کوئی
یَدْخُلُ حِصَارَ التَّوْحِیْدِ اَلَا یَاْمَنُ مِنْ عَذَابِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
داخل ہو قلعے توحید کے مین کیا بیخوف نہو عذاب بخشنے والے مہربان کے سے
مے آرند فردائے قیامت امنا وصد فنا دوزخ را پیش کنین قضا رخمار
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجِیْءَ یَوْمَئِذٍ بِجَھَنَّمَ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور لایا جاویگا اُسدن دوزخ کو
ہفتاد ہزار مہار بدست ہفتاد ہزار فرشتہ باشد فرشتگان
یَا جَھَنَّمُ اَطِیْعِیْ رَبَّکِ دوزخ را حاضر آرند آنہا کہ بر لب
اے دوزخ اطاعت کر رب اپنے کی تحقیق وہ پہنچانیوالے ہیں جب محل ظاہر کیا
کَالْقَصْرِ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ۔ جاویگا دوزخ واسطے اُسکے دیکھنا ہو

Marfat.com

دوزخ یک خروشندے بخروشد فرشتگان اندر عرش آویزند ہر فرشتہ
گوید یارب ہیچ چیز نمیخواہم مگر خویشتن را وکوہ ہا ہمہ بگذارند از ہول دوزخ
وپیغامبران کہ بر منابر نور برآمدہ ہر یکے برامت خود وعظ میگفتہ باشد از
ہیبت فرود افتد وبانگ نفسی نفسی خیزد از حضرت عزت ندا آمد ای دوزخ سخن گوی دوزخ
در سخن آید بگوید لا الہ الا اللہ بعزت وعظمت تو کہ امروز کینہ کشم ازان کسانکہ
در دنیا روزی تو خوردند وکسی دیگر را پرستیدہ اند پس خنکے باد مران کسانرا
کہ در حصار توحید درآمدند ورستند لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ

نہیں غمگین کریگی اُنکو گھبراہٹ بڑے

در شان ایشان ست در مفتاح الجنان آوردہ ہست کعب احبار رضی اللہ عنہ
گفت مر مومن را از شیطان سہ حصار ہست ذکر خدا وقراءۃ قرآن در مسجد
فصل یازدہم در بیان فضل ذکر وسائر اعمال وپاک داشتن ہمت بذکر حق در جمیع احوال
در روضۂ زندہ وسیہ از معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ منقول ست او گفت
کہ بایسہ نجات بنے آدم از آتش دوزخ بہتر از ذکر نیست۔
قِیْلَ وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
کہا گیا اور نہیں جہاد بیچ راہ اللہ کے فرمایا اور نہیں جہاد بیچ راہ اللہ کے
ذٰلِكَ لِاَنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔
یہ بات واسطے اس کے کہ اللہ فرماتا ہے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے۔
در تنبیہ الواعظین آوردہ ہست از رسول علیہ والہ السلام پرسیدند کہ
اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ
کون سا عملوں سے زیادہ افضل ہے ای پیغمبر خدا کے پس فرمایا ذکر اللہ کا۔

Marfat.com

گفتند در جہاد چہ گوئی گفت آن ہم برائے اقامت ذکر ست۔

وَیُؤَیِّدُہٗ مَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ

اور تائید کرتا ہے اسکی جو فرمایا حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام حکم کیا گیا ہوں میں کہ لڑوں

النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَدِیْثُ۔

لوگوں سے یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ تا آخر حدیث

وجہادے کہ آنرا در حقیقت جہاد گویند آن ست کہ برائے اقامتِ ذکر حق تعالےٰ

باشد در شرح مشارق از مصابیح نقل کردہ ست۔

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی جَآءَ الرَّجُلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ

ابی موسےٰ سے راضی ہوا اللہ آیا ایک شخص طرف پیغمبر کے درود ہو پیغمبر اللہ کا اوپر اور انکی

فَقَالَ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ لِلذِّکْرِ

آل پر سلام پس کہا ایکمرد لڑتا ہے واسطے غنیمت کے اور ایکمرد واسطے یاد کرنے کے

صِیْتُ شَجَاعَتِہٖ بَیْنَ النَّاسِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی

ہو آوازہ شجاعت اسکے کا درمیان لوگوں کے اور ایک مرد لڑتا ہے تو کہ دیکھے

مَکَانُہٗ اَیْ لِیَرٰی مَنْزِلَتُہٗ فِی الْجَنَّۃِ اَیْ لِیَحْصُلَ لَہٗ الْجَنَّۃُ

اے تو کہ دیکھے مرتبہ اپنا بہشت میں اور تو کہ حاصل ہو اسکو بہشت

فَمَنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

پس کون ہے اللہ کے راہ میں۔

یعنی یکے برائے مال و غنیمت قتال میکند و دیگرے برائے اظہار شجاعت و دیگرے

بطلب بہشت پس در راہ خدا کیست۔

قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِیَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا فَذٰلِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

Marfat.com

فرمایا جو کوئی لڑے تو کہ ہووے بات اللہ کی ہی بلند پس یہ ہے سبیل راہ اللہ کے
وازآنجا اورده است وَالْمُرَادُ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ هِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور مراد ساتھ کلمہ خدا کے وہ لا الہ الا اللہ ہے
بِذٰلِكَ وَرَدَ التَّفْسِيْرُ يعني قَاتَلَ لِيَكُوْنَ الشَّهَادَةُ بِالْوَحْدَانِيَّةِ
ساتھ اسکے وارد ہوئی تفسیر یعنی لڑا تو کہ ہو گواہی اوپر وحدانیت کے
عَالِيَةً عَلٰى كُلِّ كَلِمَةٍ تُنَافِيْهَا فَذٰلِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيْ فَذٰلِكَ
بلند اوپر ہر کلمہ کو کہ منافی ہے اسکے پس یہ ہے سبیل راہ اللہ کے اوپر
الَّذِيْ اَرَادَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِقَوْلِهٖ وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
جو ارادہ کیا اسکو اللہ تعالے نے ساتھ قول اپنے کے اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے
وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيِ الْقَاتِلُ وَالْقِتَالُ
اور جانوں اپنے کے سبیل راہ اللہ کے اوپر لڑنے والا اور لڑائی

در حدیث نیز بصیغہ مسطور است در معنے این حدیث
اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا
حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں میں لوگوں سے یہاں تک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پس جب کہا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
لا الہ الا اللہ بچایا مجھ سے مال اسکا اور جان مگر بحق اسکے کی اور حساب اسکا اللہ تعالے پر
ابو منصور بتیاع گفت حق تعالے برای ترک ارند کان قول لا الہ الا اللہ را معذب
بعذاب گردانید یکے از ان منقوست و دوم موجود آن یکے ظاہر
ست و دیگر باطن پس آن یکے تیغ رسول ست علیہ والہ السلام و دوم عذاب
دوزخ پس تیغ در غلافے ست کہ دیدہ میشود و عذاب دوزخ در غلافی است

Marfat.com

که دیده نمیشود و آدمی را نیز دو چیز ست یکے زبان و دوم دل و زبان
در غلاف فرست که دیده میشود و دل در غلاف فرست پوشیده دیده نمیشود پس هرکه زبان را بقول لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از
غلاف دهن کشیده تیغ رسول الله صلے الله علیه واله را بر خود در نیام کرد
و هرکه زبان و دل را بدین قول از غلاف تا دیده برکشید و درهای دوزخ
بر خود بسته در مفتاح الجنان از تفسیر مغنے آورده و هست پیغامبر فرمود صلے
الله تعالے علیه واله وسلم هرکه دلیری ندارد که با دشمن جهاد کند و سخاوت ندارد
که مال نفقه کند پس او ذکر خدا تعالے بسیار گوید و در انیس الواعظین آورده است
که رسول علیه والسلام را پرسیدند که نماز بهتر یا ذکر فرمود نماز خود تمامی
ذکر ست و برای ذکر ست قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ
فرمایا الله تعالے نے قائم کر نماز واسطے ذکر میرے کو
اِنَّمَا لِتَذْكُرَنِيْ فِيْهَا لِاشْتِمَالِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْاَذْكَارِ
اسلئے تو یاد کرے تو مجکو بیچ اسکے واسطے شامل ہونے نماز کے اوپر ذکروں کے
اَوْلِاَنْ اُذْكَرَ بِالْمَدْحِ وَالثَّنَاءِ اَوْ لِذِكْرِيْ خَاصَّةً لَا يَشُوْبُهٗ
یا واسطے اسکے کہ ذکر کیا جاؤں میں تعریف اور ثنا کے یا واسطے ذکر میرے کے خاص کر نہ ملے
بِذِكْرِ غَيْرِيْ اَوْ لِيَكُوْنَ لِيْ ذَاكِرًا نَفْسَهٗ
اسکو میاں ذکر میرے غیر میرا یا واسطے اسکے ہو واسطے میرے ذکر کرنے والا جیسا کہ
و نماز بتحقیق برائے ذکر ست و عین ذکر ست تا آنکه بنده تمامی بر زبان آرد
آنچه موافق ذکر ست چنانچه سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے الله اور تعریف الله کو ہے

Marfat.com

و مانند ان نمازش فاسد نشود در روزہ زند و سیہ مسطور ست۔
وَلَوْ غَلَطَ الْاِمَامُ فَقَامَ فِیْمَا یُقْعَدُ اَوْ قَعَدَ فِیْمَا یُقَامُ فَقَالَ
اور اگر غلط کیا امام نے پس اُٹھا بیچ اُس چیز کے کہ بیٹھنا ہے یا بیٹھا بیچ اُسکے قیام کیا کہا
الْمُقْتَدِیْ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَمْ تَفْسُدْ صَلٰوتُہٗ کَمَا جَاءَ
پس کہا مقتدی نے پاک ہے اللہ نہیں فاسد ہوتی ہے نماز اُسکی جیسا کہ آیا ہے
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَنَّہٗ قَالَ التَّسْبِیْحُ لِلرِّجَالِ
پیغمبر خدا سے اُنپر اور اُنکی آل پر سلام یہ کہ اوس نے فرمایا سبحان اللہ کہنا واسطے
وَالتَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ نیز مسطور ست لَوْ قَرَأَ الْاِمَامُ اٰیَۃً فِیْھَا ذِکْرُ
مردوں کے اور تالی بجانا ہاتھ کی پیٹھ سے واسطے عورتوں کے۔ اگر پڑھا امام نے آیت کو کہ بیچ اُسکے ذکر
الْجَنَّۃِ فَقَالَ الْمُقْتَدِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اَوْ قَرَأَ اٰیَۃً فِیْھَا
بہشت کا پس کہا مقتدی نے یا اللہ رزق دے مجھکو یا پڑھا آیت کو کہ بیچ اُسکے
ذِکْرُ النَّارِ وَقَالَ الْمُقْتَدِیْ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ لَا تَفْسُدُ صَلٰوتُہٗ
ذکر ہے آگ کا اور کہا مقتدی نے یا خدا نجات دے مجھکو نہیں فاسد ہوتی ہے
وَلَوْ قَرَأَ الْاِمَامُ اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَقَالَ الْمُقْتَدِیْ
نماز اُسکی اور اگر پڑھے امام یہ آیت سوا اسکے نہیں کہ مشرک پلید ہیں پس کہا مقتدی
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَمْ تَفْسُدْ صَلٰوتُہٗ لِاَنَّ قَوْلَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
نے لفظ الحمد للہ کا نہیں فاسد ہو جاتی ہے نماز اُسکی واسطے اسکے کہ قول اُسکا
مَوْجُوْدٌ فِی الصَّلٰوۃِ۔
الحمد للہ موجود ہے بیچ نماز کے
و نیز مسجد شدائد رسول علیہ والہ السلام از روزہ کہ ذکر افضل ست یا

Marfat.com

روزہ فرمود علیہ والہ السلام کہ روزہ خالی کردن دروست برائے قرار ذکر
در شرح مشارق آورده اَلْغَرَضُ مِنَ الصَّوْمِ كَسْرُ النَّفْسِ
مطلب روزہ رکھنے سے توڑنا ہے نفس کا
بِتَرْكِ الطَّعَامِ وَالْغَرَضُ مِنْ كَسْرِ النَّفْسِ تَرْكُ الْمَنَاهِي
کھانا چھوڑنے کھانیکے اور مدعا توڑنے نفس کے سے چھوڑنا گناہوں کا ہے
لَا تَرْكُ الطَّعَامِ الَّذِي هُوَ مُبَاحٌ وَهٰذَا صَوْمُ الْخُصُوصِ و
نہ چھوڑنا کھانیکا ایسا کھانا کہ وہ مباح ہے اور یہ روزہ ہے خاص لوگوں کا اور
هُوَ كَفُّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَاللِّسَانِ وَسَائِرِ الْجَوَارِحِ عَنِ الْآثَامِ
وہ بند کرنا سننے اور دیکھنے کا اور زبان کا اور سب اعضا کا گناہوں سے
وَاَمَّا صَوْمُ خُصُوصِ الْخُصُوصِ وَهُوَ كَفُّ الْقَلْبِ
اور مگر روزہ خاص الخاص کا اور وہ بند کرنا دل کا اس
عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِالْكُلِّيَّةِ بزرگے را پرسیدند روزہ مید ارے
چیز سے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہے۔
گفت اِنَّا صَائِمٌ بِذِكْرِهٖ فَاِذَا ذَكَرْتُ غَيْرَهٗ اَفْطَرْتُ۔
میں روزہ دار ہوں ساتھ یاد اسکی کے پس جب یاد کیا میں نے غیر اسکے کو روزہ توڑا میں نے
و نیز پرسیده شد رسول علیہ والہ السلام از حج کہ ذکر فاضلتر ست یا حج و
حج خود ہمہ ذکر ست یعنی طواف کردن خانہ کعبہ برائے یاد اور دن حق
و بزرگ داشتن آواز بہر آنکہ خانہ پروردگار عظیم ست و معنی کلمہ لا الہ الا اللہ
ست بحقیقت کہ غیر حق را در دل قدرے و شرفے و عظمتے نبود چنانکہ در روح
زندو سیہ مسطور ست کہ ابو حفص حداد در طواف کعبہ بود بشست شاگرد او ابو

Marfat.com

عثمان گفت جای نشستن نیست که در طواف نشستن از ادب نبود و گفت بارے
من جوان نیستم و قوة ندارم و دیگر آنکه
اَنْتَ تَرَى الْبَيْتَ فَلَا بُدَّ لَكَ مِنْ مَعْرِفَةِ حُرْمَتِهِ وَالطَّوَافُ
تو دیکھتا ہے خانہ کعبہ کو پس ضرور ہے تجھکو پہچاننا حرمت اُسکے کا اور پھرنا گرد
حَوْلَهُ وَاَنَا اَرَى رَبَّ الْبَيْتِ فَالْبَيْتُ يَطُوفُ حَوْلِي مَنْ رَاٰى
اُسکے اور میں دیکھتا ہوں پروردگار خانہ کعبہ کو پس خانہ کعبہ پھرتا ہے گرد میرے جو کوئی
الْبَيْتَ يَحْتَاجُ اِلَى الطَّوَافِ حَوْلَ الْبَيْتِ مَنْ رَاٰى رَبَّ
دیکھتا ہے خانہ کعبہ کو محتاج ہوتا ہے طرف طواف کے گرد خانہ کے جو کوئی دیکھتا ہے پروردگار
الْبَيْتِ فَالْبَيْتُ يَطُوفُ حَوْلَهُ۔
گھر کے کو پس گھر پھرتا ہے طرف اُسکے۔
دیگر از زکوٰۃ اصلست کہ بہترین زکوٰۃ زکوٰۃ تن و زکوٰۃ تن بقول لا الٰہ الا اللہ
ست قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدُّوْا زَكٰوةَ
فرمایا پیغمبر خدا کے نے درود اللہ کا ہو جیو اوپر اُنکے اور سلام ادا کرو تم زکوٰۃ
اَبْدَانِكُمْ وَاَنْ زَكٰوةُ اَبْدَانِكُمْ تَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔
تن اپنی کے اور تحقیق زکوٰۃ تن تمہارے کی البتہ کہنا کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا
یعنی چنانکہ مال مزکے از ادای زکوٰۃ پاک میشود همچنین دل و تن از گفتن کلمہ
توحید پاک و پاکیزہ میگردد و چنانچہ مال مزکے را در استعمال هیچ شبہہ نبود
همچنین اہل لا الٰہ الا اللہ را بہ بہشت درآمدن هیچ مانع نبود چنانکہ گفت ؎

مال شد تا زاہل دین گرد	اینچنان باش تا چنین گردی

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلْحَسَبُوْنَ اَنَّ الْجَنَّةَ مَرْكَضٌ

Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر انکے اور انکی آل کے آیا گمان کرتے ہو یہ کہ بہشت جائے شست

الْغَنَمِ فَوَاللّٰهِ لَنْ تَدْخُلُوهَا اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا كَالْبَرَدَةِ الَّتِيْ

بکریوں کا پس قسم اللہ کی ہرگز نہ داخل ہوگی اسمیں مگر یہ کہ ہو تم مانند اونکے جو گرتی

تَقَعُ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ

ہیں آسمان سے فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی ستھرا ہوا پس سوا اسکی نہیں کہ ستھرا کرتا ہے واسطے ذات

وصل پاکیزگی آن ست کہ دل را بہ محبت غیر خدا و بار اغیار بر پشت ننہد و درون خود

را از رحمت ماسوی اللہ خالی دارد و دون او را در درون دل رفتن نگذارد

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ حَرَمُ اللّٰهِ وَحَرَامٌ عَلٰى حَرَمِ اللّٰهِ

فرمایا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام دل مومن کا چار دیواری اللہ کے ہے

اَنْ يَلِجَ فِيْهِ غَيْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى ـــ

اوپر چار دیواری اللہ کے یہ کہ داخل کرے اسمیں غیر اللہ تعالے کا

ذخیرہ

اینحدیث در انیس الواعظین مسطور ست و نیز مسطور ست کہ صاحب شرع سخن بہ

گزاف و بیفائدہ نگوید پس مقصود صاحب شرع ازین اخبار این ست کہ دل شاغل

بغیر حق تعالے را نشاید رحمت بر جان شیخ سعدی باد کہ گفت فرد

از دل بیرون کنم غم دنیا و آخرت	یا خانہ جای رخت بود یا محال دوست

در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ در بنی اسرائیل مردے بود ملیقا نام و در ان

ایام چنان بود کہ ہر کہ سیصد سال مر حضرت ذوالجلال را عبادت میکرد

بجائے وحی نازل میشد اینمرد از مقام خود [illegible] بعبادت

مشغول شد در انجا درخت خرما بود ہر روز [illegible] ملیقا آنرا بخورد و در عبادت

حق روزگار می برد چون سیصد سال تمام شد بروے ہیچ وحی نیامد ملیقا غمگین شد

Marfat.com

قصه حال و شکایت پیش پیغامبر عهد نویس بر درخت تا لے بران پیغامبر
وحی فرستاد انی لا اوحی الی رجل اتمان قلبه شیئی من الدنیا

تحقیق میں نہیں وحی بھیجتا طرف ایک مرد کے کہ چین پکڑا ہو اسکے دل نے ایک چیز دنیا
یعنی بدرستیکہ من وحی نفرستم بسوی کسے کہ دل او آرمیدہ بود بچیزے از
دنیا آن مرد گفت الہی بکدام شے دل من آویختہ بود فرمان شد بدان سنا
دلت بستہ بود کہ باز میدارد بلیقا آن درخت را از بیخ برکند و گفت
اللھم لا تزرقنی حتی اموت فانی مخافۃ ان یطمئن قلبی
ایخدا مرا رزق دے مجکو یہانتک کہ مروں میں پس تحقیق میں ڈرتا ہوں اس سے کہ چین پکڑے دل میرا
الی شیئ دونک ۔ فرد

طرف ایک چیز کے سوائے تیرے ۔

خواہم کہ بجز صحبت تو اغیار نبرند		در باغ دل ما نخسم غیر نہال تو

این جفت و در عبادت شد پس ہر شبانگاہے مر او را یکان انار از آسمان
کہ فرود آمد بلیقا روزہ خود بدان انار کشادے چون سہ روز بر آمد خطاب
شد وحی فرستاد یا عابد وزنت ثلثۃ ایام بثلثمائۃ سنۃ
اے عابد وزن کیے گئے تین دن ساتھ تین سو برس کے
فکانت ھذہ ثلثۃ ایام ارجح من ثلثمائۃ سنۃ فاوحیت الیک
پس ہو یہ تین دن غالب تین سو برس سے پس وحی کی میں طرف تیرے
یعنی چون وزن این سہ روز تو از ان سیصد سال گران آمد پس وحی کردم
بر تو پس اینجا باید دانست کہ تا ذاکر را انس بذکر پدید نیاید شادی
بذکر نگردد و علامت انس گرفتن بذکر صحت یقین ست بر مذکور ۔

Marfat.com

مے آرند کہ خواجہ ابراہیم ادہم و خواجہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہما
در سفر مکہ مصاحب بودند پیش از وقت افطار چیزے بدیشان رسید۔
خواجہ ابراہیم ازانصدق کرد و خواجہ سفیان گفت یا ابا اسحق۔

اِنَّكَ تَحْتَاجُ اِلٰى قَلِيْلٍ مِّنَ الْعِلْمِ

تحقیق تو محتاج ہے طرف تھوڑے علم کے

پس چون وقت افطار شد باز چیزے رسیدہ خواجہ ابراہیم خواجہ سفیان
را گفت اِنَّكَ تَحْتَاجُ اِلٰى قَلِيْلٍ مِّنَ الْيَقِيْنِ۔

تحقیق تو محتاج ہے طرف تھوڑے یقین کے۔

در عوارف مسطور ہست قَالَ الْجُنَيْدُ وَقَدْ سُئِلَ عَنِ التَّصَوُّفِ
فرمایا جنید نے اور تحقیق پوچھے گئے تصوف سے

فَقَالَ اَنْ تَكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ بِلَا عِلَاقَةٍ وَسُئِلَ الشِّبْلِيُّ رَحِمَهُ
پس فرمایا یہ کہ ہووے تو ساتھ اللہ کے بے علاقہ اور پوچھا گیا شبلی رحم کرے اس کو
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِ الْفَقْرِ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَغْنِيَ بِشَيْءٍ دُوْنَ الْحَقِّ
اللہ تعالےٰ فقر سے پس فرمایا یہ کہ نہ بے پروا ہو ساتھ ایک چیز کے سوا حق کے

در خبر ست کہ موسےٰ بر رسول صلے اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم آمد و پرسید۔
مَنْ اَزْهَدُ النَّاسِ فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَزْهَدُ النَّاسِ
کون ہے رغبت ترین لوگوں سے پس فرمایا حضرت نے بے رغبت ترین لوگ
مَنْ لَمْ يَنْسَ الْقَبْرَ وَالْبِلٰى وَتَرَكَ فَضْلَ زِيْنَةِ الدُّنْيَا وَاٰثَرَ
وہ ہے جو نہ بھولے قبر کو اور گل جانے کو اور چھوڑے زیادتی زینت دنیا کی اور اختیار کیا

Marfat.com

مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى وَلَمْ يَعُدَّ عَدًّا مِنْ أَيَّامِهِ وَعَدَّ نَفْسَهُ

اُس چیز کو جو باقی ہے اوپر اُس چیز کے کہ فانی ہے اور نہ گنو کل کو دنوں اپنے سے اور گنے اپنے تئیں

مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ وَ رَوَاهُ مَسْطُورٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

سے والوں قبروں کے سے فرمایا پیغمبر نے خدا کے اوپر اُسکے

آلِهِ السَّلَامُ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُوتِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ

اور آل اُسکے کے سلام جب دیکھو تم ایک مرد کو تحقیق دیا گیا ہے بے رغبتی ہیچ دنیا کی اور کم

مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ وَ رَوَاهُ مَسْطُورٌ

گویائی پس نزدیک ہو اُس سے پس تحقیق وہ ڈالا جاتا ہے حکمت

سُئِلَ الشِّبْلِيُّ عَنِ الزُّهْدِ فَقَالَ الزُّهْدُ غَفْلَةٌ لِأَنَّ الدُّنْيَا

پوچھے گئے شبلی معنے زہد کے سے پس کہا زہد غفلت ہے اس واسطے کہ دنیا

لَا شَيْءَ وَالزُّهْدُ فِي لَا شَيْءٍ غَفْلَةٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَرَاهُ

ناچیز ہے اور بے رغبتی ہیچ ناچیز کے غفلت ہے اور کہا بعضوں نے میں نہیں دیکھتا

حَقَارَةَ الدُّنْيَا زُهْدًا وَفِي زُهْدِهِمْ فِي الدُّنْيَا هَوْنُهَا عِنْدَهُمْ فِي زُهْدِهِمْ

حقارت دنیا کو زہد بے رغبتی کے انہوں نے ہیچ دنیا کے واسطے خواہشوں اُسکی کے نزدیک اُنکے ہیچ زہد اُنکے

السَّلَامُ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يَجُرُّ أَحَدُكُمْ

اُنکی آل پر سلام نہیں دنیا ہیچ آخرت کے مگر جیسا کرتا ہے ایک تمہارا اُنگلی شہادت

إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي الْبَحْرِ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ وَ رَوَاهُ مَسْطُورٌ

کو ہیچ دریا کے پس چاہیے کہ دیکھے ساتھ کسقدر قطرہ پانی کے پھرتا ہے دریا سے

مَعْنَاهُ لَيْسَتِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةُ فِي مُقَابَلَةِ الْآخِرَةِ الْبَاقِيَةِ

معنی اسکے نہیں ہے دنیا فنا ہونیوالی ہیچ مقابلہ آخرت کے کہ باقی ہے

Marfat.com

الا كقطرة من الماء في مقابلة البحر قال بعض الكرام
مگر مانند ایک قطرہ کے پانی کے ہے مقابلہ دریا کے کہا بعض کریم نے
الدنيا خسيسة فاخش من الخسيس رضي الخسيس
دنیا خسیس ہے پس خسیس سے ہے جو راضی ہو خسیس سے
عن النفيس وفي المصابيح قال عليه وآله السلام والله ما الدنيا
پاکیزہ سے اور بیچ کتاب مصابیح کے فرمایا آپ نے اور انکے آل پر سلام اللہ کی قسم دنیا
في الآخرة الا مثل ما يجعل اصبعه في اليم فلينظر بم
بیچ آخرت کے مگر مانند اسکے کہ کرے انگلی اپنی بیچ دریا کے پس چاہیے
يرجع يعني نسبة نعيم الدنيا او من ما فيها في جنب
کہ دیکھے ساتھ کس چیز کے پھرتی ہے یعنی نسبت نعمتوں دنیا کے یا زمانہ کے بیچ مقابلہ
الآخرة او من ما فيها ليس الا مثل نسبة الماء الذي
کے یا زمانہ اسکے کے نہیں مگر مانند نسبت پانی کے
يلتصق باصبع احدكم اذا غمسها في البحر
لگتا ہے ساتھ انگلی ایک تمہارے کے جب غوطہ دیتا ہے اسکو بیچ دریا کے
وفي عوارف مسطور است وعن علي ان الزهد في الدنيا غير
اور میرے نزدیک ہے کہ زہد بیچ دنیا کے
هذا فانما الزهد في الزهد بالخروج من الدنيا
اسکے ہے پس سوا اسکے نہیں کہ زہد ہے زہد کے ساتھ نکلنے کے دنیا سے
في الزهد لان الزاهد اختار الزهد وكره ارادة
بیچ زہد کے واسطے اسکے زاہد نے اختیار کیا زہد کو اور ارادہ کی اور ارادہ

يُسْتَنَدُ اِلٰى عِلْمِهٖ وَعِلْمُهٗ قَاصِرٌ فَاِذَا اُقِيْمَ فِيْ مَقَامٍ

اسناد کیا جاتا ہے طرف علم اسکے کے اور علم اسکا کوتاہ ہے پس جب قائم کیا گیا ہے

تَرَكَ الْاِرَادَةَ وَانْسَلَخَ مِنْ اِخْتِيَارِهٖ كَاشَفَهُ

مقام چھوڑنے ارادہ کے اور نکلیا اختیار اپنے سے مکشوف کرتا ہے اسکو

اللّٰهُ تَعَالٰى بِمُرَادِهٖ فَيَتْرُكُ الدُّنْيَا بِمُرَادِ النَّفْسِ

اللہ تعالے مراد اپنے کے ساتھ پس چھوڑتا ہے دنیا ساتھ مراد نفس کے

فَيَكُوْنُ زُهْدُهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى حِيْنَئِذٍ۔

پس ہوتا ہے زہد اسکا واسطے اللہ تعالے کے اسوقت۔

اما اصل منشا زہد علو ہمت ست وکمال بصارت بچشم توفیق وارادت کہ حق تعالے

ایشان را بخشیدہ ست ہمیشہ اہل سعادت مرد نیا را خسیس بینند وبر آخرت نفیس نگرند

وہر کہ از آخرت بدنیا راضی شود ہر آئینہ نزد اہل ہمت ایشان خسیس من کل خسیس باشد

چنانکہ آن مست لقای رب غفور وآن گروہ از غیر حق عبور گزیدہ غربت را بر سر

یعنی قطب الاقطاب شیخ نور قدس سرہ در رسالہ خود انیس الغربا آوردہ ست **حکایت**

کنائے در محلہ عطاران گزشت بوی خوش در مشامش رسیدہ بضبط شد بیفتاد

از عطریات بروے میزند بہوش ترمیشد حکیمے قدری گوہ نزدیک بینی او داشت

ورزمان بہوش آمد ونیز آوردہ ست کہ دیوانہ ہموارہ در بیابان میبود چون در

رسید بینی گرفتہ میماند پرسیدند چرا بینی میگیری گفت از گندگی دنیا واین گندگی

بوے دنیا پیش صفای مشام از او آن غربت آشام ظاہر ست

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

تحقیق اللہ چاہتا ہے توبہ کرنیوالوں کو اور چاہتا ہے ستھرائی کرنیوالوں کو۔

Marfat.com

درشان ایشان ست واگرنه مشتے گلاب را بوی آن خوش تر از گلاب آید و
حقیقت کار عالم در چشم ظاهر بینان از انچه هست برعکس نماید دانشمندے
را بادشاهے پرسید که اَلدُّنْیَا جِیْفَةٌ و مرجیفه را بوی گنده باشد و بوی دنیا چه
وکجاست گفت آری دنیا را نیز بوی هست اما آنرا کان دانند نه آنانکه در کار طلب
این استخوان مردار باسگان هم خوانند و در مکتوب شیخ شرف الدین رحمة الله علیه آمده است
که کلمه لا اله الا الله نفی و اثبات ست پس از نفی نفی دنیا مراد ست و از اثبات
اثبات حق سبحانه و تعالی و ترک دنیا علامت معرفت ست پس این بزبان حال
و افعال کلمه توحید گفتن ست پس چنین کس را که ذاکر بحال باشد حاجت بذکر
زبان نباشد در انیس الواعظین مسطور ست مهتر عیسے صلوة الله بر سر مرده
رسیده او را هم چون غافلان خفته دیده گفت برخیز خدا را یاد کن گفت از من
چه میخواهی که من دنیا را با اهل دنیا گزاشته ام گفت پس بخسپ خوش
این رباعے در ملفوظ آمده ست رباعے

آنانکه در هوای تو شیدا گشته اند
از جمله بریده و تنها گشته اند
خود را فدای نام تو ایدوست کرده اند
گاهے فتاده گه بسر و پا گشته اند

در عوارف مسطور ست در معنی آیت۔
وَجَعَلْنَاهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا قیل
اور کیا ہم نے انکو پیشوا کہ راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے جب صبر کیا انہوں نے
صَبَرُوْا عَنِ الدُّنْیَا در شرح مشارق مسطور ست قَالَ اَهْلُ الْمَعَا
صبر کیا انہوں نے دنیا سے کہا لوگوں نے
الصَّبْرُ عِبَارَةٌ عَنْ ثَبَاتٍ بَاعِثِ الدِّیْنِ بِمُقَاوَمَةِ بَاعِثِ الْهَوٰی

صبر عبارت ہے ثابت رہنا باعث دین سے مقابلہ مین باعث خواہش کے
و در عوارف مسطور ست وَجَاءَ فِي الْأَثَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَكُفُّ عَنِ
اور آیا ہے بیچ اخبار کے دور کرتا ہے
الْعِبَادِ سَخَطَ اللّٰهِ مَا لَمْ يُبَالُوا مَا نَقَصَ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَإِذَا فَعَلُوا
بندون سے ناخوشی اللہ کی جب کہ نہ پروا کرین اس چیز کو کہ ناقص ہے دنیا انکی سے پس جب کیا ہوئے
ذٰلِكَ وَقَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى كَذَبْتُمْ لَسْتُمْ بِصَادِقِينَ
یہ اور کہا ہوئے فرمایا اللہ تعالے نے جھوٹ بولا تمنے نہین تم سچے
پس مرصاد کہ باطن از حب سوے اللہ تعالے پاک ست و پاہمتش بر افلاک از قید
رنج و راحت خلاص یابد و بند قرون و کاست در آید کہ ظاہر و باطن او را نور کلمہ
لا الہ الا اللہ آراید [illegible] بزرگ را می آرند کہ نعمت دنیا بیکران داشت روزی خازن
بیامد و گفت فلان [illegible] چندین ہزار تنکہ بود گم شد آن بزرگ برخاست
و دو رکعت شکر [illegible] کرد بعد از مدتے باز خازن خبر آورد آن متاع کہ در فلان
تاریخ رفتہ بود باز یافتہ [illegible] چنانچہ در گم شدن شکر کردہ بود ہمچنان حاضران کرد
پرسیدند کہ معنی این دو شکر [illegible] گفت بسلامتی باطن و آزادی از بند غم
و [illegible] کہ بسبب وجہ باطن متغیر نشد و سلامت ماند۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ
فرمایا اللہ تعالے نے تو کہ نہ غم کھاؤ اوپر اس چیز کے کہ فوت ہوئی تم سے اور نہ خوش ہو [illegible] کہ دیا تمکو

[illegible] کا لسان را بلطف خود کس کرد	شکر و صبر ز بندگان [illegible] کرد

قال اللہ تعالی وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔
فرمایا اللہ تعالے نے اور جو لوگ جہاد کیا ہماری راہ مین البتہ دکھائینگے ہم [illegible]

Marfat.com

و در خیر المجالس آورده است که حاصل از مجاهده آن ست که
صَرْفُ الْقَلْبِ عَنِ الْتِفَاتِ الی غَیْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی ای اِسْتِغْرَاقٌ
پھیرنا دل کا التفات سے طرف غیر خدا کے ای مستغرق ہونا بیچ بندگی اللہ تعالے
فِی طَاعَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی و این نوع سر نفی و اثبات ست صَرْفُ الْقَلْبِ مِنْ غَیْرِ اللّٰہِ
کے
پھیرنا دل کا سوای اللہ کے سے
نفی ست وَالْاِسْتِغْرَاقُ فِی طَاعَۃِ اللّٰہِ اثبات ست و در حوارف مسطور ست
اور ڈوبنا بیچ بندگی اللہ کے
وَلَا یَنْتَقِبُ التَّوْبَۃُ اِلَّا بِصِدْقِ الْمُجَاھَدَۃِ وَلَا یَصْدُقُ الْعَبْدُ فِی
اور نہیں منضبط ہوتا توبہ مگر ساتھ سچی کوشش کے اور نہیں سچا جانا جاتا ہے بندہ بیچ
الْمُجَاھَدَۃِ اِلَّا بِوُجُوْدِ الصَّبْرِ روی فُضَیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ
مجاہدہ کے مگر ساتھ ہونے صبر کے روایت کیا فضیل بیٹے عبد اللہ نے راضی ہو
اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَقُوْلُ الْمُجَاھِدُ
اللہ اس سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا سے درود اللہ کا اس پر اور اس کی آل پر فرماتے تھے
مَنْ جَاھَدَ نَفْسَہٗ وَلَا یَنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالصَّبْرِ
جہاد کرنیوالا وہ ہے جسنے جہاد کیا نفس اپنے سے اور نہیں پاتا ہے اس کو مگر ساتھ صبر کے
نیز مسطور ست کہ فاضلترین صبر آن ست کہ صبر علی اللہ [illegible]
قصد و ارادت خود بر حق تعالے استوار دارد بصدق [illegible]
[illegible] غیر سبحانہ و بر ای درستی نماید تا بحق تعالے [illegible]
بحق [illegible] ما سوی اللہ [illegible] قال [illegible] علیہ السلام
فِی الْجُوْعِ وَشِعَارِیْ الْخَوْفُ وَلِبَاسِیْ الصُّوْفُ وَسِرَاجِیْ الْقَمَرُ

Marfat.com

سالن میرا بھوک ہے اور شعار میرا خوف ہے اور لباس میرا صوف ہے اور چراغ میرا چاند ہے۔

وَدَابَّتِیْ رِجْلَایَ وَطَعَامِیْ وَفَاکِهَتِیْ مَا اَنْبَتَ الْاَرْضُ وَلَیْسَ

اور گھوڑا میرا دونوں پاؤں ہیں اور کھانا میرا اور میوہ میرا جو اگائے زمین اور نہیں

لِیْ شَیْءٌ وَلَیْسَ عَلَی الْاَرْضِ اَغْنٰی مِنِّیْ۔

واسطے میرے کوئی چیز اور نہیں اوپر زمین کے غنی تر مجھ سے

وحقیقت فقر آن ست کہ بآنچہ غیر حق سبحانہ وتعالیٰ ست سیر نشود **نقل** ست

کہ وحی کرد حقتعالیٰ بر موسیٰ علیہ السلام

یَا مُوْسٰی اِذَا رَاَیْتَ الْغِنٰی مُقْبِلًا فَقُلْ ذَنْبٌ عُجِّلَتْ عُقُوْبَتُهٗ

اے موسیٰ جب دیکھے تو دولتمندی سامنے پس کہہ گناہ ہے کہ جلدی کی عذاب اسکے

وَاِذَا رَاَیْتَ الْفَقْرَ مُقْبِلًا فَقُلْ مَرْحَبًا بِشِعَارِ الصَّالِحِیْنَ

اور جب دیکھے تو فقر کو سامنے پس کہہ شاباش سا نہ طور نیک لوگوں کے۔

وشایان آنمعنی چیزے نیست کہ دل او چون دل پیغامبران باشد بجز از غیر حق

اکتفا کردہ باشد واز ہر چہ غیر حق سبحانہ تعالیٰ بود عرض کنند در نظر نیارد

بہر از سفرت فریاد برآرد و بگوید	من چہ خواہم کرد پیدا و نہان
بے تو ای جان جہان جان جہان	از آنکہ من لک للمولیٰ فلک الملک

مملکت دارد در شرح مشارق آوردہ است

وَقَدْ اَحْسَنَ مَنْ قَالَ لَا وَحْشَةَ مَعَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَلَا رَاحَةَ مَعَ غَیْرِ اللّٰهِ

اور تحقیق کیا اچھا ہے جسنے کہا نہیں وحشت ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور نہیں راحت ساتھ غیر اللہ

وآنکہ گفتہ اند اَلصُّوْفِیُّ غَنِیٌّ مِنَ اللّٰهِ ان معنی دارد کہ چون وی را ہیچ حاجت نماند

کہ از خدا تعالیٰ بجز او ہر چہ او بدین معنی غنی باشد در خیر المجالس آمدہ است

Marfat.com

غنا را چہار مرتبہ ہست اول آنست کہ چون حاجت افتد از خدا بخواہد دوم آنکہ
از خدا نخواہد مگر خدا را سوم تفویض حاجت خود بر خدا تعالے کند با خواستہ و نا
خواستہ او را کار نباشد چہارم آنکہ از خدا تعالے خدا را نیز نخواہد و این مقام اعلاست
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَاکِیًا عَنِ اللّٰہِ اِذَا شَغَلَ عَبْدِیْ طَاعَتِیْ
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُنپر اور اُنکی آل پر حکایت کرنیوالی اللہ سے جب مشغول ہوتا ہے بندہ
عَنِ الدُّعَاءِ اَعْطَیْتُہٗ خَیْرًا مِمَّا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ۔
میرا میری طاعت مین دعا سے دیتا ہون اُسکو بہتر جو دیتا ہون مانگنے والونکو۔
پس ہر کہ بعبادت نفی و اثبات مشغول شد از دو جہان بیغم گشت و بعبادت دیگر او را
حاجت نماند در روضہ زند و سینہ سطور ہست روایت کرد عبد اللہ عمر رضی اللہ عنہ
کہ روزے پیش رسول علیہ والہ السلام نشستہ بودم کہ مردی بیامد آب وضو از اعضاے
او چکید چون نظر مبارک رسول علیہ والہ السلام بران مرد افتاد فرمود۔
مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی ھٰذَا الرَّجُلِ
جو ارادہ کرے یہ کہ دیکھے طرف اہل جنت کے پس چاہیے کہ دیکھے اس مرد کو
ہمچنین دوم روز چون آن مرد بیامد رسول علیہ والہ السلام ہمین سخن فرمود آن
مرد نماز سبک ادا کرد و روان شد عبد اللہ عمر رضی اللہ عنہ گفت من نیز در عقب او
روان شدم مرد در خانہ در آمدہ بود کہ من نیز در رسیدم و در بکوفتم مرد بیرون آمد و گفت
یَا ابْنَ اَخِیْ مَا تُرِیْدُ گفتم میخواہم کہ چند روز در صحبت تو باشم و فائدہ گیرم
دادہ درون خانہ در آمدم چون شب شد گمان بردم کہ مرد شب زنده دارد و خواہد داشت
و در نماز خواہد گزرانید آن مرد فرض ادا کرد و در خواب شد تا صبح در خواب بود
سہ روز در صحبت او بودم ہمین معاینہ کردم چہارم روز برسیدم کہ از شما عبادتے

Marfat.com

زائدہ وکوشش درطاعت ظاہری نمے بینم ورسول علیہ السلام مرا بہ بہشت
گواہی دادہ واو بہرزہ وگزاف گواہی نمیدہد پس صیت حال تو گفت۔
یا ابن اخی لا اعرف لنفسی طاعۃ وعملا یدخلنی اللہ بہ
اے بیٹے بھائی میرے نہین پہچانتا مین اپنے واسطے کوئی طاعت اور عمل کہ داخل کرے مجکو اللہ
الجنۃ علی شیئین التمسک علی کلمۃ الحق لا الہ الا اللہ محمد
ساتھ اسکے بہشت مین سوائے دو چیزونکے چنگل مارنا اوپر کلمۂ حق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ والثانی ان احب للناس ما احب لنفسی واکرہ
رسول اللہ کے اور دوسرا یہ کہ دوست رکھون واسطے لوگونکے جو دوست رکھون واسطے
للناس ما اکرہ لنفسی۔
اپنے اور مکروہ رکھون مین واسطے لوگونکے جو مکروہ رکھون واسطے اپنے

فصل دوازدہم در بیان استقامت وتثبیت ورفتن باخیر الزاد ودر حسن نیت

پدان اے موصن حقیقی وای موصوف بصفت کمال صدیقی ہر کہ متمسک بکلمۂ توحید
گردید وبدان استقامت نمود جملہ مرادش دربرآمدہ واو درستودگان حضرت کردگار
بدیدار درآمد قال اللہ تعالی ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق جن لوگونے کہا رب ہمارا اللہ پھر قائم رہے
تتنزل علیہم الملئکۃ ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ
اوترتے ہین اونپر فرشتے یہ کہ نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشوقت ہو ساتھ اس بہشت
التی کنتم توعدون در روضہ زندویہ مسطور ست ان الذین قالوا ربنا اللہ
کی جو تھے تم وعدے دیئے جاتے۔ تحقیق وہ لوگ جو کہا انہونے رب ہمارا
ای القوم الذین قالوا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ثم استقاموا

Marfat.com

اللہ ہے وہ قوم ہیں جنہوں نے کہا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پھر استقامت کی انہوں نے
یعنی تمسکوا علی الدین المستقیم وتباعدوا عن الکفر
یعنی تمسک کیا انہوں نے اوپر دین مضبوط کے اور دوری کی اونہوں نے کفر
والاثام والمعاصی والباطل وخافوا علی دینہم ان لا یسلب
اور گناہوں سے اور نافرمانیوں سے اور جھوٹ سے اور ڈرے اوپر دین اپنے کے یہ کہ نہ
منہم تتنزل علیہم الملائکۃ وعند موتہم وفراقہم عن الدنیا ان
سلب ہو جاوے اس سے اترتے ہیں اوپر انکے فرشتے اور نزدیک موت انکے کے اور جدائی انکی کی
لا تخافوا علی فوات دینکم عند نزعکم فانکم تخرجون علی الایمان
دنیا سے کہ نہ ڈرو تم اوپر فوت ہونے دین اپنے کے نزدیک نکلنے جان اپنی کے پس تحقیق تم نکلو گے اوپر
باللہ من دنیاکم ولا تحزنوا علی ما سلف من قبیح اعمالکم
ایمان کے ساتھ اللہ کے دنیا اپنے سے اور غم کھاؤ اوپر اس چیز کے کہ گزرا برے عملوں تمہارے سے
فان ربکم یغفر لکم ذلک ویتجاوز عنکم بفضلہ ومنہ بدلیل
پس تحقیق رب تمہارا بخشیگا واسطے تمہارے یہ اور دور کریگا تم سے اپنے فضل سے اور اپنے احسان سے
قولہ وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون معناہ اذا
تائید قول اللہ تعالیٰ کے اور خوشوقت ہو ساتھ بہشت کے جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے معنی اسکے جب
علی دین الاسلام والایمان فلکم الجنۃ التی وعدت لکم
استقامت کی تم نے اوپر دین اسلام کے اور ایمان کے پس واسطے تمہارے بہشت ہے جو وعدہ دیا
بقولہ ان المتقین فی جنت وعیون وراداب المریدین مسطور ست۔
ساتھ قول میرے کے تحقیق پرہیزگار بیچ باغوں کے اور چشموں کے۔
قیل للجنید رحمہ اللہ تعالیٰ عند الموت قل لا الٰہ الا اللہ فقال

Marfat.com

کہا گیا واسطے جنید کے جسم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نزدیک موت کے کہ لا الہ الا اللہ پس کہا نہیں
مَا نَسِيتُهُ فَأَذْكُرُهُ در مشارق مسطور ست قَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَحِمَهُ
بھولا میں اسکو پس یاد کروں اسکو کہا ابو سعید نے رحم کرے اس کو
اللّٰهُ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔
اللہ تلقین کرو موتے اپنے کو نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔
وطریق این تلقین آنست کہ نزدیک موت یعنی در حالت نزع بآواز نرم وخوش
بر سر او بگوید تا بشنود وتکلیف نکند کہ جائز نیست در شرح مشارق مسطور ست
فَإِنْ قَالُوا فَهُوَ لِلْمُرَادُ وَإِنْ لَمْ يَقُولُوا لَا يُكَلَّفُونَ وَلٰكِنْ
پس اگر کہیں پس وہ مراد ہے اور اگر نہ کہیں نہ تکلیف دیے جاویں ولیکن کہیں
يَقُولُ الْحَاضِرُونَ كَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ حَتّٰى يُوَافِقُوهُمْ فِيهَا بِالْقَلْبِ
حاضر لوگ دو کلمہ شہادت کے یہانتک کہ موافقت کریں انکی بیچ اسکے ساتھ دل کے
وچون میت را در گور نہند در آنوقت نیز تلقین آمدہ ست در شرح مشارق آوردہ ست
کہ رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم آنچہ تلقین درینوقت امر کردہ شاید کہ از جہت آن
باشد کہ وقت نزع وقت ست کہ شیطان برائے فساد کردن اعتقاد آدمی در آنوقت
حریص میشود پس محتاج میگردد بسوے آنکہ کسی او را از توحید ہوشیار کند وا
یَكُونَ ذٰلِكَ آخِرَ كَلَامِهِ حَتّٰى يَصِيرَ مِنَ الَّذِينَ قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
یہ آخر کلام اسکا یہانتک کہ ہو جاوے ان لوگوں سے فرمایا اوپر اور آلی
السَّلَامُ مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
آل سلام بیچ حق آنکے جو کوئی کہ ہوا آخر اسکا کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت میں۔
وشہادت برسالت درین حدیث مذکور نیست لکونہا معلومۃ وقول خواجہ جنید

Marfat.com

رضی اللہ کہ گفت مَا نَسِیْتُہٗ فَاَذْکُرُہٗ دلالت میکند بر سکون ضمیر و سرور باطن و
دلیل سکون قلب آنست کہ گفت ہر چند کہ وقت جان کندن وقتے دشوار ست بر ما
حالتِ ما چنانکہ داشتم برقرار ست و شہادتین با خود ہمراہ دارم و مرحق تعالیٰ را فراموش
نکردہ ام کہ یاد آرم و سرور از ان ست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود اَلدُّنْیَا
سِجْنُ الْمُؤْمِنِ یعنی حیات مومن بر طریق حبس و عاریت و بند و قید باشد پس چون
قید دور شود ہر آئینہ سرور پیدا آمد قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانُ مَنْ
فرمایا امیر المومنین عثمان نے جو شخص کہ ہو دنیا
کَانَتِ الدُّنْیَا سِجْنَہٗ کَانَ الْقَبْرُ رَاحَتَہٗ وَمَنْ کَانَتِ الدُّنْیَا جَنَّتَہٗ
قید خانہ اسکا ہو قبر راحت اسکے اور جو کوئی کہ ہو دنیا بہشت اس کا ہو
کَانَ الْقَبْرُ حَبْسَہٗ وَمَنْ کَانَتِ الْحَیٰوۃُ قَیْدَہٗ فَاِنَّ الْمَوْتَ اِطْلَاقُہٗ
قبر قید خانہ اسکا اور جو کوئی کہ ہو زندگانی قید اسکا پس تحقیق موت چھوٹنا اسکا
وَمَنْ تَرَکَ نَصِیْبَہٗ فِی الدُّنْیَا اِسْتَوْفَاہُ فِی الْعُقْبٰی رحمت بر مسعود باد کہ گفت رباعی
اور جو چھوڑے نصیبہ اپنا بیچ دنیا کے پورا دیتا ہے اسکو بیچ آخرت کے۔

باک ندارم کہ زتن جان رود	غم چہ خورد آنکہ ز زندان رود
مورچہ را چیست ازین بہ کہ او	پر زند از چہ سلیمان رود

و مر عاشقان درگاہ الٰہ را مرگ مثل پلے ست کہ بدان بدوست رسند کہ
اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ و ایشان ہمچو
موت پل ہے پہنچاتا ہے دوست کو طرف دوست کے۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّکُمْ اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ مِنْ دُوْنِ
جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اگر گمان کرتے ہو تم یہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوا لوگوں کے

Marfat.com

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔

پس آرزو کرو تم موت کے اگر ہو تم سچے

پس بجز خلاص مرگ را چیست پس در آرزو نیارد و غیر از صادق موت را نتواند کہ دوست دارد قال علیہ وآلہ السلام مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَحَبَّ اللّٰہُ لِقَاءَہٗ

فرمایا آپ نے اور انکی آل پہ سلام جو کوئی دوست رکھے ملاقات اللہ تعالیٰ کی دوست رکھے اللہ ملاقات اسکی

و مراد از لقاء اللہ بعد مرگ است و در مشارق مسطور است عن عمر رضی اللہ عنہ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ کَعَابِرِ سَبِیْلٍ وَعُدَّ نَفْسَکَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

رہ دنیا بین گویا کہ تو مسافر ہے یا جیسے گزرنے والا راہ کا اور شمار کر اپنے نفس کو رہنے والوں قبروں کے

در شرح آورده است که غریب همیشه باشتیاق که بهوائے اهل خود و وطن خود دارد

بهمه حال بوقت ارتحال امیدوار باشد مَنْ بَنَا دَارًا بِالرَّحِیْلِ فَیَرْتَحِلُ

جب چاہے راحت ساتھ کوچ کے پس کوچ کرے۔

و بهر یکان منزلے که قطع کند شوق او زیاده گردد چون آخرین منزل شود و

قلق افتد از شدت شوق اِذَا وَقَعَ بَصَرُہٗ عَلٰی وَطَنِہٖ رَقَّ مِنْ طُوْلِ

پس جب پڑے آنکھ اسکی اوپر وطن اپنے کے نرم ہو درازی مسافت

الْغُرْبَۃِ ثُمَّ بَکٰی فَرَحًا بِوُصُوْلِہٖ اِلَی الْوَطَنِ وَنَظَرِہٖ اِلَی الْاَحْبَابِ

سے پھر روئے خوشی میں ساتھ پہنچنے اپنے کے طرف وطن کے اور دیکھنے اپنے کے طرف دوستوں کے

پس همین معنی رسول علیه وآله السلام فرموده و راه نمود بر آنکه مومن باید که طلب وصول الی الله در محبت و شوق شب سحرها بنالد در انیس الغربا این نظم آورده است

مدتے شد که من غمزده سودائے	مے کشم بار فراق و ستم تنهائے
عبر زهر غریبی چو شکر مے نوشم	از کف ساقی دور فلک بینائے

Marfat.com

چشم امید کشادہ و گوش بر راہ دعوت نہادہ دارد

يَكُونُ شَاخِصًا اَمَلُهُ اِلَى دَعْوَتِهِ يَنْتَظِرُ مَتَى يُدْعَى فَيُجِيبُ

ہوئے بلند کرنیوالا آرزو اپنی طرف بلانے اسکے کے منتظر ہوتا ہے جب بلایا جاوے پس قبول کرے

وَكُلَّمَا قَطَعَ يَوْمًا مِنْ عُمُرِهِ خَفَّ ظَهْرُهُ مِنْ اَثْقَالِ الْعُمُرِ فَاِذَا

اور جب قطع ہو ایک دن عمر اسکے سے ہلکی ہو پیٹھ اسکی بوجھون عمر کی سے پس جب پہنچے

بَلَغَ اٰخِرَ يَوْمِهِ قَلَقَ الْخَوْفِ الْخَطَرِ الَّذِي رَكِبَهُ وَاَنَّهُ لَا يَدْرِي

آخر دن اسکا قلق کرے واسطے ڈر خطرہ کے جو سوار ہوا اسپر اور وہ نہین جانتا

بِمَ يُجْتَمَعُ فَاِذَا كُشِفَ الْغِطَاءُ وَاُدِّيَ مَكَانَهُ رَقَّ مِنْ طُولِ الْغُرْبَةِ

ساتھ کس چیز کے خاتمہ کیا جاویگا پس جب کھولے گئے پردے اور دیکھا گیا مکان اپنے کو رقت کرتا ہے درازی مسافرت

ثُمَّ بَكَى فَرَحًا بِلِقَاءِ مَوْلَاهُ قَوْلُهُ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُورِ

کے سے پھر روتا ہے از روی خوشی کے ساتھ ملنے صاحب اپنے کے فرمانا انکا اور شمار کر اپنی ذات کو رہنے والون

اَنْ يَقُولَ سَاعَةً بَعْدَ سَاعَةٍ لَا تَحْضُرُنِي اَمْرُ اللّٰهِ فَيُعَدَّ

کے سے یہ کہ کہے ایکدم بعد ایک دم کے البتہ اگر حاضر ہو مجھکو حکم خدا کا پس شمار کرے

نَفْسَهُ مِنْهُمْ لَا مِنَ الْاَحْيَاءِ لِاَنَّ مَا سَيَاْتِي فَهُوَ اٰتٍ وَاِنْ

نفس اپنا ان سے نہ زندون سے واسطے اسکے جو چیز کہ قریب ہے کہ آویگی پس وہ آنیوالی ہے

طَالَتِ الْاَوْقَاتُ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا

ہے مقرر اور اگر دراز ہون وقت جیسا فرمایا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام مرو

پس ہر کہ در طلب وصول الی اللہ مشتاق الی لقاء اللہ بود مرگ او رحمت و راحت نماید کہ

حجابے میان او و میان محبوب باشد کہ حجاب در اندم بگشاید پس چون وقت مرگ

وقت وصول است در وقت وصول شوق محبت طالب و محب طالب تر شود

Marfat.com

پس ہر آئینہ مومن خاص را یاد حق تعالے در وقت جان دادن بجانب شوق
ومحبت بہتر از حالت دیگر باشد وآنچہ خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے فرمود
مَا نَسِيتُهُ فَأَذْكُرُهُ اینجا سلام آید الے مَا نَسِيتُهُ بِالْجِنَانِ
نہیں بھولا ہوں اسکو پس یاد کروں اسکو اے نہیں بھولا ہوں اسکو ساتھ دل کے
بِزَوَالِ السَّكِينَةِ وَالْاِطْمِينَانِ فَأَذْكُرُهُ بِاللِّسَانِ عَلَى الْعَادَةِ
ساتھ دور ہونے تسلی اور چین کے پس یاد کروں اسکو ساتھ زبان کے اوپر عادت کے اور وقت کے
وَالزَّمَانِ ونیز در آداب المریدین مسطور ست
وَقِيلَ لِأَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ الزَّابِلِيِّ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ هٰذَا شَيْءٌ قَدْ
اور کہا گیا واسطے ابی محمد بن زابلی کے کہ لا الہ الا اللہ کہا یہ ایک چیز ہے تحقیق
عَرَفْنَاهُ وَبِهِ يَقِينِي وَقِيلَ لِزُرَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى ذٰلِكَ فَقَالَ
پہچانا ہمنے اسکو اور ساتھ اسکے یقین میرے اور کہا گیا زریر کو رحم کرے اللہ تعالے اسکو یہ پس کہا نہیں بہتر
لَا أَحْسَنَ غَيْرَهُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ
سوائے اسکے جیسا فرمایا پیغمبر نے اوپر اور انکی آل پر سلام دنیا لعنت کی گئی ہے ساتھ اس چیز
بِمَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالَى أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا در شمائل اتقیا آورده است
کے کہ اسمیں ہے مگر یاد اللہ تعالے کی یا عالم والا یا سیکھنے والا علم کا
قول محقق ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالَى حَلَالٌ لَيْسَ فِيهَا حَرَامٌ وَذِكْرُ الْغَيْرِ
یاد اللہ کی حلال ہے نہیں ہے اسکے حرام اور ذکر غیر کا حرام ہے ہیچ اسکی نہیں حلال
حَرَامٌ لَيْسَ فِيهَا حَلَالٌ وجواب این بزرگان کہ در وقت موت حاضر
را دادند ہمہ دلالت میکند بر اطمینان واہتزاز بذکر حق وبر کمال استقامت در روض
مذہب مسطور ست ابو سعید رحمہ اللہ گفت کہ حق تعالے بر ذریت آدم خطاب کرد

Marfat.com

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا کہا اونہوں نے ہو تو گواہی دی اللہ نے اوپر انکے
باز حق تعالے از انجا بدنیا فرستاد و باز بوحدانیت او گواہی دادند و کلمۂ شہادت
بر زبان راندند و پیغامبران و مومنان گواہ شدند باز چون در آورده شوند
در گور و فرشتگان از ایشان پرسند آنجا نیز کلمۂ شہادت بر زبان آرند و ملائکہ
بشنوند و گواہ شوند پس چون روز قیامت شود ابلیس لعین قصد بندہ کند و گوید
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِيْ لِاَنَّهٗ تَابَعَنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فرمان شود۔

یہ گروہ میرے سے ہے واسطے اسکے پیروی کی میری اوپر گناہوں کے
لَهٗ سُلْطَانٌ لَكَ عَلَيْهِ لِاَنَّ ابْتِدَاءَ اَمْرِهٖ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَاَوَّلُهٗ
نہیں غلبہ واسطے تیرے اوپر اسکے واسطے اسکے کہ ابتدا کام اسکے کا اوپر توحید کے اور اول کام
عَلَى التَّوْحِيْدِ وَاٰخِرُهٗ عَلَى التَّوْحِيْدِ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيْهِ يَا شَيْطَانُ
اسکا اوپر توحید کی اور آخر اسکا کام اوپر توحید کے نہیں غلبہ واسطے تیرے اوپر اسکے اے شیطان
ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ الرَّحْمَةِ اِذْهَبُوْا بِعَبْدِيْ اِلَى الْجِنَانِ
پھر کہے گا واسطے فرشتوں رحمت کے لیجاؤ بندے میرے کو طرف بہشت کے۔
الفتہ اند چون بندہ مومن در کثرت مواظبت و ملازمت ذکر حق تعالے سبحانہ
حتہ لرود و بمقام محبت رسد معاصی او زیان نکند
كَمَا جَاءَ فِي الْاَثَرِ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ تَعَالٰى
جیسا کہ آیا ہے حدیث کے جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالے بندے کو نہیں ضرر اس کو گناہ
و این بدو معنی مستقیم آید یکے آنکہ اگرچہ قادر شود و ہم کردن نتواند
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَّاٰى

Marfat.com

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ زلیخا کے اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے

اپنا رب کی حجت تو کہ دور کریں اس سے برائی اور بیحیائی تحقیق وہ بندوں ہمارے خالص کیے گئیوں سے تھا

مومن اگر کچھ زود بتوبہ توفیق یابد و باستغفار شتابد پس مومن باید کہ کلمہ

تسبیح بسیار گفتن عادت کند و این عبادت را بر جملہ سعادتہا تصور کند تا

مرضات اگر این کلمہ بسیار بر زبان راند و دل موافق بزبان گرداند در گور بہ

حال منکر و نکیر در نماند در روضہ زند و سبب مسطور ہست

قال ابو عبد اللہ الزاہد رحمہ اللہ تعالیٰ قال وجدت

ابو عبد اللہ زاہد رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نے کہا پایا میں نے

فی صحف الکتب ان القبر یبکی کل یوم سبعین مرۃ فیقول

کتابوں میں کہ قبر نوحہ کرتی ہے ہر دن ساتھ بار کہتی ہے

انا بیت الوحدۃ فاجعلونی بیت الاحباب انا بیت الظلمۃ

میں گھر تنہائی کا ہوں پس کرو دوست میرا گھر احباب کا اور میں گھر

فنورونی بصلوۃ اللیل وانا بیت التراب فاجملونی

اندھیرے کا ہوں پس روشن کرو مجھکو ساتھ نماز رات کے اور میں گھر مٹی کا ہوں پس

الرائحۃ وھو العمل الصالح لتجعلوھا مہادا لانفسکم وانا بیت

اٹھائے خوشبو اور وہ عمل نیک ہے تو کر دو اسکو بچھونا واسطے ذات اپنی کے اور میں گھر

الافاعی فاجعلوا الترياق والبادزہر معکم وانا بیت ضیق فتزودوا

سانپوں کا ہوں پس کرو ساتھ اپنے تریاق اور بادزہر اور میں گھر ہوں تنگ پس توشہ اٹھاؤ

لاخذ منکم من السعۃ لہذا الضیق وانا بیت الفقر فتزودوا

تاکہ نکالوں تم سے وسعت واسطے اس تنگی کے اور میں گھر ہوں فقر پس توشہ اٹھاؤ

Marfat.com

اپنی ذات کیواسطے گستاخی سے واسطے اس تنگی کے اور مین گہر ہون محتاجی کا پس تو شہ آنہا

لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ غِنَاكُمْ لِهٰذَا الْفَقْرِ وَاَنَا بَيْتُ السُّوَالِ

اپنی ذات کیواسطے توانگری اپنی سے واسطے اس فقر کے اور مین گہر ہون سوال کا

وَهُوَ سُوَالُ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ مَنْ رَّبُّكَ وَمَا دِيْنُكَ فَاَكْثِرُوْا

اور وہ پوچھتا ہے منکر اور نکیر کا کون ہے رب تیرا اور کیا ہے دین تیرا پس بسیار کہو

عَلَىٰ ظَهْرِيْ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اوپر پیٹھ میرے کے کہنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔

پس چون گورخانہ ایست تنہا وتاروغار ایست بی غمگسار خنکی باد مرتالیان

قرآنرا کہ در خانہ وحدت چون گور مونسے چون کلام حق برابر ایشان باشد کما ورد

فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا وَفِي الْقَبْرِ اُنْسًا

جیسا وارد ہوا ہے دعا کے اے خدا کر قرآن کو واسطے ہمارے نزدیک اور ہے قبر کے دوست

ونیز گورخانہ ایست تاریک خنکی نور پس بشارت بضیا مر مردم آگاہ را

کہ چراغی از ایشان بر خانہ گور روشن کند شب تا روز از ذکر ہر روز گار رندہ دارند

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ

فرمایا پیغمبر نے جسنے یاد کیا اللہ کو بیچ اندھیری رات کے روشن کرتا ہے اللہ اوس کی قبر کو

نَوَّرَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ وَقَبْرَهٗ آنانکہ نماز شب بسیار گزارند کہ در قیامت شب من شرف

وبہا است قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهٗ بِاللَّيْلِ وَعِزُّهٗ

فرمایا آنحضرت نے بزرگی مومن کی قیام اسکا ہے بیچ رات کے اور عزت اسکی

وگور خود را بنور نماز شب و ذکر شب پر نور کنند نقل است از ابی بکر دقاق

را گفت چہار چیز سالہا طلب کردم پس نیافتم آنرا مگر در چہار چیز اول آنکہ

Marfat.com

حقتعالے طلب کردم پس یافتم آنرا در طاعت دوم طلب کردم فراخی عیش پس
یافتم آنرا در نماز چاشت وطلب کردم روشنائی گور پس یافتم آنرا در نماز شب
وطلب کردم عزت را پس یافتم آنرا در استغنا عن الخلق ونیز گور خانه ایست
از خاک انبر بے فراش وبے بستر پس بشارت باد مر صالحان ونیکوکاران را
که عملها نیک را بستر ها گور گردانند مر بنده را چنانچه از مرگ چاره نیست همچنین
از جزاء عمل نیز چاره نیست قال علیه السلام لابد لک من جزاء عملک
فرمود حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام ضرور ہے تمکو بدلا عمل اپنے کا

نقل است از خواجه فضیل بن عیاض رضی الله عنه
یقول بلغنا ان الله تعالی اوحی الی النبی محمد علیه وآله
کہتے ہیں پہنچا ہمکو یہ کہ اللہ تعالے نے وحی بھیجی طرف نبی محمد کی اُن پر اور انکی آل کے
السلام یا محمد حب من الدنیا ما شئت فانک مفارقه
اے محمد چاہ دنیا سے جو چاہے تو پس تحقیق تو جدائی کرنیوالا ہے
ما شئت وانک ملاقیه غدا وعش ما شئت فانک میت عن قریب
اور مل کر جیسا تو پس تحقیق تو ملنے والا ہے اس سے کل اور زندگی کر جو چاہے تو پس تحقیق تو مرنے والا ہے
وجاء عن الاسود رحمه الله تعالی **نقل** است او گفت که دیدم من خود را در خواب
یا اہل قبور ایشان را یکے در گورها خفته بعضے بر خاک بعضے بر
بستر بعضے بر حریر وديباج وریحان پس گفتم اگر میان ایشان برابری بودے
پس چون شنیدم یکے از ایشان جواب داد ولفت
کیف یستوی منازل اعمال من عمل صالحا فلانفسهم
تحقیق کیونکر برابر ہوں منزلیں اعمال کے جو عمل کرے نیک پس واسطے ذات اپنے کے بچھونا کرتے ہیں۔

Marfat.com

يَمْهَدُوْنَ - قول امیر المومنین عثمان ست رضی اللہ عنہ
خَيْرُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ اَنْ يَتْرُكَهَا وَاَرْضَى رَبَّهُ قَبْلَ
بہترین آدمیونکا جو کوئی ترک کرے دنیا کو پہلے اس سے کہ جگہ چھوڑے اسکو اور راضی کرے رب
اَنْ يَلْقَاهُ وَعَمَّرَ قَبْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَهُ -
اپنے کو پہلے اس سے کہ ملے اس اور آباد کرے اپنی قبر کو پہلے اس سے کہ داخل ہو اس میں -
پس اے عزیز چون عمر عزیز عزیز ست حیرت بر آن بے تمیز ست کہ فرصت را
بگزارد و وقت را غنیمت نشمارد در خبر ست ہر روز کہ بر آید میگوید
يَا ابْنَ آدَمَ اغْتَنِمْنِي وَخُذْ حَظَّكَ مِنِّي فَمَتَى اُفَارِقُكَ لَا اَعُوْدُ اِلَيْكَ -
ای پسر آدم غنیمت جان مرا و فائدہ اپنا مجھ سے پس جب جدا ہونگا میں تجھ سے نہ پھرونگا طرف تیری
و نیز گور خانہ ایست جای کژدمان و ماران کہ برای موذیان و مردم آزاران
عقارب و افاعی باشند از بزرگان سماع ست کہ بادشاہے را مرض سخت
لاحق شد طبیبان آنرا بشحم عقارب دوا فرمودند پس آن مقدار کہ می بایست جمع
کہ کافتند نیافتند درویشی بود صاحب کشف بادشاہ پیش آن درویش رفت و ماجرا
گفت درویش جای نمود و فرمود کہ ہر چہ غرض دارید از ینجا بردارند کسان بادشاہ
آن مقام را کافتند خزانہ عقارب یافتند چنانچہ قدر حاجت برداشتند باقی چنان
گزاشتند بادشاہ التماس نمود کہ این چہ نوع جای ست درویش گفت این قبر
ست و حفرہ مردم آزاری بود بادشاہ چون از درویش چنین شنید
دنیا بر دل او سرد شد سلطنت ترک داد و در خدمت درویشان در آمد و یکے از ایشان
گشت و برای نجات ازین حال تضییع مال و دادن زکوٰۃ مغنی و تارک الصلوٰۃ محذور ست
اَلَّا اللّٰهُ تَعَالٰى وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور مدد کرو اوپر نیکی اور تقویٰ کے اور مت مدد کرو اوپر گناہ اور زیادتی کے
اور بہتر تریاق کہ بر آمد آن عاق بر دارند آن ست کہ زبان بہ کلمۂ توحید تر دارند
کہ حقیقت این کلمہ رسید کہ آن حقیقت نفی و اثبات ست۔ بر حکم
اللّٰہ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ دوست ست
اللہ ولی ہے انکا جو ایمان لائے نکالتا ہے انکو اندھیروں سے طرف اجالے کے۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو لوگ ایمان لائے اور نہ ملایا انہوں نے اپنے ایمان کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ
الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ بِظُلْمٍ اَیْ بِشِرْكٍ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ
لئے امن اور وہ راہ پائے گئے ہیں ساتھ ظلم کے یعنی ساتھ شرک کے جیسا کہا لقمان نے واسطے بیٹے اپنے
یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰہِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ۔
اے بیٹے میرے شریک نہ کر ساتھ اللہ کے تحقیق شرک البتہ بڑا ظلم ہے۔
وَهٰذَا كَلَامٌ یُفْهِمُ اَنَّ مَنْ خَانَهٗ تَنْگِیْ اَمْ پس چیزے ازین فراخی خود را
و فہم کلام کہ تفہیم میکند آن ست کہ من خانہ تنگی ام پس چیزے ازین فراخی خود را
وَاَمَّا الْقَبْرُ یُوَسِّعُ عَلٰی بَعْضِ اَهْلِهٖ وَیُضَیِّقُ عَلٰی بَعْضٍ اٰخَرَ
پس اما قبر کشادگی کرتی ہے اوپر بعضے صاحب قبر کے اور تنگی کرتی ہے اوپر بعض آخر کے
پس قبر مومنان مخلص همچو سینها ایشان فراخ و کشاده باشند و قبر
کافران و منافقان بر خلاف آن۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا پس جو شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اسکا واسطے اسلام کے پس وہ اوپر
مِّنْ رَّبِّهٖ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰہِ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ
نور ہے اپنے رب سے پس خرابی ہے واسطے انکے جنکے دل سخت ہیں یاد اللہ کی سے یہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں

Marfat.com

مُبِیْنٍ قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ لَیْسَ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام نہیں ہے اوپر کہنے والوں لا الہ الا اللہ کے

وَحْشَۃٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ وَکَاَنِّیْ بِاَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَنْفُضُوْنَ

وحشت ہے قبروں انکی کے اور گویا کہ میں ساتھ اہل لا الہ الا اللہ کے جھڑکتے ہیں

التُّرَابَ عَلٰی رُءُوْسِھِمْ وَیَقُوْلُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا

مٹی کو اوپر سروں اپنے کے اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے جو لیگیا ہم سے

الْحُزْنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ۔

تحقیق رب ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے۔

و باید دانست کہ فجار را در گورہا ایشان تنگے باشد بر انواع۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَلَّا اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے حق ہے تحقیق نامہ بدکاروں کا البتہ سجین میں ہے

و بر آنچہ رسول علیہ والہ السلام فرمود لَیْسَ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْشَۃٌ

نہیں اوپر اہل لا الہ الا اللہ کے وحشت

از اہل لا الہ الا اللہ مخلصان مراد اند کہ لباس حیات در بر ایشان تنگ ست

کہ در ایشان اوامر ایشان را ہمیشہ با خویشتن جنگ ست و اہتمام نام شان

بر عدد انفاس ست و ایشان را با صد ندم بر نقد دم خود پاس ست

فَالْقَبْرُ لَھُمْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ۔

پس قبر واسطے انکے ایک باغ ہے باغوں بہشت کے

اما کلمہ شش کہ قبر میگویند آن [illegible]

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی

Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور توشہ آخرت پس تحقیق بہتر توشہ پرہیزگاری ہے
و رسول علیہ والسلام فرمود کہ شما یان دوست میدارید مالہای دیگر انرا دشمن
میدارید آنرا خود را گفتند یا رسول اللہ این چہ باشد ما ہر یکے دوست میداریم
مالہای خود را فرمود علیہ والسلام مالہای شما آن ست کہ پیش فرستید و مالہ

[illegible] بگذارید	برگ عیش بگور خویش فرست
کس نیارد پس تو پیش فرست	کلمۂ ہفتم کہ گور بگوید آن ست کہ میگوید

من خانہ ام کہ عدمن سوال ست و آن سوال منکر و نکیر ست مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِيْنُكَ
پس بیار بگو کہ سرشت من قول لا الہ الا اللہ پس باید کہ مومن ہمیشہ بدل و زبان
بیدار و نہان در یاد حق سبحانہ و تعالیٰ مستغرق و مشغول باشد زار و بیقرار

[illegible] عبث غیر از دل بگسلاند	چون بلبل بیقرار در موسم گل
[illegible] که بعد ازین نتوانے	در مشارق الانوار مسطور ست۔

وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ الْمُسْلِمُ اِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُ اَنْ
روایت براء بن عازب ست مسلمان چون پرسیدہ شود در قبر گواہی دہد کہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ ثَبِّتْ
نیست معبود مگر اللہ و گواہی دہد کہ محمد بندۂ اوست و پیغمبر اوست پس یہ ہمین قول ثابت
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ۔
اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے۔
در روضۃ زکیہ مسطور ست گفتہ اند بعضے علما چون دو فرشتہ یعنی منکر و
نکیر مومن را در گور بیابند و پرسند من ربک پس بیدار کنند مومن را از
خوابی خوش پس مومن گمان برد کہ وقت نماز ست بگوید۔

Marfat.com

هَاتُوا الْمَاءَ حَتّٰى اَتَوَضَّأَ وَاُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

لے آؤ پانی یہانتک کہ وضو کرونمین اور نماز پڑھون دو رکعتین۔

یعنی آب طلبید و بگوید کہ آب بیارید تا وضو کنم و دو رکعت نماز بگزارم فرشتگان گویند

لَيْسَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ وَلٰكِنَّا جِئْنَاكَ لِنَسْئَلَكَ عَنِ الرَّبِّ تَعَالٰى

نہین یہ وقت نماز کا ولیکن ہم آئے ہین تیرے پاس تو پوچھین ہم تجھسے پروردگار تعالے سے

یعنی وقت نماز نیست و ما فرشتگان خدایم و ترا از خدای تو مے پرسیم پس مومن

بتوفیق حقتعالے جواب گوید کما قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے ثابت رکھتا ہے اللہ انکو جو ایمان لائے ہین

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ فَاِذَا اَجَابَ الْعَبْدُ

ساتھ قول ثابت کے بیچ زندگانی دنیا کی اور بیچ آخرت کے پس جب جواب دیا بندے نے

قَالَ لَهُ الْمَلَكَانِ نَمْ نَوْمَةَ الْعَرُوْسِ فَنَحْنُ نُصَلِّيْ عَنْكَ اِلٰى يَوْمِ

کہین کے اسکے دو فرشتے سو سونا دلہن کا پس نماز پڑھتے ہین تیری طرف سے دن

الْقِيٰمَةِ وَثَوَابُهَا لَكَ بِحُرْمَةِ تَوْحِيْدِكَ وَاِيْمَانِكَ وَاِنْ نَوْعٌ مِّنَ

قیامت کے اور ثواب اسکا تجکو ساتھ برکت توحید تیرے کے اور ایمان تیرے کے۔

معنیست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود کما تَعِيْشُوْنَ تَمُوْتُوْنَ وَكَمَا

جیسا زندگی کرتے ہو تم مروگے اور جیسا

تَمُوْتُوْنَ تُبْعَثُوْنَ وَكَمَا تُبْعَثُوْنَ تُحْشَرُوْنَ

مروگے اٹھائے جاؤگے اور جیسا اٹھائے جاؤگے حشر کے دن

پنداری کہ مہرت از دل عاشق رود بگور	چون میرد بلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد
ز بعد مرگ من بینی گیا بر گور من رسته	نوشته نامت ایجانان ز هر برگ گیا خیزد

Marfat.com

سبحان اللہ بندۂ مخلص در عبادت حق سبحانہ وتعالے چنان مستغرق فرو رفتہ باشد وبطاعت پروردگار خود بطریق انس گرفتہ باشد کہ از واقعہ جان دادن و در گور افتادن خبرش نبود تا از فرشتگان ابطا بدو گوید۔

هَاتُوا الْمَاءَ حَتّٰى اَتَوَضَّأَ وَاُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رباعی

بے آؤ پانی یہاں تک کہ وضو کروں میں اور نماز پڑھوں میں دو رکعت۔

از بہر رخ تو مبتلا مے باشم | وز اندر غم تو در بلا مے باشم
در یاد جمال تو چنان مدہوشم | کز خود خبرے نیست کجا مے باشم

ہر آئینہ جائیکہ در محبت وعشق یافتہ اگرچہ ہر ذرہ خاک وجود او را باد بہر جا برد نہالے کہ در محبت ویاد دوست نہادہ شد از جا نبرد

این ندائی کہ گہی مہر تو از یاد رود | گرچہ تن خاک شود مہر بجان خواہد بود

پس مومن شدت ہائے گوناگون کشیدہ وسکرات وغمرات موت چشیدہ باشد اما چون عنان باطن از محبت غیر تافتہ وانس بجمال توحید یافتہ باشد از دل او آن راز دران ہیئت باز پرس نرود کہ در گور بدانچہ در دنیا داشتہ ہم بدان راز بر سینہ رود چنانکہ گفت فرد

با این ہمہ بیداد او آن عہد بے بنیاد او | در سینہ دارم یاد تو تا بر زبانم میرود

از بزرگان سماع ست کہ مردے را از دوستان خدا فرشتگان در گور رسیدند از توحید پرسیدند آن بزرگ گفت مقام شما ازینجا چہ مقدار راہ ست گفتند چندین صد سال راہ ست گفت شما چندین راہ آمدید حقتعالی را فراموش نکردید مرا کہ یک ذراع زمین فرود آمدہ ام حق را چگونہ فراموش

فصل سیزدہم ۱۳ در تصحیح محاسبہ حال برائے مراقبہ مال وتمسک بذیل شدید ودست زدن بر عروۂ وثقی توحید

صادق باید که بهمه حال از کار خود و رازی که با حضرت کردگار در مراقبه دارد آنرا
در هیچگاه بی محاسبه نگزارد و قدر منزلت خود عند الله بقدر محبت حق سبحانه و تعالی
که در دل اوست پندارد در روضه زند و سیه مسطور است

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَعْرِفَ مَنْزِلَتَهُ مِنَ اللهِ
فرمایا حضرت نے اپنے اور انکی آل پر سلام جو ارادہ کرے کہ پہچانے مرتبہ اپنا اللہ سے
فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللهِ تَعَالَى عِنْدَهُ مَعْنَاهُ مَنْ أَرَادَ أَنْ
پس چاہئے کہ دیکھے کیونکر ہے مرتبہ اللہ تعالی کا نزدیک اسکے معنے اسکے یہ ہیں کہ جو ارادہ کرے کہ
يَعْرِفَ مَحَبَّةَ اللهِ تَعَالَى إِيَّاهُ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَحَبَّةُ اللهِ
پہچانے محبت خدا تعالی کی اپنے حق میں پس چاہئے کہ دیکھے کیونکر ہے محبت اسکی واسطے اللہ کے
مے آرند چون نمرود لعین مہتر ابراہیم علیہ السلام را در خام کشید و در منجنیق کرد
تا بہ آتش اندازند خلیل اللہ علیہ السلام گفت حسبی اللہ پس در ہوا بود کہ جبرئیل
رسید و گفت هَلْ لَكَ حَاجَةٌ خلیل الرحمن اگرچہ در خام بود و محبت خام نبود
بتوجہ تام کہ داشت دل از جبرئیل علیہ السلام برداشت و گفت أَمَّا إِلَيْكَ فَلَا
جبرئیل علیہ السلام گفت سَلْ رَبَّكَ گفت حَسْبِي سُؤَالِي عِلْمُهُ تَعَالَى پس از
حضرت عزت فرمان در رسید یَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ
اے نار ہو جا ٹھنڈی اور سلامت ابراہیم کے

با درد نبردی چو دوائے تو نمم	در کس منگر چو آشنائے تو نمم
اگر بر سر کوئے عشق ما کشته شوی	شکرانه بده که خونبهائے تو نمم

در روضه زند و سیه مسطور است که خلیفه نام بادشاهے بود در بصره او گفت
بر من مجذومے را آوردند که دست و پائے نداشت و چشم هم رفته بودند

Marfat.com

چیزے کہ پیش آدمی نہاد ندچون بہائم میخورد پس اورا مجذوبان درآوردم
واز حال او چند روز یاد نیاوردم یا روز پیش او رفتم عذر خواستم وگفتم
اِنِّیْ لَمْ اَذْکُرْکَ گفت لٰکِنْ لِیْ مَنْ یَّذْکُرُنِیْ
تحقیق مین نہین یاد کرتا ہون تجکو لیکن واسطے میرے وہ شخص ہے کہ یاد کرتا ہے مجکو گفتم
یعنی چون گفتم کہ چند روز ترا یاد نیاوردم گفت کہ من کسی دارم کہ مرا یاد میکند باز گفتم
اِنِّیْ غَفَلْتُ عَنْکَ فَقَالَ لِیْ مَنْ لَا یَغْفُلُ عَنِّیْ باز گفتم اِنِّیْ نَسِیْتُکَ فَقَالَ
تحقیق مین غفلت کی تجھسے پس کہا مجکو وہ شخص کہ نہین غافل ہوتا مجھسے تحقیق مین بھول گیا تجکو
لِیْ مَنْ لَا یَنْسَانِیْ - پس کہا مجکو وہ شخص ہے کہ نہین بھولتا مجکو
پس گفتم ترا عورتے بخواهم که غمخواری تو کند گفت این —
چه سخن ست من خود بادشاه تمام دنیا و تمام عروسان دنیا ام گفتم سبحان الله این
چه بادشاهی ست که دست و پا و چشم نداری و چون بهائم میخوری پس گفت
ای خلیفه اَلَیْسَ رَبِّیْ قَدْ تَرَکَنِیْ لِسَانًا اَذْکُرُ رَبِّیْ وَیَرْزُقُنِیْ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ
کیا نہین رب میرا تحقیق چھوڑے مجکو زبان کہ یاد کرون رب اپنے کو اور رزق دیتا مجکو اسجگہ سے کہ نہین گمان
پس چند مدت بزیست و برحمت حق پیوست من از بیت الاکفان کفنے و اورا بیرون
آوردم و اورا در آن پیچیدم اندکے دراز آمد پاره کردم چون بشد در خواب دیدم که گوینده
میگوید کفنے کردی بر دوست خدا بکفن دراز و آنرا پاره کردی حاجت نیست
بکفن تو که ما اورا در سندس و استبرق پیچیدیم پس بیدار شدم از خواب و کفن را
کفن خانه نیافتم پس مومن باید که در هر حالے متوجه باشد الے الله بتوجه تام اگر
در تحقیق بود یا در خام و چنان دریاد حق مستغرق بود که نداند صبح ست یا شام
و هوش نداشته باشد از اندام چنین کس مومنے باشد قوی که بهفتاد درجه از مومن

Marfat.com

ضعیف بہتر و برتر باشد می آرند کسے از خواجہ بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ پرسید
کَیْفَ اَصْبَحْتَ فَقَالَ لَا صَبَاحَ عِنْدِیْ وَلَا مَسَاءَ خوش گفت ہر کہ گفت
کیونکر صبح کی تو نے پس کہا نہیں صباح نزدیک میرے اور نہ شام

مستغرق یادش آنچنانم کز ہستی خویش شد فراموش

و مرمومن را ہیچ نعمتے بالاتر از زبان ذاکر و دل شاکر نیست چون این دو چیز
با آن دو چیز بہم دارد چنانکہ شایان ست خزانہ دارد با نود کہ بے پایان ست
و بے این سعادت با ہر دو لیکے کہ ہست در چہار پایان ست **قطعہ**

شب تاریک دوستان خدائے	تا بتابد چو روز رخشندہ
این سعادت بزور بازو نیست	تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

می آرند کہ ایوب صابر علیہ السلام در بلا صابر ہمے بود و ہیچ نے نالید و
کہ بدے میگزشتن میگفتند ای ایوب از خداوند خود بخواہ تا ترا عافیت بدہد
نخواہم شد کہ حقتعالے مرا طعنہ زند کہ ہفتاد سال نعمت دادم ہفت سال محنت
من نکشیدے ازین نتوانم خواستن رضا حق تعالے ست ہر گاہ کہ خواہد عافیت
دہد تا روزے کرم از تن مبارک وی جدا شد ایوب علیہ السلام برگرفت و بر تن نہاد
و گفت بخورید شما را روزیست بدین ہر دو کرم فرمان شد کہ یکے دل ایوب علیہ السلام
را بخورد و دوم زبان چون آن ہر دو کرم بدانمقام رسیدند ایوب علیہ السلام بنالید و گفت
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے کہ مجکو چھوا ضرر نے اور تو بڑا رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے
جبرئیل علیہ السلام در رسید و گفت ہفت سال و ہفت ماہ و ہفت روز و ہفت ساعت
کرمان میخوردند نے نالیدی اکنون کہ می نالے چیست ایوب علیہ السلام گفت چندین

Marfat.com

درد نبود چنانکه اکنون دردمندم جبرئیل علیه السلام گفت دانی چیست
گفت نمیدانم جبرئیل گفت فرمان میشود آنچه از ما بود و باختیار ما بود و این
باختیار تست از آن ترا درد رسید و بعضی گویند جبرئیل علیه السلام پرسید چرا او
نالید ایوب علیه السلام گفت دردمندم گفت از چه چیز گفت تن و مال و اهل و عیال
همه را فدای کردم بدین دو چیز خرسند بودم دل و زبان اکنون زبان میرسد
که این دو خزینه که جایگاه معرفت و شهادت و مقام با دو محبت حق تعالی
بود بعضی درین افتاد و هلاک ایوب آمد و چون اینهمه ابتلا را ایوب علیه السلام
سازد خواهش شیطان زخم رسیده بود هم بدو نسبت کرد و بنالید و گفت
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطَانُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ مولف ست فرد

یہ کہ مجکو ہاتھ لگایا شیطان نے ساتھ رنج اور عذاب کے

چون من بدشمن تو فرو ناوریم دوش	در حق من تو گفتهٔ دشمن مکن بگوش

ایوب علیه السلام این سخن بگفت حقتعالی رحمت کرد و ندا شنید جبرئیل
گفت کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ
جیسا فرمایا اللہ تعالی نے لات مار ساتھ پاؤں اپنے کے یہ جا نہانے کی ہے ٹھنڈی اور پانی
مقصود آن بود که ایوب علیه السلام باز نمود که عمارت این دو خزینه ایوب علیه السلام
را در ناله آورده است و گفته اند که هرچه فوت شد غیر خدا آنرا عوضی هست مگر
ذکر و محبت حقتعالی که آنرا عوضی و بهای نیست مَنْ فَاتَهُ الْمَوْلٰی فَاتَهُ الْكُلُّ
جو شخص کہ فوت کیا اسنے مولے کو فوت کیا اوسنے تمام کو

لِكُلِّ شَیْءٍ اِنْ فَارَقْتَهُ عِوَضًا	وَلَیْسَ اللّٰهِ اِنْ فَارَقْتَهُ عِوَضًا
واسطے ہر چیز کے اگر جدائی کرے تو بدل ہے	در نہیں واسطے اللہ کے اگر جدائی کرے تو اس سے

Marfat.com

ونیز باید دانست که آرایش هر تنی از همین دو چیز است یکی زبان که ظاهر انسان
زبان ذاکر سایر باید دوم دل شاکر که از صلاح آن مضغه تمام تن در صلاح درآید

حکایت لقمان حکیم علیه السلام را می آرند که روزی خداوند او گوسپندی او نامه فرستاد
که برمه گوسپندان شوی و گوسپند ذبح کنی و آنچه از اندام او بهتر باشد سوی من
فرستی لقمان علیه السلام گوسپندی ذبح کرد و دل و زبان او بخواجه خود فرستاد و بعد
چند روز باز نامه فرستاد باز لقمان علیه السلام همچنان کرد خواجه لقمان را
پرسید که دو بار بر تو نوشتم همین دو اندام فرستادی مرا از تمام [illegible]
گفت ایخواجه اندر تن همین دو اندام صلاح یکی دل دوم زبان چون [illegible]
باشند از ایشان بهتر چیزی نیست و چون فساد باشند از ایشان بدتر چیزی نیست خواجه را [illegible]
بدین سخن آزاد کرد و پس چون دل و زبان بنده از آفت ایمن باشد و توجه و استغراق
و مراقبه در باطن بدل بنده یافته شود و تسبیح و تحمید و ظاهر بر زبان [illegible]
همیشه بر زبان بود چنانکه ایوب علیه السلام از جفای کرمان [illegible]
زبان سلامت داشته هیچ ننالید و در یاد حق سبحانه و تعالی همه یاد حق تعالی
شادی بود و هرچه از رنج و بلا داشت آنرا هدیه از رحمت [illegible] داشت و یاد
کردن مر بنده را تصور میکرد و یاد کردن حق تعالی مر بنده را [illegible]
و راحت در روضه زند و سپه سطوت **شقیق** [illegible]
گفتند فلان دارد سفید است گفت شرم دارم از خدا [illegible]
بجای رحمت و آمرزش حضرت او و گفت

اِنَّ الْمَرَضَ ذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَبْدَهٗ وَنِعْمَةٌ [illegible]

حقیقت مرض یاد کردن الله تعالی است بنده را [illegible] و نعمت [illegible]

Marfat.com

ونیز مسطور ہست کہ عبد اللہ مبارک وعظ میگفت و مجوسی بر سر مجمع ایستادہ بود
مسلمانان از گران مے آمد عبد اللہ کراہیت ایشان را دریافتہ گفت ای مجوسی در
مجلس اہل اسلام حاضر میشوی چرا مسلمان نمیشوی مجوسی گفت۔
اِنِّیْ رَاَیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ خَالَفُوْا اَرْبَعَۃَ اَشْیَاءَ اَوَّلُھَا یَقُوْلُوْنَ
تحقیق میں نے دیکھا مسلمانوں کو مخالفت کرتے ہیں چار چیزوں کو پہلی اسکی کہتے ہیں
اِنَّ الْاٰخِرَۃَ خَیْرٌ لَّھُمْ مِّنَ الدُّنْیَا ثُمَّ یَطْلُبُوْنَ الدُّنْیَا وَیَدَعُوْنَ
تحقیق آخرت بہتر ہے انکو دنیا سے پھر طلب کرتے ہیں دنیا کو اور چھوڑتے ہیں
الْاٰخِرَۃَ وَالثَّانِیْ یَقُوْلُوْنَ الْفَقْرُ خَیْرٌ لَّھُمْ مِّنَ الْغِنَاءِ ثُمَّ یَحْبُوْنَ
آخرت کو اور دوسری کہتے ہیں فقر بہتر ہے انکو دولتمندی سے پھر دوست رکھتے ہیں
الْغِنَاءَ وَیَفِرُّوْنَ عَنِ الْفَقْرِ وَالثَّالِثُ یَقُوْلُوْنَ الْمَرَضُ خَیْرٌ لَّھُمْ
دولتمندی اور بھاگتے ہیں فقر سے اور تیسری کہتے ہیں مرض بہتر ہے انکو تندرستی
مِّنَ الصِّحَّۃِ وَھُوَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنْھُمْ ثُمَّ یَشْتَکُوْنَ
اور وہ یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا بندے اپنے کو پھر گلہ کرتے ہیں۔
عَنِ الْمَرَضِ اِلٰی خَلْقِ اللّٰہِ وَالرَّابِعُ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
بیماری سے طرف خلق خدا کے اور چوتھی کہتے ہیں تحقیق موت سچ ہے
ثُمَّ یَکْرَھُوْنَ الْمَوْتَ وَنُزُوْلَہٗ لَھُمْ فَلِذٰلِکَ لَا اَسْلَمُ۔
پھر کراہت کرتے ہیں موت کو اور اسکے اترنے کو اپنے واسطے پس اسواسطے نہیں مسلمان ہوتا میں
یعنی مجوسی گفت کہ مسلمان خلاف میکنند از انچہ میگویند در چہار چیز اول
گویند کہ مرض بہتر ست از صحت و مرض یاد کردن حق تعالی ست مر بندہ خود را
باز از مرض شکایت میکنند بخلق نیز میگویند کہ موت حق ست بعد از ان از نزول

Marfat.com

آن کراہیت دارند پس ازین جہت کہ چندین خلاف واقوال وافعال مسلمانان
مے بینیم مسلمان نمیشوم عبد اللہ گفت ای مجوسی مسلمانان براین جملہ بزبان
اقرار وبدل تصدیق دارند اما آن ست کہ نمی توانند کہ در عمل آرند و تو ای مجوسی
تکذیب دار براینہمہ قولاً وفعلاً پس مجوسی گفت ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد پیغمبر خدا کے ہیں ۔

پس باید دانست کہ آن مومنان کہ رنج ایشان را شیرین بہ از نعمت آید وراحت
افزاید واز دل وجان ایشان مر بلاء ومحنت را خریدارند واز انکہ او را
ذکر اللہ للعبد تصور کنند نعمت ورحمت پندارند آن مومنان پیغامبران اند

ثُمَّ الصِّدِّيْقِيْنَ ثُمَّ الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۔

پھر صدیق لوگ پھر شہید لوگ اور نیک بخت لوگ ۔

واطلاق لفظ مومن بر پیغامبران آمدہ است ۔

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ

اور فرمایا نہیں کھایا جاتا مسلمان سوراخ ایک سے دو بار اور اشارہ کیا

وَكَنٰى بِهٖ نَفْسَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ السَّلَامُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ساتھ اسکے ذات اپنے کو درود اللہ کا اُنپر اور اُنکی آل پہ سلام جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ

فریب دیتے ہیں اللہ کو اور انکو جو ایمان لائے ہیں اور نہیں فریب دیتے مگر اپنے آپ کو

در ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والشرع والدین آمدہ است کہ فرزند وقتے بود در لاہور
در آنزمانکہ در یاد حقتعالیٰ مشغول شدی برخاستے در تنور گرم در افتی بعد از زمانے

Marfat.com

بیرون آمدے ذرہ از نارے اندام او سوختہ نہ شدی آرے آتش چہ بود
و آب چہ باشد کہ بر ایشان وقت ایشان پریشان کند ہمچنین رنج و بلا در کار
ایشان نقصان نکند اما آنچہ بزرگی گفتہ است کہ نزدیک من آن بہتر است
کہ در عافیت باشم و بشکر توفیق یابم از آنکہ در بلا دارند و در صابران باشم
کہ مرا شمارند و این قول در آداب المریدین و عوارف مسطور است و این معنی
بجز عبودیت قریب تر است و ایضا نزدیکتر حکایت در خیر المجالس
آوردہ است کہ خواجہ عثمان ہارونی رحمہ اللہ تعالے در دہے گذشت آنجا ہمہ
آتش پرستان بودند گنبدی از خشت خام بر آوردہ بودند سالہا در آن
آتش می افروختند چنانکہ خشت ہا ہمہ سرخ و سیاہ شدہ بودند خواجہ عثمان
ہارونی رحمہ اللہ علیہ پیش در گنبد رسیدہ و از آتش پرستان پرسید کہ
سالہا باز آتش می پرستید ہیچ بتوانید کہ درین آتش در آئید و شما را نسوزد
گفتند نتوانیم خواجہ گفت اگر در آتش در آیم و مرا نسوزد شما ہمہ مسلمان
شوید گفتند بلی خواجہ یک ہندو بچہ را بگرفتہ در آن آتش در آمد ایشان نظر
میکردند خواجہ در آن آتش خوش نشستہ و ہندو بچہ را بہاے خود نشاندہ آتش
پرستان از اطراف جمع آمدند و معائنہ کردند و ہر ہمہ مسلمان شدند پس
ہر موئے کہ بجثہ بود کہ نور ایمان یافتہ و بدان اسرار و انوار الفت گرفتہ
بیشتر گفتہ و بیکی دانستند یکے شدہ رنج و راحت را بیکے کار نماند و
سُبْحَانَ مَنْ لَا يَضُرُّ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
پاک ہے وہ شخص کہ نہیں ضرر کرتا ساتھ نام اسکے کوئی چیز نہ زمین کے اور نہ آسمان کے
و دوست او شدہ ہر کہ از یاد حق سبحانہ باز ماند در دنیا و آخرت بعذاب

Marfat.com

مبتلا شده و در بلا افتاد و نعوذ بالله منها من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا
پناه میخواهیم بخدا از آن شر و بدیها و از بدیهای اعمال خود
در مطلع الانوار از مواعظ المذکرین می آرد چون عاصیان امت و گناهگاران ملت
را بدوزخ انداختن فرمان شود مالک بانگ بر دوزخ زند و گوید بگیر ایشان را
آتش گرد شان برآید در آن هول همه گویند الله آتش از ایشان بگریزد
و هفتاد فرسنگ پستر رود مالک بانگ زند گوید بگیر این عاصیان را آتش قصد
ایشان کند و گرد ایشان برآید باز همه گویند الله آتش بگریزد مالک در
غضب شود بانگ بر آتش زند و گوید ای خاک سیاه روی بفرمانی میکنی و فرمان
خدای تعالی بجا نمی آری آتش گوید ای مالک آن روز که مرا حق تعالی بیافرید
با من شرط کرده است که اگر بگویندگان کلمه الله آسیبی رسانید بفرمایم تا هفتاد
هزار سال ترا به آب عذاب کنند و خاک نهاد ترا به باد انتقام دهند ای مالک مرا
چه زهره آنکه بر گویندگان کلمه الله در آیم طاقت عذاب ندارم مالک در غضب شود
بانگ زند زبانیه همه بشورند ماران و کژدمان همه سر بر آرند و یکبار بانگ کنند
و حمله آرند از سطوات هول این بار ایشان را گفتن کلمه الله فراموش شود آتش
در گرد در آید و هر یکی را در گیرد و غریو از اهل عرصات برخیزد در انیس الواعظین
مسطور است فردای قیامت یکی را در دوزخ اندازند از زبان آتش دوزخ
آتش دوزخ از وی هفتاد ساله راه بگریزد مالک گوید یا نار خذیه آتش دید مرا
فرمان ست کای آتش اگر گرد اگرد ذاکران من گردی ترا عذابی میکنم که ناچیز
گردی و او ذکر میگوید من چگونه گرد او بگردم مالک گوید ای بنده که نام او را در
روسا او گوید که من میگویم هو الحق مالک گوید بر دوزخ شو

فصل چہاردہم در بیان آنکہ مداومت بذکر در صحت باید و فراغ تا تنگی نوشتہ بود و در تاریکی چراغ و معرض از ذکر آتش دوزخ را وفود ست بلکہ من حیث المعنی عذاب دوزخ ہم امروز او را منقود ست —

اینجا باید دانست کہ ذکر حق سبحانہ و تعالے در تنگچہ دوزخ گفتن مر آنکسانرا فائدہ دہد کہ در فراغت دنیا بذکر حق تعالے مشغول بودہ باشند و گرنہ دوزخیان نیز در دوزخ حقتعالے را یاد کنند و سود نکند چنانچہ گفتہ شدہ ست در شان فرعون و یونس علیہ السلام کہ فرعون را در تنگچہ غرق گفتن ذکر حق تعالے و کلمہ توحید سود مند نشد و مہتر یونس علیہ السلام را در تنگچہ شکم ماہی فائدہ داد از آنکہ در راحت و آسانی ہمین کار داشت کما قال اللہ تعالی لَوْلَا اَنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ

چنانچہ فرمایا اللہ تعالے نے اگر نہ ہوتا یہ کہ وہ ہوا تسبیح کہنے والوں سے البتہ رہتا پیٹ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ اے کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ قَبْلَ ذٰلِکَ

پیٹ اسکے کے اسدن تک کہ اٹھائے جاویں اور تھا تسبیح کہنے والوں سے پہلے اس سے و در انیس الواعظین مسطور ست کہ در دوزخ کافران مر حق تعالے را نود ہزار سال بخوانند گویند رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا پس بعد از ہزار سال فرمان رسد اِخْسَئُوْا فِیْھَا وَلَا تُکَلِّمُوْنِ فَمُنِعُوْا عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَدُعَائِھِمْ دور ہو تم اسمیں اور نہ بات کرو مجھ سے پس منع کئے گئے یاد اللہ کے سے اور دعا کے رَبَّنَا فَیَشْتَدُّ عَلَیْھِمُ الْعَذَابُ حَتّٰی غَلَبَ عَلَیْھِمْ ھٰذَا الْعَذَابُ رب ہمارے پس سخت ہوگا اونپر عذاب یہانتک کہ غالب ہوگا اونپر یہ عذاب اور حَتّٰی عَذَابِ جَھَنَّمَ حَتّٰی قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عذاب دوزخ کے یہانتک کہ کہا معاذ بن جبل نے راضی ہو اللہ تعالے اس سے

Marfat.com

الآن غلبت الشقاوت حيث منعوا عن ذكر الله

اب غالب ہوی بدبختی اس طرح سے کہ منع کیے گئے یاد اللہ کے سے

و باشد کہ عذاب سخت ہمان عذاب مراد بود واللہ اعلم بدانچہ کہ خدا تعالیٰ میفرماید

ومن يعرض عن ذكره يسلكه عذابا صعدا

اور جو کوئی منہ پھیرے یاد رب اپنے سے داخل کریگا اسکو عذاب سخت میں

یعنی ہر کہ روی بگرداند از توحید و از یاد حضرت معبود در آرد وی سبحانہ تعالیٰ

در دوزخ یوم الموعود یا منع و باز داشت از ذکر بقول الحسن اقصر ولا تکلمون

دور ہو پیچھے اسکے اور نہ بات کرو

مبتلا گرداند در دنیا بعذاب منفود یعنی حلاوت طاعت از وی سلب کند و قوت

از وی بردارد کہ بنزدیک عارفان این نوع را عقوبتے مستحق گویند

آنست لكل شيء عقوبة وعقوبة العارف انفصاله

واسطے ہر چیز کے عذاب ہے اور عذاب عارف کا موقوف ہونا اسکا یاد سے

عن الذكر و در بیان آیت ومن اعرض عن ذكري فان له

جس نے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق واسطے اسکے

معيشة ضنكا و در ارک سطور است عن ابن جبير رضي الله عنه

تنگی معیشت سے ابن جبیر سے راضی ہو اللہ تعالیٰ اس سے

انه يسلبه القناعة حتى لا يشبع وقال عليه والسلام

کہ چھین لیتا ہے قناعت یہانتک کہ نہیں سیر ہوتا اور فرمایا اوپر اوسکے

حاكيا عن الله يا ابن آدم تفرغ لعبادتي املأ صدرك

حکایت کرنیوالا اللہ سے اے بیٹے آدم کے فراغت کر واسطے عبادت میری کے بھر دونگا سینہ تیرا

غنا واسد فقرك وان لا تفعل ملأت يدك شغلا ولم اسد

Marfat.com

آرزو دولتمندی کے اور بند کرونگا محتاجی تیری اور اگر نہ کریگا پھر ونگا ہاتھ تیرا مشغول ہونیمیں اور نہ
فَقْرَكَ وَدَرْ مدارک مسطور ہے فَمَعَ الدِّيْنِ التَّسْلِيْمُ وَالْقَنَاعَةُ وَ
بند کرونگا تجھ سے محتاجی تیری پس ساتھ دین کے پھر کرنا ہے اور قناعت کرنا اور
التَّوَكُّلُ فَيَكُوْنُ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَمَعَ الْاِعْرَاضِ الْحِرْصُ
توکل کرنا پس ہوتی ہے زندگی پاکیزہ اور ساتھ منہ پھیرنیکے حرص ہوتے
وَالشُّحُّ فَمَعِيْشَةٌ ضَنْكٌ وَحَالَةٌ مُظْلِمَةٌ كَمَا قَالَ الْمُتَصَوِّفَةُ
اور بخل ہے پس معیشت تنگ اور حالت تاریک جیسا کہا صوفیوں نے نہیں
لَا يُعْرِضُ اَحَدٌ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ اِلَّا اُظْلِمَ عَلَيْهِ وَقْتُهٗ وَتَشَوَّشَ
منہ پھیرتا کوئی یاد رب اپنے سے مگر اندھیرا کیا جاتا ہے اوپر اسکے وقت اسکا اور
عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَتَفْسِيْرُ مدارک آمده است اَلْمُرَادُ مِنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ وَفَكَّرْ
پریشان ہوتا ہے اوپر اسکے رزق اسکا مراد اس سے عذاب قبر ہے اور تحقیق
وَرَدَ اَنَّ الْمَعِيْشَةَ الضَّنْكَ اَنَّهٗ يُسَلَّطُ عَلَيْهِ تِسْعَةُ حَيَّاتٍ يَنْهَسُوْنَ
وارد ہوا یہ کہ معیشت تنگ ہے کہ غالب ہو اس پر نو سانپ نوچتے
لَهٗ حَتّٰى يَقُوْمَ السَّاعَةُ اَوْ فِي الدُّنْيَا بِاَنْ لَا طُمَانِيْنَةَ لَهٗ ۔
ہیں اسکا یہانتک کہ قائم ہو قیامت یا ہیچ دنیا کے ساتھ اسکے کہ نہیں آرام اسکو ۔
و در روضہ رندیہ مسطور ہے در جلد دوم در باب چہل و یکم کہ در فضل ذکر ہے
قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَحَكٰى اَبُو الْفَضْلِ بِاِسْنَادٍ لَهٗ عَنْ جَعْفَرِ
کہا رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ اور حکایت کیا ابو الفضل نے ساتھ اسناد کے واسطے اس کے جعفر
بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قِيْلَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بن محمد سے راضی ہو اللہ ان سے کہا گیا واسطے علی بن ابیطالب کے اوپر اسکے سلام

Marfat.com

اَیْنَ مَوْضِعُ السَّفَلَةِ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَیْنَ ذَکَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی
کہاں ہے جگہ کم ہمتوں کی بیچ کتاب اللہ تعالے کے اور کہاں کیا ذکر اللہ تعالے نے
فِیْ کِتَابِہِ السَّفَلَةَ فَقَالَ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی فَاَعْرِضْ عَمَّنْ تَوَلّٰی عَنْ
بیچ کتاب اپنے کی کمینوں کو پس کہا بیچ قول اللہ تعالے کے پس منہ پھیر اس شخص
ذِکْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ذٰلِکَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
سے کہ پھرا یاد ہماری سے اور نہ ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا یہ رسائی انکی ہے علم سے
و در مدارک مسطور ست فَاَعْرِضْ عَمَّنْ رَاَیْتَہٗ مُعْرِضًا عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی
پس منہ پھیر اس شخص سے کہ دیکھا تو نے اسکو منہ پھیرنیوالا یاد اللہ تعالے
اَلْقُرْاٰنِ وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا اَیْ اِخْتَارَ هِمَّتَهٗ
کے سے مراد قرآن ہے اور نہ ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا اور اختیار کیا اسکی ہمت نے دنیا کو اور راضی ہوا
الدُّنْیَا وَالرِّضَاءَ بِهَا وگفتہ اند کہ سفلہ کسی ست کہ تمام شب بخسپد
ساتھ اسکے
منقول ست کہ بر مہتر داؤد علیہ السلام وحی شد مَنْ نَامَ جَمِیْعَ اللَّیْلِ
جو سویا تمام رات
لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ و می آرند کہ بعضے از قبیلہ ہای عرب چنان بودند کہ بحضرت رسول
نہ داخل ہوتا میری بہشت کے واسطے
علیہ السلام می آمدند و اسلام قبول میکردند و بمقام خود میرفتند پس اگر حال ایشان
خوب شد و زراعت و باغ نیکو آمد بر دین اسلام ثابت می بودند و اگر بر خلاف
می بود بر می گشتند در حق ایشان این آیت فرود آمد۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرْفٍ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرٌ اطْمَاَنَّ
اور بعضے لوگوں میں کوئی ہے کہ عبادت کرتا ہے اللہ کی اوپر ایک کنارے کے پس اگر پہنچے
بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ
اسکو اور اگر پہنچے اسکو برائی پھر گیا اوپر منہ اپنے کے ٹوٹے میں دیا دنیا اور آخرت

Marfat.com

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ۔

یہ وہ ہے ٹوٹا پانا ظاہر۔

یعنی حاصل آنست کہ حق سبحانہ وتعالےٰ میفرماید بعضے از مردمان کسی ست کہ می پرستد مرا بطمع دنیا پس اگر خوب شد وتجارت او سود مند آمد بر ایمان وتوحید بماند واگر فائدہ نشد از عبادت خدا وتوحید برگشتہ ودر پرستش بت افتادہ پس زیان کرد دنیا وآخرت را زیان دنیا آنکہ خون ومال او بر مومنان حلال شد وزیان آخرت عذاب دوزخ

فصل فِیْ حِفْظِ اللِّسَانِ بِقُوَّةٍ دَخَلَ فِیْ قَلْبِ الْمُؤْمِنِ مَعَ حُبِّ الْاِیْمَانِ وَفِیْهِ ذِکْرُ تَکَلُّمِ الصِّبْیَانِ قَبْلَ الْاَوَانِ۔

بیچ نگاہ رکھنے زبان کے ساتھ قوت کی داخل ہے بیچ دل مسلمان کے ساتھ محبت ایمان کے اور بیچ اسکے ذکر بات کرنے لڑکے کا ہے پہلے وقت سے۔

مشارق مسلم ست ابوهریرہ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَاِذَا شَهِدَ

روایت ہے ابوہریرہ سے جو کوئی ہو کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے پس جب پائے

اَمْرًا فَلْیَتَکَلَّمْ بِخَیْرٍ اَوْ لِیَسْکُتْ فِیْ شَرْحِهٖ شَهِدَ اَمْرًا اَیْ اَدْرَکَ

یا کام کو پس چاہیے کہ بولے ساتھ خیر کے یا چاہیے کہ چپکا رہے بیچ شرح اسکے کے معنی شہد امر کے

الْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ مِنْ شَرَائِطِ الْاِیْمَانِ حِفْظَ اللِّسَانِ

یعنی دریافت کرے حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسبات کے شرطوں ایمان کے سے ہے نگاہ رکھنا زبان کی

عَنِ اللَّغْوِ وَالْهَذَیَانِ وَالتَّکَلُّمُ بِالْخَیْرِ ذِکْرُ اللّٰهِ

بے فائدہ اور بہکے باتوں سے اور کلام کرنا ساتھ خیر کے ذکر اللہ تعالےٰ کا ہے

تَعَالٰی وَالنَّصِیْحَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ

اور خیر خواہی اور حکم کرنا ساتھ موافق شرع کے اور منع کرنا خلاف شرع کے۔

Marfat.com

وگفتہ اند کہ کلام بنی آدم جملہ وبال ست مگر ذکر خدا یا امر معروف ونہی از منکر
در روضۂ زندوسیہ مسطور ست اگر یکے را بگفتن کلمہ کہ موجب کفر ست شدتے
لاحق شود چنانکہ بریدن عضوے از اعضای یا زدن موازنہ نہصد تازیانہ پس افضل
آن باشد کہ از زبان او کفر نرود واگر بگوید ودل او بر ایمان وتوحید قرار گرفتہ بود روا
باشد کقولہ تعالیٰ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ
جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو کوئی کافر ہوا ساتھ اللہ کے پیچھے ایمان لانے کے مگر جو جبر کیا گیا اور اسکا دل آرام سے ساتھ ایمان کے
پس بدین گفتن اگرچہ کافر نشود اما شدت دنیاوی وراحت جہان را اعتبار
وبقای نیست بہتر آن باشد کہ خود را بہ تلف سپارد وکلمۂ کفر بر زبان نیارد ونیز
در روضۂ مسطور ست کہ در وقت بنی اسرائیل بادشاہے کافر بود کہ مسلمانان را
بدین خود کشیدے وبکفر دعوت کردے ہر کہ از مسلمانان طوعًا وکرہًا متابعت او کردے
از جفای او رستی وہر کہ بر اسلام ماندے وبر دین خود استقامت نمودے او را بکشتی در دست
او عورتے مسلمہ گرفتار شد کہ سہ دختر داشت آن بدبخت او را بکفر خواند آن زن
کافر نشد آن ملعون با وزیر خود گفت کہ من میخواہم کہ این را در نکاح خود درآرم
واو در دین ما شود چہ باید کرد وزیر را بدرے گفتند کہ دختران او در دہن او ذبح
باید کرد تا چون خون این دختران در حلق او رود از شفقت مادری بتو ایمان آرد
ہمچنان کردند لگامے در دہن آن مظلومہ درآوردند ودو دختران او را بجبر گلو ذبح
کردند فَشَرِبَتْ دَمَهُمَا غُصَّةً بِغُصَّةٍ وَجُرْعَةً بِجُرْعَةٍ
پس پیا لہو اس کا غصے سے ساتھ غصے کے اور گھونٹ ساتھ گھونٹ کے
یعنی خون شان فرو برد وہیچ از کلمات کفر بر زبان نراند پس دختر شیر خوارہ او را
خواستند کہ ذبح کنند شفقت مادری درآمد وبا خود گفت۔

Marfat.com

اَقُوْلُ شَیْئًا بِاللِّسَانِ قَلْبِیْ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِیْمَانِ۔

کہتا ہوں ایک چیز کو ساتھ زبان کے دل میرا چین میں ہے ساتھ ایمان کے

آن دختر شیر خوارہ را وقت سخن گفتن نرسیدہ بود حقتعالے در سخن آورد گفت

اِصْبِرِیْ وَلَا تُنَافِقِیْ یعنی صبر کن و منافق مشو پس آنرا نیز فرج کردند و آ

زن را بکشتند و ہیچ از کلمات کفر بر زبان او نرفتہ۔

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ

ثابت رکھتا ہے اللہ آن کو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے بیچ زندگانی دنیا

و نیز در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ ہیچ طفل را حقتعالے قبل از اوان تکلم

آورد و دست یکے این دختر کہ در ذکر آمدہ ہست دوم مہتر عیسے علیہ السلام۔

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَیْفَ نُکَلِّمُ مَنْ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے کیونکر کلام کریں ہم اس سے کہ ہے ہیچ جھولے کے لڑکا۔

یعنی قوم گفتند کہ ما با طفل چگونہ سخن گوییم مہتر عیسے علیہ السلام در سخن آمد و گفت

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ و سومی شاہد مہتر یوسف علیہ السلام کہ چون زلیخا یوسف علیہ

در تنازع شدند زلیخا گفت گناہ یوسف ست و یوسف گفت گناہ زلیخا ست

خانہ طفلے بود او بر صدق یوسف علیہ السلام گواہے داد۔

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَشَھِدَ شَاھِدٌ مِّنْ اَھْلِھَا۔

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور گواہی دی ایک گواہ نے لوگوں اسکے سے۔

چہارم شاہد زاہد و آنچنانست کہ زاہدی در بنی اسرائیل مر خدا تعالے را عبادت کردی

صومعہ خود بستہ داشتے تا روزے مادرش بر در صومعہ آمد آواز داد زاہد در نماز

در وا نکرد و نگشاد مادرش دعا بد کرد کہ اگر آواز من در گوش رسید ہست و بر من در نگشا

Marfat.com

حضرت تعالے میان خلق ترا رسوا کرداند پس مادران زاهد وفات یافت دران ایام
بادشاه وقت را دختری بود بکر از وے پسرے متولد شد بادشاه ازان دختر پرسید
که پدر این پسر کیست او گفت آن زاهد که در فلان صومعه هست بادشاه اشارت کرد
تا صومعه زاهد را خراب کردند و زاهد را بر خر سوار کرده در شهر آوردند و خواستند
که بر دار کشند زاهد گفت آن طفل را بیارید طفل را آوردند زاهد گفت۔

بِالَّذِیْ خَلَقَكَ اَنْ تُخْبِرَ هٰذَا الْقَوْمَ مَنْ اَبُوْكَ۔

ترجمہ اس ذات پاک کے جس نے پیدا کیا تجھکو یہ کہ خبر کر اس قوم کو کون ہے باپ تیرا۔

یعنی بحق آفریدگار پاک که از آب و خاک وجود تو موجود کرده هست خبر ده این قوم
را که پدر تو کیست حق سبحانه تعالے او را در سخن آورد و گفت۔

اَلَّذِیْ یَدَّعِیْ غَنَمَ جَدِّیْ یعنی آنکه گوسپندان جد من یعنی بادشاه می چراند و خاج
او زیر قصر بادشاه آن دختر هر شب از قصر خود بخانه او فرود می آمد و با او عمل بد
میکردند تا حق سبحانه تعالے مرا از آب او بیافرید بادشاه فرمودند تا صومعه زاهد
زر و نقره برآوردند و شبان را رجم کردند و آنچه در مشارق قصه جزع عابد و تکلم
طفل و قصه سخن گفتن طفل و با دهقان مادر در یک حدیث مسطور است و آنچه در روضه
زندوسیه مسطور است میان هر دو عبارت اختلاف بسیار است و اینجا از
روضه آورده شده است و تکلم طفل که در سخن آمده است صاحب روضه گفت که در امالی
دیدم **نقل** است از محمد بن اسحق صاحب المغازی او گفت که رسول الله صلی الله علیه
وآله السلام در مجلسی نشسته بود که زنے از مشرکان گذر کرده که در حق رسول علیه
السلام سخنان ناشایسته گفت و با او طفلے بود دو ماهه چون زن بر مجلس
رسول علیه السلام آمد روی ترش کرد و رخ بگردانید طفل از کنار آن زن آواز داد

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَيَا مُحَمَّدُ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ۔
سلام تم پر اے پیغمبر خدا کے اور اے محمد بیٹے عبداللہ کے

آن زن را خوش نیامد رسول علیہ السلام فرمود از کجا دانے کہ من رسول خدایم و محمد بن عبداللہ منم گفت خدایتعالے مرا آگاہ ساختہ و روح الامین مرا خبر کرد و مہتر جبرئیل علیہ السلام بر سر رسول ایستادہ بود گفت بپرس او محمد کہ روح الامین کیست گفت جبرئیل است او رسول رب العالمین و او بر سر تو ایستادہ است و سوے من می بیند پس رسول علیہ والہ السلام پرسید کہ ای طفل چہ نام داری گفت عبدالعزیٰ۔

وَهُوَ الصَّنَمُ وَاَنَا كَافِرٌ بِهٖ تُسَمِّيْنِيْ بِاَحْسَنِ الْاَسْمَآءِ۔

اور وہ بت ہے اور میں کافر ہوں اس کا نام رکھتے تو ساتھ نیکترین نامون کے۔

یعنی مرا عبدالعزیٰ میگویند و عزیٰ نام بتے ست و من بدان بت کافرم پس تو اے رسول خدا مرا نامے بنہ نیکوترین نامہا رسول علیہ والہ السلام فرمود انت عبداللہ پس گفت دعا کن ای محمد رسول خدا کہ خدایتعالے مرا در بہشت از خادمان تو گرداند جبرئیل گفت دعا کن ای محمد رسول علیہ والہ السلام دعا کرد و طفل گفت۔

سَعِدَ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَقِيَ مَنْ كَفَرَ بِكَ۔

نیک ہوا جو ایمان لایا ساتھ تیرے اور بدبخت ہوا جو کافر ہوا ساتھ تیرے۔

و نعرہ بزد و جان بحق تسلیم کرد بعد ازان مادر آن طفل بحضرت علیہ السلام عذر خواست از انچہ در حق او ناسزا گفتہ و اسلام عرض کرد رسول علیہ والہ السلام فرمود۔

اُنْظُرِيْ اِلٰى كَفَنِكَ وَحُنُوْطِكَ مَعَ الْمَلٰٓئِكَةِ۔

دیکھ تو طرف کفن اپنے کے اور خوشبو اپنے کے ساتھ فرشتون کے۔

پس آن عورت نیز پیش از انکہ در منزل خود برسد از جہان برفت حقتعالے جمیع مناسبہا بران داد

Marfat.com

کہ جان در راہ دوست در بازند و خود را بدائے محبت و عشق سازند و بنیاز قلباً و قالباً نپردازند
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَھْلِھَا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تمکو یہ کہ ادا کرو تم امانتوں طرف اہل اسکے کے
یعنی چنانکہ دارید امانت اوست بدوست سپارید و خود را در زمرۂ مردگان بحکم

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بشمارید	جان بجانان ده وگرنه از تو بستاند اجل
خود تو منصف باش ایجان این سخن یا آن سخن	جان بجانان ده تو ای عاشق بیابی تا ابد
ورنه باید بیشکی روزی بملک الموت داد	سخن دران بود که اگر مومن را جان و تن

در کار ایمان شود سهل شمارد بلکه غنیمت پندارد و شرک آوردن بخدا تعالیٰ بزرگتر از آن
و اندک در آتش سوختہ شود بلکہ آتش را بجای شرک دوست دارد **نقل** ست از ابی ذر بن
عقیل رضی اللہ عنہ او گفت کہ من آمدم پیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و گفتم۔
مَا الْاِیْمَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَشْھَدَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
کیا ہے ایمان ای پیغمبر خدا کی فرمایا کہ گواہی دے تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَتَشْھَدَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنْ
ایک ہے وہ نہیں شریک اسکا اور گواہی دے تو یہ کہ محمد بندہ اسکا اور پیغمبر اسکا اور یہ کہ ہووے
یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْکَ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ تَحْتَرِقَ بِالنَّارِ
اور پیغمبر اسکا پیارا زیادہ ہو تیری طرف اس چیز سے جو سوا انکے اور یہ کہ جلے تو آگ
اَحَبَّ اِلَیْکَ مِنْ اَنْ تُشْرِکَ بِاللّٰہِ وَاَنْ تُحِبَّ غَیْرَ ذِیْ نَسَبٍ
آگ کو پیارا تر ہو طرف تیری اس بات سے کہ شریک کرے تو ساتھ اللہ کے اور یہ کہ دوست رکھے تو غیر صاحب نسب
اِلَّا لِلّٰہِ فَاِذَا کُنْتَ کَذٰلِکَ فَقَدْ دَخَلَ حُبُّ الْاِیْمَانِ قَلْبَکَ کَمَا دَخَلَ
کو نہ دوست رکھے مگر واسطے اللہ کے پس جب ہووے تو اسیطرح پس تحقیق داخل ہوا محبت ایمان کی دل تیرے میں جیسا داخل ہوا

Marfat.com

دخل حُبُّ الماءِ قلبَ الظمآنِ فی یومِ القائظِ یعنی یومَ السمومِ

محبت پانی کے دل پیاسے کے بیچ دن قائظ کے یعنے دن لو کے۔

گفت ابی ذر رضی اللہ تعالے باز پرسیدم از رسول علیہ والہ السلام کہ یا رسول اللہ

چگونہ معلوم شود مرا کہ مومنم پس فرمود علیہ والہ السلام۔

مَا مِنْ عَبْدٍ یَعْمَلُ حَسَنَةً فَیَعْلَمُ اَنَّهَا حَسَنَةٌ وَاَنَّ اللّٰهَ یُجَازِیْهِ

نہیں کوئی بندہ عمل کرتا ہے نیک پس جانتا ہے یہ کہ وہ نیک ہے اور یہ کہ اللہ بدلہ دیتا ہے اسکے

بِهَا خَیْرًا مِنْهَا وَلَا یَعْمَلُ سَیِّئَةً فَیَعْلَمُ اَنَّهَا سَیِّئَةٌ فَیَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ساتھ اسکی بہتر اسسے اور نہیں عمل کرتا برائی پس جانتا ہے یہ کہ وہ برا ہے پس بخشش طلب

تَعَالٰی مِنْهَا وَیَعْلَمُ اَنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرتا ہے اللہ تعالے اس سے اور جانتا ہے یہ کہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو مگر وہ اور وہ مومن ہے۔

پس ازین حدیث معلوم میشود کہ شہادت بزبان رکن ایمان ست در ظاہر و محبت

خدا عزوجل و محبت رسول خدا علیہ والہ السلام و محبت توحید و محبت غیر ذی نسب

خالصاً للہ ارکان ایمان ست در باطن در عوارف مسطور ست۔

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثٌ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کا اُن پر اور انکی آل پر اور سلام یہ کہ انہوں نے فرمایا تین

مَنْ کُنَّ فِیْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

ہیں جو شخص کہ ہوں بیچ اسکے پاوے مزہ ایمان کا جو شخص کہ ہو وے اللہ اور پیغمبر اس کا

اَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَا یُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَ

پیارا تر ہو طرف اسکی اس چیز کہ سوائے انکے ہے اور جو دوست رکھتا بندہ کو نہیں دوست رکھتا مگر اللہ

مَنْ یَّکْرَهُ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ کَمَا

Marfat.com

کیواسطے اور جو شخص کہ مکروہ رکھتا ہے یہ کہ پھرا وے بیچ کفر کے پیچھے اسکے کہ چھڑایا ہے اسکو اللہ نے اس سے جیسا مکروہ

یَکْرَہُ اَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ و نیز در عوارف مسطور ست کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

رکھتا ہے یہ کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے۔ تھے پیغمبر خدا

عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ یَدْعُوْا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

اُنپر اور اُنکی آل پر سلام دعا کرتے تھے اے خدا کر محبت تیرے محبوب تر ہے طرف میری جان

وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ

میری اور کان میرے اور آنکھ میری اور لوگوں میرے اور مال میرے اور پانی ٹھنڈی سے واسطے

فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ طَلَبَ خَالِصَ الْحُبِّ وَخَالِصَ الْحُبِّ

پیاسے کے پس تھے پیغمبر خدا اُنپر اور اُنکی آل پر سلام طلب کرتے خالص محبت اور خالص محبت

ھُوَ اَنْ یُّحِبَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بِکُلِّیَّتِہٖ۔

وہ یہ کہ دوست رکھے اللہ تعالے کو پورے سب۔

و ہم در عوارف مسطور ست کہ بواعث محبت در انسان بر انواع ست پس محبت روح ست و محبت دل ست و محبت نفس ست و محبت عقل ست پس بسیار ست از محبت روح و دل کہ نفس آنرا موافقت نمیکند مثل آن یکون راضیا والجملۃ قد تکرہ و قول رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ در دعا اہل و مال و آب سرد ذکر کردہ است تا غالب باشد محبت حق سبحانہ و تعالے در انواع محبت و دوست دارد حق تعالے را بدل و روح کلا و جملا بحد ہو کہ در طبع نیز محبت حق سبحانہ و تعالے آب سرد غالب آید وَھٰذَا یَکُوْنُ حُبًّا خَالِصًا لِلْخَوَاصِّ

اور یہ ہوتی ہے محبت خالص واسطے خواص کے۔

در روضہ مسطور ست کہ وحی کرد حق تعالے بر ابراہیم علیہ السلام کہ اے ابراہیم کہ تو دوست

Marfat.com

مائی وما دوست توایم پس ہوشیار باش تا بر دل تو مطلع شوم و دل تو بغیر خود
آویختہ نیابم واگر ترا بغیرے مشغول یابم دوستی خود ببرم از تو بدرستیکہ اختیار
نمیکنم برائے دوستی خود مگر کسے را کہ بسوزم او را در آتش دل او از ما بر نگردد و بغیر ما مشغول
نشود و در ذکر ما باشد و از آتش ہیچ در دنیا بد و اگر در آریم او را در بہشت و آراستہ
گردانیم بہشت را در نظر او بحور و قصور و نعمتہائے گوناگون کہ در بہشت برائے اہل
آن آمادہ نہادہ ایم بدان رو نیارد و آن جملہ را نعمت نشمارد و دل را بدان مشغول
نیارد و از یاد من بنعم نپردازد۔

فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ كَانَ سَكَنٌ فِي قَلْبِهٖ فَتَوَاتَرَتْ عَلَيْهِ الْعَطَايَا
پس جب اسیطرح ہوگا آرام ہیچ دل اسکے کی پس پے در پے آتے ہین اوسپر عنایات
قُرْبَةً مِنِّيْ وَوَهَبْتُ لَهٗ مَحَبَّتِيْ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِحُبِّيْ فَاِنِّيْ
بسبب نزدیکی میری کے بخشتا ہون اسکو اپنی محبت پس تحقیق مضبوط پکڑا کہ دوست رکھتا ہون
لَا نَعِيْمَ يَعْدِلُ ذٰلِكَ اَمَا اَنِّيْ شَرِيْفٌ اَشْرَفُ مِنْهُ عِنْدِيْ
نعمت برابر ہوتی ہے اسکے یا کون سے بزرگی بزرگ تر ہے اس سے نزدیک میرے
فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا يَسَعُ صَدْرُهٗ مِنَ النَّظَرِ اِلٰى غَيْرِيْ وَذٰلِكَ
پس قسم ہے عزت میری اور جلال میری نہین گنجایش کرتا ہے سینہ اسکا نظر سے طرف غیر
اَنِّيْ اُحِبُّ لِمَنْ اَحَبَّنِيْ پس آنکہ حق سبحانہ تعالیٰ فرمود کَانَ سَكَنٌ فِيْ قَلْبِهٖ
کے اور یہ اسی سبب سے کہ تحقیق دوست رکھتا ہون دوست رکھنے والے ہون اسکو کہ دوست رکھے مجکو۔
از برکت اطمینان دل بذکر ما و دوست [illegible] فرمود عز و جل کہ اگر در آتش [illegible]
[illegible] بدو در ذکر ما باشد و اگر در بہشت [illegible] بدان نپردازد و در یاد
[illegible] طوبیست کہ مہتر موسے علیہ السلام گفت۔

Marfat.com

یَا رَبِّ اَیْنَ نَسْکُنُ فَاَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ فِیْ قَلْبِ الْمُؤْمِنِ

اے رب میرے کہاں رہنا ہے پس وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف اسکے بیچ دل مومن کے

در معنی این گفتہ اند کہ حق سبحانہ وتعالیٰ منزہ از کل سکون وحلول ست وَاِنَّمَا ہُوَ ثَبَاتُ

الذِّکْرِ واثبات ذکر آنست کہ ذاکر از خود رفتہ ودر ذکر ومحبت حق سبحانہ وتعالیٰ جائے

گرفتہ باشد پس در ہیچ حالے ذاکر محب از یاد حضرت محبوب قلبًا وقالبًا ساکن نہ شود ومشغول

بملاہی یعنی بغیر دوست نگردد چہ در نعیم وچہ در جحیم دائم شدہ باشد واین اعلیٰ مراتب ذکر ست

ویاد خالص ہمان ست کہ بہ محبت وعشق بود وبے تکلف صادر شود کہ بحکم

کَمَا قِیْلَ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ

جیسا کہا گیا جو کوئی دوست رکھے ایک چیز کو زیادہ تر کرے ذکر اسکا

مو آرند زلیخا بسکہ یوسف علیہ السلام را دوست داشتے ہر چیز را نام او یاد کردی تا روزے

یک روز پیش او میدوخت گو کہ پیراہن زلیخا شکستہ بود منجو است کہ بجوید این پیراہن

را گو کہ بدوزد گفت این پیراہن را یوسف علیہ السلام بدوزد پس چون ذکر بردوام در سر

رسد ذکر وذاکر در ذکر محو گردد واینجا رنج راحت وبیہوشی واخروی در عالم تحقیق او چون

شراب بنید واو دائم در نور حضور بے حجاب باشد در عوارف مسطور ست

قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ حَاکِیًا عَنِ اللّٰہِ تَعَالٰی اِذَا کَانَ الْغَالِبُ عَلٰی عَبْدِیْ

فرمایا اوپر انکے اور آل انکے سلام حکایت کرتے ہوئے الی اللہ تعالیٰ سے جب غالب ہوتا ہے اوپر بندے کے

الْاِشْتِغَالُ بِیْ جَعَلْتُ ہِمَّتَہٗ وَہَمَّتَہٗ وَلَذَّتَہٗ فِیْ ذِکْرِیْ

مشغول ہونا ساتھ میرے کرتا ہے میں قصد اسکا اور ہمت اسکی اور لذت اسکی ذکر میں

عَشِقْتُہٗ وَرَفَعْتُ الْحِجَابَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ لَا یَسْتَحِیْ وَالْاِذْنُ لَہٗ

عاشق ہوتا ہوں اسکا اور اٹھاتا ہوں پردہ بیچ اسکے اور میرے کہ نہیں شرماتا اور اسکو خواہش کرنا بے اذن

Marfat.com

اُولٰئِكَ كَلَامُهُمْ كَلَامُ الْاَنْبِيَاءِ اُولٰئِكَ هُمُ الْاَبْدَالُ حَقًّا اُولٰئِكَ
لوگ یہ لوگ کلام انکا کلام پیغمبرون کا یہ لوگ ہے ہین ابدال تحقیق یہ لوگ
الَّذِيْنَ اِذَا اَرَدْتُ بِاَهْلِ الْاَرْضِ عُقُوْبَةً اَوْ عَذَابًا ذَكَرْتُهُمْ
وہ ہین جب ارادہ کرتا ہون ساتھ رکھنے والون زمین کے مار یا عذاب ذکر کرتا ہون انکو
فِيْهِ فَصَرَفْتُهُ بِهِمْ عَنْهُمْ مراد اند کہ خواجہ معاذ رضی اللہ عنہ
بیچ اسکے پس پھیر دیتا ہون اسکو ساتھ ان لوگون کے ان سے۔
را پرسیدند کہ ہیچگاہ لب شما در خندہ ندیدیم فرمود کہ ہیچ ساعت نیست کہ از اسرار
انوار الٰہی تجلی در دل من نیست پس ہر دم کہ دران انوار عشق دوست مسکن گیرد او را
با خندہ و حکایت چہ کار بود و نزد او نعیم دو جہانی در شمار نیاید در روضہ مسطور است
کہ روزے خواجہ ابراہیم علیہ الرحمۃ را در بصرہ آرزوی خرما شد و چیزی نداشت کہ بخرد
نعلین کہنہ در پا بود پیش خرما فروش عرض کرد گفت اَعْطِنِيْ بِهَا تَمْرًا خرما فروش
سخن در گوش نکرد و گفت فِيْ بَيْتِيْ مِثْلُ هٰذَا النِّعَالِ كَثِيْرًا و خواجہ نعلین خود را
پیش تمار برداشت و دل از آرزوی کہ داشت نیز برداشت در وان شد بسایہ خرما
فروش خواجہ را بشناخت بتمار گفت یعنی بخرما فروش این مرد را می شناسی گفت نہ گفت
فَاِنَّهُ اِبْرَاهِيْمُ اَدْهَمُ مِنْ اَبْدَالِ خُرَاسَانَ۔
پس تحقیق وہ ابراہیم ادہم ہے ابدالون خراسان سے۔
پس برازین خرما خود و بہای ہر خرما کہ او بخورد درہمے یا دنیاری از من بستان خرما
فروش بشنافت و خواجہ را در گورستانی یافت آواز داد و گفت ای ابراہیم بگیر من ترا
نشناختم و گرنہ باز نمیداشتمی از تو خرما و انجیر پس خواجہ جواب داد۔
لَا اَبِيْعُ الدِّيْنَ بِالتَّمْرِ وَالتِّيْنِ فَاَصَابَتْهُ خَاصِرَتُهُ

نہیں بجز پاہون مین دین کو سنا کہجورا ور انجیر کے پس تحقیق یہ سوداگری ٹوٹی والے ہے۔

این گفت و بگریست و میگفت مَوْلَایَ مَوْلَایَ ذِکْرُکَ تَمْرِی وَحَلْوَائِی

صاحب میرا صاحب میرا یاد تیری کہجور میری اور حلوا میرا

وامام محمد درین زیادہ کردہ آوردہ ست ذِکْرُکَ کَرْمِی وَبُسْتَانِی ذِکْرُکَ دُنْیَایَ

یاد تیرا انگور میرا اور باغ میرا یاد تیری دنیا اور آخرت

وَآخِرَتِی ذِکْرُکَ اَهْلِی وَوَلَدِی وَاَنَا غَرِیْبٌ وَالْغَرِیْبُ یَاْلِفُ الْغَرِیْبَ

میری ذکر تیرا اہل میرا اور اولاد میری اور مین مسافر ہون اور مسافر الفت کرتا ہی مسافر سے

پس ہاتف آواز داد یَنْجُوْ بِاِبْرَاهِیْمَ فَالْزَمْهَا و درین الغربا و مناجات مسطور ست

نجات پاویگا اے ابراہیم پس لازم پکڑ اسکو۔

اِلٰهِی کَفَانِیْ مِنْ نَعِیْمِ الدُّنْیَا ذِکْرُکَ حقتعالے در باب ذاکران اہل شوق میفرماید فرد

ایخدا کافی ہی مجکو نعمتون دنیا سے یاد تیری

الَا طَالَ شَوْقُ الْاَبْرَارِ اِلٰی لِقَائِیْ

خبردار ہو دراز ہوا شوق نیکونکا طرف دیدار میرے

وَاِنِّیْ اِلٰی لِقَائِهِمْ لَاَشَدُّ شَوْقًا

اور تحقیق مین طرف ملنے انکے کے البتہ سخت ہون شوق مین

رحمت بر جان قائلی باد کہ گفت رباعی

وی پای الم بست زیاد تو مرا
ذوقی کہ دہد دست زیاد تو مرا

ای بلبل جان مست زیاد تو مرا
لذات جہان را ہمہ در یاد تو گفت

قال علیہ وآلہ السلام۔

عَلَامَةُ حُبِّ اللّٰهِ حُبُّ ذِکْرِهٖ وَعَلَامَةُ بُغْضِ اللّٰهِ بُغْضُ

فرمایا آپ نے اور انکی آل نے سلام نشانی محبت اللہ کی محبت یاد اسکی کی ہی اور نشانی بغض اللہ کی بغض یاد اسکی کی

ہر آئینہ ایشانرا کہ عنایت ربی کردہ و چشم ایشانرا بکشادہ تا دنیا را دیدند بحقیقتہا

و ماہیتہا چنانکہ رشتی حال اوست و آخرت را دیدند در قریب بی بصدیب مرغوب

Marfat.com

چنانکہ ہست و مولی را سبحانہ و تعالے دیدند و شناختند آفریدگار و پروردگار و معطی و مانع بجلالت و عظمت پس در جنب عزت و جلال حقیقی ہیچ چیز را در دل ایشان جاے نماند و گفتند انچہ رسول علیہ والہ السلام گفت ست

اَلدُّنْیَا لَھُمْ وَالْعُقْبٰی لَکُمْ وَالْمَوْلٰی لِیْ فرد

دنیا واسطے اُنکے اور آخرت واسطے تمہارے اور صاحب واسطے میرے۔

ای خلق حدیث او مگوئید		باقی ہمہ شاھدان شمارا

خواجہ جنید را رحمۃ اللہ تعالے از تصوف پرسیدند گفت

اَنْ تَکُوْنَ مَعَ اللّٰہِ تَعَالٰی بِلَا عَلَاقَۃٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاذْکُرِ اسْمَ

یہ کہ ہووے تو ساتھ اللہ تعالے کے بغیر علاقے کے فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر نام رب

رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا اے دُمْ عَلٰی ذِکْرِہٖ وَتَبَتُّلْ

اپنے کا اور منقطع ہو طرف اُسکے منقطع ہو جانا اے ہمیشگی کر اوپر یاد اُسکی کی اور معنی تبتل کے ای

اے انْقَطِعْ اِلَی اللّٰہِ لِعِبَادَتِکَ تَبْتِیْلًا اَوْ اَقْطَعْ وُجُوْدَ نَفْسِکَ عَمَّا سِوَاہُ تَبْتِیْلًا

طرف اللہ کی واسطے عبادت اپنی کے کاٹنے کو یا کاٹ تو ہستی نفس اپنی کو اس چیز سے کہ سوا اُسکی ہے کاٹنے کو

فصل پانزدہم فِیْ تَرْکِ مَاسِوَی اللّٰہِ تَعَالٰی لِقَطْعِ الْمَحَبَّۃِ

ہیچ چھوڑنے سوای اللہ کے ساتھ توڑنے محبت کے

وَالْاِلْتِفَاتِ کَمَا لَا یَفْرَحُ بِمَا اُوْتِیَ وَلَا یَنْدَمُ عَلٰی مَا فَاتَ

اور التفات کی جیسے کہ نہ خوش ہووے ساتھ اُس چیز کے کہ دی گئی اور نہ پشیمان ہووے اوپر اُس چیز کے کہ فوت ہوئی

و در مذمت حال غفلت و جہل و شکایت کار و اعراض نادان و نا اہل۔

در عبارت مسطور ست قِیْلَ فِیْ غَرَائِبِ التَّفْسِیْرِ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی

Marfat.com

کہا گیا بیچ غرائب التفسیر کے بیچ قول اللہ تعالے کے

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى قِيلَ نَعْلَيْكَ وَهُمَا بَاسْمِ اللّٰهِ وَعَمَلِكَ

پس اُتار ڈال دونو جوتیان اپنی تحقیق تو بیچ میدان پاک کے کہ طوی نام ہی کہا گیا نعلیک سے مقدر تا ہوں

وَنِيرِ مَسْطُوسِتْ رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

اپنے اور بکریون اپنی کی روایت کیا ابو ہریرہ نے راضی ہو اللہ تعالے اُس سے پیغمبر خدا سے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَقَامَ الصَّلٰوةَ

درود اللہ تعالے کا اُنپر اور اُنکی آل پر سلام تحقیق بندہ جب کھڑا ہوتا ہی نماز مین

فَإِنَّهُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمٰنِ فَإِذَا الْتَفَتَ قَالَ الرَّبُّ إِلَى مَنْ يَلْتَفِتُ

پس تحقیق وہ آگے رحمن کے ہی پس جب اور طرف دہیان کرے فرماتا ہے رب طرف کس کے دہیان کرتا ہی

إِلَى مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنِّي ابْنَ آدَمَ أَقْبِلْ إِلَيَّ فَإِنِّي خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ تَلْتَفِتُ إِلَيْهِ

طرف اُسکی کہ وہ بہتر ہو تجکو مجھ سے اے بیٹے آدم کے اور طرف میری پس تحقیق مین بہتر ہون تجکو اُس سے کہ دہیان کرتا ہی تو طرف اُسکی

التفات کثیر ست و قلیل ست اما التفات کثیر بسوی غیر حق از ضعیفی بود یعنی از سستی

دین و نادرستی یقین باشد کہ پیغمبر علیہ والہ السلام فرمود مومن قوی فاضلتر ست از

مومن ضعیف بہفتاد درجہ و التفات قلیل بسوی حق از اختیار باشد و آن از ظاہر دل پدید آید

لِأَنَّهُ يَصْدُرُ عَنْهُ بِالْعَادَةِ وَالْجِبِلَّةِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُوجَدَ لَهُ فِيهِمَا عَزْمٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اسلئے کہ وہ صادر ہوتا ہے اُس سے ساتھ عادت اور خو کے سوا اُسکے کہ پایا جاوے واسطے اُسکے بیچ اُسکے کہ قصد ہو فرمایا اللہ

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا

نے اور البتہ تحقیق عہد کیا ہمنے طرف آدم کے پہلی اُس سے پس بھول گیا اور نہ پایا ہمنے واسطے اُسکے قصد

گفتم نکنم گنہ ہمے کردہ شود
زہر است کہ بے گمان ہمے خوردہ شود
گر عدل کنے تو آبرویم ریزے
ور فضل کنے کردہ نہ کردہ شود

Marfat.com

نوع دوم اعراض ست اَلنَّوْعُ الثَّانِیْ هُوَ اَغْلَظُ مِنَ الْاِلْتِفَاتِ اَغْلَبُ

قسم دوسری وہ سخت تر ہے التفات سے اور غالب تر ہے اس

مِنْهُ وَهُوَ اَنْ یَّشْتَغِلَ بِکُلِّیَّتِهٖ بِمَا سِوَی اللّٰهِ تَعَالٰی مُعْرِضًا عَنْ

سے اور وہ یہ کہ مشغول ہو بالکل ساتھ اس چیز کے کہ سوا اللہ کے ہے منہ پھیرنیوالا

ذِکْرِ رَبِّهٖ وَالتَّوَجُّهِ اِلَیْهِ وَهُوَ الْاِعْرَاضُ۔

یاد رب اپنے سے اور توجہ سے طرف اس کے اور وہ منہ پھیرنا ہے۔

وآن از غفلت وجہل پیدا آید ومنشاء آن باطن قلب ست

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا۔

فرمایا اللہ تعالے نے جسنے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق اسکو گزرانا تنگ ہے

پس مر اہل اعراض را چون از مقصود اصلی باز ماندند وروے گردانیدند ہمہ حرکات

سکنات قولے وفعلے ایشان ضائع ست وبر باد وسعی باطنی وظاہری ایشان باطل

ست وبے بنیاد پس ضلالت را از نادانی ہدایت شمارند ومر خواری را از جہل عزت

پندارند اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا

جنہوں نے کھو دی کوشش اپنی بیچ زندگانی دنیا کی اور وہ جانتے ہیں یہ کہ اچھا کرتے ہیں

راہ زد مشغولے عام ترا	نیست پروائے خدا یک دم ترا
اے دریغا ترک دولت کردہ	خواریت را نام عزت کردہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ کَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے جہنم کیواسطے بہتوں کو جن سے اور آدمیوں

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ

واسطے انکے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ انکے اور واسطے انکی آنکھیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ انکے اور واسطے انکی کانوں

Marfat.com

لَا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ

نہیں سنتے ساتھ انکے یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہیں بلکہ وہ گمراہ زیادہ ہیں یہ لوگ وہی ہیں بے خبر

یعنی آفریدیم ایشانرا برائے دوزخ و دادیم ایشانرا اسباب ہدایت یعنی چشم و گوش

و آنرا بکار نمیبرند لَا يَنْتَفِعُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ هٰذِهِ الْجَوَارِحِ الَّتِيْ

نہیں فائدہ مند ہوتے ساتھ کسی چیز کے ان اعضا سے جو پیدا کیا انکو اللہ نے

خَلَقَهَا اللّٰهُ لِلْاِهْتِدَاءِ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ

واسطے راہ پانیکے یہ لوگ مانند چارپایوں کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ

وایشانند غافل روزے جماعتے از حاضران سخن میگفتند در آنکہ اگر چاہے انپاشتہ و

مسدود شدہ باشد رمہ گوسپندان در انجا ببرند ظاہر گردد از انچہ مر بزان را خاصیتی

ہست ہر کجا کہ چاہے باشد گرد بگرد او نشینند و آنرا چنانکہ ہست عیان می بینند

بخاطر این ضعیف رسید کہ اگر آدمی گور ناکافتہ خود نہ بیند و غفلت و نسیان گزیند

و تن خود را مردہ نشناسد و پردہ پندار از پیش چشم فکرت بر ندارد و نداند کہ گور ہر کس

در علم قدیم حق سبحانہ تعالی جای معین ست کہ بجز یار موی از دو لب او ہیچ نوع تجاوز

نشود و تن آدمی ہمین مردہ ایست کہ ہیچ ازین جوارح متغیر و متبدل نشود پس

ہر آئینہ بے نور این شعور و از شرف این فکر دور و مہجور آدمی کمتر از بز باشد گمراہ

تر از گاو و خر لا جرم اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ بر چنین کس صادق آید

اما اعراض بر دو نوع ست یکی غفلت دوم تجاہل و اعراض غفلت

کہ بدعوت نبی و ہمت ولی ہدایت مبدل گردد اما آنکہ تجاہل

و از قبول دعوت دور ست قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ

فرمایا اللہ تعالی اگر جانتا اللہ انمیں بھلائی البتہ سناتا انکو

Marfat.com

و این نوع خاصہ کافر ست و منافقان و این از شر بدا ید یعنی منشا این اغراض
ست و ہمین معنی نشانیست از قہر ازلی و شقاوت ابدے۔
قال اللہ تعالیٰ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے برابر ہے اوپر انکے کیا ڈرایا تو نے انکو یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہیں ایمان لاتے
يُؤْمِنُونَ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ
مہر کی اللہ نے اوپر دلوں انکے کے اور اوپر سنوائی انکی کے اور اوپر انکھوں انکی کے پردہ
و تجلی آن ست کہ داند و بران کار کردن نتواند و باز دارندہ او ہمان شقاوت او باشد
کہ بدان درماند قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور جو کوئی انکہین چورائے یاد رحمن کی سے ہم اسپر تعین کرین شیطان
و در مدارک آوردہ است کہ درین دو قرارت ست اگر بفتح شین خوانند معنی آن باشد
وَمَنْ يَعْمَ وَمَعْنَى الْقِرَاءَةِ بِالضَّمِّ وَمَنْ يَتَعَامَ عَنْ ذِكْرِ
اور جو کوئی آنکہ ڈھانپے اور جو کوئی جان بوجھکر اندھا ہو یاد انکی
الَّذِي يَعْرِفُ أَنَّهُ الْحَقُّ وَهُوَ يَتَجَاهَلُ كَقَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَجَحَدُوا
ای پہچانتا کہ وہ حق ہے اور وہ انجان ہوتا ہے جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور انکار کیا انہوں نے
بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ چون فرعون و ابوجہل کہ مقتدای سنگدلان
ساتھ اسکے اور یقین جان لیا تھا اسکو انکی جانون نے۔

و مدبران بودہ اند چنانکہ گفتہ اند	ہست در ہر نفس این دعوے ولیک
خویش را فرعون ظاہر کرد نیک	و یکنوع از غفلت محمودہ است

فراموشی غیر حق نیز غفلت ست چنانکہ کفر بغیر حقتعالے را کفر گویند۔
کما قال اللہ تعالیٰ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ و بمعنی گویند مَنْ لَمْ يَكْفُرْ لَمْ يُؤْمِنْ

Marfat.com

جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس جو کوئی کافر ہووے ثابت کی اور ایمان لاوے ساتھ خدا کی جس نے کفر نکیا مومن نہوا۔

کفر و ایمان قرین ہمدگرند	ہر کرا کفر نیست ایمان نیست

وآن غفلت آن ست کہ در باب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرمان ست۔
اَلَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغَافِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ و در باب آیت
جو لوگ تہمت لگاتے ہین نیکبخت عورتون بیخبرون ایمان والیون کو۔
اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ
نزدیک ہوا واسطے لوگون کے حساب انکا اور وہ بیچ غفلت کے منہ پھیرنیوالے ہین
در مدارک مسطور ست اقتراب عام ست و غفلت و اعراض متفاوت ست بتفاوت
حال مکلفان فَرُبَّ غَافِلٍ عَنْ حِسَابِهٖ لِاسْتِغْرَاقِهٖ فِیْ دُنْیَاهُ وَمُعْرِضٍ
پس بہت سے غافل ہین حساب اپنے سے واسطے ڈوبنے اپنے کے بیچ دنیا اپنی کے
عَنْ مَوْلَاهُ وَرُبَّ غَافِلٍ عَنْ حِسَابِهٖ لِاسْتِهْلَاكِهٖ فِیْ مَوْلَاهُ وَمُعْرِضٍ
اور منہ پھیرنے اپنے کے صاحب اپنے سے اور بہت سی غافل ہین حساب اپنے سے واسطے ہلاک ہونے اپنے کے بیچ مولا کے اور منہ
عَنْ دُنْیَاهُ فَهُوَ لَا یُفِیْقُ اِلَّا بِرُؤْیَةِ الْمَوْلٰی وَالْاَوَّلُ اِنَّمَا یُفِیْقُ فِیْ عَسْكَرِ
پھیرنے اپنے کو دنیا اپنی سے پس وہ نہین افاقت مین آتا مگر ساتھ دیکھنے اللہ کے اور پہلی سوا اسکے نہین کہ افاقہ پاتا ہے
الْمَوْلٰی در روضۂ زندوسیہ مسطور ست رُبَّ رَجُلٍ یَضْحَكُ مِلْاَ فِیْهِ وَقَدْ
بیچ لشکر مولا کے
بہت سے آدمی ہنستے ہین منہ بھر کر اور تحقیق
خَرَجَ كَفَنُهٗ مِنْ یَدِ الْقَضَاءِ یَعْنِیْ دَنٰی مَوْتُهٗ قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
نکلا ہے کفن انکا ہاتھ قضا کے سے یعنی نزدیک ہوئی موت انکی فرمایا آنحضرت نے اُنکی آلہ پر سلام۔
اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ اِتِّبَاعُ الْهَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ
تحقیق خوفناک زیادہ اس چیز کا جس سے ڈرتا ہون میں امت اپنی کے پیچھے چلنا خواہش کا اور درازی امید کا

Marfat.com

و نیز در روضه مسطور ست از کعب الاخبار رضی الله تعالے عنه او گفت که چون
بیافرید حقتعالے موت را بیافرید انرا بصورت کبش املح پس فرمان داد که بدین هیئت
که ترا داده اند دو چشم خود را وا کرده و دو بازو فراخ داشته بسوی ملائک بخرام همچنان
کرد تا چون نظر فرشتگان بر نیصورت افتاد هیچ فرشته نماند که بیهوش نشد
و تا دو هزار سال بیهوش شدند پس چون فرشتگان بخود آمدند گفتند ای آفریدگار
این چه چیزست فرمان شد این موت فرشتگان گفتند بر کیان مسلط ست یا رب
این موت فرمان شد علی کل نفس فرشتگان گفتند۔

رَبَّنَا لِمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا قَالَ لِيَسْكُنَهَا بَنُو آدَمَ قَالُوا لِمَ خَلَقْتَ
ای رب ہمارے کیون پیدا کیا تو نے دنیا کو فرمایا تو آرام پکڑین اسمین بیٹے آدم کے کہا انہون نے کیون پیدا کیا تو
النِّسَاءَ قَالَ لِيَكُونَ مِنْ أَوْلَادِهِمْ نَسْلٌ فرشتگان گفتند یا رب
عورتون کو فرمایا تو کہ ہو اولاد اُن کے سے نسل۔

و گمان نمی آید که عاقلے که بروی این موت مسلط باشد و او بدنیا و زنان پردازد۔
فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى إِنَّ طُولَ الْأَمَلِ يَغْلِبُ عَلَيْهِمْ فَيَنْسَاهُمُ الْمَوْتُ
پس فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق درازی آرزو کی غالب ہوگی اُنپر پس بھلا دیگے اُن کو موت
حَتَّى يَكُونَ مِنْهُمْ أَخْذُ الدُّنْيَا وَشَهَوَاتِ النِّسَاءِ۔
یہانتک کہ ہو [illegible] لینا دنیا کا اور خواہشون عورتون کا۔

پس مومن را باید که گذشته را بتوبه و پشیمانی تدارک نماید و دیده دل از خواب امل
بکشاید تا دمی چند که از فرصت عزیز باقیست انرا نیز غفلت نزاید و از پشیمانی
که در وقت نزول مرگ بود هیچ حاصل نیاید
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُن پر اور اُنکی آل پر اور سلام بڑی پشیمانی دن قیامت کے اور
وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ و در روضہ مسطور ست روزے حضرت رسالت
بڑی معذرت جس وقت حاضر ہوتی ہے موت۔
پناہ میگیرد علیہ والہ وسلم بر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آمد او را دید دیوار کل میکرد فرمود
مَا تَصْنَعُ فَقَالَ نَطْيِنُ فَقَالَ الْاَمْرُ اَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ۔
کیا کرتا ہے تو پس کہا کام مٹی کا کرتے ہیں ہم پس فرمایا کام یعنی موت کا جلد تر ہے
و نیز در روضہ مسطور ست کہ خواجہ فضیل بن عیاض پیش از توبہ در راہ دزدی مشغول
بود از جانبے بجانبے می تاخت و نزد عصیان بر بساط فراموشی می باخت ناگاہ
بر زانوی غلامے سر خود نہادہ بود کہ از جانبے قافلہ پیدا شد چون وقوف یافتند
کہ فضیل اینجا ست نزدیک رسیدہ بودند ہیچ ندانستند و حیران ماندند پس از
میان سہ کس بیرون شدند و گفتند بیرون نہ بینید تا تیر ہا بیندازیم اگر نافع آید
فہو المراد و گرنہ برگردیم پس یکے از ایشان کہ تیر انداختہ بود این آیت خواند
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ
کیا نہیں وقت آیا واسطے انکے جو ایمان لائے یہ کہ عاجزی کریں دل انکے واسطے ذکر
فضیل بشنید و نعرہ بزد و بیہوش شد غلام گمان برد کہ تیرش رسیدہ در اندام او نگاہ
میکرد چون فضیل بخود آمد گفت یَا غُلَامُ مَا اَحْمَقَكَ اَصَابَنِيْ سَهْمُ اللّٰهِ۔
اے غلام کس چیز نے احمق کیا ہے تجکو پہنچا ہے مجکو
تیر خدا پس تیر از شصت جہانداد و روی بسوی خواجہ کرد و این آیہ خواند
فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔
پس بھاگو طرف اللہ کے تحقیق میں تمکو اسکی طرف سے ڈرانے والا ظاہر ہوں

Marfat.com

فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ باز آواز برآورد و بیہوش شد غلام ہمچنان گمان برد و تیر در اندام او بند بیر چون ہوشیار شد گفت ای غلام احمق ہستی تیر در تن میجوئی این تیر آدمی نیست کہ در تن باشد تیر لست کہ حقتعالیٰ بر دل بندہ گزیند پای خود زدہ و آنرا صید محبت خود کردہ و ہفتاد کہ عبادت خود آویختہ ہمدرین بودند کہ سوی کس تیر انداخت و او دل خواجہ را ہدف آیت نشانے ساخت وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا۔ پس خواجہ رح مضطرب برآورد و از آن دو نعرہ قوی تر و مرہر یکے را از غلام و شم خود گفت ہر آنچہ از من بیخبر ناواقع شد دست پشیمان شدم و در دل من خوف حق سبحانہ تعالیٰ درآمد پس گزشتم و گزاشتم آنچہ میکردم و جانب مکہ روان شد تا چون بنزدیک نہروان رسید ہارون رشید خلیفہ استقبال کردہ و گفت ای فضیل شب در خواب بودم کہ منادی با آواز بلند ندا میکند اِنَّ فُضَيْلًا خَافَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاخْتَارَ خِدْمَتَهٗ فَاَحِبُّوْهُ۔

تحقیق فضیل ڈرا اللہ تعالیٰ سے اور اختیار کیا خدمت اسکی کو پس دوست رکھو اُس کو۔

فضیل بیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ نعرہ زد و گفت۔

بِكَرَمِكَ وَكِبْرِيَائِكَ تُحِبُّ عَبْدًا مُذْنِبًا كَانَ هَارِبًا مِنْ بَابِكَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً

اپنے کرم سے اور بڑائی اپنی سے دوست رکھتا ہے تو بندہ گنہگار کو تھا بہاگنے والا دروازے تیرے سے ابتدای چالیس برس سے آوردہ اند کہ مردے توبہ کرد و باز بشکست و در گناہ افتاد روزے در دل او گزشتہ اگر بہ سوی توبہ باز گردم چہ باشد حکم من چگونہ بود حال من۔

فَهَتَفَ هَاتِفٌ يَا اَبَا فُلَانٍ اَطَعْتَنَا فَشَكَرْنَاكَ ثُمَّ تَرَكْتَنَا فَاَمْهَلْنَاكَ فَاِنْ عُدْتَ اِلَيْنَا قَبِلْنَاكَ۔

پس آواز دی فرشتہ غیب نے ای ابا فلان اطاعت کی تو نے ہمارے پس قدر دانی کی ہمنے تیری پہر تو نے چھوڑا ہم کو پس ڈہیل دی ہم نے تجکو پس اگر پہر آیا تو ہمارے پاس قبول کیا ہم نے تجھ سے۔

Marfat.com

آورده اند که امیر المومنین عمر رضی الله تعالی عنه روزی در فکر بود که اگر فردا مرا از عبادت لات وعزی پرسش شود چه جواب گویم همدرین بود رسول علیه واله السلام بر سر وقت او رسید از رسول علیه واله السلام پرسید رسول علیه واله السلام منتظر وحی شدند عمر چون رسول علیه واله السلام را متامل دید پرسید و فریاد برآورد یا رسول الله نزدیکست که زهره من آب شود زود فرمائید که سبب تامل چیست همدرین از حضرت ارحم الراحمین وحی آمد فرمان شد نَحْنُ اِذَا صَالَحْنَا مَعَ عَبْدٍ لَا نَسْأَلُهُ عَمَّا مَضٰی

ہم جب صلح کرتے ہین بندے سے نہین پوچھتے ہین ہم اُس چیز سے کہ گزرا

این نوع علامت صحت انتباه ست یعنی هر وقتی که گناه را یاد آرد آن حال بروی تازه گردد واز وی پشیمان شود ودر عوارف مسطور ست۔

عَلَامَةُ صِحَّةِ الْاِنْتِبَاهِ خَمْسَةٌ اِذَا ذَكَرَ نَفْسَهُ اِفْتَقَرَ وَاِذَا ذَكَرَ رَبَّهُ اِسْتَغْفَرَ

نشانی درستی خبردار ہونیکی پانچ ہین جب یاد کرے اپنی ذات کو محتاج جانے اور جب یاد کرے اپنے خدا کو استغفار کرے اور جب یاد کرے دنیا کو عبرت پکڑے اور جب یاد کرے آخرت کو خوش ہووے اور جب یاد کرے اللہ کو نجر کرے

وَاِذَا ذَكَرَ الدُّنْيَا اِعْتَبَرَ وَاِذَا ذَكَرَ الْاٰخِرَةَ اِسْتَبْشَرَ وَاِذَا ذَكَرَ الْمَوْلٰى اِفْتَخَرَ

فصل شانزدهم ۱۶ در بیان آیت فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَفِيْهِ مَا يُلَائِمُهُ

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو اور بیچ اُسکے وہ چیز ہے کہ مناسب اُسکی ہے

نقل ست که جبرئیل علیه السلام گفت مر رسول الله علیه واله السلام را که خداوند تعالی میفرماید که من بدادم مر امت ترا چیزی که ندادم هیچ یکی را از پیغامبران ایشان وآن آنست که فرمودم۔

فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ لَمْ نَقُلْ هٰذَا لِاَحَدٍ غَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو نہین کہا ہمنے یہ واسطے کسی کے سوائے اس امت کے

Marfat.com

در روضہ مسطور ست قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَخْبَرَ بِاَنَّ مَنْ ذَکَرَہٗ مِنْ عِبَادِہٖ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے خبر دی ساتھ اس کے جسنے ذکر کیا اسکا اسکو بندوں
ذَکَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِھٰذَا ذٰلِکَ الْعَبْدَ وَمَنْ ذَکَرَہُ اللّٰہُ نَجٰی
سو ذکر کیا اسکو اللہ تعالیٰ نے واسطے اسکے اس بندہ کو اور جسکو کہ یاد کرے اسکو اللہ نجات پائے
مِنْ عِقَابِہٖ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ فِیْ
عذاب اسکے سے اور سعید بن جبیر سے ہے راضی ہوا اللہ تعالیٰ اس سے یہ کہ ان نے کہا ہے قول اللہ
قَوْلِہٖ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ قَالَ اذْکُرُوْنِیْ بِطَاعَتِیْ اَذْکُرْکُمْ بِمَغْفِرَتِیْ وَقَالَ اَبُوْ عُبَیْدِ الطُّوْسِیُّ
تعالیٰ کی پس یاد کرو مجھکو یاد کروں تمکو کہا یاد کرو مجھکو ساتھ بندگی میرے یاد کروں تمکو ساتھ بخشش اپنی کے اور کہا ابو عبید طوسی نے
رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْہِ قَالَ اذْکُرُوْنِیْ بِالشُّکْرِ اَذْکُرْکُمْ
رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نے بیچ اسکے کہا یاد کرو مجھکو ساتھ شکر کے یاد کروں تمکو ساتھ
بِالزِّیَادَۃِ وَقِیْلَ اذْکُرُوْنِیْ بِالدُّعَاءِ اَذْکُرْکُمْ بِالْاِجَابَۃِ
زیادتی کے اور کہا گیا یاد کرو مجھکو ساتھ دعا کے یاد کروں تمکو ساتھ قبولیت کے
وَقَالَ ابْنُ عُتْبَۃَ اذْکُرُوْنِیْ بِالصَّفَاءِ اَذْکُرْکُمْ بِالْوَفَاءِ۔
اور کہا بیٹے عتبہ نے یاد کرو مجھکو ساتھ صفائی کے یاد کروں تمکو ساتھ وفا کے۔
وذکر بصفا آن باشد کہ خصلتہا بد دل صاف نماید از اوصاف ذمیمہ یاد کند و باطن
از ہموم و غموم دنیا، فانی و اندیشہ لایعنی بیرا ذکر حق سبحانہ تعالیٰ پاک دارد۔
وَھٰذَا سِرُّ النَّفْیِ وَالْاِثْبَاتِ وَسِرُّ الْمُرَاقَبَاتِ در روضہ مسطور ست
اور یہ بھید ہے نفی اور اثبات کا ہے اور بھید مراقبوں کا۔
قَالَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ النَّسَوِیَّ
فرمایا رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نے سنا میں نے احمد بیٹے عبد الرزاق نسوی سے

Marfat.com

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَلذِّکْرُ اَرْبَعَةٌ ذِکْرُ الدُّنْیَا وَذِکْرُ
رحم کرے اسکو اللہ تعالے کہ فرماتے تھے ذکر چار قسم کے ہیں ذکر دنیا کا اور ذکر
الْخَلْقِ وَذِکْرُ الْعُقْبٰی وَذِکْرُ الْمَوْلٰی فَذِکْرُ الدُّنْیَا حِجَابٌ وَغُرُوْرٌ
خلق کا اور ذکر آخرت کا اور ذکر اللہ کا پس ذکر دنیا کا پردہ ہے اور غرور ہے
وَذِکْرُ الْخَلْقِ ظُلْمَةٌ وَنُفُوْرٌ وَذِکْرُ الْجَنَّةِ حُبُوْرٌ وَقُصُوْرٌ وَ
اور ذکر خلق کا تاریکی ہے اور نفرت ہے اور ذکر بہشت کا حور ہیں اور مکان ہیں اور
ذِکْرُ الرَّبِّ نُوْرٌ وَسُرُوْرٌ وَقَدْ قِیْلَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اُذْکُرُوْنِیْ
ذکر رب کا روشنی ہے اور خوشی اور تحقیق کہا گیا فرمایا اللہ تعالے نے یاد کرو مجکو
بِالْاِقْرَارِ وَبِالْخَطَاءِ اَذْکُرْکُمْ بِالْکَرَمِ وَالْعَطَاءِ وَاِذَا ذَکَرَنِیْ
ساتھ اقرار کے اور ساتھ خطا کے یاد کرو نہیں تمکو ساتھ کرم اور بخشش کی اور جب یاد کرتا ہے
عَبْدِیْ وَحْدَهٗ ذَکَرْتُهٗ وَحْدَهٗ وَاِذَا ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُهٗ
مجکو بندہ میرا اکیلا یاد کرتا ہوں اسکو تنہا اور جب یاد کرتا ہے مجکو بیچ جماعت کے یاد کرتا ہوں
فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُ وَعَنْ اَبِی الْفَضْلِ اَبِیْ مَعْدٍ [illegible] اللّٰهُ تَعَالٰی
اسکو بیچ جماعت کے کہ بہتر ہے اس سے اور روایت ابو الفضل ابی معد [illegible] اللہ تعالے
یَقُوْلُ اُذْکُرُوْنِیْ بِمَعْنَی الْعُبُوْدِیَّةِ اَذْکُرْکُمْ [illegible] بِوَحْدَةٍ وَ
کہ فرماتے تھے یاد کرو مجکو ساتھ معنے عبودیت کے یاد کروں تمکو ساتھ فضل [illegible]
عَنْ اَبِی الْحَسَنِ الْمُفَسِّرِ الْمُذَکِّرِ یَقُوْلُ اُذْکُرُوْنِیْ
اور ابو الحسن تفسیر کرنیوالی نصیحت کرنیوالے سے کہتے تھے یاد کرو مجکو اوپر روے زمین کے
اَذْکُرْکُمْ عَلٰی بَطْنِ الْاَرْضِ کَمَا دَعَا بَعْضُ الْعَارِفِیْنَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ
یاد کروں تمکو اوپر پیٹھ زمین کے جیسا دعا کیا [illegible] بیچ عرفات کے کہا

Marfat.com

اِلٰهِی عَجِبْتُ اِلَیْکَ الْاَصْوَاتَ بِضُرُوْبِ اللُّغَاتِ وَتَطْلُبُوْنَ
الٰہی تعجب کرتا ہوں طرف تیری آوازوں کی ساتھ طرح طرح کے لغتوں کے اور طلب کرتے ہیں
مِنْکَ صُنُوْفَ الْحَاجَاتِ حَاجَتِیْ اِلَیْکَ اَنْ تَذْکُرَنِیْ
تجھ سے طرح طرح کے حاجتیں حاجت میری طرف تیری یہ ہے کہ یاد کرے تو مجھکو اوپر درازی
عَلٰی طُوْلِ الْبَلَاءِ اِذَا اسْتَثْنٰی اَهْلُ الدُّنْیَا ویاد کردن حق سبحانہ
بلا کے جب جدا کرے لوگ دنیا کے۔

وتعالی مر بندہ را در گور یکے آن ست کہ بر توحید ثابت دارد و بر جواب صواب
بر سوال منکر و نکیر قدرت بخشد و تثبیت دہد۔

کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے ثابت رکھتا ہے اللہ انکو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت
فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ودوم آن ست کہ بندہ را در گور نگذارد
بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے۔

و در روضۃ زندہ پیل مسطور ست از حسن طویل رحمہ اللہ تعالے او گفت کہ ثابت
را غسل دادم و در کفن پیچیدم و دختر او را گفتم کہ ببین روے پدر خود را کہ آخر
ست دختر گفت بگذارید پدر مرا کہ او عبادت کرد دست حق سبحانہ و تعالے
چنانکہ حق عبادت کردن ست حسن گفت پس دفن کردیم او را و نظر کردیم در گور بیشتر
انکہ مسدود کردہ شود و ہیچ اثر از وی در گور ندیدیم پس بیامدیم در خانہ او در
دختر او بیرون آمد و گفت اِخْتَلَصَ وَالِدِیْ مِنَ الْقَبْرِ پس از دختر
اے نیکبخت چگونہ دانی کہ او را در گور نگذاشتند گفت او این دعا بسیار میکرد
خدا میخواست فکان یقول اللّٰهم لا تجعلنی فی الفکر حیا و

پس تھا کہ کہتا تھا اے بارخدایا نہ چھوڑ مجھکو بیچ قبر کے اکیلا
مَخَافَةً لِلْوَحْشَةِ فِي الْقَبْرِ فَعَلِمْتُ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَتْرُكُهُ فِي الْقَبْرِ
از روے ڈر کے واسطے وحشت کے بیچ قبر کے پس جانا میں نے یہ کہ اللہ تعالیٰ نہ چھوڑیگا اُسکو قبر میں
وَحِيْدًا وَقَدْ مَرَّ مَا قَالَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
اکیلا اور تحقیق گزرا ہے جو فرمایا امیر المومنین عثمان نے راضی ہوا اللہ تعالیٰ اُن سے
مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا جَنَّتَهُ كَانَ الْقَبْرُ سِجْنَهُ وَمَنْ كَانَتِ الْحَيٰوةُ قَيْدَهُ فَإِنَّ الْمَوْتَ إِطْلَاقُهُ وَمَنْ شَارَكَ
جو کوئی کہ ہووے دنیا بہشت اُسکی ہوگی قبر قید خانہ اُسکا اور جو کوئی ہو زندگی قید اُسکی پس تحقیق موت ہے چھٹکارا اُسکا
أَبُوْ قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ
روایت ہے ابو قتادہ حارث بن ربعی سے راحت پانیوالا اور راحت پایا گیا اُس سے پس فرمایا
الْمُؤْمِنُ مَنْ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ
مومن وہ ہے جو راحت پاتا ہے رنج دنیا سے اور بندہ بے حکم راحت پاتا ہے
مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ فِي شَهْرِهِ قَالَ الْحَسَنُ مَرَّ
اُس سے بندے اور شہر اور درخت اور چارپائے بیچ شہر کے فرمایا حسن نے گزرا
عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ قَالَ أَهْلُ الْمَعَانِيْ مَنْ خَالَى عَنِ الدُّنْيَا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
اُسکے جنازہ کہا اہل معانی نے جو شخص الگ ہوا دنیا سے اور نہ تھا اُسکو
أُنْسٌ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَكَانَ شُغْلُ الدُّنْيَا مَحْبُوْسًا
مونس سوا یاد اللہ کے اور تھے کاروبار دنیا کے بند
وَمَقَاسَاتُ الشَّهَوَاتِ تُؤْذِيْهِ فَكَانَ ذٰلِكَ رَاحَةً مِنْ جَمِيْعِ
اور رنج خواہشوں کے ایذا دیتی اُسکو پس ہوا یہ موت سے خلاص ہونا اُسکا تمام موذیوں
الْمُؤْذِيَاتِ وَانْفِرَادِهِ بِمَحْبُوْبِهِ الَّذِيْ كَانَ بِهِ أُنْسُهُ

چیزون سے اور ایک ہونا اسکا ساتھ محبوب اپنے کے جو تھے ساتھ اسکے موانست اور جو کوئی ہو بخلاف
حَالِهٖ اِذَا مَاتَ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ هٰؤُلَاءِ بِاَنْ لَا يَتَعَدّٰى عَلَى النَّاسِ
حال اسکے کے جب گیا راحت پاتے ہین اس سے یہ چیزین ساتھ اس بات کے کہ نہین زیادتی کرتا اوپر
وَلَا يَعْمَلُ فِي الْاَرْضِ بِالْفُجُوْرِ واز تنبیہ ابو اللیث رحمہ در مفتاح الجنان
لوگونکے اور نہین عمل کرتا بیچ زمین کے ساتھ نافرمانیکے۔
آورده است که موسی علیه السلام از حضرت عزت درخواست کرد گفت یا رب بنده را که
دوست داری و بنده را که دشمن داری چگونه شناسم فرمان شد آنرا که دوست دارم
بدو علامت شناسی یکی آنکه بذکر خود او را الهام دهم و او مرا یاد کند و من فرشتگانرا فرمایم
تا او را یاد کنند و از ناگردنیها در حمایت و حفظ من باشند تا در آنچه مستوجب خشم
و عذاب است نیفتد و نیز آنرا که دشمن دارم دو علامت است اول آنکه ذکر خود را
بر زبان او فراموش گردانم و او را بدو باز گزارم تا در حرام نیفتد و ناگاه بینی که غضب
من بر وے فرود آید و در انیس الواعظین مسطور است۔
وَقِيْلَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ اَيْ فَاذْكُرُوْنِيْ
اور کہا گیا ہے قول اللہ تعالیٰ پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو ای پس یاد کرو مجکو
بِالتَّذَلُّلِ اَذْكُرْكُمْ بِالتَّفَضُّلِ وَقِيْلَ اُذْكُرُوْنِيْ بِالْاِرَادَةِ اَذْكُرْكُمْ
ساتھ عاجزی کے یاد کرون تمکو ساتھ فضل کرنیکے اور کہا گیا یاد کرو مجکو ساتھ ارادہ کے
بِالْاِفَادَةِ وَقَالَ بَعْضُ الْمُتَصَوِّفَةِ فَاذْكُرُوْنِيْ بِطَرْحِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
یاد کرون تمکو ساتھ فائدہ دینے کے اور کہا بعض تصوف والون نے پس یاد کرو مجکو ساتھ ڈالنے ملک اور ملکوت
اَذْكُرْكُمْ بِجَذْبِ الْجَبَرُوْتِ فَاذْكُرُوْنِيْ فِي الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ اَذْكُرْكُمْ
یاد کرون تمکو ساتھ جذب جبروت کے پس یاد کرو مجکو بیچ جمال اور جلال کے یاد کرون تم کو

Marfat.com

بِالْوَصْلِ وَالْاِتِّصَالِ فَاذْكُرُوْنِيْ بِالْاِشْتِيَاقِ اَذْكُرْكُمْ بِالْاِتِّفَاقِ
ساتھ وصل اور اتصال ہونیکے پس یاد کرو مجکو ساتھ اشتیاق کے یاد کرون تمکو ساتھ ملاپ کے
فَاذْكُرُوْنِيْ بِالْغِنَاءِ فِيْ ذِكْرِيْ اَذْكُرْكُمْ بِالْبَقَاءِ فِيْ مُشَاهَدَتِيْ
پس یاد کرو مجکو ساتھ غنا کے بیچ یاد میری کے یاد کرون تمکو ساتھ بقا کے بیچ مشاہدہ میرے
ونیز در انیس الواعظین و در زاہدی مسطور ست فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ
امری جامع ست ہمہ چیزہا و طاعتہا را و آنہمہ را در گفتن بذکر خاص کرد و یکے از ان
قولے ست و دوم فعلے ست اما قولی فَاذْكُرُوْنِيْ اَيْ بِاللِّسَانِ فعلی وَاشْكُرُوْنِيْ
پس یاد کرو مجکو ای ساتھ زبان کے اور شکر کرو
اَيْ بِالْاَعْمَالِ بزبان ذاکر باش تا من نگاہدار تو باشم كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
میرا ای ساتھ اعمال کے۔ جیسا فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ تعالے
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنَا جَلِيْسُ مَنْ ذَكَرَنِيْ
کا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام حکایت کرنیوالی اللہ تعالے سے میں ہمنشین ہون اسکا جسنے مجکو یاد کیا
وَاَنَا مُقْبِلٌ شَاكِرًا بِنِعْمَتِيْ مَا اَتَامَنُ وَعُقْبٰى تَرَا از عذاب نگاہدارم۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
جیسا فرمایا اللہ نے کیا کریگا اللہ عذاب کو تمکو اگر شکر کرو تم
در روضہ مسطور ست کہ ہر بندہ مومن کہ ہست در سجدہ خود میگوید سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
پس چون مومنان مخلص بر حق سبحانہ و تعالے ثنا کنند بقولہم سُبْحَانَ رَبِّيَ
حق تعالے بلطف بر ایشان نیز ثنا گفت و گفت ای بندہ تو نیز اعلے ہستی چرا کہ تو بر کفار رو
زمین برتری و باحسن الحدیث بشارت فرمود۔
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ مَسَاهُ لَا تَضْعُفُوْا

Marfat.com

اور مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی ہو بلند اگر ہو تم مسلمان معنے اسکے مت ناتوان ہو

فَاِنَّکُمْ لَا تَحْزَنُوْا اِنَّکُمْ لِیْ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ عَلَی الْکُفْرِ وَنِیْز نقل ست

پس تحقیق میں واسطے تمہارے ہوں اور مت غم کھاؤ واسطے اسکے کہ تم واسطے میرے ہو اور تم ہی ہو بلند اوپر کفار کے

کہ پیغامبر علیہ وآلہ السلام فرمود چون بندہ سہ بار بگوید یارب یارب حقتعالی بلطف بگوید

لَبَّیْکَ عَبْدِیْ وَقَالَ بَعْضُ الْمُتَصَوِّفَۃِ فِیْ قَوْلِہٖ فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

متوجہ ہوں بندہ میرے اور کہا بعضے تصوف والوں نے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے پس یاد کرو مجھکو یاد کروں

اَلْقُرْاٰنُ لَہٗ ظَاہِرٌ وَّبَاطِنٌ وَظَاہِرُ الْقُرْاٰنِ ظَاہِرُ الشَّرِیْعَۃِ وَبَاطِنُ الْقُرْاٰنِ

تمکو قرآن واسطے اسکے ایک ظاہر اور ایک باطن ہے اور ظاہر قرآن ظاہر شریعت ہے اور باطن قرآن

بَاطِنُ الشَّرِیْعَۃِ فَالتَّسَابِیْحُ وَالتَّحَامِیْدُ ذِکْرٌ فِیْ حُکْمِ ظَاہِرِ الشَّرِیْعَۃِ

باطن شریعت ہے پس تسبیح اور تحمید ذکر ہے بیچ حکم ظاہر شریعت کے

وَالسَّمَاعُ لِلصُّوْفِیَّۃِ مِنْ حَیْثُ الْمَعْنٰی وَالْمَفْہُوْمِ ذِکْرٌ فِیْ حُکْمِ

اور سماع واسطے صوفیوں کے از راہ معنی اور مضمون کے ذکر ہے بیچ حکم

بَاطِنِ الشَّرِیْعَۃِ لِاَنَّہٗ یُفْضِیْ اِلٰی تَذَکُّرِ جَلَالِ اللّٰہِ وَجَمَالِہٖ سُبْحَانَہٗ

باطن شریعت کیواسطے اسکے کہ پہنچاتا طرف یاد کرنے جلال خدا اور جمال اسکے کے پاک ہے

وَتَعَالٰی وَمَا ذَکَرَ الشَّیْخُ الْمَکِّیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَّ السَّمَاعَ ذِکْرٌ

اور برتر اور جو ذکر کیا ہے شیخ مکی نے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نے کہ سماع ذکر ہے

مِنَ الْاَذْکَارِ یُؤَیِّدُ ہٰذَا قِیْلَ ذِکْرُ الْخَائِفِیْنَ یُوْرِثُ الْکَرْبَ

ذکروں سے تائید کرتا ہے اس بات کو کہا گیا ذکر ڈرنیوالوں کا فائدہ دیتا ہے سختی کا

وَذِکْرُ الرَّاجِیْنَ یُوْرِثُ الطَّلَبَ وَذِکْرُ الْمُحِبِّیْنَ یُوْرِثُ الطَّرَبَ فَکَذَا

اور ذکر امید رکھنے والوں کا فائدہ دیتا ہے طلب کا اور ذکر دوستوں کا فائدہ دیتا ہے خوشی کا پس ایسے

Marfat.com

سَمَاعُ الْخَائِفِيْنَ وَالرَّاجِيْنَ وَالْمُحِبِّيْنَ كَمَا كَانَ يُوْرِثُ مَا يُوْرِثُ

طرح سماع ڈرنیوالون اور امید رکھنے والون اور دوستون کا جیسا فائدہ دیتا جو فائدہ

الذِّكْرَ بِلَا فَرْقٍ بَيْنَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ وَالطَّلَبِ وَالطَّرَبِ يَكُوْنُ ذِكْرًا

دیتا ہے ذکر بغیر فرق کے درمیان اندوہ کے سختی سے اور طلب سے اور خوشی سے ہوتا ہے ذکر

وَدَرْعَوَارِفْ مَسْطُوْرَسْتْ فَاِذَا سَمِعَ الْعَبْدُ اِلٰى بَيْتٍ مِنَ الشِّعْرِ وَقَلْبُهٗ

و در عوارف مسطور ست فاذا سمع العبد الی بیت من الشعر وقلبه

پس جب سنے بندہ طرف بیت کے شعر سے اور دل اسکا

مُنْشَرِحٌ حَاضِرٌ فِيْهِ مِثْلُ اَنْ يَسْمَعَ الْحَادِيْ يَقُوْلُ

خوش ہو حاضر ہو نیوالا اسمین مانند اس کی سنتا ہے حادی کہ وہ کہتا ہے

اَتُوْبُ اِلَيْكَ يَا رَحْمٰنُ اِنِّيْ	اَسَأْتُ وَقَدْ تَضَاعَفَتِ الذُّنُوْبُ
توبہ کرتا ہون طرف تیری ای رحمن تحقیق مین	برائی کی مینے اور تحقیق زیادہ ہو گئی گناہ
فَاَمَّا مَنْ هَوٰى لَيْلٰى وَحُبِّيْ	سِرِّيْ بِاَسْرِهَا فَاِنِّيْ لَا اَتُوْبُ
پس اے پر خواہش لیلے اور دوست رکھنا میرا	بارت اسکی پس تحقیق مین نہین توبہ کرتا

فَطَابَ قَلْبُهٗ لِمَا يَجِدُ مِنْ قُوَّةِ عَزْمِهٖ عَلَى الثَّبَاتِ فِيْ اَمْرِ الْحَقِّ

پس خوش ہوا دل اسکا واسطے اسکے کہ پاتا ہے قوت قصد اسکی کی اوپر ثابت رہنے کے بیچ کام حق کے

اِلَى الْمَمَاتِ يَكُوْنُ فِيْ سَمَاعِهٖ هٰذَا ذَاكِرًا اللّٰهَ تَعَالٰى

موت تک ہوتا ہے بیچ سننے اس کے کے۔ یہ ذاکر اللہ کا کہ برتر ہے۔

وَنِيْزْ مَسْطُوْرَسْتْ كَهْ بَعْضِے اَزْ صَالِحَانْ اَبَا عَبَّاسْ خَضْرَ را پرسیدند کہ حق سماع

کہ مختلف ست اقوال اصحاب وے وقال هو الصفاء الزلال یعنی آب شیرین ہے نہیں

پس فرمایا وہ صفای زلال یعنی آب شیرین ہے نہیں ہے اسپر قدم عالمونکے

اَقْدَامُ الْعُلَمَاءِ وَنِيْزْ در آداب المریدین و در عوارف مسطور ست کہ ذو النون رح

Marfat.com

در بغداد بود جماعتے زائران برو در آمدند با ایشان قوال بود از خواجه رحمه الله تعالی
دستوری خواستند در انکه قوال چیزی بگوید خواجه دستوری داد قوال این شعر گفت

صَغِّرْ هَوَاكَ عَذَّبْنِي ۔ فَكَيْفَ بِهِ إِذَا احْتَنَكَا
چھوٹی خواہش تیری نے عذاب مین ڈالا مجکو ۔ پس کیونکر ہو اُس خواہش کا جبکہ لگام دی تا لوین

وَأَنْتَ جَمَعْتَ فِي قَلْبِي ۔ هَوَاكَ كَانَ مُشْتَرَكَا
اور تو نے جمع کی ہے بیچ دل میرے کے ۔ وہ خواہش کہ تحقیق تھے مشترک

أَمَا تَرَى لِمُكَيْتٍ إِذَا ضَحِكَ الْخَلْقُ بَكَا فَطَابَ قَلْبُهُ وَقَامَ
کیا خبر ہی نہین کرتا غم والے کی کہ جب ہنسین خلق تو وہ روتا ہے پس خوش ہوا دل اُسکا اور کھڑا
وَتَوَاجَدَ وَسَقَطَ عَلَى وَجْهِهِ وَالدَّمُ يَقْطُرُ مِنْ جَبْهَتِهِ وَلَا يَقَعُ عَلَى الْأَرْضِ
ہوا اور وجد کیا اور گر پڑا اوپر منہ اپنے کے اور لہو ٹپکتا تھا پیشانی اُسکی سے اور نہین گرتا تھا اوپر زمین
پس مرد دیگر ازین جماعت برخاست ذوالنون رحمه الله تعالی بجانب او دید و گفت
الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ پس آن مرد نشست نیز مسطور است وَقَالَ الْجُنَيْدُ
وہ ذات پاک ہے کہ دیکھتا ہے تجکو جب کھڑا ہوتا ہے تو اور فرمایا جنید نے
رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى يَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلَى هٰذِهِ الطَّائِفَةِ فِي ثَلٰثَةِ مَوَاضِعَ
رحمہ اللہ تعالی اُترتی ہے رحمت اوپر اس گروہ کے بیچ تین جگہون کی نزدیک کھانے کے
عِنْدَ الْأَكْلِ وَعِنْدَ الْمُذَاكَرَةِ وَعِنْدَ السَّمَاعِ وَأَقُولُ فِي
اور نزدیک ذکر کرنے کے اور نزدیک سننے راگ کے اور
ذٰلِكَ أَمَّا عِنْدَ الْأَكْلِ فَلِأَنَّهُمْ لَمَّا يَأْكُلُونَ لِيَحْصُلَ لَهُمُ الْقُوَّةُ
کہتا ہون اُسمین ہی پر نزدیک کھانے کے پس اسواسطے کہ یہ لوگ جب کھاتے ہین تو کہ حاصل ہو
عَلَى ذِكْرِ اللهِ وَعِبَادَتِهِ يَكُونُ أَكْلُهُمْ ذٰلِكَ ذِكْرًا وَعِبَادَةً

Marfat.com

ہوا نکو قوت اوپر یاد اللہ کے اور اسکی عبادت کی ہوتا ہے انکا کہانا یہ ذکر اور عبادت پس اوترتی

فَيَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلَيْهِمْ كَمَا يَنْزِلُ عَلَى الذَّاكِرِيْنَ وَالْعَابِدِيْنَ

ہے رحمت اُنپر جیسا اوترتی ہے اوپر ذکر کرنے والون اور عبادت کرنیوالون

الْمُخْلِصِيْنَ وَفِيْ خَيْرِ الْمَجَالِسِ مَسْطُوْرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

خالص کے

وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا بِرُكَّةِ دَمٍ مَا أَكَلَ الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْحَلَالَ

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اُن کے

اور انکی آل کے سلام اگر ہووے دنیا حوض لہو کا نہ کہاوے مسلمان مگر حلال

معنی این حدیث چہ باشد وچہ نوع مستقیم آید فرمودند کہ در حدیث آمدہ است

الْمُؤْمِنُ لَا يَأْكُلُ إِلَّا عَنْ فَاقَةٍ پس چون در حالت فاقہ بخورد در حالت

مسلمان نہین کہاتا ہے مگر فاقہ سے

مخمصہ او را مردار مباح شود اَمَّا عِنْدَ الْمُذَاكَرَةِ فَلَا يَنْهَضُ بِمُجَاوَزَتِهٖ

اوپر نزدیک ذکر کرنیکے پس واسطے اسکے کہ وہ گزرکر

فِيْ مَقَامَاتِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَحْوَالِ النَّبِيِّيْنَ وَجَاءَ فِيْ آدَابِ

ہین بیچ مرتبون صدیقون کے اور احوال نبیون کے اور آیا ہے آداب

الْمُرِيْدِيْنَ سُئِلَ الْجُنَيْدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا فَائِدَةُ الْمُرِيْدِيْنَ

المریدین کے پوچھے گئے جنید رحم کرے اُسکو اللہ تعالیٰ کیا فائدہ ہے مریدون کو

فِي الْحِكَايَاتِ فَقَالَ اِنَّهَا تُقَوِّيْ قُلُوْبَهُمْ قِيْلَ هَلْ يَأْتِيْ

بیچ حکایتون کے پس فرمایا بیشک وہ مضبوط کرتے ہین دلون انکے کو پس کہا گیا کہ آتا ہے

حُجَّةٌ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلًّا نَقُصُّ

انکے دلیل کلام اللہ سے پس فرمایا ہان فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور ہر ایک کا قصہ

Marfat.com

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَأَمَّا عِنْدَ السَّمَاعِ

ہین تجھ پر پیغمبرون کے سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہین ہم ساتھ اُسکے دل تیرے کو اور اسی پر نزدیک

فَإِنَّهُمْ يَسْمَعُونَ بِوُجُودٍ وَيَشْهَدُونَ حَقًّا۔

راگ کے پس واسطے اُسکے وہ کہ سنتے ہین ساتھ کیفیت کے اور حاضر ہوتے ہین حق کے تئین۔

ومعنی وجد در شرح اسم واجد در ذکر رفتہ ست ونیز در عوارف مسطور ست۔

سُئِلَ سُرَيْجٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ وَجْدِ الصُّوفِيَّةِ عِنْدَ السَّمَاعِ فَقَالَ

پوچھے گئے سریج رحم کرے اُسکو اللہ تعالیٰ حالت صوفیہ کے سے نزدیک راگ کے پس فرمایا

يَتَنَبَّهُونَ لِلْمَعَانِي الَّتِي تَغْرُبُ عَنْ غَيْرِهِمْ فَيُشِيرُ إِلَيْهِمْ إِلَى إِلَيَّ

مطلع ہوتے ہین واسطے معنونکے جو چھپے ہین غیر انکے سے پس اشارت کرتا ہے طرف اُنکی طرف

ونیز مسطور ست کہ انکار سماع آنکہ مطلق و تفصیل بود منع ست و منکر چنین یعنی آنکہ

تفصیل منکر ست از سماع آواز سہ حال خالی نخواہد بود یا جاہل ست از سنن و آیات

منتفر ست یا ذوق توفیق عبادت ظاہر کہ آن اعمال اخیار ست یا آن منکر جامد الطبع ست و بنے

نارد قَالَ الْمُنْكِرُ لِغَيْرِهِمَا ابْتَهِجْ مِنْ أَعْمَالِ الْأَخْيَارِ يُقَالُ لَهُ تَفْرِيقُكَ

وارد پس منکر مر غیر ہمارا کہا خوش ہو اعمال نیکون کے سے کہا جاوے اُسکو

إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى بِالْعِبَادَةِ يُشْغِلُ جَوَارِحَكَ بِهَا وَلَوْ لَا نِيَّتُ قَلْبِكَ مَا

تفریق کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ عبادت کی تا شغل اعضا تیرے کے ساتھ اُسکے اور جو نہوتی نیت

كَانَ تَعْمَلُ جَوَارِحُكَ قَدْرَ فَإِنَّ الْأَعْمَالَ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى

کا تیرے دل کی ہوتا واسطے کل احد اپنے مرتبہ پس تحقیق عمل ساتھ تینون کے اور واسطے ہر ایک آدمی کے جو نیت

وَالنِّيَّةُ لِنَظَرِكَ إِلَى رَبِّكَ خَوْفًا وَرَجَاءً۔

کی ہو نیت واسطے نظر تیرے طرف رب تیرے کے از روی خوف اور امید کے۔

Marfat.com

یعنی عبادت جوارح بے نیت دل قدری ندارد و نیت دل از نظر کردن بسوی عظمت و ہیبت
و کرم و رافت حق سبحانہ تعالے حاصل آید پس سامع بیت و شعر از ان شنیدن معانی حاصل
میکند کہ آخرت را و ذات حق تعالے را یاد میدہد بر طریق فرح یا حزن یا خوف یا انکسار
باقتضا پس دل سامع درین چیزہا ذاکر میگردد و اگر سامع آواز طائری میشنود و خوش میکند
از ان پس تفکر میکند در قدرت حق سبحانہ تعالے از راست کردن نار گلوی آن طائر و تسخیر حلقہ
و نشاء الصوت و تادیہ الی السماع پس سامع درین فکر آئینہ مسبح و مقدس باشد مر حق
سبحانہ و تعالے را و نیز چون سامع آواز آدمی میشنود و فکری کہ گفتہ شد میکند این فکر در و
او را بذکر و فکر حق سبحانہ و تعالے پیر میگرداند پس این نوع فکر را منکر چگونہ تواند شد و از باب
انکار منحنی آوردہ نشد و در باب فی القول فی السماع ترفعا و استغنا مسطور ست۔
اِعْلَمْ اَنَّ الْوَجْدَ یُشْعِرُ بِسَابِقَةِ فَقْدٍ فَمَنْ لَمْ یَفْقِدْ لَمْ یَجِدْ قَالَ
جان یہ کہ وجد خبردار کرتا ہے ساتھ سبقت گم کرنیکے پس جو کوئی نہ گم کرے نہیں وجد کرتا ہے
الحضرمی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی مَا اَدْوَنَ حَالَ مَنْ یَحْتَاجُ اِلٰی مُزْعِجٍ یُزْعِجُهُ
کہا حضرمی نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے کیا کمتر ہے حال اسکا کہ محتاج ہے طرف حرکت دینے والے کے کہ حرکت
قَالَ بَعْضُ اَصْحَابِ سَهْلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی صَحِبْتُ سَهْلًا سِتِّیْنَ
دے اسکو کہا بعضے اصحاب سہل نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے صحبت رکھے میں نے سہل کی دو برس
عَامًا مَا رَاَیْتُهُ تَغَیَّرَ عِنْدَ شَیْءٍ کَانَ مِنَ الذِّکْرِ وَالْقُرْاٰنِ فَلَمَّا کَانَ
نہ دیکھا میں نے اسکو کہ بدلا ہو نزدیک کسی چیز کے کہ ہو ذکر سے اور قرآن سے پس
اٰخِرُ عُمْرِهٖ قُرِئَ عِنْدَهٗ فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْکُمْ فِدْیَةٌ فَارْتَعَدَ وَکَادَ
آخر عمر اسکی پڑھا گیا نزدیک اسکے پس آج کے دن نہیں لیا جاویگا تم سے عوض پس کانپا اور
یَسْقُطُ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ نَعَمْ لَحِقَنِیْ ضُعْفٌ وَسَمِعْتُ مَرَّةً الْمَلَکَ

Marfat.com

قریب تہا کہ گر پڑے پس پوچہا مینے اسکو اس سے پس کہا ہان شامل ہوا مجکو ناتوانی اور سنا یا

يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ اضْطَرَبَ فَسَأَلَ ابْنُ سَالِمٍ وَكَانَ صَاحِبَهُ

ایکبار بادشاہت ہے ثابت بطور رحمن کے بے قرار ہوا پس پوچہا ابن سالم نے اور تھا صاحب

فَقَالَ ضَعُفْتُ فَقِيلَ لَهُ إِنْ كَانَ هٰذَا مِنَ الضَّعْفِ فَمَا الْقُوَّةُ قَالَ

اسکا کہا ناتوان ہوا مین پس کہا گیا اسکو اگر ہے یہ ناتوانی پس کیا ہے قوت کہا

الْقُوَّةُ أَنْ لَا يَمُرَّ عَلَيْهِ وَارِدٌ إِلَّا بَلَعَهُ بِقُوَّةِ حَالِهِ وَلَا يَغْبُرُ الْوَارِدُ

قوت یہ کہ نہ وارد ہو اوپر اسکے کوئی وارد مگر نگلجاوے اسکو ساتہ قوت حال اپنے کے اور نہ

وَمِنْ هٰذَا الْقَبِيلِ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

بگڑے اسکو وارد اور اسیطرح سے ہے قول حضرت ابی بکر صدیق کا راضی ہوا اللہ تعالے ان سے

هٰكَذَا كُنَّا حَتّٰى قَسَتِ الْقُلُوبُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَالِي قَبْلَ الصَّلٰوةِ

ایسے ہی ہم یہانتک کہ سخت ہوئے دل اور کہا بعضے انکے نے حال میرا پہلے نماز کے جب حال

كَحَالِي فِي الصَّلٰوةِ وَقَدْ قَالَ الْجُنَيْدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَضُرُّ نُقْصَانُ

بیچ نماز کے اور تحقیق کہا جنید نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے نہین ضرر کرتا نقصان

الْوَجْدِ مَعَ فَضْلِ الْعِلْمِ وَفَضْلُ الْعِلْمِ أَتَمُّ مِنْ فَضْلِ الْوَجْدِ

وجد کرنیکا ساتہ بزرگی علم کے اور بزرگی علم کی تمام زیادہ ہے بزرگی وجد کے سے

آمدیم بر سر سخن در معنی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ گفتہ است الذِّكْرُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو ذکر دائم معنی اسکے

التَّعَلُّقُ الدَّائِمُ وَالتَّعَلُّقُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الْاِشْتِيَاقُ الدَّائِمُ وَالْاِشْتِيَاقُ

علاقہ دائم ہے اور علاقہ دائم معنے اس کے اشتیاق دائم اور اشتیاق

الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الْاِحْتِرَاقُ الدَّائِمُ وَالْاِحْتِرَاقُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الْاِفْنَاءُ

Marfat.com

دائم معنی اسکے جلنا دائم اور جلنا دائم معنے اسکے چن لینا دائم اور

الدَّائِمُ وَالْاِقْتِبَاسُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الْاِنْعِكَاسُ الدَّائِمُ وَالْاِنْعِكَاسُ الدَّائِمُ

چن لینا دائم معنی اسکے عکس قبول کرنا دائم اور عکس لینا دائم معنی اسکے مشاہدہ دائم

مَعْنَاهُ الْمُشَاهَدَةُ الدَّائِمَةُ وَاینجا باید دانست کہ حق سبحانہ وتعالیٰ از آنکہ یاد کردن و فراموش

کردن یکے از بندگان بحضرت او نسبت کنند منزہ و مبرا است پس از یاد فراموشی حضرت

او ہمین قبول ورد و منع و عطا و فضل و عدل و ہدایت و ضلالت و مثل آن مراد باشد

وَيَنْبَغِي اَنْ يَعْلَمَ مَنْ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ عِبَادِهٖ وَيَعْبُدُهٗ وَ

اور لائق ہے یہ کہ جانے اسکو کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو بندوں میں سے اور عبادت کرتا ہے

يَدْعُوْهُ بِالْاِخْلَاصِ اَنَّهٗ يَبْلُغُ بِذٰلِكَ اِلٰى ذِكْرِهٖ تَعَالٰى اِيَّاهُ بِالرَّحْمَةِ وَالْاِخْتِصَاصِ

اسکو اور پکارتا ہے اسکو اخلاص سے یہ کہ پہنچاوے ساتھ اس کے اللہ یاد اسکو تعالیٰ کی کہ وہ رحمت

وَاَنَّهٗ تَعَالٰى لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ مِنَ الْعَوَامِّ وَالْخَوَاصِّ وَاَنَّهٗ لَيْسَ مِنْ

اور خصوصیت ہے اور یہ کہ وہ تعالیٰ نہیں فراموش کرتا اسکو کہ یاد کرے اسکو عام اور خاص لوگوں

عَذَابِهٖ بِدُوْنِ شُكْرِهِمُ الْخَلَاصُ

سے اور یہ کہ نہیں عذاب اسکے سے بغیر شکر اسکے کے خلاص کرنا۔

پس ذکر حق سبحانہ وتعالیٰ بندہ را کہ عبارت از مغفرت و زیادتی و عطا و وفا است مخصوص

بذاکران اوست و نسیان حق سبحانہ کہ عبارت از خذلان و ضلالت است در حق

کسانست کہ حضرت او را فراموش کردند و عصیان و طغیان ورزیدند

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اَيْ تَرَكَهُمْ اَيْ حَكَمَ عَلَيْهِمْ بِالنِّسْيَانِ سورۂ حشر

چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بھول گئے اللہ کو پس بھول گیا انکو یعنی چھوڑا انکو یعنی حکم اسکا پس سوا کیا انکو

در روضہ مسطور است کہ گفت انس بن مالک رضی کہ روزے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

بتقضاء حاجت بجانب صحراء بیرون آمده بود و من با او بودم طائری در نظر رسول صلی
علیه وسلم آمد و آواز خوش آواز میکرد رسول علیه والسلام فرمود میدانی که چه
میگوید این جانور گفتم اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ فرمود که میگوید
یَا رَبِّ اَذْهَبْتَ بَصَرِیْ وَخَلَقْتَنِیْ اَعْمٰی فَارْزُقْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ
ای رب میرا لیگیا تو بینائی میری آنکه کی اور مجکو پیدا کیا تونے اندها پس رزق دی مجکو پس تحقیق میں بھوکا ہوں
انس گفت همچنین بودیم و سوی آن طائر میدیدیم که جرادی پیدا شد و در دهن او
و طائر آنرا فرو برد و آواز خوش آغاز کرد باز رسول علیه والسلام فرمود میدانی چه میگوید
انس گفت اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ رسول علیه السلام فرمود که میگوید
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَنْسَنِیْ مِنْ ذِکْرِهٖ - و در انیس الواعظین مسطور است
سب تعریف اللہ کو جو نہ بھولا واسطے اسکے کہ یاد کیا اسکو -
چون بخت نصر بیت المقدس را خراب کرد دانیال پیغمبر علیه السلام را اسیر برد هر بار که
او را تعذیب میکرد میگفت الحمد لله علی کل حال - بعده او را پیش دو شیر گرسنه
انداختند شیران چون سگان آشنا دم جنبانیدند و هیچ رنجش نرسانیدند چو
بلا را نعمت دانست و شکر میگفت روزی آرزوی طعام شد حق تعالی ارمیا پیغمبر
را وحی فرستاد که دانیال را طعام راست بکن ارمیا علیه السلام گفت الٰهی من بنده
عاجز بشام و برادرم دانیال در بابل طعام چگونه رسد فرمان شد راست کردن از تو
و رسانیدن از ما چون طعام موجود شد پاره ابر پیش ارمیا علیه السلام بیامد از آنجا
بران ابر نشست ابر در هوا شد و بر سر آن چاه فرود آمد دانیال علیه السلام گفت
کیست بر سر چاه گفت برادر تو ارمیا گفت خداوند من مرا یاد کرد گفت آری پس دانیال
گفت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

Marfat.com

سب تعریف اللہ کو جو نہین بھولتا جو یاد کرے اسکو اور سب تعریف اللہ کو ایسا اللہ
مَنْ وَثِقَ بِهٖ كَفَاهُ وَلَا يَكِلُهٗ اِلٰى غَيْرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجَازِيْ
جو کوئی مضبوط رہا اُسپر کفایت کیا اسکو اور نہین سونپتا اسکو طرف غیر اپنے کے اور سب تعریف اللہ کو
بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجَازِيْ بِالصَّبْرِ نَجَاةً الْحَمْدُ
جو بدلا دیتا ہے بدلے احسان کے احسان اور سب تعریف اللہ کو جو جزا دیتا ہے ساتھ صبر کے نجات سب تعریف
لِلّٰهِ الَّذِيْ يَكْشِفُ الضُّرَّ بَعْدَ الْكَرْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ رَجَاؤُنَا
اللہ کو جو کھولتا ہے نقصان کو پیچھے سختی کے سب تعریف اللہ کو جو کہ وہ
حِيْنَ يَنْقَطِعُ الْحِيَلُ عَنَّا در روضہ مسطور ست کہ مردی را بادشاہ ظالم بگرفت و
امید گاہ ہمارا ہے جب ٹوٹ جاتے ہین حیلے ہم سے۔
مال او را غارت کرد و حبس کرد و بر سر او چیزی مواخذہ مقرر کردہ و ضمان کردہ مہلت
ادا مواخذہ داد پس آن بر در ہر یکے از دوستان و آشنایان رفتہ ہیچکس دستگیر
نشد و درہا خود بر وی نکشادند و جوابے باصواب ندادند مرد متحیر شد و مہلت
ادا نزدیک رسید مرد غمگین شد و متحیر در مسجد در آمد و وضو ساخت و دوگانہ گزارد
و دو دست خویش پیش قاضی الحاجات بدعا برآورد و گفت۔
اِلٰهِيْ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا وَكُلٌّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ اِلٰهِيْ لَمْ اَحْضُرْ
ایخدا تو ہے تو ہے اور مین مین ہون اور ہر ایک کام کرتا ہے اوپر طور اپنی کے ای خدا نہین حاضر ہوا
بِبَابِكَ اِلَّا بَعْدَ الْيَاْسِ مِنْ جَمِيْعِ اَمْثَالِيْ اِلٰهِيْ اَنَا مُعْتَرِفٌ
بیچ تیرے دروازے پر مگر پیچھے ناامید کے تمام مانندون اپنی سے ایخدا مین اقرار کرتا ہون تیری قدرت
وَقُوَّتِكَ وَغِنَاءِكَ وَبِضَعْفِيْ وَفَقْرِيْ يَا قَوِيُّ الْغَنِيُّ اِرْحَمِ الضَّعِيْفَ
کا اور تیری قوت کا اور بے پروائی کا اور ساتھ ضعف میرے ای زبردست بے پروا رحم کر ناتوان

Marfat.com

الفقیر فی ازالۃ ھذا الظلم عنہ فانہ لا یقدر علی ذلک

فقیر کو ہیچ دور کرنے اس ظلم کے اس سے پس تحقیق نہیں قادر ہوتا اوپر اس کے

احد غیرک یا رؤف یا رحیم۔ ہمدریں بود کہ آمد آواز شنید او مرد

کوئی سوائے تیرے اے شفقت کرنیوالے اے مہربان

اگرچہ در حضرت مولے نیک شما بودہ نیستی اما چون با دل سلیم و زبان فصیح آمدہ

حاجت خود بدرگاہ قاضی الحاجات آوردی و یقین دانستی کہ روان کنندہ حاجات

بجز او دیگری نیست پس حاجت تو برآوردہ شد مرد چون آواز شنید در سجدہ افتاد و میگفت

الٰھی الضعیف ببابک فقیر بغنائک یا قوی ارحم الضعیف

الجید ا ناتوان تیرے دروازے پر فقیر ساتھ غنا تیرے کے اے زبردست رحم کر ناتوان

وانجز ما وعدت فانک لا تخلف المیعاد۔

کو اور پورا کر جو وعدہ کیا تو نے پس تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو

آواز شنید کہ سر آرید و آنرا بگوش او رسید کہ میگوید ای مرد حق خود بستان و آنچہ از من

در وجود آمدہ عفو کن و مردی کہ در غضب من تیغ کشیدہ می آید و مرا بسوی تو می آرد از آن

خلاصی دہ آنمرد روی در پس کردہ چہ بیند کہ ظالم آنچہ ازین مرد گرفتہ بود جملہ آوردہ است

و میگوید کہ مرا ببخش کہ شب بر ما منغص گردانیدی این مرد حق خود را از آن گرفت

و گفت الحمد للہ الذی لم ینس من ذکرہ و دعا بہ فرفع

سب تعریف اللہ کو جو نہیں بھولتا اسکو جو یاد کرے اسکو اور پکارے اسکو پس اٹھا لیا

حاجتہ الیہ واللہ سبحانہ بالاجابۃ ممن دعاہ بالاخلاص

حاجت اپنی اپنے طرف اور اللہ پاک ہے ساتھ قبولیت کے اس کے کہ پکارے اسکو ساتھ اخلاص

قریب فطوبی لمن لہ من علم قربہ تعالی نصیب وآل اللہ تعالی

Marfat.com

نزدیک ہے پس خوشی ہو اسکو کہ واسطے اسکے علم قرب اللہ تعالیٰ کے سے حصہ ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

اور جب پوچھین تجھ سے بندے میرے مجھ سے پس میں نزدیک ہوں اب جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی جب پکارے

در شرح شیرازی مسطور ہست وقتے حضرت جبرئیل علیہ السلام بر حضرت رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم آمد و گفت ای محمد چیزے معائنہ کردم کہ ہرگز آن چیز معائنہ نکردہ بودم

و آن آنست کہ بت پرستی بتے پیش خود نہادہ ہر بار میگوید یا رب و از سرادقات

اجلال آواز می آید لبیک عبدی۔ گفتم خداوندا او بت را رب میگوید چگونہ ہست کہ تو

او را اجابت میکنی فرمان شد ای جبرئیل اگر او رب خود را غلط کردہ ہست من میدانم

کہ رب او کیست پس در حقیقت گویا مرا میخواند پس چون مرا خواند ہر آئینہ اجابت کنم

سُبْحٰنَكَ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا۔

پاک ہے تو سما لیا ہے تو نے ہر چیز کو رحمت میں اور علم میں۔

سبحان خالقے کہ داعیان مشرک گمراہ بفلاح بدرگاہ عالی نبار او از شرف اجابت

محروم نیستند با آنکہ در باب ایشان فرمان ہست

وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ

اور جو کوئی پکارے ساتھ اللہ کے معبود اور کو نہیں دلیل اسکی پس سوا اسکے نہیں حساب اسکا نزدیک رب اسکے

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ تا بدانند خوانندگان مخلص کہ بدرگاہ او چہ است کہ خواہد بود

کہ حق سبحانہ تعالیٰ را بتوحید یکے می بینند و یکے میپندارند او را بہ یکائی خود در باب

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا

بیخوابی میکنند کروٹیں اپنی خوابگاہوں سے پکارتے ہیں رب اپنے کو ڈر سے اور لالچ سے اور اس چیز سے

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ

Marfat.com

کہ دیا ہم نے انکو خرچ کرتے ہین پس نہین جانتا کوئی شخص کیا چھپائے گئی ہے واسطے انکے ٹھنڈک آنکھونکی

در روضہ مسطور ست کہ مالک بن دینار قصد تلبیہ کردہ و خواست کہ بگوید۔
اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ و بیہوش شد چون بخود آمد باز قصد کرد و باز بیہوش شد تا سہ کرت
سہ کرت چون سومی کرت باز بخود آمد پرسیدند ما جرا چیست گفت ترسیدم از آنکہ چون
بگویم اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ندا آمد لَا لَبَّیْکَ وَلَا سَعْدَیْکَ۔

ایخدا حاضر ہون نیز ہی خدمت مین نہین حاضر ہے تو اور نہین حاضر ہے تو

بے نیازیش را چہ کفر و چہ دین
چہ مسلمان چہ گبر بر در او

بے زبانیش را چہ شک چہ یقین
چہ کنشت و چہ صومعہ در بر او

پس در قصہ بت پرست کہ دعوت او بشرف اجابت رسیدہ اشارت ست بانشا
آنکہ رشتہ لطف عام او برای اعتصام بس درازست و درگاہ لطیف او با جود و انعام
بہر کس و ناکس وا زست و از آنجا باز چون بر صنعت کار خواجہ مالک بن دینار نظر افتد
حسن ادب و کمال نیازست قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ خَوْفًا
فرمایا اللہ تعالے نے پکارتا ہون رب اپنے کو ڈر اور
وَّطَمَعًا فَخَوْفُ الْخَائِفِیْنَ مِنَ النَّارِ وَالْعِقَابِ وَخَوْفُ الْمُقَرَّبِیْنَ
لالچ سے پس ڈر ڈرنیوالون کا آگ سے اور عذاب سے اور ڈر نزدیکون کا۔
مِنَ الْغَبْنِ وَالْحِجَابِ کَمَا قَالَ بَعْضُھُمْ فِیْ مُنَاجَاتِہٖ اِلٰھِیْ مَھْمَا
نقصان سے اور پردے سے جیسا کہا بعضے انکے نے بیچ مناجات اپنے کے
عَذَّبْتَنِیْ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِذُلِّ الْحِجَابِ وَطَمَعُ الطَّامِعِیْنَ ھُوَ الْحُضُوْرُ
ایخدا جبکہ عذاب کری تو مجکو پس عذاب کر مجکو بہت ذلت پردے کی اور لالچ لالچ کرنیوالونکا وہ حضور ہے
وَالْقُصُوْرُ وَطَمَعُ الْمُخْلِصِیْنَ ھُوَ الْمُشَاھَدَۃُ وَالْحُضُوْرُ وَھُمُ الَّذِیْنَ

Marfat.com

اور محل ہین اور لالچ خالص لوگونکو مشاہدہ اور حضور ہے اور وہ لوگ ہین کہ ارادہ کرتے ہین

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ اے يُرِيدُونَ اللّٰهَ لَا عِوَضًا مِنْهُ الدُّنْيَا۔

ذات اپنے کا اے ارادہ کرتے ہین اللہ کو نہین عوض اس سے دنیا کو

آزادانند کہ ایشان از غم دو کون رستند اَنَا عِنْدَ الْمُنْكَسِرَةِ قُلُوبُهُمْ لِاَجْلِي

مین نزدیک ٹوٹے ہوئے دلون کے ہون کہ میرے لئے ہین ٹوٹے

دولت ایشانست کہ در شکستگی رستند قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ

فرمایا اللہ نے اور صبر کر ذات اپنی کو ساتھ اون لوگونکے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ۔

کہ پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہین ذات اسکی کو۔

در تفسیر آمدہ است کہ سبب نزول این آیت آن بودہ است کہ سران قوم بر رسول علیہ و آلہ السلام گفتند کہ این درویشان را از خود دور کن تا ما با تو بگرویم رسول علیہ و آلہ السلام منتظر وحی شد فرمان آمد وَاصْبِرْ نَفْسَكَ اَمْسِكْ حَبْسَهَا مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ الآیۃ

اور روک ذات اپنے کو اے روک رکھ اپنے کو ساتھ اون لوگونکے کہ پکارتے ہین

باز گفتند چون ایشان را از خود دور نکنی بار دیگر سخن گفتن رخ و نظر خود جانب ما دار فرمان شد

وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ

اور نہ تجاوز کر آنکھین اپنی اون سے ارادہ کرتا ہے تو زینت زندگانی دنیا کا اور نہ فرمان بردار

بَصَرُكَ اِلٰى غَيْرِهِمْ عَنْ ذَوِي الْغِنٰى وَالْمَرْتَبَةِ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

پھیر بینائی اپنے طرف غیر انکے کہ صاحب دولت اور مرتبے ہے چاہتا ہے زینت

وَجَمَالِ الْاَشْرَفِ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا اے لَا تُطِعْ

ساتھ جمال بزرگ کے اور مت کہا مان اسکا جسکو غافل کیا ہمنے دل اسکے کو یاد اپنی سے اے مت کہا مان

Marfat.com

مَنْ يَبْعُدُ الْفُقَرَاءُ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ اَيْ جَعَلْنَا قَلْبَهٗ غَافِلًا

کہ دور ہی کر فقرا سے جسکو غافل کیا ہم نے دل اُسکے کو ای کیا ہمنے دل اُسکا کو غافل اور

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا

پیچھے چلا خواہش اپنی کے اور ہی کام اُسکا زیادتی۔

یعنی گفتہ میشود غافلانرا کہ کار ایشان بسبب متابعت ہوا آنست باطل ولا یعنی ست

و گفتہ ایشان رخ از فقرا بر مگردان و باز دار خود را با این درویشان کہ میخوانند

خداوند خود را بامداد و شبانگاہ و رضاء خدا تعالے میخواہند و جز دیدار او طمع دیگر

ندارند اکنون باید دانست آنکہ در معنی آیت فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ آمدہ است۔

اُذْكُرُوْنِيْ بِالدُّعَاءِ اَذْكُرْكُمْ بِالْاِجَابَةِ

یاد کرو مجکو ساتھ دعا کے یاد کرون تمکو ساتھ قبولیت کے۔

حکایت طیر اعمے و قصہ دانیال علیہ السلام و حکایت مرد مظلوم وغیرہ موافق ست

اَيْ لَا يُسْمَعُ بِالْاِجَابَةِ مَنْ يَذْكُرُهٗ بِالدُّعَاءِ اَمَّا اگر گویند فَاذْكُرُوْنِيْ بِالشُّكْرِ

اے نہیں سنتا ساتھ قبولیت کے جو یاد کرتا ہے اُسکو ساتھ دعا کے۔ پس یاد کرو مجکو ساتھ شکر کے

اَذْكُرْكُمْ بِالزِّيَادَةِ شکر حق سبحانہ و تعالے گزاردن عین ذکر ست و ذکر عین شکر ست

یاد کرون تمکو ساتھ زیادتی کے

چنانکہ مثل ست کہ مہتر موسی علیہ السلام در مناجات خود گفت۔

اِلٰهِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ كَثِيْرًا فَدُلَّنِيْ عَلٰى شُكْرِ نِعْمَتِكَ فَاَوْحَى اللّٰهُ

ایخدا نعمت کی تو نے مجھ پر بہت پس راہ دکھا مجکو اوپر شکر نعمت اپنی کے پس وحی بھیجی اللہ تعالے

تَعَالٰى يَا مُوْسٰى اُذْكُرْنِيْ كَثِيْرًا فَاِنَّكَ اِذَا ذَكَرْتَنِيْ كَثِيْرًا شَكَرْتَنِيْ

نے ایموسی یاد کر مجکو بہت پس تحقیق تو نے جب یاد کیا مجکو بہت شکر کیا تو نے میرا

وَاِذَا نَسِيْتَنِيْ كَفَرْتَنِيْ در عوارف مسطور ست قَوْلُهُمْ فِي الشُّكْرِ قَالَ بَعْضُهُمْ

Marfat.com

اور جب فراموش کیا تو نے مجکو ناشکری کی میری قول انکا بیچ شکر کے کہا بعضوں نے کہ
اَلشُّکْرُ هُوَ الْغَیْبَةُ عَنِ الشَّاکِرِ بِرُؤْیَةِ الْمُنْعِمِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَا
شکر وہ غیبت ہے شکر سے ساتھ دیکھنے نعمت دینے والے کے اور کہا بعضوں نے معاذ الرازی
الرَّازِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی لَسْتَ الشَّاکِرَ مَا دُمْتَ الشَّاکِرَ
نے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نہیں تو شکر کرنے والا جبتک دوام کرے تو شکر اور نہایت
وَغَایَةُ الشُّکْرِ التَّحِیَّةُ وَذٰلِکَ لِاَنَّ الشُّکْرَ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی
شکر ثنا ہے اور یہ کہ واسطے اسکے کہ شکر نعمت ہے اللہ تعالیٰ سے [illegible]
الشُّکْرُ عَلَیْهَا ونیز مسطور ہے کہ داود نبی علیہ السلام نے کہا [illegible]
کنم بدرگاہ بے نیاز تو کہ شکر نتوانم کردن مگر نعمت [illegible] تو نیز شکر ست
بر نعمت فرمان شد اِذَا عَرَفْتَ هٰذَا فَقَدْ شَکَرْتَنِیْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ
جب پہچانا تو نے یہ پس تحقیق شکر کیا تو نے مجھکو فرمایا پیغمبر نے درود ہو اللہ
عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ مَنْ یُّدْعٰی اِلَی الْجَنَّةِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ الَّذِیْنَ
کا اسپر اور انکی آل پر اور سلام تحقیق پہلے جو بلائے جاوینگے طرف بہشت کے دن قیامت کے وہ لوگ ہیں
یَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَقَالَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اِبْتُلِیَ
جو حمد کرتے ہیں اللہ کی بیچ خوشی اور رنج کے اور فرمایا حضرت نے اوپر اسکے اور انکی آل پر سلام جو آزمایا
فَصَبَرَ وَاُعْطِیَ فَشَکَرَ وَظُلِمَ فَغَفَرَ وَظَلَمَ فَاسْتَغْفَرَ [illegible]
پس صبر کیا اسنے اور دیا گیا پس شکر کیا اسنے اور ظلم کیا گیا پس
بِاللّٰهِ قَالَ اُولٰئِکَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ [illegible]
بخشدیا گیا پس کیا ہے حال اسکا [illegible]
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلصَّبْرُ مِنَ اللّٰهِ [illegible]

Marfat.com

نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے صبر کنجی کشادگی کی ہے اور شکر کنجی زیادتی کے ہے

وَالذِّکْرُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ وَعَنِ النَّبِیِّ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ مَنْ اَکَلَ

اور ذکر کنجی بہشت کی ہے اور پیغمبر سے آپر اور آنکی آل پر سلام یہ کہ جسنے کھایا

طَعَامًا ثُمَّ ذَکَرَ اللّٰهَ تَعَالٰی وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا

کھانا پھر ذکر کیا اللہ تعالے کا اور کہا سب تعریف اللہ کو جسنے کھلایا مجکو یہ

الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

کھانا اور رزق دیا مجکو بغیر طاقت میری کے اور بغیر قوت میری کے بخشا گیا واسطے اسکے جو پہلے ہو چکا

وَقَالَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَنْ ذَکَرَ اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی کُلِّ حَالٍ

گناہ اسکے سوا اور فرمایا آپر اور آنکی آل پر سلام جو ذکر کرے اللہ تعالے کا اوپر ہر حال کے۔

رَزَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

رزق دے اسکو اللہ تعالے بہتری دنیا اور آخرت کے۔

مفتاح الجنان آمدہ ست کہ مردی در حج میرفت در راہ دوگانہ نماز در مسجدی ادا کرد گفت الحمد للہ علی کل حال۔ پس برفت و حج گزارد و بازگشت و ہمدران مسجد رسید و نماز خواست کہ الحمد للہ علی کل حال۔ باز بگویند اشنید کہ ہفتصد ہزار فرشتہ را دیدہ نوشتن کہ در حمد اول مشغول کردہ ہنوز فارغ نشدہ اند و در عوارض از اصحاب مرفعات بر بشیر بن حارث در آمدند پس گفت بشیر ایشان ای قوم از خدا بترسید و این کسوت را اظہار نکنید کہ شما بدین کسوت شناختہ میشوید و از جہت این کسوت گرامی داشتہ میشوید پس ہر یکے ایشان خاموش شدند جوانے برخاست و گفت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِمَّنْ یُعْرَفُ بِهٖ یُکْرَمُ

سب تعریف اللہ کو جسنے کیا ہم کو ان سے کہ پہچانا جاتا ہے اسکو اور تکریم کیجاتی

Marfat.com

وَاللّٰہِ لَیُظْہِرَنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ حَتّٰی یَکُوْنَ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ۔

اور قسم اللہ کی البتہ ظاہر کرینگے ہم اس کو یہانتک کہ ہو دین سب واسطے اللہ کے۔

پس گفت بشیر رحمہ اللہ تعالیٰ اَحْسَنْتَ یَا غُلَامُ مِثْلُکَ مَنْ یَّلْبَسُ الْمُرَقَّعَۃَ

اچھا کہا تو نے اے نوجوان مانند تیرے جو کوئی پہنے گدڑی کو

وقال علیہ السلام اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِعَبْدٍ خَیْرًا اَعْطَاہُ قَلْبًا شَاکِرًا

جب ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے بندے کے بھلائی کا بخشتا ہے اسکو دل شکر کرنیوالا

وَلِسَانًا ذَاکِرًا وَبَدَنًا فِی الْبَلَاءِ صَابِرًا۔

اور زبان یاد کرنے والی اور بدن پہنچے بلا کے صبر کرنے والا۔

در روضہ مسطور ست کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفت کہ دہ سال در خدمت

رسول علیہ السلام بودم در ینمدت نفرمود مرا ہیچگاہ کہ فلان کار کن و نگفت کہ فلان

کار مکن پس از انچہ میکردم منع نکردہ و از انچہ نمیکردم امر نکردہ تا روزے فرمود۔

اَنَا مُوْصِیْکَ بِوَصِیَّۃٍ فَاحْفَظْہَا اَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ فِی اللَّیْلِ بِمَبِیْتِکَ

میں وصیت کرتا ہوں تجھکو ایک وصیت پس یاد رکھ اسکو زیادہ پڑھ نماز بیچ رات کے دوست رکھنے

الْمَقْبَرَۃَ وَاِذَا دَخَلْتَ عَلٰی اَھْلِکَ فَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ یَزِدْکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی

قبر کو اور جب داخل ہو تو اپنے گھر کے لوگوں پر سلام کہہ بیچ انپر زیادہ کریگا اللہ تعالیٰ بیچ

بَرَکَاتِکَ وَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تَاْوِیَ عَلٰی فِرَاشِکَ اِلَّا عَلٰی طَھَارَۃٍ

برکتوں تیرے کے اور اگر کر سکے تو یہ کہ نہ جگہ پکڑے تو اوپر بچھونے اپنے کے مگر اوپر وضو

فَافْعَلْ فَاِنَّکَ اِذَا مُتَّ مُتَّ شَھِیْدًا وَاِذَا خَرَجْتَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِکَ

پس کر پس تحقیق تو جب مریگا مریگا شہید اور جب نکلے تو اپنے گھر کے لوگوں سے

فَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ لَقِیْتَ یَزِدْکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَسَنَاتِکَ وَوَفْرِ کَبَائِرِ

Marfat.com

پس سلام کر اوپر اس شخص کے کہ ملے تو ترجمہ اور بھی صحیح نیکیوں تیری کو اور بخشے گر بڑی عمر تک

الْمُسْلِمِيْنَ وَارْحَمْ صَرِيْعَهُمْ اَكُوْنُ اَنَا وَاَنْتَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ

مسلمانوں کو اور رحم کر صریع ان کے ہوگا میں اور تو صحیح بہشت کے جیسا یہ دو انگلیاں

وَشَبَّكَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى فَاعْلَمْ يَا اَنَسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور ملایا درمیان انگلی شہادت اور بیچ کی انگلی کے پس جان اے انس تحقیق اللہ تعالیٰ راضی

لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ بِاللُّقْمَةِ يَاْكُلُهَا فَيَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَيْهَا وَيَشْرَبُهُ

ہوتا ہے بندے سے ساتھ لقمہ کے کہ کھاتا ہے اسکو پس حمد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے اوپر اسکے یا پیتا

مَاءً فَيَشْرَبُهَا فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَشارق مسطور ہے بروایت انس رضی اللہ تعالیٰ

ہے پانی کے کہ پیتا ہے اسکو اور حمد کرتا ہے اللہ کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا

تحقیق اللہ البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے کہ کھاتا ہے کھانا تو پس حمد کرتا ہے اسکے اوپر

اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا وَشرح مسطور ہے اَلْاَكْلَةُ الْمَرَّةُ

پیتا ہے گھونٹ پانی پس حمد کرتا ہے اسپر۔ کھانا لقمہ مرتبہ

اَلْلُّقْمَةُ مِنَ الْاَكْلِ الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ رِضَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰى

ایک کھانے سے حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ رضا اللہ تعالیٰ کی کہ

عَنِ الْعَبْدِ اِنَّمَا هُوَ بِالْحَمْدِ وَزاہدی مسطور ہے کہ مہتر ابراہیم علیہ السلام کو

بندے سے صحیح اللہ اسکے کے سبب حمد کو۔

فرید بریان کرد و شتاب و پیش مہمان آورد کما قال فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ

پس جون دیدہ کہ دست شان بدان نمی رسد منکر داشت شان و ترسید کہ کے ایا بخیر آمدہ

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً اَيْ اَضْمَرَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

Marfat.com

پس چھپایا بیچ ہی اپنے کے ڈرا پوشیدہ کیا بیچ ہی اپنے کے ڈر۔

گفت مگر کیدوا نہ در دل کہ طعام نخورند گفت شما را بطعام الا تاکلون

جبریل علیہ السلام گفت انا لا ناکل الطعام حتی توفی منہ۔

تحقیق ہم نہیں کھاتے کھانا یہانتک کہ ادا کرین اسکی قیمت

یعنی ما قصد ایم کہ طعام کسے بے بہا نمیخوریم بہا بدہید تا بدہیم ابراہیم علیہ السلام گفت

بہا طعام ما آن ہست تسمون اللہ تعالی اذا اکلتم وتحمدونہ اذا فرغتم

نام لو اللہ تعالی کا جب شروع کرو کہ تم اور حمد کرو اسکی جب فارغ ہو تم۔

بجانب یکدیگر نگریستند وگفتند لمن اللہ اتخذ اللہ ربک خلیلا

واسطے اسکے اختیار کیا اللہ نے تیرے رب نے دوست

کہ بہا و طعام خود ذکر دوست بہا دانگاہ مہمانان خود را پیدا کردند و گفتند۔

لا تخف انا ارسلنا الی قوم لوط در عوارف مسطور ست۔

مت ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم لوط کے۔

قال الجنید رحمہ اللہ تعالی فرض الشکر الاعتراف لہ بالنعم

فرمایا جنید نے رحم کرے اسکو اللہ تعالی فرض شکر اقرار کرنا واسطے اسکے ساتھ نعمتوں

بالقلب واللسان نیز مسطور ست سمعت شیخنا ینشد عن بعضہم

کے ساتھ دل اور زبان کے ہے سنا میں نے شیخ ہمارے کو شعر فرماتے تھے بعض انکے سے

اولیتنی نعما ابوح بشکرہا
عطائی نوازی مجھکو نعمتیں کہ ظاہر کرون شکر اسکا

وکفیتنی کل الامور باسرہا
اور کفایت کیا تو نے مجھکو تمام کاموں کو

لاشکرنک ما حییت فان امت
پس البتہ شکر کرونگا تیرا جبتک جیتا ہون پس اگر مرون

فلشکرنک اعظمی فی قبرہا
پس البتہ شکر کرینگے تیرا ہڈیان میری اپنی قبر میں

Marfat.com

ونیز مسطور ست کہ معنی شکر در لغت کشف واظہار ست پس آشکارا کردن نعمت و
یاد کردن وشمردن بزبان از ظاہر شکر ست وباطن شکر آن ست کہ بنعمتہا استعانت
کند در طاعت او اہل طاعت را ولا یستعین بہا علی المعصیۃ فہو شکر النعمۃ
اور نہ طلب کرے ساتھ اسکے اوپر گناہ کے پس وہ شکر نعمت کا ہے
ونیز مسطور ست۔ قال علیہ والہ السلام الوضوء قبل الطعام ینفی الفقر
وضو قبل کھانے کے دور کرتا ہے تنگدستی ومنفی
ازین وضو شستن دو دست مراد داشتہ اند وگفتہ اند کہ غسل یدین کہ مذہب
فقر باشد ازان ست کہ شستن دو دست استقبال نعمت ست بہ ادب وادب نعمت
از شکر ست وشکر مستوجب مزید ست پس ہر آئینہ غسل یدین مزیل فقر باشد۔
وقال علیہ والہ السلام من احب ان یکثر خیر اہل بیتہ
اور فرمایا انہوں اور انکی آل پر سلام جو شخص دوست رکھے یہ کہ بہت ہو بہتری گھر والوں اسکے میں
فلیتوضأ اذا حضر غداؤہ بعد ازان تسمیہ بر زبان آرد کما قال اللہ تعالی
پس چاہیے کہ وضو کرے جب حاضر ہووے کھانا اسکا جیسا فرمایا اللہ تعالی نے
ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ وتفسیرہ تسمیۃ
اور مت کھاؤ اس چیز سے کہ نہیں یاد کیا جاتا نام اللہ کا اسپر اور تفسیر اسکے نام لینا
اللہ تعالی عند ذبح الحیوان فہم صوفیان بعد قیام بظاہر شرع آن ست
اللہ تعالی کا نزدیک ذبح جانور کے۔
کہ طعام نباید خورد مگر آنکہ بذکر حق سبحانہ وتعالی مقرون باشد واین نوع فرض وقت ست
مر صوفی را وصوفی باید کہ بداند کہ طعام خوردن وآب نوشیدن داوست از آنکہ آفات تفسیر
ومتابعت ہوا از وی میزاید وذکر حق سبحانہ وتعالی وفا شیاق تصور کنند در خیر المجالس مسطور
ست کہ شیخ محمد غزالی رحمہ اللہ تعالی قصہ طوس وفات پس گفتند او را کہ صالحی ست

Marfat.com

در بعضی روایات شیخ محمد ان قصد زیارت او کرده پس او را یافت که در صحرا تخم
افکندم می پاشید چون شیخ غزالی بیارامان صالح اقبال کرد مرد از اصحاب او ساختم
از وی خواست تا بر خرد و کار او روان دارد تا آنکه او به شیخ غزالی مشغول شد چون صالح
امتناع آورد دو تخم بوی نداد پس شیخ غزالی پرسید که چرا تخم بکسی دیگر نداده گفت تخم
تخم را بزبان ذاکر و بدل حاضر بر زمین می افشارم و امید وارم که درین موسم پیدا آید تا
ازین طعام چیزی تناول کند بدان برکت رسد پس این بحث دیگر می کنم ارم
فَیُبَذِّرُهُ بِلِسَانٍ غَیْرِ ذَاکِرٍ وَقَلْبٍ غَیْرِ حَاضِرٍ تا حضرت و این را نمی آرم
پس تخم والے اسمین ستار بان بے ذکر کرنیوالا اور دل بے حاضر کرنیوالے کے ۔

فصل سوم در فضل کلمہ توحید

قَالَ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
بزرگتر ذکر کلمہ لا الہ الا اللہ ہے اور بزرگتر دعا کلمہ الحمد للہ ہے
و دربیان این حدیث در روضہ رند و سیہ مسطور ست ۔ قَالَ الْفَقِیْرُ ۔
اِنَّمَا کَانَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَفْضَلَ الذِّکْرِ لِاَنَّ الْعَمَلَ اِذَا اُضِیْفَ اِلَیْهِ
سوائے اسکے نہیں ہیں کوئی معبود مگر اللہ افضل ذکر واسطے اسکے کہ عمل جب ملایا جاوے
نمی بینی چون فرعون بغرق قریب رسید چہ گفت قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ
کہا ایمان لایا میں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ شخص کہ ایمان لائے ساتھ اسکے
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ یعنی نیست خدائے کہ آنش را راحت کند چنانکہ بر اسرائیل
را عذاب و عقوبت گرداند چنانکہ برین قوم کرد ۔
اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَحْبَبْتُ اَنْ اَسْلُکَ الْمَحَجَّةَ الْبَیْضَاءَ
مگر وہ شخص کہ ایمان لائے بیچ ساتھ اسکے بنی اسرائیل و دوست میں آئی کہ چلوں راہ سفید

Marfat.com

اِلَی الشَّهَادَةِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی حِكَايَةً عَنْ يُوْنُسَ فَنَادٰى

طرف گواہی کے جیسا فرمایا اللہ تعالےٰ نے از روے حکایت کے حضرت یونس سے پس پکارا

فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں تھا ظالموں سے۔

فقیہ گفت ظلمات سہ ظلمات بودند ظلمت شب و ظلمت آب و ظلمت بطن حوت گفتند

اہل اشارت کہ نیست خدای کہ سجن او در شکم ماہی باشد ہمچو سجن تو یا رب و سجن ملوک دنیا

در خانہ و منازل باشد و نیست مر ہیچ یکے را از ملوک قدرت بر ینکہ حبس کنند زندہ را

در شکم زندہ پس حبس کردہ یونس زندہ را در شکم ماہی زندہ۔

لِذٰلِكَ قَالَ لَا اِلٰهَ لَهٗ سِجْنٌ مِثْلُ هٰذَا اِلَّا اَنْتَ گفت فقیہ اندر آنچہ شہادت

اسیواسطے کہا نہیں کوئی معبود کہ واسطے اسکے قیدخانہ ہو مانند اسکے مگر تو۔

بر فرعون رد شد وَقِيْلَ لَهُ الْاٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ۔

اور کہا گیا فرعون کو کیا اب ایمان لاتا ہے تو اور تحقیق نافرمانی کی تو نے پہلے اس سے

و قبول افتاد آن شہادت از یونس علیہ السلام حکمت آن ست کہ فرعون گوینده این

کلمہ نبود در راحت و آسانی پس او را در محنت و شدت این گفتن نافع نیامد

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَلَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ لَلَبِثَ

جیسا فرمایا اللہ تعالےٰ نے پس اگر نہ ہوتا یہ کہ وہ تھا تسبیح کہنے والوں سے البتہ رہتا بیچ پیٹ

فِيْ بَطْنِهٖ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ فَلِذٰلِكَ اُجِيْبَ لَهٗ وَلِذٰلِكَ افْتَرَقَ الْحَالُ بَيْنَهُمَا

مچھلی کے طرف دن کے کہ اٹھائیں جاوینگے پس اسیواسطے قبول کیا گیا واسطے اسکے اور اسیواسطے فرق ہوا حال درمیان ان دونوں کے

و نیز مسطور ست کہ از احمد بن سہیل رحمہ اللہ تعالےٰ نقل ست او گفت کہ دیدم من یحیی

بن اکثم را در خواب و پرسیدم کہ حق تعالےٰ با تو چہ کرد گفت۔

Marfat.com

قَدِمْتُ عَلَى رَبِّي فَقَالَ لِي يَا شَيْخُ السُّوءِ جِئْتَنِي مَعَ خَطَايَا كَثِيرَةٍ

لیگئی مجکو طرف رب میرے کے پس فرمایا مجکو رب میرے نے ای بوڑھے بڑے آیا تو میرے پاس ساتھ خطا بہت کے

پس گفتم من کہ نیست ای پروردگار اینحدیث از حضرت کہ نقل ست بر ما فرمان شد

چہ داری بگو گفتم حکایت کرد بر ما عبد الرزاق و او از معمر و او از زہری و او از عروہ و او

از عایشہ رضی اللہ عنہا و او از رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم و رسول علیہ والہ السلام

از جبریل علیہ السلام و او از حضرت تعالے پروردگار۔

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ إِنَّكَ قُلْتَ لَا أَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِي وَأَمَتِي أَنْ

بہت بابرکت ہو تو اور بلند ہے تو تحقیق تو نے کہا البتہ حیا کرتا ہوں میں غلام اپنے سے اور لونڈی اپنی

أُعَذِّبَهَا فِي النَّارِ وَقَدْ شَابَا فِي الْإِسْلَامِ شَيْبَةً وَأَنَا الشَّيْخُ الضَّعِيفُ

یہ کہ انکو عذاب کروں آگ میں اور تحقیق بوڑھے ہوئے وہ دونو اسلام میں بوڑھا ہونا اور میں بوڑھا ناتوان ہوں

یعنی تو فرمودہ باشد کہ من از بندہ خود شرم دارم کہ در آتش عذاب کنم و او اندک

پیر شدہ باشد در اسلام و من بندہ پیر ضعیف ام۔

فَقَالَ الرَّبُّ صَدَقَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ صَدَقَ مَعْمَرٌ صَدَقَ زُهْرِيٌّ

پس فرمایا رب نے سچ کہا عبد الرزاق نے سچ کہا معمر نے سچ کہا زہری نے

صَدَقَ عُرْوَةُ صَدَقَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَدَقَ النَّبِيُّ

سچ کہا عروہ نے سچ کہا عائشہ نے راضی ہوا اللہ اس سے سچ کہا نبی نے

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ صَدَقَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَا قَائِلٌ

درود ہو جیسے اللہ تعالے کا اوپر انکے اور آل پر سچ کہا جبریل نے اوپر سلام ہو انکے کہا

ذَلِكَ أَحْمِلُوا لَهُ إِلَى ذَاتِ الْيَمِينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

اٹھا لیجاؤ اسکو داہنی طرف اور فرمایا پیغمبر نے درود ہو جیسے اللہ کا اوپر اور انکی آل پر سلام

Marfat.com

ثمن الجنة لا اله الا الله وعن ابی قتادة رضی الله عنه
قیمت بہشت کی لا الہ الا اللہ ہے اور ابی قتادہ سے راضی ہو اللہ اس سے کہ
قال قال النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال الله تعالی بعزتی وجلالی
کہا فرمایا پیغمبر نے اپنے اور اسکے آل پر سلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے قسم ہے عزت اپنی کی اور جلال
وعظمتی وکبریائی وآلائی ومجدی وارتفاعی لاحرمن عبدی امن بی
اپنے کی اور عظمت اپنے کی اور بلندی شان اپنے کی اور تحقیق میں البتہ حرام کروں
ان کلمة لا اله الا الله مخلصا منیبة فی الاسلام فرد
کہ ہاں کلمہ لا الہ الا اللہ کو خالص اور تحقیق لوٹے ہوئے ہوں لوٹنا ہونا بیچ اسلام
کریم بین والطف صمد اوند گار گنہ بندگی دست او شرمسار
وعن الحسن فی صدر قوله تعالی من ذا الذی یقرض قال ما علمنا
اور حسن سے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے کون ہے جو قرض دے کہا نہیں جانتا ہم
شیئا من ذلک وعن عظمته وعین سلطانه وثبات قدرته
ایسا کچھ اور عظمت اسکی اور عین سلطنت اسکی اور ثبات قدرت اسکی
قال وکان الله تعالی یقول لملائکته وملائکتی وسکانی وقدیسی
کہا اور تھا اللہ تعالیٰ کہتا فرشتوں سے اپنے اور ملائکہ میری اور عظمت میری اور بلندی میری
لا اعذب فی النار من قال لا اله الا الله وقال رسول الله صلی الله
اور عذاب نہ کروں گا بیچ آگ کے جو کہے لا الہ الا اللہ اور فرمایا رسول خدا نے درود
علیه وسلم من قال فی اول کلامه لا اله الا الله وآخر کلامه
اللہ تعالیٰ کا اس پر اور آل پر اسکے جس نے کہا بیچ پہلے کلام اپنے کے لا الہ الا اللہ اور آخر کلام اپنے کے
لا اله الا الله وعمل الف سیئة لا یسأل الله تعالی عن ذنب واحد

Marfat.com

لا الہ الا اللہ اور عمل کیا ہو ہزار برای کا نہ پوچھے گا اللہ تعالے گناہ ایک سے
دور مشارق مسطور ست من قال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
جسنے کہا نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین شریک واسطے
لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر عشر مرات
اسکے اسی کا ملک اور اسکی ہی تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے دس مرتبہ
کان کمن اعتق اربعۃ انفس من ولد اسمعیل
ہوگا مانند اسکے کہ آزاد کیا چار جانون کو اولاد اسمعیل سے
فی شرح قولہ من ولد اسمعیل الی من اشرف القوم
بیچ شرح قول کے اولاد اسمعیل سے اسے بزرگتر قوم سے
ونیز در روضہ مسطور ست کہ گفت ابو بکر محمد بن ابراہیم صاحب کتاب الجمیع کہ مردے
در عرفات ایستادہ بود و سبحہ در دست داشت و آن سبحہ آواز ہفت سنگریزہ بود و میگفت
لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ
نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد پیغمبر اللہ کے ہین
پس گفت آن مرد ای سنگہا گواہ باشید باقی اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا
یہ کہ مین گواہی دیتا ہون یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد پیغمبر اللہ کے ہین
رسول اللہ پس آن مرد در خواب شد و دید کہ گویا قیامت قائم شدہ است و او بعد از
حساب سزاوار دوزخ شدہ و او را بدوزخ روان کردہ اند پس ناگاہ سنگے از آن
ہفت سنگ پیدا شد و خود را بر در دوزخ رسید در دوزخ را مسدود
عذاب جمع شدند تا بردارند نتوانستند بر داشتن پس او را بدیگر در بردند باز سنگے
دیگر از آن سنگہا بیامد و آن در را نیز بست فرشتگان آنرا نیز نتوانستند بر داشت

Marfat.com

همچنین هر هفت در دوزخ را بستند باز بسوی عرش بردند فرمان شد
عَبْدِیْ اَشْهَدْتَ الْاَحْجَارَ فَلَمْ یُضِیْعَ حَقَّهُمْ فَکَیْفَ اُضَیِّعُ
بندہ میرے گواہ کیا تو نے پتھروں کو پس نہیں ضائع کرتا میں حق انکا پس کیونکر ضائع
حَقَّكَ وَاَنَا شَاهِدٌ بِشَهَادَتِكَ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ۔
کروں حق تیرا اور میں گواہ ہوں ساتھ شہادت تیری کے داخل ہو تم بہشت میں
پس چون نزدیک شد از بہشت درہا بہشت را بستہ دید پس بیامد کلمہ شہادت
و درہا بہشت را باکشاد و نیز مسطور ست از عبد اللہ طرابلسی رحمہ اللہ تعالے
نقل ست کہ گفت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بست و چہار حرف و فند
و شب و روز بیست و چہار ساعت اند پس چون بگوید بندہ بصدق دل کلمہ توحید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فرمان شود عَبْدِیْ اَتَیْتَ بِهٰذِهِ
بندے میرے آیا تو ساتھ اس
الْاَرْبَعَةِ وَعِشْرِیْنَ حَرْفًا وَقَدْ جَعَلْتُ سَاعَاتِ لَیْلِكَ وَنَهَارِكَ
چوبیس حرف کے اور تحقیق کیا میں نے ساعتیں رات تیری کی اور دن تیرے کو
اَرْبَعَةً وَعِشْرِیْنَ سَاعَةً وَكُلُّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتَنِیْ هٰذِهِ
چوبیس ساعت پس جو گناہ کہ گناہ کیا تو نے مجھ سے اس
السَّاعَاتِ صَغِیْرَهَا وَكَبِیْرَهَا سِرَّهَا وَجَهْرَهَا خَطَرَاتِهَا
ساعتوں کے چھوٹے اسکے اور بڑے اسکے چھپے اسکے اور ظاہر اسکے خطرات اسکے
وَعَمَلِهَا قَوْلِهَا وَفِعْلِهَا غَفَرْتُ لَكَ بِحُرْمَةِ قَوْلِكَ مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور جانکر اسکے کہنا اسکا اور کرنا اسکا بخشا میں نے تجکو برکت کہنے تیرے کے ایکبار کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ و نیز مسطور ست کہ حکیمی را پرسیدند کہ اگر ہمہ دنیا در ملک تو باشد

Marfat.com

و در نصرف تو در آید چکنی و کجا نهی و بکه دهی فَقَالَ جَعَلْتُهَا لُقْمَةً وَاحِدَةً

پس کہا کرونین اسکو لقمہ ایک اور رکھون

وَوَضَعْتُهَا فِي فَمِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

مین اسکو بیچ منہ اسکے کہ جسنے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یعنی ہمہ را یک لقمہ سازم و در دہن قائل کلمہ توحید اندازم و نیز مسطور ست کہ

نقل ست از سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالے از ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ

کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود یا ابا ہریرہ اگر بینی پلیدی در راہ پس پوش آنرا

کہ اجرے عظیم باشد مر ترا و ای ابو ہریرہ راہ نما مر نابینا را اجر باشد مر ترا و ای ابو ہریرہ

راہ نما گمراہے را راہ نمایند ترا فرشتگان کسوے حسنات و بگیر دست چپ نابینا

را در دست راست خویش پس ہر کہ برد یا نابینا برہ نمونی او مقدار میلے باشد

او را بہر ذراعی ثواب آزادی بردہ دہند ای ابو ہریرہ راہ منما یہودی و نصاری

را بسوے کنیس ایشان و نہ بفروختن ایشان و راہ منما صابئین را بسوے

صومعہ ہا ایشان و نہ مشرکان را بسوی بتکدہ ہا ایشان پس بدرستیکہ نوشتہ

شوند بر تو گناہان تا برگردند از ان مقامہا و راہ بنما بندگان خدا را بسوی مسجد

و بسوے کعبہ ای ابو ہریرہ بسیار سخن نیکوئی کم گرداند بدیہا ترا در روز قیامت و بسیار

بگوی قول سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہین کوئی معبود مگر اللہ اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

بزرگتر ہے اور نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بڑے کے۔

پس بدرستی چون بیرون آئی از دنیا بسیار باشد نیکوئی تو کہ بدان حساب کردہ

Marfat.com

شوی و هیچ عذاب کرده نشود مر ترا ای ابوهریره اگر خواهی که از رستگاران
باشی پس ایمان آر به بهشت و دوزخ وَاَنَّ اللّٰهَ یُحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ
اور یہ کہ اللہ زندہ کریگا ہڈیوں کو اور وہ گلی ہوئی ہیں
و ایمان آر بحساب و میزان ای ابوهریره هر نیکی که هست وزن کرده میشود غیر شهادت
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ای ابوهریره اگر مردی بیاید به نیکی ملأ الارض
خاک آورده باشد در کلمه توحید قبول کرده نشود از وی هیچ نیکی ای ابوهریره
اگر نهاده شود کلمه لا اله الا الله در یک پله و نهاده شود هفت آسمان و هفت زمین
و آنچه درینهاست همه در پله دیگر هر آئینه گران آید کلمه لا اله الا الله ثم الحدیث
پس آنکه در حدیث ذکر افتاده است که اگر نیکی ملأ الارض باشد در کلمه شهادت
هیچ نیز دو سود مند نیاید مشیر است بر آنکه گفتن کلمه توحید بقدر اخلاص مفید
است و اعمال دیگر را نیز قدر و قیمت بر حسب همان اخلاص باشد و این حدیث در
خزانه حقی مسطور است قَالَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ
لَا یَتَکَلَّفُ اَحَدُکُمْ عَلٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہ دہتے ڈالے ایک تمہارا اوپر کلمہ لا الہ الا اللہ کے پس تحقیق لا الہ الا اللہ
حِصْنُ الْاِسْلَامِ وَاِذَا لَمْ یَکُنْ وَثِیْقًا نَفَذَ السَّهْمُ فِیْهِ
ڈھال اسلام کی اور جب نہ ہووے ڈھال مضبوط البتہ پیر جاوے تیر بیچ اسکے
قَالَ السَّیِّدُ الشَّرِیْفُ قُدِّسَ الْمَذْکُوْرُ ای المذکور فی
کہا سید شریف نے پاک کیا گیا مذکور ای ذکر کیا گیا بیچ
الْخَزَائِنِ وَکُلُّ سَهْمٍ جَاوَزَ الْحِصْنَ قَتَلَ صَاحِبَ الْحِصْنِ
خزانہ کے اور جو تیر کہ تجاوز کرے ڈھال کے تئیں قتل کرے صاحب ڈھال کو

Marfat.com

و نیز مسطور ست مقل ست از ابن شیبہ رضی اللہ عنہ او گفت کہ مردے در عہد
رسول علیہ السلام وفات یافتہ جنازہ او پیش رسول اللہ صلے علیہ وسلم
حاضر شد رسول علیہ والسلام پس بکل ھذا کان مؤمنا فصل علیہ
کیا ہے یہ مسلمان پس نماز پڑھی اسکے اوپر
عمر رضی اللہ عنہ گفت لا یصل علیہ یا رسول اللہ فانا لم نرہ فی خیر قط
نہ نماز پڑھو اسپر اے پیغمبر خدا پس تحقیق نہ دیکھا اسکو بھلائی میں
پس گفت مردے دیگر از اصحاب رسول علیہ والسلام
کنا معہ فی غزوۃ تبوک وکان ھذا یجرسنا
تھے ہم ساتھ اسکے بیچ لڑائی تبوک کے اور تھا یہ گھنٹا بجاتا ہمکو
و این قول حنبہ ست و قول ابی الفضل کہ گفت مرد از اصحاب رسول
صلے اللہ علیہ والہ وسلم رأیتہ ایلۃ مرۃ باب المدینۃ قال رسول اللہ
دیکھا میں نے اسکو ایک بار کہ جا اسکو دروازہ مدینہ کا فرمایا پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ السلام انہ آمن فقام وصلی علی جنازتہ
درود اللہ کا اوپر اور آل پر سلام تحقیق یہ البتہ مومن ہے کھڑے ہوا اور پڑھی نماز جنازہ پر
ثم وضع فی قبرہ بیدہ وقال یا ھذا ان اصحابک یشھدون
پھر رکھا بیچ قبر اسکے کو اپنے ہاتھ سے اور فرمایا اے شخص تحقیق یار تیرے گواہی دیتے ہیں
انک من اھل النار وانا اشھد انک من اھل
تحقیق وہ دوزخی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں تحقیق
و گفت ابن عقبہ رضی اللہ تعالے عنہ چون رسول علیہ والسلام او را دید
نہادہ اثر خیر و رحمت بروے نازل دید تا گواہی او را بہشت پس رسول علیہ السلام

Marfat.com

رخ بجانب عمر رضی اللہ عنہ کرد و گفت

لَا یُسْأَلُ اللّٰہُ فِی الْعُقْبٰی عَنِ الْاَعْمَالِ اِنَّمَا یُسْأَلُ عَنِ الْفِطْرَۃِ

نہ پوچھیگا اللہ آخرت میں عملوں سے سوائے اسکے نہیں پوچھیگا اصل دین سے

لَا تَشْهَدُ بِهٰذَا النَّارَ لِاَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں گواہی دی تو نے اسکے دوزخ کیواسطے واسطے اہل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فَاَهْلُهُ فِی الْجَنَّۃِ وَلَوْ جَاؤُا بِتُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً وَعَنْ اَنَسِ

پس وہ اہل بہشت ہیں اور اگرچہ لائیں برابر مٹی زمین کے گناہ اور حضرت انس

بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

بن مالک رضی اللہ عنہ کہا اسنے ہوا اللہ اس سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اسپر اور

وَسَلَّمَ لَاَزَالُ اَشْفَعُ فَاَشْفَعُ حَتّٰی اَقُوْلَ اَیْ رَبِّ شَفِّعْنِیْ

سلام ہمیشہ شفاعت کرونگا پس شفاعت کرونگا پس شفاعت کرونگا یہانتک کہ کہونگا کہ اے رب میری شفاعت قبول

فِیْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ هٰذَا لَیْسَ

میں ان لوگوں کے کہ کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس فرمایا یہ نہیں واسطے

لَكَ وَلَا لِاَحَدٍ مِّنْ اُمَّتِیْ فَلَا یَبْقٰی فِی النَّارِ اَحَدٌ قَالَ لَا اِلٰهَ

تیرے اور نہیں واسطے کسیکے یہ واسطے میرے پس نہیں باقی رہیگا دوزخ میں کوئی کہ کہے کلمہ

اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا اُخْرِجَ مِنْهَا نقل ست از انس رضی اللہ عنہ آورد

الا اللہ مگر نکالونگا دوزخ سے

از معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ او گفت کہ من ردیف رسول علیہ السلام بودم

درمیان او و رسول خدا فرق نبود مگر مقدار چوب پالان پس فرمود یا معاذ گفتم

لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ پس فرمود یا معاذ گفتم لبیک یا رسول اللہ و سعدیک

Marfat.com

پس فرمود یا معاذ هل تدری ما حق الله تعالی علی عباده قلت
آیا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا اوپر بندوں کے پس کہا میں نے
الله ورسوله اعلم قال حقه علی العباد ان یوحدوه ولا یشرکوا
اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا حق اسکا اوپر بندوں کے یہ کہ ایک جانیں اسکو اور نہ شریک
به شیئا ثم سکت فقال یا معاذ هل تدری ما حق العباد
کریں ساتھ اسکے کسی چیز کو پھر خاموش ہوئے پس فرمایا اے معاذ کیا جانتا ہے تو کیا حق ہے بندوں کا اوپر
علی الله تعالی اذا هم فعلوا ذلک قلت الله ورسوله اعلم
اللہ تعالی کے جب وہ کریں یہ بات کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا
قال فان حق العباد علی الله تعالی اذا هم فعلوا ذلک ان یغفر
پس تحقیق حق بندوں کا اوپر اللہ جب وہ کریں یہ کہ بخشے واسطے انکے اور نہ عذاب انکو
لهم ولا یعذب بعضهم و نیز مسطور است کہ بیشتر می رسول علیہ والہ السلام از
حضرت ذی الجلال والاکرام دحیہ کلبی را اسلام درخواست کردی و می گفتے
اللهم ارزق دحیة الکلبی الاسلام
اے بار خدا رزق دے دحیہ کلبی کو اسلام
تا روزے دحیہ کلبی بر رسول علیہ والہ السلام بیامد و گفت
ما شرائط الاسلام اعرض علی یا رسول الله صلی الله
کیا ہے شرائط اسلام کی عرض کر اوپر میرے اے پیغمبر خدا کو
علیک وسلم فرمود بگو لا اله الا الله محمد رسول الله
دحیہ کلبی گفت و بعد ازان در گریہ شد رسول علیہ السلام پرسید سبب گریہ تو چیست
گفت یا رسول اللہ حق تعالی مرا اسلام روزی کرد و از ما گناہان بسیار گوناگون

Marfat.com

واقع شده است پس بپرس از حضرت عزت جل جلاله و هم نواله که کفارت آن خطا
ها چیست اگر سفر باید خود را بکشم و اگر سفر باید از آنچه در ملک من است بیرون آ
پس رسول علیه والسلام پرسید خطای تو چیست گفت من بادشاهی بودم از بادشاهان
عرب پس ننگ داشتم از آنکه مرا دختران روا ماوان باشند پس نوزد دختر را بار
کشتیم پس متحیر ماند رسول علیه والسلام تا وحی دحیه کلبی چه فرمان شود
جبرائیل علیه السلام در رسید و گفت ایها خدای تعالی ترا سلام گفته است و بجود و
وَعِزَّتِي وَجَلَالِي إِنَّكَ كُلَّمَا قُلْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ غَفَرْتُ لَكَ كَذَا
قسم بعزت کی اور جلال کی تحقیق تو نے جب کہا لا الہ الا اللہ بخشا میں نے واسطے تیرے
سِتِّينَ سَنَةً وَسَيِّئَاتِكَ فَكَيْفَ لَا أَغْفِرُ لَكَ قَتْلَ بَنَاتِكَ هُنَّ لَكَ
کفر ساٹھ برس کا اور برے کام تیرے پس کیونکر نہ بخشوں تجھکو مارنا بیٹیوں تیری کا وہ میں
رسول علیہ والسلام و صحابہ رضی اللہ عنہم ہایہا گریستند و رسول علیہ السلام
الٰهِي غَفَرْتَ لِلدِّحْيَةِ الْكَلْبِيِّ قَتْلَ بَنَاتٍ بِشَهَادَةِ سَنَةٍ فَكَيْفَ
الٰہی بخشا تو نے واسطے دحیہ کلبی کے مارنا بیٹیوں کو ساتھ گواہی ایک بار کے پس کیونکر نہ بخشے
تَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ صَغَائِرَهُمْ وَكَبَائِرَهُمْ بِشَهَادَةِ كَثِيرَةٍ
واسطے مسلمانوں کے چھوٹے اور بڑے گناہ انکے ساتھ گواہی بہت پڑھنے کلمہ شہادت کے ساتھ نیت
نِيَّةٍ صَادِقَةٍ وَبِفِعْلٍ صَادِقٍ وَشَارِقٍ مَسْطُورٍ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ
اور ساتھ فعل سچے کے کہا انس نے راضی ہو اللہ
مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
نہیں کوئی کہ گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے نہیں شریک
لَهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا

Marfat.com

اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد بندہ اُسکے اور رسول اُسکے جو دل اپنے سے سگر حرام کرتا ہے اُسکو اللہ تعالیٰ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّارِ در شرح آوردہ است قَالَ الْمُحَقِّقُوْنَ مَعْنَاہُ

اوپر آگ کے۔ کہا محققوں نے معنے اُس کے

مَنْ اَتٰی بِھَاتَیْنِ الشَّھَادَتَیْنِ لَا یَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا اَنْ یُرْتَکِبَ

جو کوئی آیا ساتھ اِن شہادتوں کے نہیں داخل ہوتا آگ میں مگر یہ کہ مرتکب ہوئے

مَا یُوْجِبُ لَہُ النَّارَ وَاَنْ لَا یُبَالِیَ بِمَا اُمِرَ مِنَ الْاَوَامِرِ فَقَوْلُہٗ لَا

اُس چیز کا کہ واجب ہووے اُسکو آگ اور یہ کہ نہیں پرواکرتا ساتھ اُس چیز کے کہ حکم کیا گیا

مِنْ قَلْبِہٖ صِفَۃُ صِدْقٍ لِاَنَّ الصِّدْقَ قَدْ لَا یَکُوْنُ عَنْ قَلْبٍ

حکموں سے قول حضرت کا من قلبہ صفت ہو صدق کا کیواسطے اسکے صدق تحقیق کبھی نہیں ہوتا دل

اَیْ عَنْ اِعْتِقَادٍ کَقَوْلِ الْمُنَافِقِ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ۔

سے اے اعتقاد سے مانند کہنے منافق کے تحقیق تو البتہ پیغمبر خدا کا ہے۔

و نیز در شرح آوردہ است کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ والہ این حدیث

اسلام فرمودہ است کہ در آنوقت غیر از شہادت چیزے دیگر واجب نبود در دخول

رسول علیہ والہ السلام در باب کافرے فرمودہ است کہ مجرد آنکہ ایمان آرد و بعد

دیگر وقوف نیافتہ ہر دو در حصن از جلالی از تنبیہ آوردہ است

مُرْوِیٌّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ

روایت کیا گیا ہے اعطاء بیٹے ابی رباح سے یہ کہ اُس نے کہا پوچھا میں نے عبد

عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی غَافِرِ الذَّنْبِ

راضی ہو اللہ اُن سے فرمانے اُسکے سے بخشنے والا گناہ کا سخت عذاب کرنے والا

الْعِقَابِ قَالَ غَافِرُ الذَّنْبِ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَشَدِیْدُ الْعِقَابِ

واو گناہ کا واسطے اُسکے کہ کہا لا الہ الا اللہ اور سخت کرنیوالا عذاب کا واسطے اُسکے کہ نہ کہا لا الہ الا اللہ

Marfat.com

لِمَنْ لَا يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ در او را دآ ور و دست در وضو کردن بهر عضوی که بشوید
بگوید اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد بندہ اسکا اور پیغمبر اسکا
و در دل کند کہ این کلمہ مردم را از کفر صد سالہ پاک گرداند گناہان از کفر بدتر نخواہد
و ہر بار کہ آب بر ان عضوے ریزد بگوید و گفتن کلمہ توحید از کونین برخیزد تا بظاہر
باطن وضو کردہ باشد و بحقیقت وضو رسیدہ شود۔

قَالَ الْمَشَائِخُ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَلطَّهَارَةُ فَصْلٌ
فرمایا مشائخ نے راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سب سے ستھرائی جدا کرنے
وَالطَّهَارَةُ وَصْلٌ فَمَنْ لَا یَنْفَصِلُ فِی الطَّهَارَةِ عَنِ الْکَوْنَیْنِ
اور ستھرائی ملنا ہے پس جو کوئی کہ نہ جدا ہو ستھرائی طہارت کے دونوں جہان سے
لَمْ یَصِلْ فِی الصَّلٰوةِ اِلٰی صَاحِبِ الْکَوْنَیْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاذْکُرِ
نہ وصل ہوا بیچ نماز کے طرف صاحب دونوں جہان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور یاد کر
اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا
نام رب اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اسکے منقطع ہو جانا۔
تا چون بندۂ مخلص مر حق سبحانہ و تعالیٰ را بجلال و عظمت او یاد کند و کسوے حضرت
از کونین بریدہ متوجہ شود حق تعالیٰ او را بکرم خود یاد کند۔

کَمَا قَالَ بَعْضُ الْمُتَصَوِّفَةِ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ
جیسا کہ کہا بعضے تصوف والوں نے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے پس یاد کرو مجکو یاد کروں
اَیْ اذْکُرُوْنِیْ بِالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ اَذْکُرْکُمْ بِالْوَصْلِ وَالْاِتِّصَالِ۔
تمکو اور یاد کرو مجکو ساتھ جلال اور جمال کے یاد کروں تمکو ساتھ ملنے اور متصل ہونے کے

Marfat.com

فصل سیزدہم در بیان حاضر شدن در حلقۂ ذکر

باید دانست کہ اگر مومنے با گویندگان ذکر ذکر گوید و بایشان شنید و شنود در ثواب ایشان شریک ایشان باشد۔

لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَلْمُسْتَمِعُ شَرِيْكُ الذَّاكِرِ

واسطے قول حضرت کے اوپر اسکے اور انکی آل کے سلام ہے والا سننے والا ذکر کرنے کا ہے

ونیز بمجرد شنیدن اگر نشنود و نگوید فائدہ دہد از آنکہ جلیس ذاکر یعنی ہمنشین این طائفہ تواند کہ شود بدلیل۔

لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً

نہیں بے نصیب ہوتا ہمنشین انکا فرمایا امام نے اوپر انکے درود اور انکی آل کے سلام ہو واسطے اللہ کے

فُضُلًا عَنْ كُتُبِ النَّاسِ يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ

فرشتے ہیں زیادہ کتاب لوگوں کے سے پھرتے ہیں بیچ راہوں کے ڈھونڈتے

اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

ذکر کرنیوالوں کو پس جب پاتے ہیں ایک قوم کو کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو پکارتے ہیں

بَيْنَهُمْ هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى

پس ہیں چلو طرف حاجت اپنی کے کہا پس گھیرتے ہیں انکو ساتھ بازوؤں کے طرف

السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَاِذَا تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا اِلَى السَّمَاءِ وَقَدْ بَاهَى اللّٰهُ

آسمان دنیا کے پس جب متفرق ہوتے ہیں چڑھتے ہیں طرف آسمان کے فخر کرتا ہے اللہ

بِهِمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مِنْهُمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالَ يَقُوْلُوْنَ

ساتھ انکے اور وہ داناتر ہے انکو ان سے کیا کہتے ہیں میرے بندے کہا کہتے ہیں

يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُحَمِّدُوْنَكَ وَيُهَلِّلُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ

تسبیح کرتے ہیں تیری اور حمد کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تمجید کرتے ہیں تیری کہا کہتا ہے

Marfat.com

کرتے ہین اور اللہ اکبر کہتے ہین اور حمد کرتے ہین تیرے اور کلمہ لا الہ الا اللہ تیرے کہتے ہین اور بزرگی تیری بیان کرتے ہین فرمایا

رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ مَا رَاَوْکَ قَالَ فَیَقُوْلُ کَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ

پس فرمائے اللہ کیسا دیکھا ہے انہون نے مجھکو پس کہتے ہین فرشتے نہین قسم ہے اللہ کی نہین دیکھا انہون نے تجھکو فرمایا پس فرماتا ہے اللہ

فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْکَ کَانُوْا اَشَدَّ لَکَ عِبَادَۃً وَّاَشَدَّ لَکَ تَمْجِیْدًا وَّاَکْثَرَ لَکَ

کیونکر ہوا اگر دیکھین تجھکو فرمایا پس کہتے ہین اگر دیکھین تجھکو ہوین سخت زیادہ واسطے تیرے عبادت مین اور زیادہ واسطے تیری بندگی کرنے

تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْاَلُوْنِیْ قَالَ یَسْئَلُوْنَکَ الْجَنَّۃَ قَالَ

اور زیادہ واسطے تیری تسبیح کرنے مین کہا پس کہتا ہے پس کیا مانگتے ہین مجھ سے بہشت فرمایا پس فرماتا ہے اللہ

فَیَقُوْلُ ھَلْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُ

آیا دیکھا انہون نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ کہتے ہین فرشتے نہین قسم اللہ کی اے پروردگار نہین دیکھا انہون نے

فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّھُمْ رَاَوْھَا کَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْھَا حِرْصًا

اسکو کہا فرماتا اللہ کیونکر ہوا اگر دیکھین اسکو فرمایا کہتے ہین اگر وہ دیکھین اسکو ہوین سخت زیادہ اسکی حرص کرنے

وَّاَشَدَّ لَھَا طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِیْھَا رَغْبَۃً قَالَ فَمِمَّ یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ

اور سخت زیادہ اسکی طلب کرنے اور بڑی رغبت مین فرمایا کہ فرماتا ہے اللہ پس کس چیز سے پناہ مانگتے

یَتَعَوَّذُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ فَھَلْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ وَاللّٰہِ یَا

ہین آگ سے کہا فرمایا کہتا ہے پس کہتے ہین فرشتے نہین قسم اللہ کی اے

رَبِّ مَا رَاَوْھَا قَالَ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّھُمْ رَاَوْھَا کَانُوْا

پروردگار نہین دیکھا انہون نے اسکو فرمایا کہتے ہین اگر کہ وہ دیکھین اسکو ہوین سخت زیادہ

اَشَدَّ مِنْھَا فِرَارًا وَّاَشَدَّ لَھَا مَخَافَۃً قَالُوْا وَیَسْتَغْفِرُوْنَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ فَاَشْھِدُکُمْ

سے بھاگنے اور سخت زیادہ اسکے ڈر مین کہا انہون نے اور بخشش طلب کرتے ہین تجھ سے فرمایا پس

اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ قَالَ یَقُوْلُ مَلَکٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یَا رَبِّ مِنْھُمْ فُلَانٌ لَیْسَ

میں گواہ کرتا ہون تمکو کہ بخشدیا مین نے انکو کہا فرماتا ہے ایک فرشتہ فرشتون سے اے پروردگار انمین سے فلان نہین

Marfat.com

[illegible]

Marfat.com

[illegible] مجاز الاشیاء پس فرشتگان گویند والله ندیده اند [illegible]

[illegible] پس اگر بینند ترا ایشان را باشد که

[illegible] پس فرشتگان گویند اگر بینند ترا ایشان را باشد که

[illegible] خدای تعالی فرماید چه میگفتند

[illegible] که دیده اند بهشت را فرشتگان

[illegible] اگر بینند بهشت را چگونه باشد

[illegible] خدای تعالی

[illegible] فرشتگان گویند از آتش دوزخ خدای تعالی فرماید آیا

[illegible] چگونه باشد اگر بینند فرشتگان

[illegible] اگر بینند دوزخ را چگونه باشد ایشان را [illegible] سخت تر از آتش فرشتگان گویند

[illegible] حق تعالی فرماید ای فرشتگان گواه باشید بدرستیکه

[illegible] ایشان را در شرح آورده است فَإِنْ قُلْتَ مَا فَائِدَةُ

پس اگر کہے تو کیا فائدہ ہے

هٰذَا الْإِشْهَادِ قُلْتُ لَيْسَ هُوَ إِشْهَادًا حَقِيقِيًّا وَلٰكِنْ

اس گواہ کرنے کا کہتے ہیں ہم نہیں ہے گواہ کرنا دراصل لیکن

هُوَ كَلَامٌ اسْتَشْهَدَ الشَّخْصُ عَلٰى نَفْسِهِ الْزَامًا بِطَرِيقِ تَلْوِيحٍ

[illegible] گواہ کرنے شخص کے ہے اوپر ذات اپنی کے لازم کرنا [illegible]

[illegible] اہل سنت و جماعت [illegible] بندگان را بر حق تعالی واجب بود

اما از برای اطمینان دل بندگان [illegible] خویش بعضے کارہا در صورت

ذکر الزام [illegible] ایشان گرو امیدہا ایشان در طاعت کشاد

Marfat.com

فراخ باشند و نیز آورده است که امام نسفی رحمه الله در تفسیر آیت
إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ
یعنی که توبه قبول کردن او بر الله است مر آنانرا که کار بد میکنند بنادانی
گفته است قوله عَلَى اللَّهِ حَقًّا برای وجوب است نه آنکه
فَإِنَّهُ لَا يَجِبُ لِلْعَبْدِ عَلَى رَبِّهِ شَيْءٌ لَكِنَّهُ
پس تحقیق نیست واجب واسطے بندگی اوپر پروردگار او کسی چیز
لِلْوَعْدِ بِمَعْنَى أَنَّهُ يَصِيرُ
واسطے وعده کے اوپر معنی کے بیشک وه
الَّذِي لَا يُهْمَلُ وَقَدْ
جو نہیں بیکار ہوتا اور تحقیق
فِي سُنَّةِ السَّمَاءِ فِي الرِّزْقِ وَكَمَا
حضرت آسمان کے رزق کی
عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَالْجَارِيَةُ
اوپر الله کے رزق اوسکا اور بیشک
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ
پس ہوا لازم اوپر ہمارے مدد کرنا مسلمانوں کی
الْوَعْدُ وَالْحِسَابُ أَنَّ عَلَيْنَا بِهِمْ
ہمارے اوپر وعده کا حساب کا بیشک ہمارے اوپر ہے ان کے
بیامرزیدم و ما بر ذمت او رزق آن قوم ها الکبد الله دعا که گفت
ایقوم فلان از ایشان نیست آمد بر آسمانی خدا

باشد از نشستن صحبۃ الاخیار بیان ہونے

کہ نیک بخت ہوتا ہے ہم صحبت نشین نیک بخت کا ۔

هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ اَيْ لَا يَخِيْبُ جَلِيْسُهُمْ عَنِ الثَّوَابِ

وہ قوم ایسی ہے کہ محروم نہیں رہتا ہمنشین انکا یعنی نہیں محروم ہوتا ہمنشین انکا ثواب سے [illegible]

[illegible] از گفتن [illegible] شدن [illegible]

[illegible] در حدیث [illegible] صحبت احسن و [illegible] ذکر [illegible]

دیگر گفتن ایشان [illegible] الا [illegible] السماء [illegible]

طرف کنارہ آسمان کے واسطے [illegible]

[illegible] شان [illegible]

[illegible] شرح حدیث مسطور ہے ۔

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ
وہاں لیتے ہیں انکو جمع کرتی ہے انکو سکینت ہیں ہے اللہ تعالے کی طرف سے
قولہ تعالیٰ هُمْ فِیْ عِنْدَ رَبِّهِمْ یعنی ملائکہ و ذکر اللہ
فرشتے اور یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا
لقولہ تعالیٰ اُذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَذِكْرُ اللّٰهِ ذِكْرًا بِفِكْرٍ وَذِكْرٍ
بندے اور یاد کرنا ہے ساتھ فکر و ذکر کے اور یاد کرنا اللہ کو یاد کرنا ساتھ فکر و پیشانی کا
فَهُوَ الْاَوَّلُ تَحْقِیْقُ الْمَطْلُوْبِ وَالثَّانِیْ شُهُوْدُ الْقَلْبِ در شرح دیگر سطور است
کہ پہلا تحقیق کرنا مطلوب کا اور دوسرا شاہدہ دل کا
اَلْحَدِیْثُ یَقُوْلُ اَلْمُتَعَجِّبُ فِیْ ذِكْرِ اللّٰهِ الَّذِیْ ذَكَرَهُ
حدیث میں ہے فرمایا تعجب کرنے والے ذکر اللہ کے جو کہ ذکر کیا
اَلْقَلْبُ یُحِبُّ اَنْ یَّرْزُقَهُ اللّٰهُ الْاِحْسَانَ اِلَیْهِ
دل محبت کرتا ہے کہ روزی دے اللہ احسان اس طرف اوس کے
اَلْحِكَایَةُ مَشْهُوْرَةٌ کہ در ذکر حق مشغول شوند برائے ذکر اللہ بنشینند
حکایت مشہور ہے کہ ذکر حق میں مشغول ہوئے برائے تعظیم و تبرک در پیشانی ایشان
[illegible] از حضرت حق رسد دل ذاکر را بنور ذکر منور شود
[illegible] زمین است در حق سبحانہ [illegible]
[illegible] شد زندہ شد بحیات پاک و بکمال زندگی
[illegible] دو سہ دیوانہ ماند قولہ تعالیٰ ذٰلِكَ
فنا ان کا اور ترقی ہو
[illegible] حضرات [illegible] فاکر

Marfat.com

خالی کردو و بہ محبت ذوق و شوق مخصوص و محظوظ کردو و قیل السکینۃ
ملک یسکن قلب المؤمن و یوصلہ الی الخیر و یامرہ و قولہ
اور کہا گیا سکینت ایک فرشتہ ہے آرام دینا ہے دل مومن کو اور پہنچاتا ہے اوسکو طرف نیکی کے اور حکم کرتا ہے اوسکو اور قولہ
ذکرھم اللہ فیمن عندہ یعنی حق تعالے ایشان را بفضل و کرم یاد کند
اونکا یاد کرتا ہے اونکو اللہ اوسکے نزدیک مقربین۔

و در مقربان و گاہ ہویش باو فرماید و نیز خون مومنان در ذکر حق سبحانہ و تعالے و تسبیح و تکبیر و تہلیل
بجماعت می نشینند بدلیل آنکہ در شرح مشارق مسطور است کہ چہار فقرا مہاجرین در صفہ نشستہ بودند
جبرئیل علیہ السلام بیامد و حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم را خبر کرد کہ حضرت عزت میفرماید
سعتہ نوالہ باین جماعت یاد نشستگان سبحانہ میکند حضرت مصطفے علیہ السلام
ایشان را خواند و آنرا از حال پرسید کہ بکدام عمل مستحق این کرامت گشتہ اند
ما جلسکم ھھنا یعنی چہ چیز نشاندہ است شما را این جا گفتند
جلسنا نذکر اللہ و نحمدہ علی ما ھدانا للاسلام و منّ بہ علینا
بیٹھے ہم یاد کرتے ہیں اللہ کو اور حمد کرتے ہیں اوسکی اوپر اسکے کہ راہ دی ہمکو اسلام کی اور احسان کیا ہمپر
حضرت مصطفے علیہ والسلام ایشان را سوگند داد کہ نشستہ اید مگر بہ سبب آنکہ ایشان سوگند دادہ
ایم مگر بہ آنکہ حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم این حدیث فرمود۔ ابو سعید آنحضرت
تہمۃ لکم ولکنی اتانی جبرئیل فاخبرنی ان اللہ یباھی بکم الملائکۃ
نہیں قسم ہے تمکو تہمت اوسکی لیکن آیا میرے پاس جبرئیل پس خبر دی مجھکو کہ اللہ فخر کرتا ہے ساتھ
الذین خرج علی حلقتہ من اصحابی فقال ما
جو نکلے اوپر حلقہ کے اصحابوں سے میرے پس فرمایا
قالوا جلسنا
کہا نشستہ ہیں ہم

Marfat.com

[illegible] ما هذا الا بشر مثلكم [illegible] ما قال والله اعلم

[illegible] کہ راہ دکھائی تمکو اسلام کی اور احسان کیا تم پر [illegible]

الا رجل يأتي [illegible] ما هذا الا بشر مثلكم [illegible]

تم اللہ تعالیٰ کی نہیں [illegible] باتیں کرتا ہے [illegible]

[illegible] عمر رضی اللہ عنہ کو [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] عمر رضی اللہ عنہ [illegible]

[illegible]

[illegible] کلام [illegible]

[illegible] وہ بشر [illegible]

[illegible]

[illegible] وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] تھی اور گمان کیا [illegible]

[illegible]

Marfat.com

ہو مجھ پر اور نہیں اتری رحمت طرف اس قوم کے اور وہ کہ ذکر کرتے تھے اللہ کا پس جلد گیا بیٹھا در بیٹھا
مَصْدَرٌ حَلَّتْ وَحَلَّتْ عَلَى وَعَلَيْهِ يعنی رسول علیہ والہ السلام فرمود
ساتھ آنکہ یہاں تک کہ واقع ہو گئی مجھ پر اور آن پر
چنانست کہ گمان برد بلکہ حسبتن من آنبود کہ بکشادے در از درہائے آسمان و رحمت خفتگان
نازل شد مگر رسول خدا ایم گمان بردیم کہ تحقیق آن رحمت ہر ما و شما واقع خواہد شد
پس پرسیدم قومی کہ ایشان در ذکر خدا بودند پس من نزول آن رحمت را پیش رفتم
و بآن قوم نشستم تا برآن قوم فرود آید پس این حدیث دلالت میکند بر کمال فضل
ذکر و حلقہ ذکر و بر حرص پس تمام ہست بر حاضر شدن در حلقہ ذکر چون ارادہ و خلاصہ
رغبت نمود و حرص بر طریق مبالغہ چنانکہ رسول علیہ السلام از مجلس خود بر
در حلقہ ذکر و رحمت با ایشان شریک شد و باشد کہ حضرت او را و صحابہ
اللہ علیہ وسلم پس حکم این صفت مومن باید کہ در حاضر آمدن در حلقہ ذکر مسارعت و
مبادرت نماید کہ گویا چیزے قسمت میشود اگر بسرعت حاضر شود بیابد در روضہ مسطور ست
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ سَعْيًا وَاهْرَعُوْا اِلَى الذِّكْرِ
فرمایا اللہ تعالے نے پس شتابی کرو طرف یاد اللہ کے معنے آسکے پس چلنا طرف ذکر اللہ اور
اللہ مِثَالُهٗ قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ یعنی فرمود اللہ
اللہ کے مثال آسکے فرمانا اللہ تعالے کا پس جب پہنچا آسکے ساتھ دوڑنے کے
وَهٰكَذَا فِيْ قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
اور ایسا ہی ہے قرارت ابن مسعود کے رضی اللہ عنہ پس چلو طرف ذکر اللہ اور
يَقُوْلُ كُوْنُوْا عَلَيْهَا فَاسْعَوْا لَسَعَيْتُ حَتّٰى تَسْقُطَ رِدَائِيْ وَنیز مسطور ست
کہتے تھے اگر جانتا میں یہ کہ وہ لفظ فاسعوا البتہ شتابی کرتا میں یہانتک کہ گر پڑتی چادر میری

Marfat.com

فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ سَعْیًا فَامْشُوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ
پس شتابی کرو طرف یاد کی معنی اسکے پس چلو طرف ذکر خدا کے
بِاَرْجُلِکُمْ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ بِقُلُوْبِکُمْ۔
ساتھ پاؤن اپنے کے پس شتابی کرو طرف ذکر خدا کے ساتھ دلون اپنے کے
پس از سعی سعی باطن مراد ست اما در مشی سرعت چنان شرط نیست بلکہ مشروع
ست خواہ در نماز باشد یا در ذکر و در مشارق مسطور ست
قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْاِقَامَۃَ فَامْشُوْا
فرمایا ابوہریرہ نے راضی ہوا اللہ تعالے اس سے جب سنو تم اقامت نماز کو پس چلو
اِلَی الصَّلٰوۃِ وَعَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ وَالْوَقَارِ وَلَا تُسْرِعُوْا فَمَا اَدْرَکْتُمْ
طرف نماز کے اور لازم پکڑو آرام اور وقار اور مت جلدی کرو پس جو پاؤ تم
فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا۔ اما سعی باطن آنست کہ دل بر نیت عمل وکار
پس نماز پڑھو اور جو فوت ہو تم سے پس پورا کرو۔
گرم باشد تا اگر بعذری در ظاہر عمل تقصیر افتد بدان سعی باطن کہ حسن نیت ست مثاب
آید کما قال علیہ وآلہ السلام اِنَّ اَقْوَامًا خَلَفَنَا بِالْمَدِیْنَۃِ
جیسا فرمایا حضرت نے آپ پر اور انکی آل پر سلام تحقیق قومیں پیچھے ہی ہمارے مدینہ میں
مَا سَلَکْنَا شِعْبًا وَلَا وَادِیًا اِلَّا وَھُمْ مَعَنَا حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ۔
نہیں چلے ہم رستہ دره پہاڑ کے اور نہ جنگل میں مگر اور وہ ہمارے ساتھ ہیں روکا انکو عذر نے
پرسیدند یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایشان با ما چہ سبب شریک شوند فرمود
حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ فَشَرِکُوْنَا بِحُسْنِ النِّیَّۃِ۔
روکا اُن کو عذر نے پس شریک ہوئے ہمارے ساتھ نیک نیت کے۔

Marfat.com

و در خزانہ جلالی مسطور ست جماعتے کہ ذکر گویند اگر حلقہ بایستند و ذکر بگویند
جائز ست و پسندیدہ بود و سنت ست اما جلسہ کہ در حلقہ پیران ما منقول ست
در کثرت ذکر و شدت ضربہا مضر و نافع ست ولیکن استادہ گفتن نیز وقتے دارد
اما اہل مشائخ بر ہمین وقت خبر ست الا کہ عامہ مومنان در شبہای ماہ رمضان
بعد تراویح در مساجد ذکر استادہ میگویند و نیز مسطور ست

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ

فرمایا پیغمبر نے اوپر اور انکی آل پر سلام جب گزرو تم بیچ باغ بہشت کے

فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حَلَقَةُ الذَّاكِرِينَ

پس چرو تم کہا صحابہ نے اور کیا ہے باغ بہشت کا فرمایا حلقے ذکر کرنے والوں کے

و نیز در خزانہ جلالی مسطور ست کہ یک حدیث دیگر در تصدیق حلقہ ذکر نوشتن پسندیدہ
مینماید قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّ لِلَّهِ سَيَّارَةً مِنَ الْمَلَائِكَةِ

فرمایا اوپر اور انکی آل پر سلام تحقیق واسطے اللہ کے سیر کرنے والے ہیں فرشتوں

إِذَا مَرُّوا بِحَلْقَةِ الذَّاكِرِينَ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اقْعُدُوا فَإِذَا دَعَا

جب گزریں بیچ حلقہ ذکر کرنیوالوں کے کہیں بعض انکے واسطے بعض کے بیٹھو پس جب دعا کریں

الْقَوْمُ أَمَّنُوا عَلَى دُعَائِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّوْا مَعَهُمْ حَتَّى

قوم آمین کہو اوپر دعا انکے کے پس جب درود بھیجیں اوپر پیغمبر کے درود بھیجو ساتھ ان کے یہاں

يَفْرُغُوا ثُمَّ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ طُوبَى لِهَؤُلَاءِ وَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ

کہ فارغ ہوں پھر کہتے ہیں بعض انکے واسطے بعض کے خوشی ہو جیو واسطے انکے اور پھرتے ہیں حال کہ بخشے ہوئے

و نیز مسطور ست کہ شیخ الاسلام امین الدین گازرگاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ در رسالہ
نبشتہ ست ہر کس کہ ذکر یکہ بدا گر حاضر اطلاب کند کہ ذکر گویند فاضلہ

Marfat.com

نیز مسطور ست که خواجه جنید در کتاب زبدة آورده است که داود پیغامبر علیه السلام
هرگاه که میخواست که ذکر گوید منادی ندا میکرد الا ذاکر اذکر معه الا ذاکر اذکر
و مهتر ابراهیم علیه السلام از حق تعالی خواست گفت الهی جماعتی از بندگان خود پیش
من فرست تا در حضور من ذکر تو گویند و من با ایشان ذکر تو گویم حق سبحانه تعالی
جمعی را از غیب فرستاد و در حضور او ذکر میگفتند و ابراهیم علیه السلام با ایشان ذکر
حق تعالی میگفت و آورده اند که مهتر آدم صلوات الله و سلامه علیه از رنج بر زلت
خود میگریست بعد از بشارت با مرزش باز در گریه شد. فرمان آمد اکنون سبب
گریستن چیست مهتر آدم صلوات الله علیه گفت الهی آن جماعت که گرد عرش صف
صف میکردند و ترا بتعظیم یاد میکنند از نظر من غائب شدند و ایشان جماعتی
اند از فرشتگان پیش سر در چشم کشیده گرد عرش میگردند هر یکی دست دیگری
گرفته با واز بلند میگویند سَبِّحْنَا وَاَنْتَ حَسْبُنَا چون پرده از پیش
چشم آدم علیه السلام برداشتند نظر او بر ایشان افتاد آنگاه از گریه باز ماند و گفت

فصل نوزدهم در بیان طریق مخصوص ست بدین فریق در ذکر دائره

باید دانست که طریق پیران خاندان عشقیه که شطار مشرب اند آن ست که ایشان
بدو وقت بعد نماز شام و بعد نماز بامداد ذکر چهار دائره گویند و از حضرت کردگار
دیدار پاک او جویند پس وَهُمُ الَّذِيْنَ فِيْ مَدْحِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
اور وہ لوگ ہین کہ بیچ تعریف انکی کے فرمایا اللہ تعالی نے
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ در معنی سبحوه
پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہین ذات اسکی کا۔ تسبیح کرو اسکی
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا در مدارک مسطور ست بُكْرَةً اَوَّلَ النَّهَارِ وَاَصِيْلًا اٰخِرَهٗ

Marfat.com

صبح اور شام بکرۃ شروع دن اور اصیلا اخر دن سے اور خاص کئی گئی

النَّهَارِ وَخَصَّهَا بِالذِّكْرِ لِأَنَّ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَجْتَمِعُونَ فِيهَا

دونو وقت ساتھ ذکر کے واسطے اسکے کہ فرشتے رات کے اور دن کے اکٹھے ہوتے ہیں بیچ اسکے

اما چون خواہند کہ بعد نماز مغرب ذکر گویند طریق آن ست کہ بجلسہ مذکور مرتب بنشینند

وابتدای از ذکر نفی واثبات کنند وبچہار ضرب چندان گویند کہ نفی خطرات غیر سبحانی

حاصل آید بعد آن بدو ضرب گویند تا آنکہ غیر حق سبحانہ وتعالے را در دل جای نماند

اَلتَّوَجُّهُ إِلَى اللّٰهِ وَالْإِعْرَاضُ عَمَّا سِوَى اللّٰهِ۔

منہ لانا اللہ کیطرف اور منہ پھیر لینا اُس چیز سے کہ سوائے اللہ کے ہے۔

تمام وکمال دست دہد آنگاہ اسم ذات گویند وبسیار گویند تا آنکہ حرارت آن

تا صبح ماند وقبح ملوثات را از دل دور گرداند وطریق ذکر بعد نماز بامداد آن ست

کہ بجلسہ مذکور بنشینند وآغاز کلمہ سبحان اللہ کنند وسی وسہ کرت یا ست

ویک زمان بگوید بعد ازان الحمد للہ سی وسہ کرت بعد ازان لا الہ الا اللہ

بچہار ضرب بعد ازان اللہ اکبر اگرچہ در حدیث آمدہ ست لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

واما ہم در حدیث بدین ترتیب ذکر شدہ ست وعمل ذاکران ہمین ترتیب ست

واگر ترتیب نگوید ہیچ در فضل ذکر نقصان نبود وہر اجر سعی زیان ندارد اما ترتیب

ترتیب را امر مسنون شمارد در مشارق مسطور ست۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ

سمرہ بیٹے جندب سے راضی ہو اللہ اس سے زیادہ پیارا کلام ہے اللہ کا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ

سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہیں نقصان کرتا تجھکو

Marfat.com

بِاَیِّهِنَّ بَدَاْتَ فِیْ شَرْحِهٖ مَعَ هٰذِهِ الْکَلِمٰتِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ

جونسا انمین پہلے پڑھو تو اسکے بیان مین ساتھ ان کلمون کے پیارا تر اللہ کی طرف

اَنَّهٗ اَرَادَ بِزِیَادَةِ فَضْلِهَا الْحَدِیْثُ یَتَضَمَّنُ التَّرْغِیْبَ فِی

جو فرمایا ہے یہ ہے کہ ارادہ کیا گیا ہے زیادتی بزرگی ان کلمون کے حدیث شامل ہے رغبت دینے

الْمُوَاظَبَةِ عَلٰی کَلِمَةِ التَّسْبِیْحِ الَّتِیْ خَفِیْفَةٌ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَةٌ فِی الْمِیْزَانِ

میں ہمیشگی کا اوپر کلمہ تسبیح کے جو ہلکا ہے اوپر زبان کے بھاری ہے ترازو میں

پس چون ہر یکے ازین اذکار سی سہ کرت بگوید بعد آن شغل باطن را بجہر کشد

دم تا مقعدی جہر گردد و بعد ہا اسم ذات بگوید و بسیار بگوید چنانکہ ہزار موبرتن

زبان گردد و شما تسبیح نیز از رسول علیہ والہ السلام منقولست کہ رسول علیہ والہ

السلام فرمود فاطمہ را رضی اللہ عنہا چنین فرمودہ ست در مشارق مسطور ست

قَالَ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ اَلَا اُخْبِرُکِ بِمَا هُوَ خَیْرٌ لَّکِ مِنْهُمَا

فرمایا علی نے بزرگی کی اللہ نے انکی ذات کیا نہ خبر دون تجکو کہ کیا چیز کہ وہ بہتر ہے تجکو اس سے

تُسَبِّحِیْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ وَتَحْمَدِیْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ

تسبیح کر اللہ کو تینتیس بار اور حمد کر اللہ کو تینتیس اوپر

وَتُکَبِّرِیْنَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِیْنَ قَالَهٗ لِفَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا حِیْنَ سَاَلَتْهُ

اور بڑائی کر اللہ کو چونتیس بار کہا اسکو حضرت فاطمہ کو راضی ہے اللہ ان سے جب مانگا

خَادِمًا فِیْ شَرْحِهٖ اِخْتَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِابْنَتِهٖ

انہوں نے حضرت سے خادم کام کیواسطے اسکی بیان مین ہے کہ پسند کیا پیغمبر نے درود اللہ کا انپر اور انکی آل

مَا اخْتَارَ لِنَفْسِهٖ وَاَرْشَدَهَا اِلٰی اَرْشَدِ الْاَذْکَارِ وَقَالَ عَلَیْهِ وَالٰهٖ

اپنی بیٹی کیواسطے جو پسند کیا اپنے واسطے اور ارشاد کیا انکو طرف راہبر زیادہ ذکر کے اور فرمایا درود اللہ کا انپر اور انکی آل

Marfat.com

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ

دو کلمہ ہین کہ ہلکے ہین زبان پر بھاری ہین ترازو مین پیارے

إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

طرف رحمن کے وہ یہ ہین پاک ہے اللہ اور پاکی کرتا ہون ساتھ حمد اسکے پاک ہے اللہ بڑا

اما از شمار مذکور کم نکند و ہر چند بیشتر گوید بہتر باشد و در خزانہ جلالہ آوردہ

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً

فرمایا حضرت نے اپنے اور انکی آل پر سلام جو تسبیح کرے اللہ کو سو مرتبہ صبح کو یعنی سبحان اللہ کہے

بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ

اور سو بار شام کو ہوا ثواب مانند اسکے کہ حج کیا سو حج اور جو حمد کرے اللہ کی سو بار صبح کو

وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ مِائَةَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَنْ

اور سو بار شام کو یعنی الحمد للہ کہے ہوگا مانند اسکے سوار دی سو اونٹ اللہ کی راہ مین اور

هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ

جس نے لا الہ الا اللہ کہا سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مانند اسکے کہ آزاد کیا

مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ

سو غلام اولاد حضرت اسمٰعیل سے اور جس نے اللہ اکبر کہا سو بار صبح کو

وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا

اور سو بار شام کو نہین آدمی کا آئے اس دن کوئی افضل اس سے جو لایا

مَنْ قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مگر جس نے کہا یہ کلمہ یا زیادہ کیا اوپر اسکے کہ

أَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

کہا حضرت نے اور روایت

Marfat.com

البتہ اگر اسمونمین سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا أَظَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ در شرح آورده است

محبوب تر ہے میری طرف اس چیز سے طلوع ہوئے اوپر اسکے سورج

قَالَ بَعْضُ الْمُحَقِّقِينَ التَّسْبِيحُ تَبْعِيدُ اللهِ مِنَ السُّوءِ وَإِنَّمَا

کہا بعض محققون نے تسبیح کے معنے دور کرنا ذات پاک اللہ کا برائی سے اور سوائے اسکے

يَكُونُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَى اللهِ لِاشْتِمَالِ هٰذَا عَلَى هٰذَا

کہ ہوتی ہے محبوب زیادہ اسکی طرف اس چیز سے کہ سوائے اللہ کے ہے واسطے شامل ہونے اسکے اوس

الْمَعْنَى الْعَظِيمِ وَنِيز در مشارق مسطور است عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

معنے بزرگ کے حضرت ابی ذر سے راضی ہو اللہ اس

مَا اصْطَفَى اللهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

جو چیز کہ پسند کیا اللہ نے واسطے فرشتون اپنے کے یا واسطے بندون اپنے کے کلمہ سبحان اللہ وبحمدہ

فَإِنَّهُ حِينَ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ

کہا اسکو جب سوال کیا گیا کون سا کلام افضل ہے

یعنی رسول فرمود علیہ وآلہ السلام بہترین کلام آنست کہ گزیدہ است

آنرا برائے فرشتگان خود یا برائے بندگان خود این شک را روایت دان کلمہ

سبحان اللہ وبحمدہ فرمود بہ حدیث آنرا کہ پسندیدہ شد کہ کلام

کلام ہو نزدیک گرفتہ است و در شرح مشارق از مصابیح آورده است قال علیہ

أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ

افضل کلام چار ہین کلمہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ

إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ

Marfat.com

اور فرمایا اوپر اوسکے اور آلی اوسکے سلام پیارا زیادہ کلام اللہ کی طرف سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ در مشارق مطورست عن قال حین یصبح

کلمہ سبحان اللہ وبحمدہ ہے

وَحِیْنَ یُمْسِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَاْتِ اَحَدٌ یَوْمَ

اور جب شام ہو سبحان اللہ وبحمدہ سو مرتبہ نہ آویگا کوئی دن

الْقِیٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَیْهِ

قیامت کے ساتھ افضل اس چیز کے کہ آیا مگر ایک کوئی کہ کہا مانند اوس چیز کے کہ کہا یا زیادہ کیا اوپر

وَفِیْ شَرْحِهٖ قَالَ الْمُظَهِّرُ سُبْحَانَ عَلَمٌ لِلتَّسْبِیْحِ لَا یَنْصَرِفُ

اوسکے اور بیچ شرح اوسکے کی کہا مظہر نے کلمہ سبحان علم تسبیح کا ہے نہیں منصرف ہوتا

مَنْصُوْبٌ عَلَی الْمَصْدَرِ وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَعْنَاهُ تَنْزِیْهًا

نصب کیا گیا اوپر مصدر کے اور قول اونکا سبحان اللہ وبحمدہ معنی اسکے تنزیہ کی میں

لِجَمِیْعِ الْاٰلَاءِ وَبِحَمْدِهٖ سَبَّحْتُهٗ وَقِیْلَ مَعْنَاهُ سَبَّحْتُهٗ

اسکے ساتھ تمام نعمتوں کے اور ساتھ حمد اوسکی کے تسبیح کی اوسکی

کَاَنَّهٗ یَذْهَبُ اِلٰی اَنَّ الْوَاوَ صِلَةٌ

ساتھ حمد اوسکی کے گویا کہ وہ جاتا ہے طرف اوسکے کہ واو صلہ ہے

ثُمَّ التَّسْبِیْحُ عِنْدَ هٰذَیْنِ الْوَقْتَیْنِ لِاَنَّ

اور تسبیح نزدیک ان دو وقتوں کے واسطے اسکے کہ ذکر اللہ تعالیٰ

اَفْضَلُ بِفَضْلِهَا عَلٰی سَائِرِ الْاَوْقَاتِ

افضل ہے باعتبار فضیلت کے اونکی اوپر تمام وقتوں کے

ذِکْرُ اللّٰهِ فِیْهِمَا کَثِیْرٌ مَسْتُوْرٌ

Marfat.com

نے یاد کر اللہ کو یاد کرنا بہت اور تسبیح کرو اوسکی صبح اور شام
وَالْفِعْلَانِ اُذْكُرُوا اللّٰهَ وَسَبِّحُوْهُ وَجِّهَا اِلَى الْبُكْرَةِ
اور دونو فعل اے یاد کرو اللہ کو اور تسبیح کرو اوسکی متوجہ کئے گئے طرف صبح
وَالْاَصِيْلِ كَقَوْلِكَ صُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالتَّسْبِيْحُ مِنْ جُمْلَةِ الذِّكْرِ
اور شام کے جیسا کہنا تیرا روزہ رکھ دن جمعہ کے اور تسبیح تمام ذکر سے ہے
وَاِنَّمَا اُخْتُصَّ مِنْ بَيْنِ الْاَدْعِيَةِ اِخْتِصَاصَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
اور سوائے اسکے نہیں خاص کیا درمیان قسمون اسکے کے مثل خاص ہونے جبرئیل اور میکائیل کے
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ بَيْنِ الْمَلٰئِكَةِ اِبَانَةً لِفَضْلِهٖ عَلٰى سَائِرِ الْاَذْكَارِ
اوپر اونکے سلام درمیان فرشتون کے سے واسطے جدا کرنے بزرگی تسبیح کی اوپر تمام ذکرون
لِاَنَّ مَعْنَاهُ تَنْزِيْهُ ذَاتِهٖ عَمَّا لَا يَجُوْزُ عَلَيْهِ مِنَ الصِّفَاتِ
کے واسطے اسکے کہ معنے اوسکے سنہرائی بیان کرنا اسکے ذات کا اس چیز سے نہیں کہ جائز اوسپر
وَنِيْرُ مَسْطُوْرٌ ذِكْرًا كَثِيْرًا اَثْنُوْا عَلَيْهِ بِضُرُوْبِ الثَّنَاءِ وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ
صفات سے۔ یاد کرنا بہت ستائش کرو اوپر اوسکے ساتھ ضروب تعریف کے اور زیادہ تر اس سے
نقل است کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود مر یارانرا کہ بگیرید برای خود سپر گفتند
از برای دشمنان فرمود نے از برای آتش دوزخ گفتند سپر آتش دوزخ چیست
گفت سبحان اللہ والحمد للہ الی آخرہ وہر کہ بگوید بعد از فریضہ سے وسہ کرت
سبحان اللہ سی وسہ کرت الحمد للہ سی وچہار کرت اللہ اکبر ہرگز خوار نگردد وبے وقر
نشود از بے قدری وفرومایگی دنیا وآخرت ایمن باشد در مشارق مسطور است
مِنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ
کعب بن عجرہ سے پیچھے آنیوالے ہین نہین بیمراد ہوتا ذکر کرنیوالا اوسکا یا دکرنیوالا اوسکا پیچھے ہر

Marfat.com

صلوٰۃ ثلث و ثلثون تسبیحۃ و ثلث و ثلثون تحمیدۃ و اربع

ایک نماز کے تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور

و ثلثون تکبیرۃ در شرح گفتہ است رسول علیہ والہ السلام خبر داد کہ

اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر

قائل این اذکار و فاعل آن خائب نگردد و خاب الرجل یخیب خیبۃ

بیمراد ہوا مرد بے مراد ہوتا ہے بیمراد ہونے کر جب نہ پہنچا اوسکو کہ طلب کیا

اذا لم ینل ما طلب و آنکہ معقبات نام کردہ از آنکہ این کلمات باز میکروند

مرۃ بعد مرۃ فی کل صلوٰۃ و کل من عمل عملا مرۃ

ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے ہر ایک نماز کے اور جس شخص نے عمل کیا عمل کرنا ایک بار

ثم عاد الیہ فقد عقب فہذہ اذکار التخلف اعقاب الصلوٰۃ

پھر دوہرایا اوسکو پس تحقیق ایک کے پیچھے ایک آیا پس یہ ذکر ہیں جانشین ہونے پیچھے نماز کے

و رسول علیہ و آلہ السلام فرمود ہر کہ صد کرت بگوید سبحان اللہ الی آخرہ

جزای آزاد کردن ده برده در راه خدا تعالی یابد

قال علیہ و آلہ السلام من قال سبحان اللہ و الحمد للہ فاعتق

کہا اوپر اوسکے سلام اور آل پر جسنے کہا کلمہ سبحان اللہ اور الحمد للہ سو ۱۰۰

مرۃ خیر لہ من عشر رقاب یعتقہا

مرتبہ بہتر ہے اوسکو دس بردے کہ آزاد کرے اوسکو

پس آنکہ رسول علیہ السلام بر صد کرت تسبیح ثواب آزادی ده برده فرمودند

بر حکم قیاس بر دو وجہ متوجہ میشود یکے آنکہ اگر کسی ده کرت تسبیح گوید ثواب

آزادی یک برده یابد یعنی ثواب یک برده بده کرت تسبیح گفتن و اگر بست

Marfat.com

کرنے گویا ثواب آزادی دو بندہ پاوے ہمچنین تا نود و صد و بیشتر وجہ دو مد
آن ست شاید کہ ہمین عدد کامل شامل این اجر ست اگر ناقص ازان باشد و اجر
نقصان پذیرد پس بر نیوجہ باید کہ طالب اجر کامل تذکرت تمام بجا آرے
چہ گویا ثواب آزادی دو بندہ یابد و ذکر بجائے نفس از رسول صلعم و آل
اصحاب او مروی ست اِنَّهُ كَانَ يَجْهَرُ مَعَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
بیشک وہ جہر کرتے تھے صحابہ کے ساتھ راضی ہو اللہ تعالے
عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ بِالذِّكْرِ بِالتَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ
اونپر سب صحابہ ذکر کرتے تھے لا الہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے پیچھے نماز کے
و نیز حق سبحانہ و تعالے فرمود کہ اگر یاد کند بندہ من در جمعی یاد کنم من کہ پروردگار او کہ
او را در جمعے بہتر ازان فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ
پس اگر یاد کرتا ہے مجھکو اپنے جی مین یاد کرتا ہون اوسکو اپنے جی مین
وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُ
اور اگر یاد کرتا ہے مجھکو بیچ جماعت کے یاد کرتا ہون اوسکو بیچ جماعت کے بہتر ہے اوس سے
و نیز خدا تعالی فرموده است قَالَ ثَوْبَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِمَا نَزَلَ قَوْلُهٗ
کہا ثوبان نے راضی ہوا اللہ اوس سے جب اوترا قول
تَعَالٰى اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اللہ تعالی کا جو لوگ جمع کرتے ہین سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر خدا کے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ
اور درود اللہ کا اونپر اور اونکی آل پر اور سلام بیچ بعضے سفرون اونکے کے پس کہا اونکے یارون نے
لَوْ عَلِمْنَا اَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ فَنَتَّخِذَهٗ فَقَالَ اَفْضَلُهٗ لِسَانٌ ذَاكِرٌ

Marfat.com

اگر جانتے ہم کون سا مال بہتر ہے پس اختیار کرتے ہم اوسکو پس فرمایا افضل اوس مال کا زبان ذاکر ہے

وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ تُعِينُهُ عَلَى إِيمَانِهِ وَأَيْضاً سُئِلَ

اور دل شکر کرنیوالا ہو اور جورو کہ مدد کرے اوسکو اوپر ایمان اوسکے کے اور سوال کئے گئے

عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تُفَارِقَ الدُّنْيَا

حضرت اوپر اونکے سلام اور اونکی آل کے کون عملونمیں افضل عمل ہے فرمایا کہ جدائی کرے تو دنیا سے

وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى ذِكْرُ اللِّسَانِ الْكَامِلُ

اور زبان تیری تر ہووے یاد اللہ تعالے کی سے ذکر زبان کا جو کامل ہے

الذِّكْرُ الْجَهْرُ لِأَنَّ الْخِفْيَةَ شُبْهَةُ الْعَدَمِ وَالنَّفْسُ

ذکر ظاہر ہے اسواسطے کہ پوشیدہ ذکر اوس میں شبہہ نہونیکا ہے اور نفس

تَسْتَيْقِظُ بِالْجَهْرِ لِنُزُولِ الرَّحْمَةِ وَإِذَا سَمِعَهُ مُؤْمِنٌ

بیدار ہوتا ہے ساتھ ذکر جہر کے واسطے اوترنے رحمت کے اور جب سنے اسکو مسلمان

آخَرُ وَصَلَ قَلْبُهُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَدْحِ الْمُؤْمِنِينَ

دوسرا ڈر جاوے دل اوسکا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بیچ تعریف مسلمانوں کے

إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَبِهِ يَحْصُلُ إِزَالَةُ الْغَفْلَةِ

جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہیں دل اونکے اور ساتھ اوسکے حاصل ہوتا ہے دور ہونا غفلت کا

عَنِ النَّفْسِ وَتَحْرِيصُ النَّاسِ عَلَى أَفْضَلِ الْعِبَادَاتِ وَهُوَ

نفس سے اور رغبت دلانا لوگونکا اوپر افضل عبادات کے اور وہ ہے

الذِّكْرُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ

اور فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اونکے اور اونکی آل کے سلام قسم ہے اس اللہ کی

أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

Marfat.com

ایمان نہیں مسلمان ہوتا ایک تم میں یہانتک کہ دوست رکھے اپنے ہمسایہ کیواسطے اور بھائی کیواسطے جو دوست رکھتا ہے اپنی ذات کیواسطے
و این ذکر گفتن آن بجملہ معمول ست مر مبتدی را بے صحبت مرشد کامل بہتر نبود پس باید
کہ در دائرہ مرشد حاضر شود و با او گوید و سالہا در متابعت و خدمت او باشد
تا صاحب استقامت گردد و اگر از خدمت مرشد پیش از وقت نظام در وقت شیر
خوارگی جدا شود ہلاک گردد و از آمیزش محترز باشد و اگر از ذکر دائرہ بضرورت
مبتدی خواہد کہ تنہا بگوید و اگر بفضل حق تعالی استقلال بکمال رسیدہ باشد دیگر
آنرا اگر تحریص کند و برائے ذکر طلبد بہتر باشد اما این معنی را اجازت مرشد شرط ست
کہ مرید را در ابتدا امر ذکر جہر نافع تر از خفی ست و باید دانست کہ حاضر شدن در دایرہ ذکر
افضل ست از عبادت ہزار سال و در مفتاح الجنان آوردہ ست کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مر ابوذر رضی اللہ عنہ را فرمود نشستن تو ساعتی نزدیک خلقی کہ ذکر حق تعالی میگویند از عبادت
ہزار سال بہتر ست و مومن چون بنشیند نزدیک توی کہ ذکر خدا تعالی گوید بخشاید خدا
تعالی بران مومن درہائے رحمت و تحیر از ان مگر آنکہ حقتعالے ہمہ را بیامرزد پس منادی ندا
کند کہ علمہا از سر گیرید بدرستیکہ بیامرزیدیم ہمہ گناہان شما را و دایرہ ذاکران ہمہ
دایرہ کہ ہست این فضل دارد علی الخصوص در مجلس مرشد کامل حاضر آمدن از فضل
ایمن بودنست و حالتے کہ در حضور مرشد دست دہد در خلوت نباشد سر این
پیش اہل صحبت ظاہر ست و انوار صحبت در نظر ایشان مستور نیست و در مشارب
مسطور ست - مِنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَیْدِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰے
روایت ہے حنظلہ اسیدی سے رحم کرے اوس کو اللہ تعالے
وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اَنْ لَّوْ تَدُوْمُوْنَ عَلٰی مَا تَکُوْنُوْنَ عِنْدِیْ اَوْ
قسم ہے اللہ تعالی کی جو جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے اگر ہمیشگی کرو تم اوپر اوس چیز کے کہ ہوتے ہو تم نزدیک میرے

الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِيْ
بیچ ذکر کے البتہ مصافحہ کرین تم سے فرشتے اوپر بچھونوں تمہارے کے اور بیچ
طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
راہوں تمہارے کے ولیکن ای حنظلہ ایک دم اور ایک دم تین بار فرمایا
حنظلہ سید رضی اللہ عنہ روایت کرد کہ روزے من و حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
پیش رسول علیہ والہ السلام آمدیم و من گفتم کہ یا رسول اللہ حنظلہ سید می منافق شد
رسول علیہ والہ السلام فرمود از چہ مے گوئی گفتم یا رسول اللہ ما نزدیک
تو مے باشیم و تو ما را از بہشت و دوزخ خبر میدہی چنانستے کہ آنرا بچشم خود
مے بینیم باز چون از مجلس تو بیرون مے آئیم و با زن و فرزند اختلاطے پیدا میشود
و بکسب کار و بار مے افتد آنہمہ فراموش مے شود و بیشتر ازان از یاد میرود
رسول علیہ والہ السلام فرمود وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ الْحَدِيْثَ معنی پارسی
آن کہ سوگند بخدائیکہ جان محمد در قبض و تصرف اوست اگر ہمیشہ باشید بر صفت کہ
میباشید نزدیک من و ہمیشہ باشید در یاد خدا تعالی ہر آئینہ مصافحہ کنند با شما
فرشتگان بر بسترہای شما و در راہہای شما ولکن یا حنظلہ ساعتی در ذکر خدا باید
بود و ساعتی در اصلاح امور دنیاوی لفظ ساعت سہ کرت فرمود پس از آنکہ
حنظلہ سید رضی اللہ تعالی عنہ پیش رسول علیہ والہ السلام التماس کرد سعادت
کہ جمعیت بکمال حضور حضرت پیر کامل و مرشد عامل حاصل نیاید دانچہ رسول علیہ
والہ السلام در جواب او فرمود اشارت ہست بر ضعف انسانی و موانع نفسانی
در کار دین بدوام بدین خلقت ضعیف قیام نمودن دشوار ست و باید دانست کہ
فواید صحبت بسیار ہست و با یکدیگر دست گرفتن خاصہ این کار مشکل ست

Marfat.com

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ

سات شخص ہیں سایہ دیگا انکو اللہ تعالے اپنے سایہ میں اوسدن کہ نہیں سایہ مگر سایہ اوسکا امام عادل

وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ

اور جوان کہ پیدا ہوا ہے بیچ عبادت اللہ کے اور ایک مرد ہے کہ دل اوسکا مسجدوں میں لگا ہوا ہے اور دو

تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ

ایسے کہ دوستی کرتے ہیں راہ اللہ میں جسمیں جمع ہوتے ہیں اوپر اوسکے اور جدا ہوتے ہیں اوپر اوسکے اور ایک مرد کہ بلایا اوسکو

ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ

ایک عورت منصب والی اور جمال والی نے پس کہا میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور ایک مرد کہ صدقہ کیا

بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهٗ وَرَجُلٌ

اوسنے صدقہ چھپایا اوسکو یہاں تک کہ نجانا بائیں ہاتھ اوسکے نے کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھ اوسکے نے

ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنٰهُ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ قَوْلُهٗ يُظِلُّهُمُ

اور ایک مرد کہ یاد کیا اللہ کو خالی ہو کر پس بہیں آنکھیں اوسکی اور اوسکی شرح میں فرمایا اوسکا سایہ دیگا انکو

اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ اَنْ يُّدْخِلَ فِيْ ظِلِّ رَحْمَتِهٖ وَرِعَايَتِهٖ وَقِيْلَ الْمُرَادُ

اللہ اپنے سایہ میں کہ داخل کرے بیچ سایہ رحمت اپنے کے اور رعایت اپنی کے اور کہا گیا مراد

بِظِلِّ الْعَرْشِ وَهٰذِهِ الْاَصْنَافُ اِنَّمَا خَصَّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

اس سے سایہ عرش کا اور یہ قسمیں سوای اوسکے نہیں کہ خاص کیا اونکو اللہ تعالے نے

بِظِلِّ الْكَرَامَةِ لِاخْتِصَاصِهِمْ بِالْاَعْمَالِ الشَّاقَّةِ

سایہ کرامت کے واسطے اختصاص اونکے کے ساتھ اعمالوں سخت کے

عَلَى النَّفْسِ عَلٰى خِلَافِ الْهَوٰى وَفِيْهِ تَعْظِيْمٌ وَبَيَانُ قُوَّةِ

اوپر نفس کے برخلاف خواہش کے

Marfat.com

رُجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰہِ اِجْتَمَعَا عَلَیْہِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْہِ

دو مرد محبت کرتے ہیں بیچ اللہ کے جمع ہوئے اوپر اوسکے اور جدی ہوئے اوپر اوسکے

مسطور است کہ حق سبحانہ وتعالے مر پیغامبر علیہ وآلہ السلام را گفت۔

وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِی اللّٰہِ۔ در اداب المریدین مسطور است قَالَ النَّبِیُّ

واجب ہوئی محبت میری واسطے محبت کرنیوالونکی بیچ راہ اللہ کے فرمایا پیغمبر نے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ حَقَّتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِی اللّٰہِ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ

درود اللہ اوپر اونکے اور آل انکی کی تحقیق اللہ فرماتا ہے ثابت ہوئی محبت میری واسطے محبت کرنیوالونکی بیچ راہ میرے کے اور زیارت کرنیوالے

فِیَّ ونیز در انیس الواعظین مسطور است کہ حسین گفت علیہ السلام بریدن از فاسق قربتی است

در حضرت الٰہی وقال علیہ آلہ السلام فِرَّ مِنْھُمْ فِرَارَکَ مِنَ الْاَسَدِ

اور فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کی سلام بھاگ اونسے اوس طرح بھاگنا تیرا شیر سے

یعنی از ابنای دنیا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ

فرمایا اللہ تعالے نے پس بھاگو اللہ کیطرف

پس آنکہ بسوے مولے رفتن وگریختن وبحبل اللہ آویختن است دانی بچہ کار است

وبکدام راہ جز بریدن از اہل دنیا وپیوستن با اہل اللہ است بشنو

ز دنیا و اہل آن چون تیر بگریز	چو بگریزے بدرویشے بیاویز

نیز در انیس الواعظین مسطور است بدانکہ ای مومن دوستی برای خدا آن باشد

در وطمع دینی ودنیاوی نباشد چنانکہ بر پیر وا وستاد پس در صحبت

بودن با کمال محبت شرط استفادہ است اگر آنقدر محبت در عقد نداشتہ باشد

در تاویل افعال واعمال او عاجز آید واز مقصود باز ماند ومرتب را این نوع کمتر افتد

اما مرشد آن مر طالبان خدا را ومریدان را دوست دارند بمعنی افادہ ونیز بمعنی کمال

Marfat.com

صلے اللہ تعالے علیہ والہ السلام فرمود۔

اَکْثِرُوْا مِنَ الْاِخْوَانِ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیٌّ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِ

بہتایت کرو بہائیون سے پس تحقیق اللہ جیا کرنے والا کریم ہے شرماتا ہے

اَنْ یُعَذِّبَ عَبْدًا بَیْنَ اِخْوَانِہٖ وانیمعنی باہل تواضع مخصوصست نقل

یہ کہ عذاب کرے بندیکو درمیان بہائیون اوسکے۔

ست کہ حضرت عیسے را علیہ السلام پرسیدند کہ چندین سیاحت چیست گفت باشد کہ آنجا قدم دوستے از دوستان خدا افتادہ باشد سجدہ گاہ من شود تا آنجاک شفیع وقت من گردد۔

یقین میدان کہ شیران شکارے	درین رہ خواستند از مور یارے
گرچہ غافل برین عمل خندد	لیک عاقل جزین نہ بیند

در ذکر ترک بعضے درویشان کہ در دائرہ حضرت پیر دستگیر متع اللہ المسلمین بطول بقائہ حاضر آمدند و بحضرت ایشان پیوستند

آنحضرت پیر دستگیر اول در تحصیل علم بودند بعد آن چند سال در ترکش بندے گذرانیدند و ترک مرا ایشانرا ہم در ترکش بندی میسر شد و دوازدہ سال در ابتدای حال در خدمت پیر دستگیر خود بودند چون از جونپور پر نور درین ولایت رسیدند بیشترے از خواص و عوام خلق بطلب ارادہ مے آمدند حضرت ایشان میفرمودند کہ با سوختگان کسے پیوندد کہ سوختہ باشد و در ارادت من کسی در گرفتار را بیوہ و فرزندان را یتیم کردہ بیاید تا چنان بود کہ بسیارانرا از طالبان حق بشنیدن نام و کلام حضرت ایشان ترک میسر شد و مستی پدید آمد و ہر ارادت ایشان بحکم سعادت ازلی نصیب شد بقدر استعداد و قابلیت خود از تاثیرات برکات نامتناہی بہرہ مند گشتند و ہر کہ بتوجہ تام و بصدق اہتمام در حلقہ ذکر ایشان

Marfat.com

حاضر شد دیگر التفات بکونین نکرد ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
یہ فضل خدا ہی دیتا ہے اس کو جس کو
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اولاً بسعادت تربیت رسیدند و بشرف بیعت
چاہیے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے۔
و تلقین مشرف شدند و برکت خدمت و صحبت دریافتند سید السادات تبع العبادات
میران سید مسعود بن بندگی میران سید جمال الدین سرسی ایشان در مکہ
بودند و رسول علیہ و آلہ السلام ایشانرا در خواب فرمود و بدین دولت راہ نمودند
چون درین ولایت رسیدند بر حکم فرمان عالی شان بنعمت صحبت و خدمت دریافتند و میران
سید فرید ہم ازان فرقہ بودند در آغاز جوانی کار خیر نوشتہ بود کہ در ارادت
در آمدند و از برکت تاثیر نظر قبول حضرت ایشان بمجرد در آمدن در حلقہ
درویشان جذبہ پیدا شد چنانکہ خبر از عالم و از خود نبود گاہ در ملامت
و گاہ در سلامت مے افتاد و از تاثیر صحبت این سید بسیار آنرا جذبہ پدید آمد
شیخ بھورہ بوسیلہ ایشان بخدمت رسید۔
شیخ احمد الاجود مرید سید فرید بود حالتے خوب داشت اما آنکہ در
آغاز بشرف خدمت رسیدند و با ایشان صحبت داشتند۔
شیخ بہاؤ الدین قریشی و شیخ یوسف افغان ایشان
یاران بخدمت پیوستند و ترک عجب میسر شد سالہا آب کشتی دہند
سبقت پیوند ایشان داشتند اما ذکر سادات را از راہ تبرک
و شیخ فرید شیخزادہ فرزند مخدوم شیخ فرید
بسیار خدمتہا بیشمار بجا آوردہ۔

Marfat.com

و شیخ منجهن کولوے

و سید عبد الکریم و میان تاج خان سہلے ایشان در یکوقت خدمت میکردند و شیخ یوسف نبیرۂ عجب صاحب جذبہ بود از بسیاران نعمت داشتہ و بخدمت پیوستہ و برکت تربیت یافتہ و خدمت شیخ المشائخ شیخ عبد الرزاق میرٹھے

و شیخ نصرت خالی نیز از میرٹھ بود و شیخ عبد الرزاق عجب مستی داشتہ علم و جاہ و شیخزادگی گذاشتہ و بوادی خود را ایلہ کردہ مشقتہای بسیار ظاہری و باطنی در مستی و ہوشیاری بجا آوردہ با آنکہ تنے ضعیف و طبعے لطیف داشتہ رنجہا بہت ظاہری در بدایت میکشید و بیشتر بے این بیت در انحال بر زبان آورد ؎

عشق شاہ است دلم تخت ولایت بدنم + گر نہ فرمانش برم لایق گردن زدنم

چند کرت در جونپور ہمراہ حضرت پیر دستگیر رسید و از حضرت سید جہان شفقتے بسیار بود ہم در خدمت برحمت حق پیوستند در خندیدن جان پاک آواز کلید بیرون رفت

و شیخ بایزید میرٹھی با خلاص تمام و صدق وافر بخدمت رسیدہ و نعمت تربیت و تلقین یافتہ علم با کمال و عمل با اللہ با حال در صدق چون صدیق اکبر و در مسند تحقیق برتر۔

شیخ خواجہ افغان بشرف ارادت رسیدہ عجب حالے پیدا شدہ و ترک عجب دست داد از خدمت و صحبت بہرہ مند شدہ و انواع خدمت بجا آوردہ و بہ خلعت خاص تشریف یافتہ۔

و بندہ یعنی مولف این رسالہ شیخ الہ بخش بن مفتون از گڈھ کہتیسر بخدمت رسیدہ حضرت شیخ المشائخ شیخ عبد الرزاق میرٹھی برادر نیای این فقیر بودند

Marfat.com

بعد وفات ایشان بنده بخدمت رسیده در اغاز بلوغ بیقراری عجب پدید آمد
و بسیرے از جان و جهان روے نمود۔
شیخ شمس میرٹھی و این بنده و شیخ بهوره افغان و خواجه خضر
کرمانی و شیخ الهدایه دهمان در یکوقت خدمت میکردند۔
شیخ کمال فرزند شیخ جمال کولوے و ملک محمد از پلکهه بخدمت رسیده
و نعمت تربیت و تلقین دریافتند۔ ترکش بندی گذاشته و کار روزگار
دنیاوے انچه داشتند همه برهم زدند و ترک عجب میسر شد۔
و شیخ نظام از دلیبوه بشرف خدمت رسید و نعمت خلعت یافته
و شیخ نور محمد گجراتے از گجرات۔
و شیخ نور الدین کشمیری از کشمیر در یک وقت بخدمت رسیدند۔
و شیخ علاء الدین الحاجی الحرمین فراغ دنیاوے داشته و
خدمت مخلوق گذاشته ترک حب میسر آمد سفر مکه کرده و مناسک حج و زیارت
رسول علیه و آله السلام بجا آورده سالها در خدمت گزرانیده و از یاران شیخ
بودند و شدت جلال و جمال باستقلال کشیده در رنج حضور و دور دیده و جفا

نبیه و تربیت بسیار کشید و بیشتری میگفت
تا در سر کارت نشود نگریزم و گاه میگفت
حقا که عزیزست چو احسان بر دل
بارے که برکشید نتوان بر دل

ای جانے دارم که بار عشق تو کشد
رباعی هر رنج که از تو آید ای جان بر دل
تقصیر مکن در غم من جوش
و باران [illegible]

دامت برکاته قریب دو بست یا سه چند [illegible] باشند کم و بیش والله اعلم از مرد و
زن که بقلب حق در رسیدند و بشرف تربیت مشرف شدند اما قریب

Marfat.com

چهل کس صاحب حال و تارکان فارغ البال که الذین قالوا ربنا الله ثم استقاموا در شان
ایشان ست ولا تطرد الذین یدعون ربهم بالغداة والعشی یریدون وجهه
او مت بانکه سے اونکو جو پکارتے ہین رب اپنے کو صبح اور شام چاہتے ہین اسکی ذات۔
در وصف آن درویشان ست و از یاران پیشینه و مقربان دیرینه سابق در انس
ایام تنهائی پیر صادق و برادر نیاز سے شیخ الاسلام۔
شیخ عبد الشکور در صحبت رسیدند نعمت خلعت و خلافت یافتند و حضرت
سید جهانرا نیز دیدند و آنجا هم بدولت تربیت و تلقین رسیدند اما ختم تذکره
از ذکر سادات کرده آید سید السادات منبع العبادات سید متعجب
رسول دار و نیز خدمت جمع السیادت منبع البرکت والسعادت۔
سید شرف الدین از شهر دار الملک بشرف تلقین رسیدند سید
متعجب سکر عجیب و حالت بوالعجب داشته مدت مدید ریاضت خدمت
کشیدند و انواع مشقت در طلب حق سبحانه تعالی دیدند و صحبت سید شرف الدین
چند کرت در جونپور رسیدند و بخدمت سید جهان مشرف شدند و منظور گشتند
اکنون ازین یاران بعضے ازین جهان سفر کردند و برحمت حق در پیوستند و
بعضے دیگر بعد از کمال در اطراف ولایت بوطن اصلے خود رسیدند و بعضے
ایشان که قریب الوطن اند اکثر اوقات حاضر اند و بعضے دائم در حضور اند
اما این عجیب تر بود که حضرت ایشان در خدمت حضرت پیر و دستگیر خود و طالبان
حق از سر صدق در خدمت ایشان با آنکه بیشترے از یاران درویشان را دیده و
بجا رسیده بودند سان مثل درویشے این کجا خصوص درینوقت که ایام ده صد است
الحمد لله الذی انعم علینا بهذه النعمة العظمی

Marfat.com

سب تعریف واسطے اللہ کے جس نے انعام کیا اوپر ہمارے اس نعمت بڑی کو۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اسکے کے کہ محمد ہیں اور انکے آل کے سب کے

فصل ذکر در بیان معنی و مفہوم اذکار مذکور

ذکر حق سبحانہ تعالے در خلا و ملا ہر جا کہ باشد و ہر چہ کہ باشد جہر و خفی باید کہ با ملاحظہ مفہوم گوید و معانی آن کلمات در دل تصور کند و بدان محظوظ و بہرہ مند گردد تا عنقریب خلوت در انجمن دست دہد و جمعیت بکمال روے نماید و ایجاد ذاکران در بیان الفاظ و معانی اذکار افتاد دلیل بر آنکہ ذاکر حقیقی در لطائف و دقائق ذکر حق سبحانہ و تعالے مستغرق و محو است چنانکہ بزرگی گفتہ است

چنان در اسم او کن چشم پنہان | کہ میگردد الف در میم پنہان

و ہستی ایشان در ذکر حق گداختہ شدہ است

اِھْتَزَّ وَبَذَکَرَ اللّٰہِ حَتّٰی وَضَعَ الرَّکْبُ

لہرای ساتہ ذکر اللہ کے یہانتک کہ کہا ذکر نے آن سے آن کے بوجھوں کو

مستغرق یادش آنچنانم | اگر ہستی ز ہستی شد فراموشم

پس ذاکر باید کہ مفہوم و معانی ذکر در دل تصور کند و طریق ملاحظہ و استحضار ذکر روان دارد آغاز کلمہ سبحان اللہ باید کہ کلمہ سبحان اللہ با تنزیہ و ہیبت تمام بایست و یک زبان بدل و جان بگوید چنانکہ

بر تن و موی و در رگ و خون در تسبیح خداوند جہان را و دانا و توانا

تن و آسمان دل بنور تسبیح [illegible]

تُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

Marfat.com

پاکی بیان کرتے ہیں اللہ کو جو کہ آسمانوں اور جو کچھ کہ ہے زمین کے ہیں۔

عبارت یہ شد و در ملاحظہ مفہوم و مفہوم ملاحظہ مستغرق باشد اما معنے

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْتَنْزِیْهُ لِلّٰهِ عَمَّا لَا یَلِیْقُ بِجَلَالِهٖ

ستھرائی اللہ کیواسطے ہے اوس چیز سے کہ نہیں لائق ساتھ بزرگی اوسکی کے۔

یعنی کہ حق سبحانہ و تعالے از موجبات حدوث و نقص منزہ است و از ادراک حسن و تصور خیال سو جلال او مبرا است و از انچہ عقل و فہم و وہم ما گرد آن گردد ذات پاک او مقدس است و بداند کہ وصول بحضرت قدس او ممکن نیست الا بعد از قطع از عالم کثیف نفسانی و جسمانی و بعد عروج بسوے عالم لطیف روحانی و باید کہ ہست و مقصود الہم الی لقائہ و جمالہ باشد تا بوصال و انس بجمال حضرت ذو الجلال رسد و اینجملہ در شرح اسم قدوس ذکر رفتہ است اما معنے الحمد الشکر و الثنا و بپارسی سپاس و ستایش پس سپاس معنی شکر است و ستایش مدح پس ذاکر باید کہ بداند کہ ثنا بکمال بحضرت او مختص است بدیگرے نرسد و موصوف بکمال غیر او روا نبود کہ باشد و بدوام مستغرق و مشغول ثنا ایزد تعالے باشد تا از بسیار ثنا در عجز رسد و گوید۔

لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ كَمَا اَثْنَیْتَ اَنْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

نہیں شمار کرتا ہوں تعریف اوپر تیرے جیسے تعریف کی تو نے اوپر ذات اپنی کے۔

و نیز در صبح و شام بشکر قیام نماید و بہر حالے مدام بسپاس مشغول باشد قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ یُدْعٰی فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور انکی آل پر اور سلام پہلے جو بلائے جاوینگے طرف بہشت کے اِلَی الْجَنَّةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ الَّذِیْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

Marfat.com

دن قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ تعریف کرتے تھے اللہ کی ہر خوشی اور ناخوشی کے
ونیز در شکر گفتن باید کہ بداند کہ نعمتہای حقتعالے چون از شمار بیرون آید شکر
گفتن بران چگونہ تواند وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا پس بر آئینہ شکر آن
گفتن ہمہ از جہل بود و ناشکری باشد بر آنکہ شکر شما کر تعداد احصاء میکنید
كَمَا قِيْلَ لَسْتُ بِشَاكِرٍ مَا دُمْتُ بِشُكْرِ رَبِّيْ رَأَيْتُ الشُّكْرَ
جیسا کہا گیا نہیں ہوں میں شکر کرنیوالا جب تک ہوں میں شکر میں اور رہا شکر کا
التَّحِيَّةُ وَذٰلِكَ اَنَّ الشُّكْرَ نِعْمَةٌ يَجِبُ عَلَيْهَا الشُّكْرُ
تعریف ہی اور یہ بات یہ ہے کہ شکر نعمت ہی کہ واجب ہوتا ہی اوسپر شکر
حکایت شبے در ایام قحط و غلبہ فقر در مجلس شریف حضرت مخدوم با عظمت اللہ
تعالے پرنج و شیر حاضر بود یاران در تناول بودند شیخ علاء الدین حاجی و شیخ
منجھن کولوی و شیخ شمس میرٹھی و بندہ و خواجہ خضر کرمانی بخدمت حاضر بودند
و طعام بافراغ بود شیخ علاء الدین دران ایام از سفر مکہ رسیدہ بود التماس نمود
کہ حق سبحانہ و تعالے فرمود هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
وہ ذات پاک ہی جس نے پیدا کیا واسطے تمہاری جو کچھ زمین کی ہی سب
یعنی ہمہ چیز کہ ہست برائے شما آفریدم و شما را برائے عبادت خود آفریدم
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ
اور نہیں پیدا کیا میں نے جن اور آدمی کو مگر واسطے اپنی عبادت کے
و ما بمقابلہ کیہ نعمت خارجی کہ طعام چنین لطیف [illegible]
بے رنج و گمان این را شکر [illegible] نعمت [illegible] آفریدن [illegible]
بشرو تسویہ جوارح [illegible] گنجینہ عشق و معرفت در سینہ نہادن

Marfat.com

وغیر آنہمہ را چگونہ شکر توانیم کرد حضرت پیر دستگیر بلطف فرمودند ہر کہ بندہ ست از وی ہمین قدر پسندہ است یعنی بندہ ضعیف باید کہ داند کہ شکر گفتن بمقابلہ نعمتہاء بے منتہاء او ہیچگونہ نتواند پس باید کہ بدین علم بار منت حضرت کردگار بر گردن نفس سرکش نہد و او را در غفلت و فراموشی رفتن ندہد آوردہ اند کہ رسول علیہ و آلہ السلام این آیت خواند۔

یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ فرمود عزّ جلّہٗ

ای آدمی کس چیز نے فریب دیا تجکو ساتھ رب تیرے کریم کے فریب دیا اسکو اوسکی جہل نے

حق ترا پروردہ با صد عز و ناز
تو بنادانے بہ غیرے ماندہ باز

از قدم تا فرق نعمت ہای اوست
عرض دہ با خویش نعمتہاء دوست

تا بدانے کز کہ دور افتادہ
در جدائی بس صبور افتادہ

آوردہ اند اول ذکر یکہ بر زبان ابو البشر مہتر آدم صلواۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلام رفت ہمین بود اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہر آئینہ چون او مقبول ازل و محبوب حق سبحانہ و تعالے بود بچیزے کہ محبوب ترین چیزہا نزدیک حضرت او بود توفیقش داد کہ در خبر است مَا اَحَبَّ عَبْدًا عِنْدَہُ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَلِھٰذَا مَدَحَ نَفْسَہٗ و معنے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بشرح حاجت نیست کہ در بالا رفتہ است اما چون اللہ اکبر گوید باید کہ با ہیبت و عظمت تمام این کلمہ را بر زبان راند چنانکہ ہیچ مخلوقے را نزد او شرفے نماند و از عزت و بزرگی و کبریاء حضرت سبحانہ قدر و قیمت دو جہانے را در چشم ہمت او جا نبود کَمَا قِیْلَ اِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِی الْقَلْبِ صَغُرَ الْخَلْقُ فِی الْعَیْنِ

جیسا کہا گیا جب بڑائی کی رب نے بیچ دل کے چھوٹی ہوئی خلق بیچ آنکھ کے۔

Marfat.com

و درانوقت که ذاکر این کلمه گوید باید که در خود نگرد غیر حق را در دل خود جائے
نیابد و در باطن او هیچ چیز محبوب و مقصود و مطلوب غیر معبود نباشد و اگر
چنین نبود گفتن این کلمه سود ندهد و از ان ذکر در دل ذاکر دوری پدید آید
و باید دانست که لقاے بزرگے و شرف دنیا و محبت و میل بدو در کار طلب
آخرت مضر است و در روضه زندوسیه مسطور است که در توریت مکتوب است
که مَنْ كَانَ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّهِ نَزَعَ اللّٰهُ خَوْفَ الْاٰخِرَةِ عَنْ قَلْبِهٖ
جو کوئی که ہووے دنیا بڑی ہمت اوسکی دور کرتا ہے اللہ ڈر آخرت کا دل اوسکے سے۔
همچنین عزت و شرف دنیا و آخرت كِلَاهُمَا حجاب راه بحقتعالے است تا اگر
ذرهٔ از محبت بهشت و نعیم آن در دل طالب حق سبحانه گرزد و زینت و زخارف
آنرا بنزد او قدرے و قیمتے بود از اسرار تکبیر محروم و دور و از مقصود محجوب
و مهجور مانده باشد. در عوارف در باب صلوٰة مسطور است۔
اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اِطَّلَعَ الْمَلَكُ فِيْ قَلْبِهٖ فَاِذَا
تحقیق مسلمان جسوقت کہتا ہے اللہ اکبر جھانکتا ہے فرشتہ اُسکے دلمین پس جب
لَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ اَكْبَرُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَيَقُوْلُ الْمَلَكُ
نہین اُسکے دلمین کوئی چیز بزرگ تر اللہ تعالے سے پس کہتا ہے فرشتہ
صَدَقْتَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فِيْ قَلْبِكَ وَيَنْشَعُ مِنْ قَلْبِهٖ
سچا ہے تو اللہ بزرگتر ہے تیرے دل مین اور چمکتا ہے اوسکے
يَلْحَقُ بِمَلَكُوْتِ الْعَرْشِ وَيَنْكَشِفُ لَهٗ بِذٰلِكَ النُّوْرِ مَلَكُوْتُ
کہ شامل ہوتا ہے ساتھ ملکوت عرش کے اور کھلتا ہے اسکو ساتھ اس نور کے ملکوت
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيُكْتَبُ لَهٗ بِذٰلِكَ النُّوْرِ الْحَسَنَاتُ

Marfat.com

آسمانون اور زمین کے اور لکھی جاتی ہی واسطے اوسکے بری اوس نور کی نیکیان ۔

وَالْغَافِلُ اِذَا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اِطَّلَعَ الْمَلَكُ عَلٰى قَلْبِهٖ فَاِذَا

اور بیخبر جب کہتا ہی اللہ اکبر جھانکتا ہے فرشتہ اوسکے دل مین پس

كَانَ فِىْ شَىْءٍ قَلْبُهٗ اَكْبَرُ مِنَ اللّٰهِ عِنْدَهٗ فَيَقُوْلُ كَذَبْتَ

جب ہوتا ہی بیچ کسی چیز کے دل اوسکا کہ بزرگتر ہو اللہ سے نزدیک اوسکے پس کہتا ہی جھوٹا ہی تو

لَيْسَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فِىْ قَلْبِكَ كَمَا تَقُوْلُ فَيَثُوْرُ مِنْ قَلْبِهٖ دُخَانٌ

نہین ہی اللہ بزرگتر تیرے دل مین جیسا کہتا ہی تو پس اٹھتا ہی اوسکے دل سے دھوان

يَلْتَحِقُ بِعَنَانِ السَّمَاءِ فَيَكُوْنُ حِجَابًا لِقَلْبِهٖ عَنِ الْمَلَكُوْتِ

شامل ہوتا ہی طرف آسمان کی پس ہوتا ہی پردہ اوسکے دل مین ملکوت سے

فَيَزْدَادُ ذٰلِكَ الْحِجَابُ صَلَابَةً وَيَلْتَقِمُ الشَّيْطَانُ قَلْبَهٗ فَلَا

پس بڑھتا ہی یہ پردہ سختی کو اور لقمہ کرتا ہے شیطان اوسکے دل کو پس

يَزَالُ يَنْفُخُ فِيْهِ وَيَنْفُثُ وَيُوَسْوِسُ اِلَيْهِ وَيُزَيِّنُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ

ہمیشہ پھونکتا ہی بیچ اوسکے اور دم کرتا ہی اور وسوسہ کرتا ہی اسکی طرف اور زینت دیتا ہے یہانتک کہ باز رہتا ہے

عَنْ صَلٰوتِهٖ لَا يَعْقِلُ مَا كَانَ فِيْهِ ۔

نماز سے اور نہین سمجھتا ہے کیا ہی بیچ اوسکے ۔

و معلوم است کہ در جنب جناب کبریا رب الارباب برابر است اگر عالمے در اطاعت آید یا عالمے بر گردد اما کار غافل از غفلت او ہمی ابر گرد و رحمت بر قابلے باد کہ گفت

از ذات تو ہر کمال استغنا فرد		فارغ ز عبادت و گناہ زن و مرد
گر جملہ کائنات کافر گردد		بر دامن کبریات ننشیند گرد

اما اطلاع ملک بر دل بندہ روا بود کہ در ہر ذکرے از اذکار باریتعالے باشد

Marfat.com

قِیَاسًا عَلٰی مِثْلِ ھٰذَا مِنَ الْمَنْقُوْلَاتِ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ پس ذکر ہی کہ ہست
از روے قیاس کے اوپر مانند اوسکے کے منقولات سے اور اللہ دانا زیادہ ہی ساتھ بہتر یکے
بیملاحظہ مفہوم بہرہ ندہد واز ذکر غفلت وعادت گفتن جز حجاب وسواس حاصل نیاید
وَقَدْ قِیْلَ اَلْقَلْبُ نَوْمٌ وَیَقْظَۃٌ فَیَقْظَتُہٗ ذِکْرُ اللّٰہِ وَنَوْمُہٗ الْغَفْلَۃُ
وتحقیق کہا گیا واسطے دل کی نیند ہی اور بیداری ہے پس بیداری اسکی ذکر اللہ کا اور نیند اوسکی غفلت ہی
پس ذکر حق سبحانہ تعالے تا بانصور معانی نبود مزیل غفلت نباشد اے وای بران دل
کہ از ذکر حق تعالے قساوتے دیگر پدید آید یعنی چون ذکر غفلت بود جز غفلت
چہ افزاید فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ
پس وای ہی اونکو جنکے دل سخت ہین اللہ کی یاد سے وہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہین
پس بگفتن کلمہ اللہ اکبر در ملاحظہ بزرگی وجلال حق سبحانہ تعالے چندان فرو رود
کہ وہم عقل وفہم وقیاس فانی ومحو گردد وعظمت وہیبت حق جاودانی باقی ماند
وپس رحمت بر قائلے باد کہ گفت ؎ اللہ اکبر این بزرگے وکبریاست
کان برتر از احاطہ وہم وخیال ماست ❊ بعد ازان ذکر اسم ذات بسیار گوید چنانکہ
اللہ ولا سوی اللہ نقد وقت او گردد پس آنکہ در ذکر اسم ذات محویہ دارد سر ونعرہ
لَیْسَ فِیْ جُبَّتِیْ سِوَی اللّٰہِ برآرد اینجا حضرت پیر
نہین ہیچ جبہ میرے کے سواے اللہ کے
دستگیر فرمودند فِیْ جُبَّتِیْ اَیْ فِیْ قَلْبِیْ ومر صاحب [illegible]
حیات او اے ذاکر از چنین دولتے اگر ملول شوی نزدیک از حیات تو در روضہ
زندوسیہ مسطور ست عَنْ یَحْیٰی مَعَاذِ الرَّازِیْ رَحِمَہُ اللّٰہُ [illegible]
[illegible]

Marfat.com

آسمانور. نَ یَقُولُ عَیْشُ الْعَارِفِیْنَ بَیْنَ الْبِرِّ وَالذِّکْرِ لَا یَمَلُّ

تھے آرام عارفون کا درمیان نیکے اور ذکر کے ہے نہین ملول ہوتا۔

عَارِفَ مِنْ ذِکْرِہٖ لَا یَمَلُّ مِنْ بِرِّہٖ و مرصاحب اطمینان را ندا است

عارف ذکر اپنے سے نہین ملول ہوتا نیکی اپنی سے

ست در گوش و او ہمیشہ بلے گویان در خروش چنانکہ گفت۔ ؎

الست از ازل ہمچنان شان بگوش	بفریاد قالو بلے در خروش

درینحال دل گویان و زبان خاموش آید و ذاکر ست و مدہوش گردد و بہ چشم اہل صورت مجنون نماید قال علیہ السلام اَکْثِرُوْا ذِکْرَ اللّٰہِ حَتّٰی یُقَالَ اِنَّکُمْ مَجَانِیْنُ

بہت یاد کرو اللہ کی یہانتک کہ کہا جاوے تحقیق تم دیوانے ہو۔

اینجا کثرت ذکر بحقیقت کثرت رسد یعنی ذکر تا من حیث الکیفیۃ کثیر نبود کثرت کمیۃ معتبر نباشد پس چون کثیر الکیفیۃ شد کثیر حقیقی شد و ایمان ذاکر چون او در نیمقام رسد کامل میگردد کما قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ السلام لَا یَکْمُلُ اِیْمَانُ الْمَرْءِ حَتّٰی یَظُنَّ النَّاسُ اَنَّہٗ مَجْنُوْنٌ

نہین کامل ہوتا ایمان آدمی کا یہانتک کہ گمان کرین لوگ یہ کہ دیوانہ ہے۔

در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ امیر المومنین علی علیہ السلام در عہد خلافت خود برای خرید پیراہن در بازار رفتہ بزازی را گفت بچندین درہم پیراہن داری بزاز بشناخت و اکرام کرد از انجا روان شدند بدکانے دیگر رفتند آن بزاز گفت کہ زمانے قرار کن کہ بدہم پیرہنے خرید ند و پوشیدند اندکے آستین دراز آمد پارہ کردند بزاز گفت کہ مگر دیوانہ یعنی جامہ نو پارہ کردن کار دیوانگان ست امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ انکہ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا در باب او است

Marfat.com

بر زبان روح گفته یا محمد کردگار	لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دوگانہ شکرانہ ادا کردہ قنبر رحمۃ اللہ تعالے ہمراہ بود پرسید کہ نزاز سخنے ناسزا گفت وامیر المومنین علی علیہ السلام را دیوانہ گفت دوگانہ شکر بکدام موجب باشد امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فرمود کہ از حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شنیدم کہ گفت لَا یَکْمُلُ اِیْمَانُ الْمَرْءِ الحدیث وآوردہ اند کہ از درویشے پرسید مَتٰی عَرَفْتَ اللّٰہَ قَالَ مُنْذُ سَمَّوْنِیْ مَجْنُوْنًا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ کب پہچانا تو نے اللہ کو کہا جب نام رکھا مجھکو دیوانہ فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل اَلسَّلَامُ اَکْثَرُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ الْبُلْھٰ در خزانہ جلالی مذکور است انکی کے سلام اکثر جنت کے لوگ بھولے ہین۔

یعنے فِیْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا واین رباعی نیز مسطور ست۔ رباعی

این دولت بیدلی بہر دل ندہند	واین نزل بخفتگان منزل ندہند
در عالم عشق انچہ نے عقلا نزار است	یکذرہ بصد ہزار عاقل ندہند

فصل بست وسیم در بیان دعا ومناجات وختم صلواۃ کہ بعد از ذکر است

چون امام ذاکران از ذکر فارغ شود بگوید بعد از ذکر شام سہ بار کلمہ تمجید وسہ بار درود وبعد ازان در مناجات شروع کند وبعد از نماز بامداد بگوید۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

درود اور سلام گواہی دیتا ہون کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا وہ

لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اسکا اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا

بنشستہ است الصلواۃ والسلام از کہ ماندہ است بروے از اصحاب صفہ ماندہ است

Marfat.com

وآنکه چون درویشان طعام میخورند الصلوٰة والسلام میگویند این خود روا نباشد زیرا که اکل طعام قوت نفس است پس ای درویش معلوم میشود که مراد ازین صلوٰة وسلام چیزے دیگر است وَالصَّلٰوةُ مِنَ اللّٰهِ الرَّحْمَةُ وَمِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود اللہ سے رحمت ہے اور مسلمانوں سے

الدُّعَاءُ وَمِنَ الْمَلٰئِكَةِ الْاِسْتِغْفَارُ وَمِنَ الْوُحُوْشِ وَالطُّيُوْرِ التَّسْبِيْحُ

دعا ہے اور فرشتوں سے استغفار ہے اور چرندوں اور پرندوں سے تسبیح ہے

دیگر باسناد صحیح از حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم بروایت علی علیہ السلام رسیدست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمودہ است در شب معراج چون در آسمان چہارم رسیدم گنبدی دیدم از زمرد سبز نزدیک آن گنبد رسیدم و درون گنبد شنیدم کہ سرے از اسرار الٰہی میگفتند گفتم بہ بینم کہ تا چہ عاشقان اند در سر دم جواب رسید از ایشان کیستی گفتم منم رسول خدا دگر ایشان ہیچ جواب نداد ند از انجا بگذشتم تا بمقام قاب قوسین رسیدم حضرت عزت با من متکلم شد و نود ہزار سخن با من گفتند و من مستمع کلام حضرت حق سبحانہ وتعالے شدم و روح من در تلذذ استماع شد و چشم من مشاہدہ جمال کردہ و جان من در لامکان جولان نمودہ در وقت مراجعت شوق آن عاشقان خدا در دل غالب آمد از حضرت عزت فرمان رسید کہ ای حبیب ما ایشان والہان ما اند چون پیش ایشان در آئی با چیزے در آئی رسول علیہ والہ السلام گفت الٰہی چہ چیز پیش ایشان برم حضرت عزت مر جبرئیل علیہ السلام را فرمان داد برو در بہشت ازان درخت کہ آدم علیہ السلام تکیہ کردہ بود یک سیب بردار و بیار و بدست حبیب ما بدہ کہ آن سیب را چندین ہزار سال بنظر رحمت خود پرورده ام و از خادمان بہشت نگاہداشتہ ام

Marfat.com

از برای اشتب که حبیب من نزدیک دوستان ما رود و ایشان را تحفه برد رسول
علیه والسلام برین اشارت کرده که فرمود

كُلُّ شَيْءٍ تَبِعَنِي وَأَنَا تَبِعْتُ الْفُقَرَاءَ

هر چیز تابع هوے میری اور مین تابع ہوا فقیرونکا ۔

چون رسول علیه والسلام برگنبد رسید ندا شنید که ایشان [illegible]
رسول علیه وآله السلام شده بود که هَذَا [illegible]
همان میگفتند رسول علیه وآله السلام را عجب آمد [illegible]
رسول علیه وآله السلام در بزد و آواز آمد کیست رسول علیه وآله گفت آنا سَيِّدُ
الْقَوْمِ وَخَادِمُهُمُ الْفُقَرَاءُ از انجا است که رسول علیه وآله السلام میفرماید
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ در باز شد رسول علیه السلام در آمد ایشان بوی
سلام کردند و اعزاز کردند و گفتند خوش آمدی رسول علیه وآله السلام آن سیب را
پیش ایشان نهاد و آن سیب چهل و یک پاره آمد و هزار و یک بود و شمار
سیب را پیش رسول علیه وآله السلام نهادند و گفتند چون شما را حق تعالی
خواند پس امید ترست که شما رحمت خدا یابید نعمت خدا را خاوم باشید از دست
شما رحمت خورند پس چون ایشان آن سیب را خوردند [illegible]
اَصْحَابُ اُمَّةِ السَّلَامُ وَعَلَيْكُمْ [illegible] رسول الله

[illegible]

گفتند و یکی الصلوٰة [illegible]
رسول الجمال [illegible]
جمال الله و جمال رسول الله [illegible]

Marfat.com

گفتند پس انچہ درینجا یعنی بعد فراغ از ذکر لشکر فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ
ذاکران حق سبحانہ تعالی الصلوٰۃ والسلام میگویند بدان موافق مے آید و بعد
الصلوٰۃ والسلام اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
گواہی دیتا ہون یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہی وہ نہین شریک اوسکا
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۳ بار و یکبار گوید لَا اِلٰهَ
اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اُسکا اور رسول اوسکا نہین کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
مگر اللہ ایک ہی وہ نہین شریک اوسکا اسیکی ہی بادشاہی اور اسیکو تعریف ہی جلاتا ہی اور مارتا ہی۔
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
اور وہ زندہ ہی نہین مرتا کبھی بزرگی والا اور صاحب بخشش اُسکے ہاتھ ہی بھلائی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
بعد ازان ۳ بار این مناجات گوید ای دلیل دلہا ای مالک تنہا ای صاحب ستر ہمہ غم
کن مارا از جمیع تفرقہ ہا بحق محمد المصطفے و آلہ اجمعین۔ بعد ازان این مناجات

یا الٰہ العالمین در ماندہ ام — غرق خون در خشک کشتی راندہ ام
کس ندارم نے سر و پا ماندہ ام — در میان راہ تنہا ماندہ ام
دست من گیر و مرا فریاد رس — دست بر سر چند دارم چون مگس
خالقا پروردگارا منعما — بادشاہا کارسازا مکرما
بیگنہ نگزشتہ از ما ساعتے — با حضور دل نکردم طاعتے
نفس و شیطان زد کریمارا بمن — رحمت باشد شفاعت خواہ من

Marfat.com

از در خویشم مگردان ناامید	ور سر لطف سیاهم کن سفید
حالقا بیچاره راهم ترا	هم چو مور لنگ در چاهم ترا
چاره ما ساز که بیچاره ایم	گر تو ننوازی به که رو آوریم

و بعضی ابیات استثنات که معهود است و هر چه پسندیده آید گوید بعد از آن بگوید دستگیر او کارساز کارم بساز و دستم بگیر کارم گزشته از حیله و تدبیر بعد از آن این مناجات بخواند ملکا بادشاها بنظر رضا و رحمت بما نگر و خداوندا ظاهر و باطن ما را در طلب رضای خود جمع گردان و تفرقه و پریشانی و سرگردانی از راه ما و از راه جمیع مسلمانان بدور دار مغفرت و عافیت را قرین وقت ما کن عنایت و رعایت سابق و قائد ما گردان ما را بدست تفرقه ما باز مده ما را بما باز گذار ما را بر ما مگمار ما را از شر ما نگاهدار کارهای ما و کارهای آنهمه مسلمانان را با عفو و عافیت و با رضای خویش باصلاح آر کرده را درگذار آینده را نگاهدار هر چه بر بنده بخشی دینی بخش و با رضای خود قربتی بخش ما را بقهر خود مخذول مکن ما را با خود معزول مکن ما را بدون خود مشغول مگردان اگر بپرسی حجتی ندارم و اگر بپرسی طاقتی ندارم و اگر بسنجی بضاعتی ندارم منم مفلس بیمایه و از طاعت بیسرمایه منم عاجز حیران منم درمانده پریشان منم مضطر رنجور منم متفکر مهجور از بنده خطا و زلت و از تو همه عطا و رحمت ای قدیم لم یزل و ای عزیز لا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ

یا الله اصلاح کر ہماری اور اصلاح کر فساد دلون ہماری کی

وَاَصْلِحْ فَسَادَ اَفْعَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ اَقْوَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ

اور اصلاح کر فساد افعال ہماری کی اور اصلاح کر فساد قولون ہماری کی اور اصلاح کر فساد۔

Marfat.com

أَعْمَالَنَا وَأَصْلِحْ فَسَادَ صُدُورِنَا وَصَلِّحْ زَلَّاتِ أُمُورِنَا

عملون ہمارے کی اور اصلاح کر فساد سینون ہمارے کی اور اصلاح کر لغزشون کا مون ہمارے کی

وَأَصْلِحْنَا بِمَا أَصْلَحْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ يَا مُصْلِحَ

اور اصلاح کر ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ سنوارا تونے ساتھ اسکے بندون اپنے نیکونکو یا سنوارنیوالے

الصَّالِحِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ اخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ رَبَّنَا

نیکون کے اے بڑے بخشش کرنے والے بخشش والون سے خاتمہ کر واسطے ہمارے ساتھ خیر کے

تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ

اے رب ہمارے ہمکو مسلمان اور شامل کر ہمکو نیکون مین اور حشر کر ہمارا گروہ مین نیکون کے

السُّعَدَاءِ وَالْمَغْفُورِ لَهُمْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور سعیدون کے اور بخشش چاہنے والونکے اور درود اللہ کا اوپر

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ - بعد ازان این دعا بخواند

بہترین خلق اوسکے کے کہ محمد ہین اور انکی آل کے سب پر۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - إِلَهِي بِجَلَالِ قُدْسِكَ وَكَمَالِ

شروع کرتا ہون نام سے اللہ کے جو مہربان ہے رحم کرنیوالا یا اللہ ساتھ بزرگیون پاک تیری کے اور ساتھ

أُنْسِكَ وَبِنَظَرِكَ إِلَى أَوْلِيَائِكَ وَتَقَرُّبِكَ إِلَى أَصْفِيَائِكَ وَ

کمال محبت تیرے کے اور ساتھ دیکھنے تیرے کے طرف دوستون اپنے کے اور ساتھ نزدیکی تیری کے طرف برگزیدون تیرے

بِشَوْقِكَ إِلَى مُشْتَاقِكَ وَبِمَحَبَّتِكَ إِلَى طَالِبِيكَ أَنْ تُنَوِّرَ قُلُوبَنَا

اور ساتھ شوق تیرے کے طرف مشتاق تیرے کے اور ساتھ محبت تیرے کے طرف طالبون تیرے کے یہ کہ روشن کر دل

بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ وَتَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِ حُضُورِكَ وَتَرْفَعَنَا فِي دَرَجَاتِكَ

ہمارے ساتھ نور معرفت اپنی کے اور کر ہمکو اہل حضور اپنے سے اور بلند کر ہمکو ہم درجون اپنے کے

Marfat.com

يَا هَادِيَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُولِينَ

اے راہ دکھانے والے دکھا ہمکو راہ سیدھی کر ہمکو مقبولوں سے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْدُودِينَ اجْعَلْنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَالْمُسَلِّمِينَ

اور مت کر ہمکو مردودوں سے کر ہمکو نیکوں سے اور غریبوں سے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعد ازان این دعا بخوانند

اور بخشش چاہنے والوں سے ساتھ رحمت اپنی کے اے زیادہ رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

اجْعَلْنَا مَحْبُوسَ مَحَبَّتِكَ وَمَسْجُونَ عِشْقِكَ وَمَجْنُونَ لِقَائِكَ وَأَسِيرَ عِلْمِ مَحَبَّتِكَ وَسَلِّمْ قلبی

کر ہمکو قیدی محبت اپنی کا اور قید عشق اپنے کا اور دیوانہ دیدار اپنے کا اور ہمکو علم محبت اپنی کا اور میرے دل پر تاج

تَاجَ مَعْرِفَتِكَ يَا أَسْأَلَ الْمُشْتَاقِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ونیز بخواند الٰہی

تاج پہچان اپنی کا اے زیادہ مانگنے والے مشتاقوں کے ساتھ رحمت اپنی کے یا رحم کرنیوالے سب رحموں سے اے خدا

زِدْ نُورَنَا وَزِدْ سُرُورَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ

زیادہ کر نور ہمارا اور زیادہ کر خوشی ہماری اور بڑھا معرفت ہماری اور بڑھا بندگی ہماری اور بڑھا

شَوْقَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

شوق ہمارا اور بڑھا محبت ہماری اور بڑھا عشق ہمارا برکت محمد اور انکی آل کے سب کے

ونیز بخواند أَحْيِنِي عَاشِقًا وَأَمِتْنِي عَاشِقًا وَاحْشُرْنِي مَعَ الْعَاشِقِينَ

جلا ہمکو عاشق اور مار مجکو عاشق اور حشر کر میرا ساتھ عاشقوں کے

يَا مَطْلُوبَ الْعَاشِقِينَ وَيَا مَحْبُوبَ الطَّالِبِينَ

اے مطلوب عاشقوں کے اور اے محبوب طالبوں کے

بِفَضْلِكَ ذَوْقَ شَوْقِ مَحَبَّتِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اپنے فضل سے ذوق شوق اپنی محبت کا برکت محمد اور آل انکی کے سب کے

Marfat.com

خزانہ جلالی آوردہ ست کہ خدمت سید السادات بعد از ذکر و صلوٰۃ

عصر اوقات این دعا بخواند۔

و در حزب اللّٰھم انا ذکرنا ک علی قدر قلۃ عقلنا و فھمنا

اے خدا ہمنے ذکر کیا تیرا موافق تھوڑی عقل ہماری اور فہم اپنی کے۔

فاذکرنا علی قدر سعۃ رحمتک و فضلک یا خیر الرازقین

پس یاد کر ہمکو موافق کشایش رحمت اپنی کے اور فضل اپنی کے ای بہتر رزق دینے والے

و نیز مے خواند اللّٰھم اقدرنا علی اداء الحقوق و وفاء العھود

یا خدا قادر کر ہمکو اوپر ادا کرنے حقوق کے اور پورا کرنے عہدوں کے اور

و رجاء الخصوص و مواساۃ الفقراء اللّٰھم اصلح شاننا کل

راضی کرنے دشمنوں کے اور محبت کرنے فقیروں کے ایخدا سنوار حال ہمارا سب

اگر تواند این دعا نیز بخواند اللّٰھم نبھنا عن نومۃ الغافلین اللّٰھم

ای بار خدایا خبردار کر ہمکو نیند غافلوں کے سے ای بار خدا

اجعلنا من التوابین المتطھرین و المغفورین اللّٰھم توسل

کر ہمکو توبہ کرنیوالوں سے ستھرا کرنے والوں سے اور بخشے گئے ہوؤں سے ای خدا وسیلہ کر

بنا الیک ان نرزق القیام الاستقامۃ علی دین نبیک

ساتھ اپنے کے یہ کہ رزق دے ہمکو ٹھہرے رہنا اوپر دین نبی اپنے کے

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و السلام و این دعا نیز بخواند اول صلوٰۃ

کہ محمد پر درود اللہ کا اوپر اوسکے اور اوسکی آل پر سلام۔

فرستد و بگوید اللّٰھم انک قلت فاذکرونی اذکرکم

ایخدا تو نے کہا پس یاد کرو مجھکو میں یاد کرونگا تمکو۔

Marfat.com

وَقَدْ ذَكَرْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاذْكُرْنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا

اور تحقیق یاد کیا ہم نے تجکو جیسا حکم کیا تو نے پس یاد کر ہمکو جیسا وعدہ کیا تو نے ہم سے ای

خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہتر رزق دینے والونکے ساتھ فضل اپنے کی اور کرم اپنے کی ای بڑے رحم کرنیوالے سب راحمون سے

واگر خواہد این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِسَانَنَا رَطْبًا بِذِكْرِكَ

ای خدا کر زبان ہماری تازہ اپنی یاد سے

وَاجْعَلْ ذِكْرَكَ لَنَا مُؤْنِسًا فِيْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَاجْعَلْ

اور کر یاد اپنی ہمکو دوست بیچ وحشت قبر کے اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِنَا فِيْ ذِكْرِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ

پھل دل ہمارے کا بیچ یاد اپنی کے ای دوست دلون یاد کرنے والونکے ساتھ فضل اپنے کے

وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ واگر خواہد این دعا نیز بخواند

اور کرم اپنے کے ای زیادہ رحم کرنے والے سب راحمون سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذِكْرَكَ اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنْ سَمْعِنَا وَبَصَرِنَا فَاِذَا اَقْرَرْتَ

ای خدا کر یاد اپنی زیادہ محبوب ہماری طرف سنوای ہماری سے اور بینای ہماری سے پس جب

عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا فَاقْرِرْ عُيُوْنَنَا بِمُدَاوَمَةِ ذِكْرِكَ

ٹھنڈی کی تو نے آنکھیں دنیا کی لوگونکی ساتھ دنیا کی پس ٹھنڈی کر آنکھیں ہماری ساتھ ہمیشگی یاد اپنی کے

يَا قُرَّةَ عُيُوْنِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

ای ٹھنڈک آنکھون یاد کرنیوالونکے ساتھ فضل اپنے کی اور کرم اپنے کی ای [illegible]

واگر خواہد این دعا و دیگر بخواند اَللّٰهُمَّ تَهَبُّ قُلُوْبُنَا لِذِكْرِكَ [illegible]

ای خدا جنبش دار کر ہمارے دلونکو واسطے یاد تیرے [illegible]

Marfat.com

ذِكْرِكَ قَبْلَ الْمَوْتِ وَاشْغَلْ اَرْوَاحَنَا بِمُعَايَنَةِ اَنْوَارِ

یاد تیری کے پہلے موت کے اور مشغول کر ہماری روحونکو ساتھہ دیکھنے نورون

ذِكْرِكَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

ذکر اپنے کے نزدیک موت کے اور بخش ہمکو اور ہماری ماں باپ کو اور مسلمانون کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا مَنْ اٰثَارِ ذِكْرِكَ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ

اور مسلمان عورتون کو ساتھہ برکتون نشانیون ذکر اپنے کے بعد موت کے ای روشن کرنیوالے دلون

الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاگر خواہد این

ذاکرون کے ساتھہ فضل اپنے کے اور کرم اپنے کی ای زیادہ رحم کرنے والے سب راحمون سے

دعا نیز بخواند اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِذِكْرِكَ اَبْصَارَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا

ای خدا روشن اپنی یاد سے آنکھین ہماری اور کھول سینون ہمارون کو

وَانْطِقْ بِذِكْرِكَ لِسَانَنَا وَاَرْوِحْ بِذِكْرِكَ قُلُوْبَنَا يَا فَائِضَ الرَّحْمَةِ

اور گویا کر اپنی یاد سے زبان ہمارے اور آرام دے اپنی یاد سے ہماری دلونکو ای فیض عنایت کرنیوالے

عَلٰى اَرْوَاحِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

اوپر روحون یاد کرنے والون کے اپنے فضل سے اور کرم سے ای بہت رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سب راحمون سے اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اسکی کے کہ محمد ہین اور انکی آل پر سب پر۔

واگر بیکی یا بہ ود یا بستہ ازین دعا ہا بسندہ کند بسندہ باشد بعد ازان برائے

قبولی طاعت ونگہداشت ایمان دفع شر دشمن خدا و دفع بلا فاتحہ خواند و بروح

جمیع پیران چشت و پیران سہروردی و مشرب نظامیہ و زہاد و عباد و اوتاد و نجبا و نقبا

و پیران قلندری و جمیع استادان و جمیع مرشدان و جمیع خداران گزشتہ و گزشتگان

Marfat.com

کل کافہ اہل اسلام سورۃ فاتحہ خواند و ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ سید المرسلین
ہدیہ بارگاہ باجاہ برگزیدۂ الٰہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ مع
اصحابہ المہاجرین والانصار و با جمیع پیغمبران ختم کنند بعدہ سلامتی پیر و مرشد و برائے
سلامتی ایمان و امان از نکبات کفر الزمان و برائے سلامتی حاضران جماعت و سلامتی
جمیع صوفیان قوت کار حال ایشان و مزید ذوق و شوق ایشان و مقہوری اعدا
ظاہر و باطن و برائے مزید ذوق و شوق معرفت حق تکبیر گوید بعد آن بدرود گفتن
اعلام رساند و گوید خداوندا بران بندہ رحمت کن و بدوام قوام در عشق خویش
بدارد و راضی و خوشنود باشد کسے کہ دہ بار درود بر سید عالم بفرستند یا حضور
بعد آن دہ بار این درود بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَبِعَدَدِ
بخدا درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ گنتے نامون اپنے کے کہ نیک ہین اور ساتھ کتنی
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهٖ
ہر ایک چیز کے کہ معلوم ہے تجکو اور انکی آل پر اور اصحابون پر اور دوستون پر
بعدہ کلمہ بر زمین کشد و گوید مصطفےٰ و علی المرتضےٰ و نام پیر و مرشد خود بر زبان راند
و گوید عشق عشق بعد ازان از موضع ذکر برخیزد و با یکدیگر مصافحہ کنند
و چون بمصلحتے و مہمے دیگر پردازند و بکارے مشغول شوند باید کہ ہمچنان ظاہر و باطن
بنور ذکر در گرفتہ بود و شغل باہر و درون و بردن معمور باشد تا از شغل و کار
در باطن کثافت پیدا نیاید و دل از حضرت حق باز نماند و در ظاہر [illegible]
کما قال اللّٰہ تعالیٰ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اے بالسان والقلب
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مرد ہین کہ نہین غافل کرتی اونکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ سے ای ساتھ زبان کے اور دل کے

Marfat.com

پس ازین لازم نباشد کہ ایشان را بیع و تجارت نباشد نے اگر باشد باشد اما از مشغولی بحق باز ندارد و بخود مشغول نکند و نیز از امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ مرویست کہ مزنی سبلت راست میکرد و او کلمہ سبحان اللہ و الحمد للہ می گفت مزنی گفت لحظہ لب را از جنبش باز دار تا بریدہ نشود فرمود لب بریدہ بہ نہ از یاد رب بریدہ پس ہر چون کہ باشد و ہر کجا کہ باشد و ذکر حق سبحانہ و تعالیٰ باشد و حیات دنیا بے ذکر ممات داند و نے یاد دوست زندگانی زندان نے نجات تصور کند واللہ الموفق۔

فصل بیست و دوم ۲۲ در ذکر آنکہ قیامت قایم شود بعد ازان کہ ذکر در جہان نماند

اکنون بعد از خاستن دائرہ ذکر و یاران ذاکر جہان بر دیگر عساکر چہ داری خود بہتر آن ست کہ جہان را نے ذکر ان حق سبحانہ و تعالیٰ بر پای نگزاری یعنی چون ختم ذکر ہمان ختم کار جہان ست بہتر آن ست کہ بعد ختم میانہ ذکر سخن در باب قیامت افتد در مشتاق مسطورست مِنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ

انس سے راضی ہو اللہ ان سے نہ قایم ہوگی قیامت

حَتّٰی لَا یُقَالَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ۔

یہانتک کہ کہا جاوے بیچ زمین کے اللہ اللہ

معنے حدیث آن ست کہ عدم قیام ساعت منتہی ست بعدم قول اللہ اللہ چون عدم قول یافتہ شود عدم قیام انتہا پذیرد در شرح مسطورست۔

اَلْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَفْضَلِیَّۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ

حدیث دلالت کرتی ہے اوپر بزرگتر ہونے اس نام کے شرطون قیامت کی سے ہے

السَّاعَۃِ اِعْرَاضُ النَّاسِ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

منہ پھیرنا لوگون کا یاد اللہ کی سے۔

Marfat.com

تا چون بروے زمین ہیچ گوینده الله نماند قیامت قایم شود و نیز مروی ست که
علے علیه السلام پیش حضرت رسالتمآب التماس کرد و گفت ای رسول خدا را هم
بنما بخداوند ارض و سما براہے که نزدیک تر آسان تر باشد و رسول علیه آله السلام
فرمود لازم گیر اے علی چیزے که من بسبب آن بدرجه نبوت رسیدم علی گفت
آن چیست یا رسول فرمود آن ذکر خدا ایست عزّ و جل علے کرم الله تعالی وجهه بر
طریق عجب و استفهام گفت این چنین ست فضیلت ذکر حال اینست که آدمیان هم
در ذکر اند فقال علیه و آله السلام مَهْ یَا عَلِیُّ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰی اَحَدٍ

ای علے نہین قایم ہوگی قیامت اوپر روے

الْاَرْضِ مَنْ یَقُوْلُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ در شرح مشارق مسطور ست قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

زمین کے جو کوی کہیگا اللہ اللہ کہا عبد اللہ

اِبْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا یُؤْمَرُ صَاحِبُ الصُّوْرِ اَنْ یَنْفُخَ

بیٹے عمر کے نے راضی ہوا اللہ تعالے ان دونون سے حکم کیا جاویگا صاحب نرسنگے کا یہ کہ
فَیَسْمَعُ رَجُلًا یَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَیُؤَخِّرُ مِائَةَ عَامٍ قِیْلَ اَلْمُرَادُ

پھونکے پس سنے گا ایک مرد کو کہ کہتا ہی کلمہ لا الہ الا اللہ پس ڈھیل کرے گا سو برس کہا گیا ہے
بِهٰذَا الْاِخْلَاصُ فِیْ هٰذِهِ الْکَلِمَةِ دُوْنَ اِطْلَاقِ الْکَلِمَةِ

مراد ساتھہ اسکے اخلاص ہی ہیچ اس کلمہ کے نہ مطلق پڑھنا کلمہ کا۔
زہے شرف یاد حقتعالے که سبب گفتن یک تن کلمه طیب باخلاص خلاص
صور مایه عام باشد در مطالع الانوار مسطور ست که بعد [illegible]
حقتعالے بادے خوشبوی تر از مشک از زمین پیدا آرد [illegible]
فرحت باد جان بدهند و همه بمیرند و بدترین مردمان از کافران و فاسقان [illegible]

Marfat.com

میان خود در جدال و مقابله و فسق و فجور و خواب و خور بطریق مزاح مشغول باشند
کہ ناگاہ قیامت قایم شود و دیگر یک مہتر اسرافیل علیہ السلام یک نفخہ سور بدمد
و این معنی در شارق مسطور است و نیز مسطور است۔

قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ

کہا ابو ہریرہ نے راضی ہوا اللہ اوسے نہ قایم ہوگے قیامت یہانتک کہ گزریگا

الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَهٗ در شرح مسطور است

ایک مرد اوپر قبر ایک مرد کے پس کہیگا اے کاشکے مین ہوتا اسکی جگہہ۔

اَلْحَدِيْثُ يَتَضَمَّنُ ذِكْرَ مَا يَشْتَدُّ عَلَى الْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتَنِ

حدیث شامل ہے یاد اس چیز کی شدت ہوگی اوپر مومن کے فتنون سے یہانتک کہ آرزو

حَتّٰى يَتَمَنّٰى رَائِيَ الْقَبْرِ اَنْ يَكُوْنَ مَكَانَهٗ لِمَا اَنَّهٗ يَسْتَعْظِمُ شَانَهٗ

کرے گا دیکھنے والا قبر کے یہان کہ ہو جگہہ اسکی۔

و نیز در مطالع الانوار مسطور است کہ مہتر اسرافیل علیہ السلام گوید۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہر کوئی زمین پر فانی ہے اور باقی رہے گا ذات رب تیرے کی صاحب بزرگی و بخشش

ہمین کہ صور دمد اہل آسمان و زمین ہمہ بے ہوش افتند

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور جس دن پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ۔

بیچ آسمانونکے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے۔

زمین و آسمان در جنبش آیند آسمان چون آسیا بگردد و پارہ پارہ شوند و ماہتاب

Marfat.com

وآفتاب وستارگان سیاہ گشتہ فرو ذرہ شوند چون جلا حمل ودف فرو افتند
کما قال اللہ تعالیٰ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ
جب فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس وقت آسمان چیر جاوے اور جب تارے جھڑ جاویں۔
در زمین ہموار گردد چنانکہ اگر بیضہ در مشرق باشد از مغرب بنماید و ہیچ جانور
زندہ نماند خلائق زمین و ملائک آسمان ہمہ جان دادہ باشند حق سبحانہ تعالیٰ
بے کلام و بے زبان و بے صوت و بے الحان فرماید۔
وَاَنَا الْمَلِکُ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ وَاَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ
میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں تکبر کرنیوالے اور کہاں ہیں سرکش
کجا انانکہ بہوائے نفسانی لاف جہان بانی میزدند و از بیدینی کوس خودبینی
مے کوفتند لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ امروز ملک کراست وہم خود جواب
فرماید لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ بعد ازان چہار فرشتگان مقرب از نہ شوند
مہتر اسرافیل علیہ السلام برائے نفخ ثانی زیر عرش آید و بر ولیسۃ بیت المقدس
بیت المقدس ایستد و صور بدہن گیرد و درین نفخہ گوید
یَا اَیُّہَا الْاَجْسَامُ الْبَالِیَۃُ وَالْعِظَامُ النَّخِرَۃُ وَالْجُلُوْدُ الْمُتَمَزِّقَۃُ
اے بدنوں پرانے اور ہڈیوں گلے ہوئے اور چمڑے پھٹے ہوئے
وَاللُّحُوْمُ الْمُتَقَطِّعَۃُ وَالْعُرُوْقُ الْمُنْقَطِعَۃُ قُوْمُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ
اور گوشت جدا ہوئے اور رگیں کٹے ہوئے کھڑے ہو پس تحقیق باری تعالیٰ تحقیق فرماتا ہے
و در صور بعدد ہر جانورے سوراخ است جانہا ہمہ غلغلہ زنان
از صور بدمد جانہا ازان سوراخہا بیرون آیند و در ہوا مانند مگس پران نمایند
جانہا مومنان چون ستارگان درافشان و جانہا کافران سیاہ باشند

Marfat.com

پس آفریدگار تعالی وتقدس بیکام فرماید اِرْجِعِی کُلُّ رُوحٍ اِلٰی جَسَدِہٖ

پھر جا ہر ایک جان طرف بدن اپنے کی

ہمہ زندہ گردند و برخیزند و متحیر بایستند وحیران نمایند ہر سو بنگرند

ثُمَّ نُفِخَ فِیْہِ اُخْرٰی فَاِذَا ھُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ

پھر پھونکا جاویگا بیچ اوسکے دوسری بار پس ناگہان وہ کھڑے دیکھتے ہین۔

بیک روایت میان دو نفخہ عذاب گورستان برداشتہ شود چون بعث شوند

پندارند مگر از خواب دنیا بیدار شدہ اند گویند دیر خفتیم تا آنکہ آفتاب برآمد و اشراق

شد لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا

نہین رہے مگر ایک گھڑی دن سے نہین رہے مگر اول دن یا دن چڑھے۔

وہر کسی بکاری و دست زند کہ بدان مشغول بودہ باشد و ہر یکے بیاری آویزد کہ دل آویز او بود

کَمَا کَانُوْا یَعِیْشُوْنَ یَمُوْتُوْنَ وَکَمَا یَمُوْتُوْنَ یُبْعَثُوْنَ چنانکہ گفت ؎

جیسا جیتے تھے مروگے اور جیسا مروگے اٹھائے جاؤگے۔

یکے بود دست زین خیاط مردے	بوقتے مرگ سوزن یاد کردے
ہر آن چیزے کہ یکدم شغل دارے	بوقتے مرگ ای جان یاد آرے

واین نوع باختیار عقل نبود بلکہ تحقیق وعدہ را باشد تا ہر زنے کہ حاملہ مردہ شود

حاملہ خیزد از حول قیامت بار نہد تَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا

رکھدیگی سر پیٹھ والی پیٹھ اپنا۔

واشتران با بار مردہ باشند وخداوندان ایشان بایشان یکجا بودند ہمچنان

اشتران با بار وخداوندان با ایشان باشند۔

کَمَا قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی ھَیْئَۃِ مَا مَاتُوْا۔

Marfat.com

جیسا کہ کہا حضرت نے اوپر اونکے سامان اُٹھائے جائینگے لوگ اوپر مشکل کے کہ مر گئے
خداوند اشتر اشتہ بیند و بوے نپردازد و معطلش بگذارد۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔
جیسا کہ کہا اللہ تعالے نے اور جب دس مہینہ کی اونٹنی بیکار چھوڑی جاوے۔
مردم از برادر خود و مادر خود و پدر خود و عیال خود و پسران خود بگریزند۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ
جیسا کہ فرمایا اللہ نے اسدن کہ بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے
وَبَنِیْہِ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ۔
اور جورو اپنی سے اور بیٹے اپنے سے واسطے ہر مرد کے انمین سے اسدن ایک حالت ہے کہ کفالت کرتی ہے اسکو
و از ہیبت ہول قیامت مردمان ہمہ مست و مدہوش گردند و در حقیقت مست نباشند
وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا ھُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ
اور دیکھے تو لوگون کو مست اور نہین وہ مست ولیکن عذاب اللہ کا سخت ہے۔
بعدہ حقتعالے میان اہل بہشت و اہل دوزخ امتیاز کند اہل بہشت را راستا عرش
و اہل دوزخ را چپا عرصات و بہشتیان مر خدا را سجدہ کنند۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے نجات دی ہمکو قوم ظالمون سے۔
و پشت کافران یک لخت گردد و سجدہ کردن نتوانند و نیز در مطلع الانوار آوردہ است
کہ ہفتاد ہزار تن را از امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمان شود کہ بے حساب
بہشت درآیند و ہفتاد ہزار را در حسابگاہ برند در آنحال مردم راستا نظر کنند عمل خود
بینند چپا نظر کنند عمل خود بینند پیش نظر کنند عمل خود بینند و پس نظر کنند ہمان

Marfat.com

عمل بیندیش آنگاه داند که چه کرده است

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی

جانیکا ہر جی جو حاضر کیا ہی اُسدن یاد کریگا آدمی جو سعی کی

و یاد آرند آنچه کرده باشند از خیر و شر هر کس را نامه او بدست او دهند فرمان آید

اقرا کتابک - بعد ازان بر کافران خطاب آید ما بر شما پیغامبران فرستادیم

و بر ایشان کتاب و وحی نازل کردیم و ایشان شما را سوے ما دعوت کردند و براه

راست خواندند و شما ایشانرا دشمن داشتند و دروغ پنداشتند ایشان منکر شوند و گویند

مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ -

نہیں آیا ہمارے پاس خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا -

انبیا را طلب شوند پرسیده شوند گویند بلے یارب فرمان رسانیدیم فرمان شود

ایشان منکرند گواه شما کیست گویند گواه ما امت محمد است ایشانرا حاضر آرند

ایشان گواهی دهند و گویند خداوندا رسل تبلیغ رسالت کردند ایشانرا بدنبال

قبول نکردند کافران گویند ما گواهی ایشان قبول نکنیم گواه از ما باید در حال هر

بر دهان هر یکے ایشان زنند و دست و پای و سر و گوش و پشت و ران و شکم

جمله اعضا در سخن آیند قال اللہ تعالےٰ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَ

فرمایا اللہ تعالےٰ نے آجکے دن مہر کرینگے ہم اوپر منہوں کے - انکے

تُکَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ

اور باتیں کرینگے ہم سے ہاتھ انکے اور گواہی دینگے پاؤں انکے جو تھے کماتے -

کافران گویند سحقا لکم و بعدا لکم دست و پا را بد گویند دور مانند و هیچ حیله نداند

در قصص الانبیا در قصه مهتر داود علیه السلام مسطور است که روزے بنی اسرائیل جمع شدند

Marfat.com

وگفتند یا خلیفة الله حکمها که بقیامت خواهد بود یکے ازان بما بنما مهتر داؤد
بر حکم فرمان حق سبحانه وتعالے ایشانرا وعده داد وگفت روز عید بشما بنمایم
بنی اسرائیل بازگشتند واندر بنے اسرائیل مردے بود دریس مهتر قوم او را گاوان
بسیار بودند واو گاوے داشت که هرچه در عالم رنگ ست حق تعالی او را داده
بود وآن گاو را مباح کرده بودند هرچه بخواستے بخوردے
وهرجا که بخواستے چریدے وبنی اسرائیل بدیدن او شاد بودند که سخت طرفه وعجائب
بود وشاخهاء او را بزر وجواهر ویاقوت گرفته بودند وجامه زربفت بر پشت
او افگندند واندر بنی اسرائیل ندا کرده که هرکه این گاو را بزند او را بزنند وهرکه
بکشد او را بکشند هیچکس آن گاو را نیازردے ونیز دران ایام در بنی اسرائیل
زنے بود صالح وفقیره یک پسر داشت ودر زهد معروفه ومشهور بود در ویرانه
صومعه داشت اما با پسر خود دران صومعه محبوس بود ومر خدا را عبادت میکرد ودر
صومعه چشمه آب بود ویک درخت انار هر روز آن درخت دو انار بار آورد
یکے پسر خوردے ویکے مادر والیشان را بدان کفایت شدے روزے پسر
مادر بنالید وگفت اے ام در بازار بیت المقدس نعمتهاست گوناگون
مادر گفت اے جان مادر شکرانه نعمت بجا آر تا زوال نه پذیرد که
اگر زیاده نباشد کم مباش در سخن بودند که انار ناپیدا شد مادر گفت
کردی که نعمت بر ما زوال آمد سه روز گزشته هیچ
شان نماند پسر گفت او مادر دعا کن خدایتعالے
تنم مادرش دعا کرد پسر آمین گفت در انحال
در آمد وبا ایشان سخن گفت که مرا بکشید وبخورید که

Marfat.com

اے اخی این گاو را خدایتعالے در سخن آورد [illegible] آنچه میگوید بعد
پس آن گاو را ذبح کرده گوشت در پوست جدا کرده [illegible] پاره پاره بریان کرده
[illegible] چون صبح شبانه روز برآمد گاو از [illegible] رفته بود طلب میکردند و
هیچکس را بدان صومعه گمان نبود زیرا که ایشان بزاهدی مشهور بودند
قصار زنے پیرسبزی فروش بدان ویرانه گذر کرد خون ریخته دید دستوری
بصومعه درآمد گاو کشته دید باز کرد و از آن حال رئیس را خبر کرده زن عابده
گفت ای پسر دیدی که اندر بنی اسرائیل رسوا شدیم عمر گذشته برباد گذاشتیم روزے
رنج میخوردیم آخر عمر چنین کار از دست ما برفته چنین خورده شد و پرده ما دریده
شد ایشان همدرین بودند که رئیس کسان را بر گماشت و در پیر هر دو را حاضر
آوردند همه بنی اسرائیل را گمان بود که هم اکنون بکشند زیرا که پیش ازین حجت گرفته
بودند داود علیه السلام گفت ای زاهد [illegible] گاو را کشتی گفت گاو با او در سخن آمد
و گفت که مرا بکشید و بخورید که روزی حلال شما است رئیس گفت گاو چگونه سخن گوید
داود علیه السلام گفت که اگر خدایتعالے سخن آرد هیچ عجب نباشد مهر داود
گفت ای رئیس هزار دینار بستان و ازین حضرت بپرهیز رئیس گفت حکم
عدل ترخواهم مهر داود علیه السلام گفت زن عابده اگر چند فاقه [illegible] گاو
را بکشید [illegible] گرسنه ماند [illegible] ما [illegible] طاقت
شدیم آنگاه گاو درآمد و سخن گفت این گاو از دست [illegible] رئیس شاد شد که زن
مقرره آمد در زمان جبرئیل علیه السلام در رسید و گفت ای داود روز عید بنی اسرائیل
بسحر اشوند و از آن حکمها که روز قیامت خواهد شد [illegible] آشکارا بود مهر داود علیه السلام
[illegible] حکم [illegible] اسرائیل [illegible]

Marfat.com

بیارا ستند داود علیه السلام روز عید بمنبر برآمد و زن عابده را در پیش
در پیش منبر برپا کردند تا داود علیه السلام آیتی چند از زبور بخواند و خلق
خاموش شد جبرئیل علیه السلام بیامد و گفت بگو مر رئیس را که یاد داری که فلان
وقت از شام بمصر میرفتی و تو مرد دیگر مردی بودی آن مرد را با تو اشتر بار
رخت بوده ترا هیچ نبود و در بار ما بر او طمع کردی و حیلت ساختی چندانکه
آن شتر را بیک سو بردی بمکر و عذر و حیلت آنرا بکشتی و بزیر ریگ پنهان
کردی و بالله در بار ما در المصر بردی و سوی بسیار کرده سیم و بامدی
و خود را بخلق سر اهل نسبت کردی و از تو گواه نخواستند تا خود را
از آنکه مال بسیار داشتی و هر روز مال از تو ستدند و آن مرد را بکشتی
شوهر این زن بود و پدر این کودک چون داود علیه السلام این سخن بگفت گفت
ای رئیس همچنان است رئیس منکر شد و گفت من هرگز کسی را نکشته ام و مال
و مال کسی نستده ام خدایتعالی دهن او مهر کرد و دست او بسخن آمد و گفت یا داود
خلیفة الله در این روزگار دهن داشتم و گلوی آنمرد من بریدم بعده یا نه
رئیس بسخن آمد و گفت یا خلیفة الله در آن روز من بودم که میفتم تا آن مرد را کشتم
چشم آن رئیس بسخن آمد و گفت یا خلیفة الله من دیدم که آنمرد را بکشتند و
آنمرد خداوند اشتر آن فریاد میکرد و زینهار میخواست چون همه اندامهای
رئیس همه بعضاها خود اقرار کردند و گواهی دادند و زبان خاموش شد
خدایتعالی فرمود اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَیْدِیْهِمْ
چگونه مرکرنیکه هم [illegible] و کلام کرد یکی هم [illegible]
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا [illegible]

Marfat.com

اور گواہی دینگے پاؤں اونکے جو تھے کماتے۔

مہتر داود علیہ السلام مر کودک را فرمود کہ قصاص پدر خود از زمین بگیر و او را بکشش و مال او ہمہ مال پدر تست بگیر کودک ہمچنان کرد آنگاہ مہتر داود علیہ السلام رخ بجانب مومنان کرد و فرمود کہ در روز قیامت حکمہا چنین باشند یعنی ہر کارے کہ آدمی بدان کار مشغول است فردا اگرچہ انکار آرد و اعضا ہمو کہ بدان کار مشغول ست اقرار کنند قال اللہ تعالیٰ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ

فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور جدن اکھٹے کئے جاوینگے دشمن اللہ کے آگ کیطرف

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

پس وہ فرقہ فرقہ کئے جاوینگے یہانتک کہ جب آوینگے اُس پاس گواہی دینگے اوپر اونکے کان اونکے

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور آنکھیں اونکی اور چمڑے اونکے اونکے جو تھے عمل کرتے۔

یعنی روز یکہ برانگیختہ شوند دشمنان خدا تعالےٰ پس ایشان را جمع کنند

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا کلمہ ما صلہ است اے اِذَا جَآءُوْهَا

یہانتک کہ جب آوینگے اُس پاس یعنی جب آوینگے اُس پاس

چون بر سند کافران بکرانہ دوزخ گواہی دہند برین کافران گوشہای ایشان کہ ناحق شنیدیم نپذیرفتیم و چشمہای ایشان کہ آیات معجزہ دیدیم و عبرت نگرفتیم و گواہی دہند پوستہای ایشان یعنی ہفت اندام کہ چہ کردیم ما از کفر و معاصی۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ

اور کہینگے اپنے چمڑوں کو کیوں گواہی دی تم نے ہمپر وہ کہینگے بلایا ہمکو اللہ نے جس نے

اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

Marfat.com

گویائی دی ہر چیز کو اور اوسنے تمکو پیدا کیا پہلے بار اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

یعنی بگویند آن کافران مر اعضائے خود را چرا گواہی دادید بر ما گویند

گویانید ما را خدا تعالے کہ سخن گویاند ہر چیزے را یعنی آنرا سخن آن خدا است

کہ بیافرید شما را اول یعنی در دنیا و سوے او باز گردانیدہ شوید یعنی از

جلود فروج مراد دارند یعنی فروج گواہی دہند ایشان گویند چرا گواہی

گویند اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ

گویا کیا ہمکو اللہ نے جس نے گویا کیا ہر چیز کو

پس اینجا باید دانست کہ ذاکران عاشق و عاشقان صادق کہ بی

زبان ذکرے گویند و ہر تار موے بر تن ایشان زبان

سر مویم نظرے کن کہ من اندر تن خویش | کہ ہر موے کہ ام گویا ذاکر است

بر قطرہ خون در رگہائے ایشان بذکر حق چون ذاکر ساکت چنانکہ آمدہ

است کہ سنگے بر سر ذاکر رسیدہ بود و خون بے چکید و از قطرہ

مے افتاد نقش اللہ پدید آمد پس در آن روز جان سوز و جگر دوز

اگر موے در وے و ہفت اندام ایشان بکام بذکر حق لو حہ

سُبْحَانَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ ۔

پاک ہے وہ جو زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو ۔

گوید و بیاد حق سبحانہ و تعالے در خروش آید عجب نبود

گوئیم کہ دران روز اعضا با رضا و دل سلیم بات

گردد یعنی تسبیح و تہلیل حضرت جلیل

لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ ۔

Marfat.com

شگفتن کرے گی اونکو گھبراہٹ بڑے

حال شان باشد بدلیل آنکه مرکافر انرا و عاصیانرا در انروز اندامهای ایشان
دشمن گردد و گواهی بر اعمال دهند و ایشان را بے حیله و بیچاره گردانند پس
باید که صاحب نظر فیما یصدر منه اولاً نظر بران دارد که نوشته
تقدیر ست که چشم ایشان را در استعمال می آرد بعد آن هرچه از خیر و شر در وجود
آید آنرا بشمارد و محاسبه و مواعظ را مهما امکن از دست نگزارد و مدام متحیر در جریان
قضا و متفکر در ظهور قدر باشد و بر حسب کسب مر اعضاء خود را با محب و با اعدا بیند
ماجرای موعود در پیش چشم او مفقود نماند خداوند هوش هرگز در اصلاح کار خود
نیاید و بداند که نوشته دینه و تقدیر دیرینه وجود محدث را امروز در تحرک و سکون
داشته و جریان قلم بدو کون علم بر داشته است و باز همان تقدیر الهی فردا
جوارح را در گواهی دارد و هیچ ذره را از ان سیدی و سیاهی بر لوح محاسبه ناآورده نگزارد

سخن دین گرچه دارد سر بر افلاک
حسد و چندانکه هر سو می شتابد
شریعت هم طریقت هم حقیقت
بیا ای جان دراز و می قدم زن

بذکر قدر باید داد امساک
چو اندر قدر افتد ره نیابد
نیارد راه بیرون زین دقیقه
دمے افلاس پرکار قلم زن

قال النبی صلی الله علیه وسلم ما منکم من احد الا سیکلمه ربه لیس
فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اوپر اونکے اور سلام نہین تم میں سے کوئی شخص مگر قریب ہے کہ کلام کریگا اس سے رب اوسکا نہین
بینه و بینه ترجمان فینظر ایمن منه فلا یری الا ما قدم فینظر ایسر منه فلا یری
اور نہ بیچ اوسکے اور اوسکے ترجمان پس دیکھے داہنی طرف اپنی سے پس نہ دیکھیگا مگر جو آگے بھیجا ہے پس دیکھے بائین اپنی سے پس
الا ما قدم فینظر بین یدیه فلا یری الا النار تلقاء وجهه فاتقوا النار
نہ دیکھیگا مگر جو آگے بھیجا ہے پس دیکھے آگے اپنے پس نہ دیکھیگا مگر آگ سامنے منہ کے پس بچو آگ سے

Marfat.com

دیکھیگا مگر جو آگی بھیجا ہی پس دیکھی آگی اپنی سی پس دیکھیگا مگر آگ کو روبرو منہ کے پس بچو آگ سی اور اگر چہ سراسر

لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

اور جو نپادی آگ پس ساتھ کلمہ طیبہ کے یا اللہ کر ہمکو ان لوگون سی کہ نہین ڈر اوپر اونکے اور نہ وہ غمگین ہوتے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ

اور کر ہمکو ان لوگون سے کہ داخل ہونگے بہشت مین بغیر حساب کے اور بغیر عذاب کے

الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ ۔

بیا اے نیک خواہ نیک خواہان
بیا اے مرد زیرک بر سر ہوش
بیا بیرون ز راہ رسم و عادت
مرا آن سایۂ دولت ہمائے
بہشت خویشتن کان راہ بر داشت
بزیر سایۂ خود پرورد چندے
ازان کی چند او دارم متفرقہ
کہ ہر حرفش ہزاران راہ آرد
چو رو بیم کرد بر گفتار دلجوے
ہر آنچہ از دو در گوش جان است
بلطف ہر اندرین کار رہم عیان کرد
کنون اے دوست استیزہ استی خواہ
دو دستہ ہم فکر کن اکنار خود با
ز نیک و بد ترا آئینہ کردہ

کہ ہند بست بشنو لیک خواہا
کہ چند پیر دانا پان گنے گو سخن
مکن در گو سخن اعلام سر او شد
برآزادی بیا ز ہمہ سے
چرا غم از ہدایت را ہمہ
زہر راہے بلطف و ہمہ
طراوت آن حرا ز ہمہ
بیا یہ کہ شعر
چو کار
ہمانم
حقیقت

Marfat.com

[illegible] نوشتۂ تو تقدیر
[illegible] کتابت
[illegible] تا از او شنی
[illegible] قبل آن تموتوا
[illegible] پہلے اس سے کہ مر جاؤ
[illegible] از آب مغفور
اگر بوے بخود از ہوش دارے
کراماً کاتبین را لوح در پیش
چرا دفتر این جا گشت کوتاہ
رہت وہم ست و منزل ہست پندار

تحرک یافت بر کار تدبیر
بدیگر بار تا باشد حسابت
کہ خود را صورت بیجان ببینی
فَمَا فَرِحُوا بِمَا قَدْ أُوتُوا
پس خوش ہوے وہ سبب انکے اس چیز سے کہ دیگئی
بمنزل بردہ رہ از نور در نور
بخیرت روز راہ ہوشیارے
عیان آید شوی یکسو گر از خویش
یقین شد منزل تو فھو اللہ
وصولت حاصلت بی ہیچ و شد

[illegible]

[illegible] علی جو [illegible] لقب
زاہد و عابد و [illegible] آگاہ
[illegible] کر دیا حق نے
ذات [illegible] الصفات [illegible]
جاہ و اقبال روز افزوں ہو
ایک بزرگ انکے خاندان میں تھے
انکے تصنیف تھا [illegible] فیض
ہندی و فارسی [illegible]
آپ [illegible] کل جب کے
[illegible] والا کو یہ ہوا منظور
[illegible] میاں فہیم الدین
[illegible] کمال
[illegible] کی روح شاداں ہو
[illegible] میاں محمد غوث
[illegible] کے لیے
[illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] عرض [illegible]
کلام [illegible]
[illegible]

خاص عالی نسب بلند حسب
اہل دل پارسا مغا مشرب
منزلت پایہ مرتبہ منصب
کار خیر اور فیض عام عجب
[illegible] کر عطا یا رب
[illegible] انہیں سب
ذکر توحید و فقر میں اکثر
[illegible] و پاکتر زبان عرب
خوب حال ہوا سرور و طرب
لطف سب کو [illegible] فرہ ہے سب
کیا ارشاد انکو کر کے طالب
[illegible] ہو جاے خاص ہی مطلب
[illegible] عام کا [illegible] سبب
[illegible] بحر فضل و ادب
[illegible] روز و شب
[illegible] کہ ہیں [illegible]
[illegible]

Marfat.com

تقریظ نتیجه افکار ابو محمد صادق علی مدّاح تلمیذ مرزا ادیب دہلوی مرحوم

وہو اللہ العزیز الہادی العظیم

۱۳۰۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم وہو المعید الواحد الکریم

۱۳۰۴ھ

ن بہر زبان جائے قرار ست	۱	زبان از بہر ذکر کردگار ست
ل چون یاد ایزد متصل شد	۲	امان جان و روح روح دل شد
لر از بہر دیدارش کشادند	۳	نگہہ را از جمالش نور دادند
ابش زیب فکر جن و انسان	۴	وصالش حسن امید دل و جان
ردمحذور از ادراک عالش	۵	زوال آید نہ اصلا در کمالش

الرو اللہ قیاما و قعودا و علی جنوبکم آیہ قرآن مجید ست و برائے تاکید ذکر خدای حمید ایستادہ و چہ نشستہ و چہ غلطیدہ تہدید سعید فاذکرونی اذکرکم ذاکرین را بیان افزاست آن اللہ لا یخلف المیعاد ایفای وعدہ را طمانیت آرا ز حی کتاب آیت آئین تحریر نسخہ مونس الذاکرین کہ عارفان را شوق افزای جمال است عاشقان را ذوق آرای وصال کاملان را ذریعہ تکمیل کمالات عاملان را وسیلہ تحصیل علامات اصحاب شریعت را بحر لیست محیط و ارباب طریقت را ابر لیست مسبل ادش را ہم پہلو تسخیر و تسخیر را ہمردیف تاثیر اعمالش معمول کرام کاتبین ارم شعر وحش تائید امر بالمعروف تمنوحش تہدید نہی عن المنکر موصوف ست ارشاد الٰہی فتح پاکش خنک باد ملک آب فلک رخش موسوم بہ شاہ الہ بخش و ملقب بہ شاہ گنج بخش قدس سرہ و زید بہرہ مزار پر انوارش فیض بخش ابرار فیض پایدارش در رونق مزار پر انوار طالب آید و طلب نماید حسن آشنا روبرویش مراقب نشیند کمال دشان جمال ببیند اگرچہ نہایت ذلیل و غایت خوارم فللہ الحمد کہ بوی

Marfat.com

حضرت نسبت نسب دارم درین ایام بعرض اعلام کتاب مسطور و نسخه مرقوم [illegible]
مشکور حضرت مولوی محمد عبد القدیر [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

تمت الطبع [illegible] تاریخ [illegible] عشر [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعلان

[illegible] اجازت [illegible] قصد طبع کتاب ہذا جزو یا کل [illegible]
[illegible] فتح [illegible] اوطاء [illegible]

راقم قاضی فہیم الدین

Marfat.com